کتب خانہ
نواب میر ریاست علیخان محبوب یار جنگ بہادر

ن ۔ 13.44

فہرستَ ائے عام

اور

دُعا سکرامنٹوں کی تعمیل

اور

کلیسیا کی آؤر رسوم و دستورات کی

کتاب

اِنگلستان کی کلیسیا کے طریقہ کے موافق

جسمیں نیز

زبور کی کتاب اور شُماسوں اور قسیسوں کے تقرر اور

اُسقفوں کے تقدس کی ترتیبیں اور مسائلِ دینی

مشتمل ہیں

منجانبِ کرسچن نالج سوسائٹی شائع ہوئی ۔

آگرہ

سکندرہ آرفن ایج پریس میں چھاپی گئی ۔

سنہ ۱۸۸۶ ع ۔

فہرستِ مضامینِ کتابِ ہذا *

فہرست مضامین کتاب ہذا *

دعائے عام کی کتاب کا دیباچہ *

عیاں ہی کہ کسی امر کی ایسی صاف تشریح ہو نہیں سکتی جسکے باوجود اُس امر کی تعمیل اور بجاآوری میں کبھی شک پیدا نہ ہووے ـ پس جب کبھی اِس کتاب کی ہدایتوں کی سمجھہ یا طرزِ تعمیل میں کچھہ اختلافات یا شکوک پیدا ہوں اُنکو حل و رفع کرنے کے لئے حکم ہی کہ جو اشخاص کسی بات کی نسبت شک میں ہوں یا اختلاف دیکھیں تو اپنے علاقہ کے اُسقف کے پاس جائیں اور اُسقف صاحبِ موصوف اپنی دانست کے موافق ایسے امور کو فیصلہ کریں مگر شرط ہی کہ اُنکا حکم اس کتاب کی کسی ہدایت کے مخالف نہ ہو ـ اور اگر اُسقف صاحب خود شک میں ہوں ـ تو اُنکو جائز ہوگا کہ صدر اُسقف سے فیصلہ دریافت کریں *

لازم ہی کہ کُل قسّیس اور شمّاس بشرطیکہ بیماری یا اَور کوئی ضروری امر مانع نہ ہو صبح اور شام کی نماز روزمرّہ یا تو خلوت میں یا علانیہ پڑھا کریں *

اور جو کوئی خادم الدین کسی گرجہ کی خدمت کرتا ہی بشرطیکہ حاضر ہو اور کوئی دُوسری معقول مزاحمت نہ ہو اُسکو لازم ہوگا کہ نمازِ مذکورہ اپنے اُس گرجہ میں روزمرّہ پڑھا کرے ـ اور چاہئے کہ قبل از عبادت مناسب عرصہ تک گھنٹا بجوایا کرے تاکہ لوگ آکر خدا کا کلام سُنیں اور دُعا میں شریک ہوں *

کتاب زبور کے پڑھنے کي ترتیب ●

ہر مہینے میں زبور کي تمام کتاب پڑھي جائے جیسا کہ صبح اور شام کي نماز میں اُسکا پڑھا جانا مُقرر ہي مگر فروري کے مہینے میں صرف ۲۸ یا ۲۹ تاریخ تک پڑھي جئے ●

اور اِسلیئے کہ جنوري-مارچ-مئي جولائي-اگست-اکتوبر-دسمبر اکتیس اکتیس دن کے ہیں حکم ہي کہ اِن مہینوں میں جو مزامیر تیسویں تاریخ پڑھے جاتےہیں وہي اکتیسویں تاریخ بھي پڑھے جائیں-اِس طرح پر کہ انیوالے مہینے کي پہلي تاریخ کو پہلے مزمُور سے پڑھنا شروع کیا جائے ●

اور اسلیئے کہ ایک سو اُنیسواں مزمُور بائیس حصّوں میں تقسیم ہوا ہي اور ایک مرتبہ پڑھنے کے لیئے بہت طویل ہي-اُسکي ترتیب اِسطرح ہوئي ہي کہ اِن حصّوں میں سے چار پانچ سے زیادہ ایک وقت نہ پڑھے جائیں ●

اور ہر ایک مزمُور اور ایک سو اُنیسویں مزمُور کے ہر ایک حصّہ مذکور کے بعد یہ حمد کے الفاظ پڑھے جائیں

حمد اب اور اِبن اور روح القُدس کي ہو ●

جیسي اِبتدا میں تھي اب بھي ہي اور ابدالاباد رہیگي-آمین ●

باقي مُقدّس کتابوں کے پڑھنے کي ترتیب ●

عہدنامۂ عتیق صبح اور شام کي نمازوں کے پہلے وردوں کے لیئے اِسطرح تقسیم ہوا ہي کہ اُسکا زیادہ تر حصّہ ہر سال ایک بار پڑھا جائے- جیسے کہ جنتري میں مُقرّر ہوا ہي ●

عہدنامۂ جدید صبح اور شام کي نمازوں کے دُوسرے وردوں کے لیئے اِسطرح تقسیم ہوا ہي کہ ہر سال دو بار سلسلہ وار پڑھا جائے یعني ایکبار صبح کے وقت اور ایکبار شام کے وقت-مگر مکاشفہ کي کتاب میں سے صرف چند ورد سال کے آخري دنوں کے لیئے اور

باقي مُقدّس كتابوں كے پڑهنے كي ترتيب

بعض ميعادي دنوں كے لئيے مُقرّر هيں۔ ترتيب مذكور ميں مُقرّري خطوط رسُل اور اناجيل شامل نهيں •

اور اگر تم يهه جاننا چاهو كه كس روز كون سے ورد پڑهنے چاهئيں تو ذيل كي جنتري ميں مهينے كي تاريخ ديكهو وهاں تم اُن بابوں يا بابوں كے حصّوں كو پاؤگے جو صبح اور شام كي نمازوں كے وردوں كے لئيے پڑهنے چاهئيں۔مگر غير مُقرّري تاريخ پر واقع هونيوالے ميعادي دنوں كے لئيے جو جنتري ميں درج نهيں اور مُقرّري تاريخ پر واقع هونيوالے ميعادي دنوں كے لئيے جنكے واسطے كوئي ورد جنتري ميں مرقوم نهيں خاص ورد خاص وردوں كے نقشوں ميں پائے جاوينگے •

اگر كسي اتوار كو شام كي نماز دو دفعه ايك هي گرجه ميں پڑهي جائے تو دوسري دفعه دوسرے ورد كے لئيے جائز هے كه خادم دين اپني رائے كے مطابق خواه چاروں انجيلوں ميں سے كوئي باب پڑهے۔خواه كوئي ورد جو چاروں انجيلوں ميں سے وردوں كے نقشے ميں مُقرّر هو۔مگر جن اتواروں كے لئيے دو دو دوسرے ورد مُقرّر هيں اُن ميں اُنهيں وردوں ميں سے ايك پڑهنا ضرور هوگا •

جب حاكم شرع اجازت دے تو اُن وردوں كے عوض جو جنتري ميں مُقرّر هيں اَور ورد پڑهنے جائز هونگے •

واضح هو كه جب كسي روز كے لئيے خاص مزامير يا ورد مُقرّر هيں تو اُن مزامير يا وردوں كو جو اُس روز كے لئيے جنتري ميں مُقرّر هيں (اگر اُن سے الگ هوں) چهوڑنا چاهئيے پهر يهه بهي واضح هو كه جب حاكم شرع اجازت دے تو روزمرّه كے مُقرّري مزامير كے عوض اَور مزامير پڑهے جا سكتے هيں •

اگر اُن ميعادي دنوں ميں سے جنكے لئيے وردوں كے نقشے ميں خاص ورد مُقرّر هيں كوئي آمد كے پهلے اتوار يا عيد فسح يا عيدالروح يا عيد تثليث كو واقع هو تو پچهلي عيدوں كے خاص ورد پڑهے جائيں۔اور اگر وه كسي اَور اتوار كو واقع هو تو خادم دين اپني رائے كے مطابق خواه اُس اتوار كے ورد پڑهے خواه اُس ميعادي دن كے •

وه جو كا كتب خط اور انجيل كسي اتوار كے لئيے مُقرّر هيں وه تمام هفته هر روز پڑهے جائيں بشرطيكه اِس كتاب ميں كوئي دوسرا حكم نه هو •

خاص اوراد

جو سال بھر کے اِتواروں اور دوسرے میعادی دنوں کی صبح اور شام کی نماز میں پڑھے جائیں *

اِتواروں کے خاص اوراد

	صبح	شام
مسیح کی آمد کے اتوار		
پہلا	یسعیاہ ۱ باب	یسعیاہ ۲ باب یا ۴ باب ۲ آیت سے
دوسرا	۵ باب	۱۱ باب ۱۱ [illegible] تک یا ۲۴ باب
تیسرا	۲۵ باب	۲۶ باب یا ۲۸ باب ۵ آیت سے ۱۹ تک
چوتھا	۳۰ باب ۲۷ تک	۳۲ باب یا ۳۳ باب ۲ سے ۲۳ تک
عید مولد کے بعد کے اتوار		
پہلا	۳۵ باب	۳۸ باب یا ۴۰ باب
دوسرا	۴۲ باب	۴۳ باب یا ۴۴ باب
عید ظہور کے بعد کے اتوار		
پہلا	۵۱ باب	۵۲ باب ۱۳ سے و ۵۳ باب یا ۵۴ باب
دوسرا	۵۵ باب	۵۷ باب یا ۶۱ باب
تیسرا	۶۲ باب	۶۵ باب یا ۶۶ باب
چوتھا	ایوب ۲۷ باب	ایوب ۲۸ باب یا ۲۹ باب
پانچواں	[illegible] باب	امثال ۳ باب یا ۸ باب
چھٹا	۶ باب	۱۱ باب یا ۱۵ باب
اتوار [illegible]	پیدائش ۱ باب [illegible] ۲ باب ۳ تک	پیدائش ۲ باب ۴ آیت سے یا ایوب ۳۸ باب
دوسرا [illegible]	[illegible] ۲۱ باب ۹ سے ۲۲ باب ۶ تک	
اتوار [illegible]	پیدائش ۳ باب	پیدائش ۶ باب یا ۸ باب
اتوار [illegible] یا خمسین	۹ باب ۲۰ آیت تک	۱۲ باب یا ۱۳ باب
ایام روزہ کے اِتوار		
پہلا	۱۹ باب ۱۲ سے ۳۰ تک	۲۲ باب ۲۰ آیت تک یا ۲۳ باب
دوسرا	۲۷ باب ۴۱ آیت تک	۲۸ باب یا ۳۲ باب

اِتواروں کے خاص اوراد

۰	صبح	شام
اَیّامِ روزہ کے اِتوار		
تیسرا	پیدائش ۳۷ باب	پیدائش ۳۹ باب یا ۴۰ باب
چوتھا	ـ ۴۲ باب	ـ ۴۳ باب یا ۴۵ باب
پانچواں	خروج ۳ باب	خروج ۵ باب یا ۶ باب ۱۴ آ تک
چھٹا	ـ ۹ باب	ـ ۱۰ باب یا ۱۱ باب
دوسرا ورد	متی ۲۶ باب	لوقا ۱۹ با ۲۸ سے یا ۲۰ با ۹ سے ۲۱ تک
عیدِ فسح یا عیدُ القیامت	خروج ۱۲ باب ۲۹ تک	خروج ۱۲ باب ۲۹ سے یا ۱۴ باب
دوسرا ورد	مکا ۱ با ۱۰ سے ۱۹ تک	یوحنا ۲۰ با ۱۱ سے ۱۹ تک یا مکا ۵ باب
عیدِ فسح کے بعد کے اِتوار		
پہلا	گنتی ۱۶ باب ۳۶ تک	گنتی ۱۶ با ۳۶ سے یا ۱۷ با ۱۲ تک
دوسرا ورد	۱ کرنتھیوں ۱۵ با ۲۹ تک	یوحنا ۲۰ باب ۲۴ سے ۳۰ آیت تک
دوسرا	گنتی ۲۰ باب ۱۴ تک	گنتی ۲۰ باب ۱۴ سے ۲۱ باب ۱۰ تک یا ۲۱ باب ۱۰ آیت سے
تیسرا	ـ ۲۲ باب	ـ ۲۳ باب یا ۲۴ باب
چوتھا	استثنا ۴ باب ۲۳ تک	استثنا ۴ با ۲۳ سے ۴۱ تک یا ۵ باب
پانچواں	ـ ۶ باب	ـ ۹ باب یا ۱۰ باب
عیدِ صعود کے بعد کا اِتوار	ـ ۳۰ باب ۰	استثنا ۳۴ باب یا یشوع ۱ باب
پنِتکُسْت یعنے ورودِ روح القدس کا اِتوار	ـ ۱۶ باب ۱۸ آ تک	یسعیاہ ۱۱ با یا حزقی ایل ۳۶ با ۲۵ سے
دوسرا ورد	رومیوں ۸ باب ۱۸ تک	گلاتیوں ۵ با ۱۶ سے یا اعمال ۱۸ باب ۲۴ آیت سے ۱۹ باب ۲۱ آ تک
عیدِ تثلیث کا اِتوار	یسعیاہ ۶ باب ۱۱ تک	پیدائش ۱۸ یا ۱ و ۲ باب ۴ تک
دوسرا ورد	مکاشفات ۱ باب ۹ تک	افسیوں ۴ باب ۱۷ تک یا متی ۳ باب
عیدِ تثلیث کے بعد کے اِتوار		
پہلا	یشوع ۳ با ۷ سے ۴ با ۱۵ تک	یشوع ۵ با ۱۳ سے ۶ با ۲۱ تک یا ۲۴ باب
دوسرا	قاضیوں ۴ باب	قاضیوں ۵ باب یا ۶ باب ۱۱ آیت سے
تیسرا	۱ سموایل ۲ با ۲۷ تک	۱ سموایل ۳ باب یا ۴ باب ۱۹ آ تک
چوتھا	ـ ۱۲ باب	ـ ۱۳ باب یا روت ۱ باب
پانچواں	ـ ۱۵ باب ۲۴ آ تک	ـ ۱۶ باب یا ۱۷ باب
چھٹا	۲ سموایل ۱ باب	۲ سموایل ۱۲ باب ۲۴ تک یا ۱۸ باب
ساتواں	۱ تواریخ ۲۱ باب	۱ تواریخ ۲۲ باب یا ۲۸ باب ۲۱ تک
آٹھواں	ـ ۲۹ باب ۹ سے ۲۹ تک	۲ تواریخ ۱ باب یا ۱ سلاطین ۳ باب
نواں	۱ سلاطین ۱۰ با ۲۵ تک	۱ سلاطین ۱۱ با ۱۵ تک یا ۱۱ با ۲۶ سے
دسواں	ـ ۱۲ باب	ـ ۱۳ باب یا ۱۷ باب
گیارھواں	ـ ۱۸ باب	ـ ۱۹ باب یا ۲۱ باب

اِتواروں کے خاص اوراد

عید تثلیث کے بعد کے	صبح	شام
	اِتوار	
بارھواں	۱ سلاطین ۲۲ با ۱ ۴۱ تک	۲ سلاطین ۲ با ۱۶ تک یا ۴ با ۸ سے ۳۸ تک
تیرھواں	۲ سلاطین ۵ باب	۔ ۶ باب ۲۴ آیت تک یا ۷ باب
چودھواں	۔ ۹ باب	۔ ۱۰ باب ۳۲ آیت تک یا ۱۳ باب
پندرھواں	۔ ۱۱ باب	۔ ۱۹ باب یا ۲۳ باب ۳۱ آیت تک
سولھواں	۲ تواریخ ۳۶ باب	نحمیاہ ۱ و ۲ باب ۹ آیت تک یا ۸ باب
سترھواں	یرمیاہ ۵ باب	یرمیاہ ۲۲ باب یا ۳۵ باب
اٹھارھواں	۔ ۳۶ باب	حزقی ایل ۲ باب یا ۱۳ باب ۱۷ آیت تک
انیسواں	حزقی ایل ۱۴ باب	۔ ۱۸ باب یا ۲۴ باب ۱۵ آیت سے
بیسواں	۔ ۳۴ باب	۔ ۳۷ باب یا دانی ایل ۱ باب
اکیسواں	دانی ایل ۳ باب	دانی ایل ۴ باب یا ۵ باب
بائیسواں	۔ ۶ باب	۔ ۷ باب ۹ آیت سے یا ۱۲ باب
تئیسواں	ہوسیع ۱۴ باب	یوایل ۲ باب ۲۱ آیت سے یا ۳ باب ۹ آیت سے
چوبیسواں	عاموس ۳ باب	عاموس ۵ باب یا ۹ باب
پچیسواں	میکاہ ۴ و ۵ باب ۸ آیت تک	میکاہ ۶ باب یا ۷ باب
چھبیسواں	حبقوق ۲ باب	حبقوق ۳ باب یا صفنیاہ ۳ باب
ستائیسواں	واعظ ۱۱ و ۱۲ باب	حجی ۲ باب ۱۰ تک یا ملاکی ۳ و ۴ با

تنبیہہ — جو اوراد نقشۂ مندرجۂ بالا میں عید تثلیث کے بعد ستائیسویں اتوار کے لیئے مقرر ہیں وہ ہمیشہ اُس اتوار کو پڑھے جائیں جو ایامِ آمد کے پہلے ہو ٭

میعادی دنوں کے خاص اوراد

	صبح	شام
مُقدّس اندریاس کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۵۴ باب	یسعیاہ ۶۵ باب ۱۷ آئت تک
دوسرا ورد	یوحنا ۱ باب ۳۵ سے ۴۳ تک	یوحنا ۱۲ با ۲۰ سے ۴۲ آ تک
مُقدّس توما رسول کا دن		
پہلا ورد	ایوب ۴۲ باب ۷ آ تک	یسعیاہ ۳۵ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۲۰ باب ۱۹ سے ۲۴ تک	یوحنا ۱۴ باب ۸ آئت تک
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عید تولد		
پہلا ورد	یسعیاہ ۹ باب ۸ آ تک	یسعیاہ ۷ باب ۱۰ سے ۱۷ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۲ باب ۱۵ آ تک	طیطس ۳ باب ۴ آ سے ۹ آ تک
مُقدّس ستفنس شہید کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۴ باب ۱۱ آ تک	۲ تواریخ ۲۴ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک
دوسرا ورد	اعمال ۶ باب	اعمال ۸ باب ۹ آئت تک
مُقدّس یوحنا انجیل‌نویس کا دن		
پہلا ورد	خروج ۳۳ باب ۹ آ سے	یسعیاہ ۶ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱۳ با ۲۳ سے ۳۶ تک	مکاشفات ۱ باب
بے‌عیب شہیدوں کا دن		
پہلا ورد	یرمیاہ ۳۱ باب ۱۸ آ تک	باروخ ۴ با ۲۱ سے ۳۱ آ تک
ختنہ کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۱۷ باب ۹ آ سے	استثنا ۱۰ باب ۱۲ آ سے
دوسرا ورد	رومیوں ۲ باب ۱۷ آئت سے	کلسیوں ۲ با ۸ سے ۱۸ آ تک
عید ظہور		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۰ باب	یسعیاہ ۴۹ با ۱۳ سے ۲۴ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۳ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک	یوحنا ۲ باب ۱۲ آئت تک
مُقدّس پولس رسول کی تقلیب قلب کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۴۹ باب ۱۳ آ تک	یرمیاہ ۱ باب ۱۱ آئت تک
دوسرا ورد	گلاتیوں ۱ باب ۱۱ آئت سے	اعمال ۲۶ با ۲۱ آئت تک
ہیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حاضر ہونیکا دن		
پہلا ورد	خروج ۱۳ باب ۱۷ آ تک	حجی ۲ باب ۱۰ آئت تک
مُقدّس متیاس کا دن		
پہلا ورد	۱ سموئیل ۲ با ۲۷ سے ۳۶ تک	یسعیاہ ۲۲ باب ۱۵ آئت سے
مبارک بتولہ مریم کے فرشتہ سے بشارت پانے کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۳ با ۱۶ آئت تک	یسعیاہ ۵۲ با ۷ سے ۱۳ آ تک
سو روزہ یعنی ایام روزہ کا پہلا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۵۸ باب ۱۳ آ تک	یونہ ۳ باب
دوسرا ورد	مرقس ۲ با ۱۳ سے ۲۳ تک	عبرانیوں ۱۲ با ۳ سے ۱۸ آ تک
عید فسح سے پہلے پیر		
پہلا ورد	نوحہ ۱ باب ۱۵ آ تک	نوحہ ۲ باب ۱۳ آئت سے
دوسرا ورد	یوحنا ۱۴ باب ۱۵ آ تک	یوحنا ۱۴ باب ۱۵ آئت سے

میعادی دنوں کے خاص اوراد

	صبح	شام
عیدِ فسح سے پہلے منگل		
پہلا ورد	نوحہ ۳ باب ۳۴ آ تک	نوحہ ۳ باب ۳۴ آیت سے
دوسرا ورد	یوحنا ۱۵ باب ۱۴ آ تک	یوحنا ۱۵ باب ۱۴ آیت سے
عیدِ فسح سے پہلے بدھ		
پہلا ورد	نوحہ ۴ باب ۲۱ آ تک	دانی ایل ۹ باب ۲۰ آیت سے
دوسرا ورد	یوحنا ۱۶ باب ۱۶ آ تک	یوحنا ۱۶ باب ۱۶ آیت سے
عیدِ فسح سے پہلے جمعرات		
پہلا ورد	ہوسیع ۱۳ باب ۱۵ آ تک	ہوسیع ۱۴ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱۷ باب	یوحنا ۱۳ باب ۳۶ آیت تک
مبارک جمعہ یعنے مصلوب کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۲۲ باب ۲۰ آ تک	یسعیاہ ۵۲ باب ۱۳ آ سے و ۵۳ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱۸ باب	۱ پطرس ۲ باب
عیدِ فسح کا عروہ		
پہلا ورد	ذکریاہ ۹ باب	ہوسیع ۵ باب ۸ سے ۶ باب ۳ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۲۳ باب ۵۰ آیت سے	رومیوں ۶ باب ۱۴ آیت تک
عیدِ فسح کے ہفتہ کا پیر		
پہلا ورد	خروج ۱۵ باب ۲۲ آیت تک	غزل الغزلات ۲ باب ۱۰ آ سے
دوسرا ورد	لوقا ۲۴ باب ۱۳ تک	متی ۲۸ باب ۱۰ آیت تک
عیدِ فسح کے ہفتہ کا منگل		
پہلا ورد	۲ سلاطین ۱۳ باب ۱۴ سے ۲۲ تک	حزقی ایل ۳۷ باب ۱۵ آ تک
دوسرا ورد	یوحنا ۲۱ باب ۱۵ آ تک	یوحنا ۲۱ باب ۱۵ آیت سے
مقدس مرقس کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۲ باب ۶ آیت سے	حزقی ایل ۱ باب ۱۵ آ تک
مقدس فلپس اور مقدس یعقوب کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۱ باب	ذکریاہ ۴ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱ باب ۴۳ آیت سے	
عیدِ صعود		
پہلا ورد	دانی ایل ۷ باب ۹ سے ۱۵ آ	۲ سلاطین ۲ باب ۱۶ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۲۴ باب ۴۴ آیت سے	عبرانیوں ۴ باب
عید الورود کے ہفتہ میں پیر کا دن		
پہلا ورد	رمد ۱۱ باب ۱۰ آ تک	گنتی ۱۱ باب ۱۶ سے ۳۱ آ تک
دوسرا ورد	۱ قرنتھیوں ۱۲ باب ۱۳ تک	۱ قرنتھیوں ۱۲ باب ۲۷ آ سے و ۱۳ با
عید الورود کے ہفتہ میں منگل کا دن		
پہلا ورد	یوایل ۲ باب ۲۱ آیت سے	میکہ ۴ باب ۸ آیت تک
دوسرا ورد	۱ تسلو ۵ باب ۱۲ سے ۲۴ آ تک	۱ یوحنا ۴ باب ۱۴ آیت تک
مقدس برنباس رسول کا دن		
پہلا ورد	استثنا ۳۳ باب ۱۲ آ تک	ناحوم ۱ باب

میعادي دنوں کے خاص اوراد

	صبح	شام
مُقدّس برنباس رسول کا دن		
دوسرا ورد	اعمال ۴ باب ۳۱ آئت سے	اعمال ۱۴ باب ۸ آئت سے
مُقدّس یوحنّا بپتسما کا دن		
پہلا ورد	ملاکي ۳ باب ۷ آئت تک	ملاکي ۴ باب
دوسرا ورد	متي ۳ باب	متي ۱۴ باب ۱۳ آئت تک
مُقدّس پطرس کا دن		
پہلا ورد	حزقي ایل ۳ با ۴ سے ۱۵ آ تک	ذکریاہ ۳ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۲۱ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک	اعمال ۴ با ۸ سے ۲۳ آئت تک
مُقدّس یعقوب رسول کا دن		
پہلا ورد	۲ سلاطین ۱ باب ۱۶ آ تک	یرمیاہ ۲۶ باب ۸ سے ۱۶ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۹ با ۵۱ سے ۵۷ آ تک ...	... ...
مُقدّس برتلما رسول کا دن		
پہلا ورد	پید ۲۸ باب ۱۰ سے ۱۸ آ تک	استثنا ۱۸ باب ۱۵ آئت سے
مُقدّس متي رسول کا دن		
پہلا ورد	۱ سلاطین ۱۹ با ۱۵ آئت سے	۱- تواریخ ۲۹ با ۲۰ آ تک
مُقدّس میکائیل کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۳۲ باب	داني ایل ۱۰ باب ۴ آئت سے
دوسرا ورد	اعمال ۱۲ با ۵ سے ۱۸ آ تک	مکاشفات ۱۴ باب ۱۴ آ سے
مُقدّس لوقا انجیل نویس کا دن		
پہلا ورد	یشعیاہ ۵۵ باب	جامعہ ۳۸ باب ۱۵ آئت تک
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ رسولوں کا دن		
پہلا ورد	یشعیاہ ۲۸ با ۹ سے ۱۷ آ تک	یرمیاہ ۳ با ۱۲ سے ۱۹ آئت تک
سب مُقدّسوں کا دن		
پہلا ورد	حکمت ۳ باب ۱۰ آ تک	حکمت ۵ باب ۱۷ آئت تک
دوسرا ورد	عبراني ۱۱ باب ۳۳ سے و ۱۲ باب ۷ آئت تک	مکاشفات ۱۹ باب ۱۷ آ تک

خاص مزامیر بعض میعادی دنوں کے لیئے

	صبح		شام	
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عیدِ تولّد	مزمُور	... ۱۹	مزمُور	... ۸۹
— — — — ...	—	... ۴۵	—	... ۱۱۰
— — — — ...	—	... ۸۵	—	... ۱۳۲
سرِ روزہ یعنی ایّامِ روزہ کا پہلا دن ...	مزمُور	... ۶	مزمُور	... ۱۰۲
— — — — ...	—	... ۳۲	—	... ۱۳۰
— — — — ...	—	... ۳۸	—	... ۱۴۳
مبارک جمعہ یعنی تصلیب کا دن ...	مزمُور	... ۲۲	مزمُور	... ۶۹
— — — — ...	—	... ۴۰	—	... ۸۸
— — — — ...	—	... ۵۴	...	... ...
عیدِ فسح یا عیدالقیامت ...	مزمُور	... ۲	مزمُور	... ۱۱۳
— — — — ...	—	... ۵۷	—	... ۱۱۴
— — — — ...	—	... ۱۱۱	—	... ۱۱۸
عیدِ صعود	مزمُور	... ۸	مزمُور	... ۲۴
—	—	... ۱۵	—	... ۴۷
—	—	... ۲۱	—	... ۱۰۸
پنتیکُست یعنی عیدِ ورودِ روح القدس	مزمُور	... ۴۸	مزمُور	... ۱۰۴
— — — — ...	—	... ۶۸	—	... ۱۴۵

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

جنوری مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز: پہلا ورد	صبح کی نماز: دوسرا ورد	شام کی نماز: پہلا ورد	شام کی نماز: دوسرا ورد
۱	ہمارے خداوند یسوع مسیح کا ختنہ *		... ...	... ...
۲	پیدائش ۱ با ۲۰ تک	متی ۱ باب ۱۸ آ سے	پید ۱ با ۲۰ سے ۲ با ۳ تک	اعمال ۱ باب
۳	۔۲ باب ۴ آیت سے	۔۲ باب	۔۳ باب ۲۰ آ تک	۔۲ باب ۲۲ آ تک
۴	۔۳ با ۲۰ سے ۴ با ۱۶ تک	۔۳ باب	۔۴ باب ۱۶ آ سے	۔۲ باب ۲۲ آ سے
۵	۔۵ باب ۲۸ آ تک	۔۴ باب ۲۳ آ تک	۔۵ با ۲۸ سے ۶ با ۹ آ تک	۔۳ باب
۶	عید ظہور *	... ...	... ...	... ...
۷	پیدائش ۶ با ۹ آ سے	۔۴ با ۲۳ سے ۵ با ۱۳ تک	پیدائش ۷ باب	اعمال ۴ باب ۳۲ آ تک
۸	۔۸ باب	۔۵ با ۱۳ سے ۳۳ آ تک	۔۹ باب ۲۰ آ تک	۔۴ با ۳۲ سے ۵ با ۱۷ تک
۹	۔۱۱ باب ۱۰ آ تک	۔۵ باب ۳۳ آ سے	۔۱۲ باب	۔۵ باب ۱۷ آ سے
۱۰	۔۱۳ باب	۔۶ باب ۱۹ آ تک	۔۱۴ باب	۔۶ باب
۱۱	۔۱۵ باب	۔۶ با ۱۹ سے ۷ با ۷ آ تک	۔۱۶ باب	۔۷ باب ۳۵ آ تک
۱۲	۔۱۷ با ۲۳ آ تک	۔۷ باب ۷ آ سے	۔۱۸ باب ۱۷ آ تک	۔۷ با ۳۵ سے ۸ با ۵ تک
۱۳	۔۱۸ باب ۱۷ آ سے	۔۸ باب ۱۸ آ تک	۔۱۹ با ۱۲ سے ۳۰ تک	۔۸ باب ۵ سے ۲۶ تک
۱۴	۔۲۰ باب	۔۸ باب ۱۸ آ سے	۔۲۱ باب ۲۲ آ تک	۔۸ باب ۲۶ آ سے
۱۵	۔۲۱ باب ۳۳ آ سے ۲۲ با ۲۰ آ تک	۔۹ باب ۱۸ آ تک	۔۲۳ باب	۔۹ باب ۲۳ آ تک
۱۶	۔۲۴ باب ۲۹ آ تک	۔۹ باب ۱۸ آ سے	۔۲۴ با ۲۹ سے ۵۲ آ تک	۔۹ باب ۲۳ آ سے
۱۷	۔۲۴ باب ۵۲ آ سے	۔۱۰ باب ۲۴ آ تک	۔۲۵ با ۵ سے ۱۹ آ تک	۔۱۰ باب ۲۴ آ تک
۱۸	۔۲۵ باب ۱۹ آ سے	۔۱۰ باب ۲۴ آ سے	۔۲۶ باب ۱۸ آ تک	۔۱۰ باب ۲۴ آ سے
۱۹	۔۲۶ باب ۱۸ آ سے	۔۱۱ باب	۔۲۷ باب ۳۰ آ تک	۔۱۱ باب
۲۰	۔۲۷ باب ۳۰ آ سے	۔۱۲ باب ۲۲ آ تک	۔۲۸ باب	۔۱۲ باب
۲۱	۔۲۹ باب ۲۱ آ تک	۔۱۲ باب ۲۲ آ سے	۔۳۱ باب ۲۵ آ تک	۔۱۳ باب ۲۶ آ تک
۲۲	۔۳۱ باب ۳۶ آ سے	۔۱۳ باب ۲۴ آ تک	۔۳۲ باب ۲۲ آ تک	۔۱۳ باب ۲۶ آ سے
۲۳	۔۳۲ باب ۲۲ آ سے	۔۱۳ با ۲۴ سے ۵۳ تک	۔۳۳ باب	۔۱۴ باب
۲۴	۔۳۵ باب ۲۱ آ تک	۔۱۳ با ۵۳ سے ۱۴ باب ۱۳ آ تک	۔۳۷ باب ۱۲ آ تک	۔۱۵ باب ۳۰ آ تک
۲۵	مقدس پولس رسول کی تبدیلِ قلب		... ...	... ...
۲۶	پید ۳۷ با ۱۲ آ سے	متی ۱۴ با ۱۳ آ سے	پیدائش ۳۹ باب	اعمال ۱۵ با ۳۰ آ سے ۱۶ باب ۱۶ آ تک
۲۷	۔۴۰ باب	۔۱۵ باب ۲۱ آ تک	۔۴۱ باب ۱۷ آ تک	۔۱۶ باب ۱۶ آ سے
۲۸	۔۴۱ با ۱۷ سے ۵۳ آ تک	۔۱۵ باب ۲۱ آ سے	۔۴۱ باب ۵۳ آ سے ۴۲ با ۲۵ آ تک	۔۱۷ باب ۱۶ آ تک
۲۹	۔۴۲ باب ۲۵ آ سے	۔۱۶ باب ۲۴ آ تک	۔۴۳ باب ۲۵ آ تک	۔۱۷ باب ۱۶ آ سے
۳۰	۔۴۳ باب ۲۵ آ سے ۴۴ با ۱۴ آ تک	۔۱۶ باب ۲۴ آ سے ۱۷ باب ۱۴ آ تک	۔۴۴ باب ۱۴ آ سے	۔۱۸ باب ۲۴ آ تک
۳۱	۔۴۵ باب ۲۵ آ تک	۔۱۷ باب ۱۴ آ سے	۔۴۵ باب ۲۵ آ سے ۴۶ باب ۸ آ تک	۔۱۸ باب ۲۴ آ سے ۱۹ باب ۲۱ آ تک

جنتری نقشہ اوراد کے ساتھ

فبروری مہینے کے ۲۸ دن ہیں اور سنہ کبیسہ میں ۲۹ دن

تاریخ	صبح کی نماز — پہلا ورد	صبح کی نماز — دوسرا ورد	شام کی نماز — پہلا ورد	شام کی نماز — دوسرا ورد
۱	پیدائش ۴۶ با ۲۶ آ			
	سے ۴۷ باب ۱۳ آ تک	متی ۱۸ با ۱ ۲۱ آ تک	پید ۴۷ باب ۱۳ آ سے	اعمال ۱۹ با ۲۱ آ سے
۲	بتولہ مریم کا ہیکل			
	میں حاضر ہونا	–۱۸ با ۲۱ آ سے ۱۹ با ۳ آ	... ...	–۲۰ باب ۱۷ آ تک
۳	پید ۴۸ باب	–۱۹ با ۳ سے ۲۷ آ تک	پیدائش ۴۹ باب	–۲۰ باب ۱۷ آ سے
۴	–۵۰ باب	–۱۹ باب ۲۷ سے ۲۰		
		باب ۱۷ آ تک	خروج ۱ باب	–۲۱ باب ۱۷ آ تک
۵	خروج ۲ باب	–۲۰ باب ۱۷ آ سے	–۳ باب	–۲۱ با ۱۷ سے ۳۷ آ تک
۶	–۴ باب ۲۴ آ تک	–۲۱ باب ۲۳ آ تک	–۴ با ۲۷ سے ۵ با ۱۵ تک	–۲۱ با ۳۷ سے ۲۲ با ۳۱
۷	–۵ با ۱۵ سے ۶ با ۱۴ آ تک	–۲۱ باب ۲۳ آ سے	–۶ باب ۲۸ آ سے ۷	–۲۲ باب ۲۳ سے ۲۳
			باب ۱۴ آ تک	باب ۱۲ آ تک
۸	–۷ باب ۱۴ آ سے	–۲۲ باب ۱۵ آ تک	–۸ باب ۲۰ آ تک	–۲۳ باب ۱۲ آ سے
۹	–۸ با ۲۰ سے ۹ با ۱۳ آ تک	–۲۲ با ۱۵ سے ۴۱ آ تک	–۹ باب ۱۳ آ سے	–۲۴ باب
۱۰	–۱۰ باب ۲۱ آ تک	–۲۲ باب ۴۱ آ سے		
		۲۳ باب ۱۳ آ تک	–۱۰ با ۲۱ آ سے ۱۱ با	–۲۵ باب
۱۱	–۱۲ باب ۲۱ آ تک	–۲۳ باب ۱۳ آ سے	–۱۲ با ۲۱ سے ۴۳ تک	–۲۶ باب
۱۲	–۱۲ با ۴۳ آ سے ۱۳		–۱۳ با ۱۷ آ سے ۱۴	
	باب ۱۷ آ تک	–۲۴ باب ۲۹ آ تک	باب ۱۰ آ تک	–۲۷ باب ۱۸ آ تک
۱۳	–۱۴ باب ۱۰ آ سے	–۲۴ باب ۲۹ آ سے	–۱۵ باب ۲۲ آ تک	–۲۷ باب ۱۸ آ سے
۱۴	–۱۵ باب ۲۲ آ سے			
	۱۶ باب ۱۱ آ تک	–۲۵ باب ۳۱ آ تک	–۱۶ باب ۱۱ آ سے	–۲۸ باب ۱۷ آ تک
۱۵	–۱۷ باب	–۲۵ باب ۳۱ آ سے	–۱۸ باب	–۲۸ باب ۱۷ آ سے
۱۶	–۱۹ باب	–۲۶ باب ۳۱ آ تک	–۲۰ با ۲۲ آ تک	رومیوں ۱ باب
۱۷	–۲۱ باب ۱۸ آ تک	–۲۶ با ۳۱ سے ۵۷ تک	–۲۲ با ۲۱ آ سے ۲۳	
			باب ۱۰ آ تک	–۲ باب ۱۷ آ تک
۱۸	–۲۳ باب ۱۴ آ سے	–۲۶ باب ۵۷ آ سے	–۲۴ باب	–۲ باب ۱۷ آ سے
۱۹	–۲۵ باب ۲۳ آ تک	–۲۷ باب ۲۷ آ تک	–۲۸ با ۱۳ آ تک	–۳ باب
۲۰	–۲۸ با ۹ سے ۳۲ آ تک	–۲۷ با ۲۷ سے ۵۷ تک	–۲۹ باب ۳۵ سے ۳۰	
			باب ۱۱ آ تک	–۴ باب
۲۱	–۳۱ باب	–۲۷ باب ۵۷ آ سے	–۳۲ باب ۱۵ آ تک	–۵ باب
۲۲	–۳۲ باب ۱۵ آ سے	–۲۸ باب	–۳۳ باب ۱۲ آ تک	–۶ باب
۲۳	–۳۳ با ۱۲ سے ۳۴ با ۱۰	مرقس ۱ با ۲۱ آ تک	–۳۴ با ۱۰ سے ۲۷ تک	–۷ باب
۲۴	مُقدّس متہیاس رسول –۱ باب ۲۱ آ سے		... ...	–۸ باب ۱۸ آ تک
۲۵	خروج ۳۴ با ۲۷ آ سے	–۲ باب ۲۳ آ تک	–۳۵ با ۲۹ سے ۳۶ با ۸	–۸ باب ۱۸ آ سے
۲۶	–۳۹ باب ۳۰ آ سے	–۲ با ۲۳ سے ۳ با ۱۳ تک	–۴۰ باب ۱۷ آ تک	–۹ باب ۱۹ آ تک
۲۷	–۴۰ باب ۱۷ آ سے	–۳ باب ۱۳ آ سے	احبار ۹ باب ۲۲ آ سے	
			۱۰ باب ۱۲ آ تک	–۹ باب ۱۹ آ سے
۲۸	احبار ۱۴ با ۲۳ آ تک	–۴ باب ۳۵ آ تک	–۱۶ باب ۲۳ آ تک	–۱۰ باب
۲۹	–۱۹ باب ۱۹ آ تک	متی ۷ باب	–۱۹ با ۳۰ سے ۲۰ با ۹	–۱۲ باب

جنتری نقشہ اوراد کے ساتھ

مارچ مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	احبار ۲۵ با ۱۸ آ تک	مرقس ۴ با ۳۵ سے ۵ باب ۲۱ آ تک	احبار ۲۵ با ۱۸ سے ۴۴	رومیوں ۱۱ با ۲۵ آ تک
۲	-۲۶ باب ۲۱ آ تک	-۵ باب ۲۱ آ سے	-۲۶ باب ۲۱ آ سے	-۱۱ باب ۲۵ آ سے
۳	گنتی ۶ باب	-۶ باب ۱۴ آ تک	-گنتی ۹ با ۱۵ سے ۱۰ با ۱۱ آ تک	-۱۲ باب
۴	-۱۰ باب ۱۱ آ سے	-۶ با ۱۴ سے ۳۰ آ تک	-۱۱ با ۲۴ آ تک	-۱۳ باب
۵	-۱۱ باب ۲۴ آ سے	-۶ باب ۳۰ آئت سے	-۱۲ باب	-۱۴ و ۱۵ با ۸ آ تک
۶	-۱۳ باب ۱۷ آ سے	-۷ باب ۲۴ آ تک	-۱۴ باب ۲۴ آ تک	-۱۵ باب ۸ آ سے
۷	-۱۴ باب ۲۶ آ سے	-۷ با ۲۴ سے ۸ با ۱۰ آ تک	-۱۶ با ۲۳ آ تک	-۱۶ باب
۸	-۱۶ باب ۲۳ آ سے	-۸ با ۱۰ سے ۹ با ۲ آ تک	-۱۷ باب	۱ قرنتیوں ۱ با ۲۶ تک
۹	-۲۰ باب ۱۴ آ تک	-۹ با ۲ سے ۳۰ آ تک	-۲۰ باب ۱۴ آ سے	-۱ با ۲۶ سے و ۲ باب
۱۰	-۲۱ باب ۱۰ آ تک	-۹ باب ۳۰ آ سے	-۲۱ با ۱۰ سے ۳۲ تک	-۳ باب
۱۱	-۲۲ باب ۲۰ آ تک	-۱۰ با ۳۲ آ تک	-۲۲ باب ۲۲ آ سے	-۴ باب ۱۸ آ تک
۱۲	-۲۳ باب	-۱۰ با ۳۲ آئت سے	-۲۴ باب	-۴ با ۱۸ سے و ۵ با
۱۳	-۲۵ باب	-۱۱ باب ۲۷ آ تک	-۲۷ باب ۱۲ آ سے	-۶ باب
۱۴	استثنا ۱ باب ۱۹ تک	-۱۱ با ۲۷ سے ۱۲ با ۱۳ آئت تک	استثنا ۱ با ۱۹ آ سے	-۷ باب ۲۵ آ تک
۱۵	-۲ باب ۲۶ آ تک	-۱۲ با ۱۳ آ سے ۳۵	-۲ با ۲۶ سے ۳ با ۱۸	-۷ باب ۲۵ آ سے
۱۶	-۳ باب ۱۸ آ سے	-۱۲ با ۳۵ سے ۱۳ با ۱۴	-۴ باب ۲۵ آ تک	-۸ باب
۱۷	-۴ با ۲۵ سے ۴۱ آ تک	-۱۳ باب ۱۴ آ سے	-۵ باب ۲۲ آ تک	-۹ باب
۱۸	-۵ باب ۲۲ آ سے	-۱۴ باب ۲۷ آ تک	-۶ باب	-۱۰ و ۱۱ با ۱ آ تک
۱۹	-۷ باب ۱۲ آ تک	-۱۴ با ۲۷ سے ۵۳ آ تک	-۷ باب ۱۲ آ سے	-۱۱ با ۲ سے ۱۷ آ تک
۲۰	-۸ باب	-۱۴ با ۵۳ آئت سے	-۱۰ باب ۸ آ سے	-۱۱ باب ۱۷ آ سے
۲۱	-۱۱ باب ۱۸ آ تک	-۱۵ باب ۴۲ آ تک	-۱۱ باب ۱۸ آ سے	-۱۲ باب ۲۸ آ تک
۲۲	-۱۵ با ۱۶ آ تک	-۱۵ با ۴۲ سے و ۱۶ با	-۱۷ باب ۸ آ سے	-۱۲ با ۲۸ سے و ۱۳ با
۲۳	-۱۸ باب ۹ آ سے	لوقا ۱ باب ۲۶ آ تک	-۲۴ باب ۵ آ سے	-۱۴ باب ۲۰ آ تک
۲۴	-۲۶ باب	-۱ با ۲۶ سے ۴۶ آ تک	-۲۷ باب	-۱۴ باب ۲۰ آ سے
۲۵	بتولہ مریم کا بشارت پانا	-۱ باب ۴۶ آ سے	... ...	-۱۵ باب ۳۵ آ تک
۲۶	استثنا ۲۸ با ۱۵ آ تک	-۲ باب ۲۱ آ تک	-۲۸ با ۱۵ سے ۴۷ تک	-۱۵ باب ۳۵ آ سے
۲۷	-۲۸ باب ۴۷ آ سے	-۲ باب ۲۱ آ سے	-۲۹ باب ۹ آ سے	-۱۶ باب
۲۸	-۳۰ باب	-۳ باب ۲۳ آ تک	-۳۱ باب ۱۴ آ تک	۲ قرنتیوں ۱ با ۲۳ تک
۲۹	-۳۱ با ۱۴ سے ۳۰ تک	-۴ باب ۱۶ آ تک	-۳۱ با ۳۰ سے ۳۲ باب ۴۴ آ تک	-۱ با ۲۳ سے ۲ با ۱۴ تک
۳۰	-۳۲ باب ۴۴ آ سے	-۴ باب ۱۶ آ سے	-۳۳ باب	-۲ با ۱۴ سے و ۳ با
۳۱	-۳۴ باب	-۵ باب ۱۷ آ تک	یشوع ۱ باب	-۴ باب

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

اپریل مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز — پہلا ورد	صبح کی نماز — دوسرا ورد	شام کی نماز — پہلا ورد	شام کی نماز — دوسرا ورد
۱	یشوع ۲ باب	لوقا ۵ باب ۱۷ آ سے	یشوع ۳ باب	۲ قرنتھیوں ۵ باب
۲	۔۴ باب	۔۶ باب ۲۰ آ تک	۔۵ باب	۔۶ و ۷ با ۱ آ تک
۳	۔۶ باب	۔۶ باب ۲۰ آ سے	۔۷ باب	۔۷ باب ۲ آئت سے
۴	۔۹ باب ۳ آ سے	۔۷ باب ۲۴ آ تک	۔۱۰ باب ۱۶ آ تک	۔۸ باب
۵	۔۲۱ باب ۴۳ سے ۲۲ با ۱۱ آئت تک	۔۷ باب ۲۴ آ سے	۔۲۲ باب ۱۱ آ سے	۔۹ باب
۶	۔۲۳ باب	۔۸ باب ۲۶ آ تک	۔۲۴ باب	۔۱۰ باب
۷	قاضیوں ۲ باب	۔۸ باب ۲۶ آ سے	قاضیوں ۴ باب	۔۱۱ باب ۳۰ آ تک
۸	۔۵ باب	۔۹ باب ۲۸ آ تک	۔۶ باب ۲۴ آ تک	۔۱۱ باب ۳۰ سے ۱۲ باب ۱۴ آ تک
۹	۔۶ باب ۳۴ آ سے	۔۹ با ۲۸ سے ۵۱ آ تک	۔۷ باب	۔۱۲ با ۱۴ سے و ۱۳ با
۱۰	۔۸ با ۳۲ سے ۹ با ۲۵ آئت تک	۔۹ باب ۵۱ سے ۱۰ باب ۱۷ آ تک	۔۱۰ باب	گلاتیوں ۱ باب
۱۱	۔۱۱ باب ۲۹ آ تک	۔۱۰ باب ۱۷ آ سے	۔۱۱ باب ۲۹ آ سے	۔۲ باب
۱۲	۔۱۳ باب	۔۱۱ باب ۲۹ آ تک	۔۱۴ باب	۔۳ باب
۱۳	۔۱۵ باب	۔۱۱ باب ۲۹ آ سے	۔۱۶ باب	۔۴ باب ۲۱ آ تک
۱۴	روت ۱ باب	۔۱۲ باب ۳۵ آ تک	روت ۲ باب	۔۴ با ۲۱ سے ۵ با ۱۳ تک
۱۵	۔۳ باب	۔۱۲ باب ۳۵ آ سے	۔۴ باب	۔۵ باب ۱۳ آئت سے
۱۶	۱ سموایل ۱ باب	۔۱۳ باب ۱۸ آ تک	۱ سموایل ۲ با ۲۱ تک	۔۶ باب
۱۷	۔۲ باب ۲۱ آ سے	۔۱۳ باب ۱۸ آ سے	۔۳ باب	افسیوں ۱ باب
۱۸	۔۴ باب	۔۱۴ باب ۲۵ آ تک	۔۵ باب	۔۲ باب
۱۹	۔۶ باب	۔۱۴ باب ۲۵ سے ۱۵ باب ۱۱ آ تک	۔۷ باب	۔۳ باب
۲۰	۔۸ باب	۔۱۵ باب ۱۱ آ سے	۔۹ باب	۔۴ باب ۲۵ آ تک
۲۱	۔۱۰ باب	۔۱۶ باب	۔۱۱ باب	۔۴ با ۲۵ سے ۵ با ۲۱ آ تک
۲۲	۔۱۲ باب	۔۱۷ باب ۲۰ آ تک	۔۱۳ باب	۔۵ با ۲۲ سے ۶ با ۱۰ تک
۲۳	۔۱۴ باب ۲۴ آ تک	۔۱۷ باب ۲۰ آ سے	۔۱۴ با ۲۴ سے ۴۷ آ تک	۔۶ باب ۱۰ آ سے
۲۴	۔۱۵ باب	۔۱۸ باب ۳۱ آ تک	۔۱۶ باب	فلپیوں ۱ باب
۲۵	مُقدّس مرقس } انجیل نویس }	۔۱۸ باب ۳۱ سے ۱۹ باب ۱۱ آ تک	... ...	۔۲ باب
۲۶	۱ سموایل ۱۷ باب ۳۱ آ تک	۔۱۹ باب ۱۱ سے ۲۸ آئت تک	۱ سموایل ۱۷ با ۳۱ سے ۵۵ آ تک	۔۳ باب
۲۷	۔۱۷ باب ۵۵ سے ۱۸ باب ۱۷ آ تک	۔۱۹ باب ۲۸ آ سے	۔۱۹ باب	۔۴ باب
۲۸	۔۲۰ باب ۱۸ آ تک	۔۲۰ با ۲۷ آ تک	۔۲۰ باب ۱۸ آ سے	کلسیوں ۱ باب ۲۱ تک
۲۹	۔۲۱ باب	۔۲۰ با ۲۷ سے ۲۱ با ۵	۔۲۲ باب	۔۱ با ۲۱ سے ۲ با ۸ آ تک
۳۰	۔۲۳ باب	۔۲۱ باب ۵ آ سے	۔۲۴ و ۲۵ با ۱ آ تک	۔۲ باب ۸ آ سے

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

مئی مہینے کے ۳۱ دن ہوں

تاریخ	صبح کی نماز — پہلا ورد	صبح کی نماز — دوسرا ورد	شام کی نماز — پہلا ورد	شام کی نماز — دوسرا ورد
۱	مُقدّس فلبّس اور	مُقدّس یعقوب	... ...	قلسیوں ۳ با ۱۸ آ تک
۲	۱ سموایل ۲۶ باب	لوقا ۲۲ با ۳۱ آ تک	۱ سموایل ۲۸ با ۳ آ سے	۳- با ۱۸ سے ۴ با ۷ آ تک
۳	۳۱- باب	۲۲- با ۳۱ سے ۵۴ تک	۲ سموایل ۱ باب	۴- باب ۷ آ سے
۴	۲ سمو ۳ با ۱۷ آ سے	۲۲- با ۵۴ آ سے	۴- باب	۱ تسلونیقیوں ۱ باب
۵	۶- باب	۲۳- باب ۲۶ آ تک	۷- باب ۱۸ آ تک	۲- باب
۶	۷- با ۱۸ آئت سے	۲۳- با ۲۶ سے ۵۰ تک	۹- باب	۳- باب
۷	۱۱- باب	۲۳- با ۵۰ سے ۲۴ باب ۱۳ آ تک	۱۲- با ۲۴ آ تک	۴- باب
۸	۱۳- با ۳۸ سے ۱۴ باب ۲۶ آ تک	۲۴- باب ۱۳ آ سے	۱۵- با ۱۶ آ تک	۵- باب
۹	۱۵- باب ۱۶ آ سے	یوحنا ۱ با ۲۹ آ تک	۱۶- باب ۱۵ آ تک	۲ تسلونیقیوں ۱ باب
۱۰	۱۶- با ۱۵ سے ۱۷ باب ۲۴ آ تک	۱- باب ۲۹ آ سے	۱۷- باب ۲۴ سے ۱۸ باب ۱۸ آ تک	۲- باب
۱۱	۱۸- باب ۱۸ آ سے	۲- باب	۱۹- باب ۲۴ آ تک	۳- باب
۱۲	۱۹- باب ۲۴ آ سے	۳- باب ۲۲ آ تک	۲۱- باب ۱۵ آ تک	۱ تمطاؤس ۱ با ۱۸ آ
۱۳	۲۳- باب ۲۴ آ تک	۳- باب ۲۲ آ سے	۲۴- باب	۱- با ۱۸ سے و ۲ با
۱۴	۱ سلاطین ۱ با ۲۸ آ تک	۴- باب ۳۱ آ تک	۱ سلاطین ۱ با ۲۸ سے ۴۹ آ تک	۳- باب
۱۵	۱ توا- ۲۹ با ۱۰ آ سے	۴- باب ۳۱ آ سے	۳- باب	۴- باب
۱۶	۱ سلا ۴ باب ۲۰ آ ت	۵- باب ۲۴ آ تک	۵- باب	۵- باب
۱۷	۶ با ۱۵ آ تک	۵- باب ۲۴ آ سے	۸- باب ۲۲ آ تک	۶- باب
۱۸	۸- با ۲۲ سے ۵۴ آ تک	۶- باب ۲۲ آ تک	۸- با ۵۴ سے ۹ با ۱۰ تک	۲ تمطاؤس ۱ باب
۱۹	۱۰- باب	۶- با ۲۲ سے ۴۱ آ تک	۱۱- با ۲۶ آ تک	۲- باب
۲۰	۱۱- باب ۲۶ آ سے	۶- باب ۴۱ آ سے	۱۲- باب ۲۵ آ تک	۳- باب
۲۱	۱۲- باب ۲۵ سے ۱۳ باب ۱۱ آ تک	۷- باب ۲۵ آ تک	۱۳- باب ۱۱ آ سے	۴- باب
۲۲	۱۴- باب ۲۱ آ تک	۷- باب ۲۵ آ سے	۱۵- با ۲۵ سے ۱۶ باب ۸ آ تک	طِطُس ۱ باب
۲۳	۱۶- باب ۸ آ سے	۸- باب ۳۱ آ تک	۱۷- باب	۲- باب
۲۴	۱۸- باب ۱۷ آ تک	۸- باب ۳۱ آ سے	۱۸- باب ۱۷ آ سے	۳- باب
۲۵	۱۹- باب	۹- باب ۳۹ آ تک	۲۱- باب	فلیمون
۲۶	۲۲- با ۴۱ آ تک	۹- باب ۳۹ سے ۱۰ باب ۲۲ آئت تک	۲ سلاطین ۱ باب	عبرانیوں ۱ باب
۲۷	۲ سلاطین ۲ باب	۱۰- باب ۲۲ آ سے	۴- باب ۸ آ سے	۲ و ۳ باب ۷ آ تک
۲۸	۵- باب	۱۱- باب ۱۷ آ تک	۶- باب ۲۴ آ تک	۳- با ۷ سے ۴ با ۱۴ تک
۲۹	۶- باب ۲۴ آ سے	۱۱- با ۱۷ سے ۴۷ تک	۷- باب	۴- با ۱۴ سے و ۵ با
۳۰	۸- با ۱۶ آ تک	۱۱- با ۴۷ سے ۱۲ با ۲۰ تک	۹- باب	۶- باب
۳۱	۱۰- با ۱۸ آ تک	۱۲- باب ۲۰ آ سے	۱۰- باب ۱۸ آ سے	۷- باب

جنتري نقشۂ اوراق کے ساتھ

جون مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	۲ سلاطین ۱۳ باب	یوحنا ۱۳ با ۲۱ تک	۲ سلاطین ۱۷ با ۲۴ تک	عبرانیوں ۸ باب
۲	-۱۷ باب ۲۴ آ سے	-۱۳ باب ۲۱ آ سے	۲ تواریخ ۱۲ باب	-۹ باب
۳	۲ تواریخ ۱۳ باب	-۱۴ باب	-۱۳ باب	-۱۰ باب ۱۹ آ تک
۴	-۱۵ باب	-۱۵ باب	-۱۶ و ۱۷ با ۱۴ آ تک	-۱۰ باب ۱۹ آ سے
۵	-۱۹ باب	-۱۶ باب ۱۶ آ تک	-۲۰ با ۳۱ آ تک	-۱۱ باب ۱۷ آ تک
۶	-۲۰ با ۳۱ سے و ۲۱ با	-۱۶ باب ۱۶ آ سے	-۲۲ باب	-۱۱ باب ۱۷ آ سے
۷	-۲۳ باب	-۱۷ باب	-۲۴ باب	-۱۲ باب
۸	-۲۵ باب	-۱۸ باب ۲۸ آ تک	-۲۶ و ۲۷ باب	-۱۳ باب
۹	-۲۸ باب	-۱۸ باب ۲۸ آ سے	۲ سلا ۱۸ با ۹ آ تک	یعقوب ۱ باب
۱۰	-۲۹ با ۳ سے ۲۱ آ تک	-۱۹ باب ۲۵ آ تک	۲ توا- ۳۰ و ۳۱ باب ۱ آ تک	-۲ باب
۱۱	مقدس برنباس رسول و شہید	...	... ...	... ...
۱۲	۲ سلا ۱۸ با ۱۳ آ سے	یوحنا ۱۹ با ۲۵ آ سے	۲ سلا ۱۹ با ۲۰ آ تک	یعقوب ۳ باب
۱۳	-۱۹ باب ۲۰ آ سے	-۲۰ با ۱۹ آ تک	-۲۰ باب	-۴ باب
۱۴	یشعیاہ ۳۸ با ۹ سے ۲۱	-۲۰ باب ۱۹ آ سے	۲ تواریخ ۳۳ باب	-۵ باب
۱۵	۲ سلاطین ۲۲ باب	-۲۱ باب	۲ سلا ۲۳ با ۲۱ آ تک	۱ پطرس ۱ با ۲۲ آ تک
۱۶	-۲۳ باب ۲۱ سے ۲۴ باب ۸ آ تک	اعمال ۱ باب	-۲۳ با ۸ سے ۲۵ با ۸ آ تک	-۱ با ۲۲ سے ۲ با ۱۱ تک
۱۷	-۲۵ باب ۸ آ سے	-۲ با ۲۲ آ تک	عزرا ۱ و ۳ باب	-۲ با ۱۱ سے ۳ با ۸ تک
۱۸	عزرا ۴ باب	-۲ باب ۲۲ آ سے	-۵ باب	-۳ با ۸ سے ۴ با ۷ تک
۱۹	-۷ باب	-۳ باب	-۸ باب ۱۵ آ سے	-۴ باب ۷ آ سے
۲۰	-۹ باب	-۴ باب ۳۲ آ تک	-۱۰ باب ۲ آ تک	-۵ باب
۲۱	نحمیاہ ۱ باب	-۴ با ۳۲ سے ۵ با ۱۷ تک	نحمیاہ ۲ باب	۲ پطرس ۱ باب
۲۲	-۴ باب	-۵ باب ۱۷ آ سے	-۵ باب	-۲ باب
۲۳	-۶ باب و ۷ باب ۵ آ تک	-۶ باب	-۷ با ۷۳ سے و ۸ با	-۳ باب
۲۴	مقدس یوحنا بپتسمہ	... ...	... ...	... ...
۲۵	نحمیاہ ۱۳ باب ۱۵ آ تک	اعمال ۷ با ۳۵ آ تک	نحمیاہ ۱۳ با ۱۵ آ سے	۱ یوحنا ۱ باب
۲۶	آستر ۱ باب	-۷ با ۳۵ سے ۸ با ۵ تک	آستر ۲ با ۱۵ سے ۳ با	-۲ باب ۱۵ آ تک
۲۷	-۴ باب	-۸ با ۵ سے ۲۶ تک	-۵ باب	-۲ باب ۱۵ آ سے
۲۸	-۶ باب	-۸ باب ۲۶ آ سے	-۷ باب	-۳ باب ۱۶ آ تک
۲۹	مقدس پطرس رسول و شہید	...	... ...	... ...
۳۰	ایوب ۱ باب	اعمال ۹ باب ۲۳ تک	ایوب ۲ باب	یوحنا ۳ با ۱۶ سے ۴ با ۷ آ تک

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

جولائی مہینے کے ۳۱ دن ہیں ۰

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	ایوب ۳ باب	اعمال ۹ با ۲۳ آ سے	ایوب ۴ باب	۱ یوحنا ۴ با ۷ آ سے
۲	-۵ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ تک	-۶ باب	-۵ باب
۳	-۷ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ سے	-۹ باب	۲ یوحنا
۴	-۱۰ باب	-۱۱ باب	-۱۱ باب	۳ یوحنا
۵	-۱۲ باب	-۱۲ باب	-۱۳ باب	یہوداہ
۶	-۱۴ باب	-۱۳ با ۲۶ آ تک	-۲۰ باب	متی ۱ باب ۱۸ آ سے
۷	-۱۷ باب	-۱۳ باب ۲۶ آ سے	-۱۹ باب	-۲ باب
۸	-۲۱ باب	-۱۴ باب	-۲۲ باب ۱۲ سے ۲۹ آ تک	-۳ باب
۹	-۲۳ باب	-۱۵ باب ۳۰ آ تک	-۲۴ باب ۰	-۴ باب ۲۳ آ تک
۱۰	-۲۵ و ۲۶ باب	-۱۵ با ۴۰ سے و ۱۶ با ۱۶ آ تک	-۲۷ باب	-۴ با ۲۳ سے ۵ با ۱۴ تک
۱۱	-۲۸ باب ۰	-۱۶ باب ۱۶ آ سے	-۲۹ و ۳۰ با ۱ آ تک	-۵ با ۱۳ سے ۳۳ تک
۱۲	-۳۰ با ۱۲ سے ۲۷ آ تک	-۱۷ باب ۱۶ آ تک	-۳۱ باب ۱۳ آ سے	-۵ باب ۳۳ آ سے
۱۳	-۳۲ باب	-۱۷ با ۱۶ آ سے	-۳۸ باب ۳۹ آ تک	-۶ باب ۱۹ آ تک
۱۴	-۳۸ با ۳۹ سے و ۳۹ با	-۱۸ با ۲۴ آ تک	-۴۰ باب	-۶ با ۱۹ سے ۷ با ۷ تک
۱۵	-۴۱ باب	-۱۸ با ۲۴ سے ۱۹ با ۲۱ آ تک	-۴۲ باب	-۷ باب ۷ آ سے
۱۶	امثال ۱ باب ۲۰ آ تک	-۱۹ با ۲۱ آ سے	امثال ۱ باب ۲۰ آ سے	-۸ باب ۱۸ آ تک
۱۷	-۲ باب	-۲۰ با ۱۷ آ تک	-۳ باب ۲۷ آ تک	-۸ باب ۱۸ آ سے
۱۸	-۳ با ۲۷ سے ۴ با ۲۰ تک	-۲۰ با ۱۷ آ سے	-۴ با ۲۰ سے ۵ با ۱۵ تک	-۹ باب ۱۸ آ تک
۱۹	-۵ باب ۱۵ آ سے	-۲۱ با ۱۷ آ تک	-۶ باب ۲۰ آ تک	-۹ باب ۱۸ آ سے
۲۰	-۷ باب	-۲۱ با ۱۷ سے ۳۷ آ تک	-۸ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ تک
۲۱	-۹ باب	-۲۱ با ۳۷ سے ۲۲ با ۲۴ آ تک	-۱۰ باب ۱۶ آ سے	-۱۰ باب ۲۴ آ سے
۲۲	-۱۱ باب ۱۵ آ تک	-۲۲ با ۲۳ سے ۲۳ با ۱۲ آ تک	-۱۱ باب ۱۵ آ سے	-۱۱ باب
۲۳	-۱۲ باب ۱۰ آ سے	-۲۳ باب ۱۲ آ سے	-۱۳ باب	-۱۲ باب ۲۲ آ تک
۲۴	-۱۴ با ۹ سے ۲۸ آ تک	-۲۴ باب	۱۴ با ۲۸ سے ۱۵ با ۱۸ تک	-۱۲ باب ۲۲ آ سے
۲۵	مقدّس یعقوب رسول و شہید ...	...	... ...	-۱۳ باب ۲۴ آ تک
۲۶	امثال ۱۵ باب ۱۸ سے	اعمال ۲۵ باب	امثال ۱۶ با ۲۰ آ تک	-۱۳ با ۲۴ سے ۵۳ آ تک
۲۷	-۱۶ با ۳۱ سے ۱۷ با ۱۸ آ تک	-۲۶ باب	-۱۸ باب ۱۰ آ سے	-۱۴ با ۵۳ سے ۱۴ با ۱۳ آ تک
۲۸	-۱۹ باب ۱۳ آ سے	-۲۷ باب	-۲۰ باب ۲۳ آ تک	-۱۴ باب ۱۳ آ سے
۲۹	-۲۱ باب ۱۷ آ تک	-۲۸ باب ۱۷ آ تک	-۲۲ باب ۱۷ آ تک	-۱۵ باب ۲۱ آ تک
۳۰	-۲۳ باب ۱۰ آ سے	-۲۸ باب ۱۷ آ سے	-۲۴ باب ۲۱ آ سے	-۱۵ باب ۲۱ آ سے
۳۱	-۲۵ باب	رومیوں ۱ باب	-۲۶ باب ۲۱ آ تک	-۱۶ باب ۲۴ آ تک

جنتری نقشہ اوراد کے ساتھ

اگست مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز: پہلا ورد	صبح کی نماز: دوسرا ورد	شام کی نماز: پہلا ورد	شام کی نماز: دوسرا ورد
۱	امثال ۲۷ با ۲۳ آ تک	رومیوں ۲ با ۱۷ آ تک	امثال ۲۸ با ۱۵ آ تک	متی ۱۶ با ۲۴ آ سے ۱۷ باب ۱۴ آ تک
۲	–۳۰ باب ۱۸ آ تک	–۲ باب ۱۷ آ سے	–۳۱ باب ۱۰ آ سے	–۱۷ باب ۱۴ آ سے
۳	واعظ ۱ باب	–۳ باب	واعظ ۲ باب ۱۲ آ تک	–۱۸ باب ۲۱ آ تک
۴	–۳ باب	–۴ باب	–۴ باب	–۱۸ با ۲۱ سے ۱۹ با ۳ تک
۵	–۵ باب	–۵ باب	–۶ باب	–۱۹ با ۳ سے ۲۷ آ تک
۶	–۷ باب	–۶ باب	–۸ باب	–۱۹ با ۲۷ سے ۲۰ باب ۱۷ آ تک
۷	–۹ باب	–۷ باب	–۱۱ باب	–۲۰ باب ۱۷ آ سے
۸	–۱۲ باب	–۸ باب ۱۸ آ تک	یرمیاہ ۱ باب	–۲۱ باب ۲۳ آ تک
۹	یرمیاہ ۲ با ۱۴ آ تک	–۸ باب ۱۸ آ سے	–۵ باب ۱۹ آ تک	–۲۱ باب ۲۳ آ سے
۱۰	–۵ باب ۱۹ آ سے	–۹ با ۱۹ آ تک	–۶ باب ۲۲ آ تک	–۲۲ باب ۱۵ آ تک
۱۱	–۷ باب ۱۷ آ تک	–۹ باب ۱۹ آ سے	–۸ باب ۴ آیت سے	–۲۲ با ۱۵ سے ۳۱ آ تک
۱۲	–۹ باب ۱۷ آ تک	–۱۰ باب	–۱۳ با ۸ سے ۲۴ تک	–۲۲ با ۳۱ سے ۲۳ باب ۱۳ آ تک
۱۳	–۱۵ باب	–۱۱ با ۲۵ آ تک	–۱۷ باب ۱۹ آ تک	–۲۳ باب ۱۳ آ سے
۱۴	–۱۸ با ۱۸ آ تک	–۱۱ باب ۲۵ آ سے	–۱۹ باب	–۲۴ باب ۲۹ آ تک
۱۵	–۲۱ باب	–۱۲ باب	–۲۲ باب ۱۳ تک	–۲۴ باب ۲۹ آ سے
۱۶	–۲۲ باب ۱۳ آ سے	–۱۳ باب	–۲۳ باب ۱۲ آ تک	–۲۵ باب ۳۱ آ تک
۱۷	–۲۴ باب	–۱۴ و ۱۵ با ۸ آ تک	–۲۵ باب ۱۵ تک	–۲۵ باب ۳۱ آ سے
۱۸	–۲۶ باب	–۱۵ باب ۸ آ سے	–۲۸ باب	–۲۶ باب ۳۱ آ تک
۱۹	–۲۹ با ۴ سے ۲۰ آ تک	–۱۶ باب	–۳۰ باب	–۲۶ با ۳۱ سے ۵۷ تک
۲۰	–۳۱ با ۱۵ آ تک	۱ قر ۱ با ۲۶ آ تک	–۳۱ با ۱۵ سے ۳۸ تک	–۲۶ باب ۵۷ آ سے
۲۱	–۳۳ با ۱۴ آ تک	–۱ با ۲۶ آ سے و ۲ با	–۳۳ باب ۱۴ آ سے	–۲۷ باب ۲۷ آ تک
۲۲	–۳۵ باب	–۳ باب	–۳۶ باب ۱۴ آ تک	–۲۷ با ۲۷ سے ۵۷ آ تک
۲۳	–۳۶ باب ۱۴ آ سے	–۴ باب ۱۸ آ تک	–۳۸ باب ۱۴ آ تک	–۲۷ باب ۵۷ آ سے
۲۴	مقدس برتلما رسول	–۴ با ۱۸ سے و ۵ با	... ...	–۲۸ باب
۲۵	یرمیاہ ۳۸ با ۱۴ آ سے	–۶ باب	یرمیاہ ۳۹ باب	مرقس ۱ با ۲۱ آ تک
۲۶	–۵۰ با ۲۱ آ تک	–۷ باب ۲۵ آ تک	–۵۱ باب ۵۴ آ سے	–۱ باب ۲۱ آ سے
۲۷	حزقی ایل ۱ با ۱۵ تک	–۷ باب ۲۵ آ سے	حزقی ایل ۱ با ۱۵ آ سے	–۲ باب ۲۳ آ تک
۲۸	–۲ باب	–۸ باب	–۳ باب ۱۵ آ تک	–۲ با ۲۳ سے ۳ با ۱۳ تک
۲۹	–۳ باب ۱۵ آ سے	–۹ باب	–۸ باب	–۳ باب ۱۳ آ سے
۳۰	–۹ باب	–۱۰ و ۱۱ با ۱ آ تک	–۱۱ باب ۱۴ آ سے	–۴ باب ۳۵ آ تک
۳۱	–۱۲ با ۱۷ آ سے	–۱۱ با ۲ سے ۱۷ آ تک	–۱۳ باب ۱۷ آ تک	–۴ با ۳۵ سے ۵ با ۲۱ تک

جنتری نقشہ اوراق کے ساتھ

ستمبر مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	حزقی ایل ۱۳ باب ۱۷ آیت سے	۱ قرنتیوں ۱۱ باب ۱۷ آیت سے	حزقی ایل ۱۴ باب ۱۲ آیت تک	مرقس ۵ با ۲۱ آ سے
۲	-۱۴ باب ۱۲ آ سے	-۱۲ با ۲۸ آ تک	-۱۶ باب ۴۴ آ سے	-۶ باب ۱۴ آ تک
۳	-۱۸ باب ۱۹ آ تک	-۱۲ با ۲۸ سے و ۱۳ با	-۱۸ باب ۱۹ آ سے	-۶ با ۱۴ سے ۳۰ آ تک
۴	-۲۰ باب ۱۸ آ تک	-۱۴ باب ۲۰ آ تک	-۲۰ با ۱۸ سے ۳۳ آ تک	-۶ باب ۳۰ آ سے
۵	-۲۰ با ۳۳ سے ۴۴ تک	-۱۴ باب ۲۰ آ سے	-۲۲ باب ۲۳ آ سے	-۷ باب ۲۴ آ تک
۶	-۲۴ باب ۱۵ آ سے	-۱۵ باب ۳۵ آ تک	-۲۶ باب	-۷ باب ۲۴ سے و ۸ باب ۱۰ آ تک
۷	-۲۷ باب ۲۶ آ تک	-۱۵ باب ۳۵ آ سے	-۲۷ باب ۴۶ آ سے	-۸ با ۱۰ سے و ۹ با ۲ تک
۸	-۲۸ باب ۲۰ آ تک	-۱۶ باب	-۳۱ باب	-۹ با ۲ سے ۳۰ آ تک
۹	-۳۲ باب ۱۷ آ تک	۲ قرنتی ۱ با ۲۳ آ تک	-۳۳ باب ۲۱ آ تک	-۹ باب ۳۰ آ سے
۱۰	-۳۳ باب ۲۱ آ سے	-۱ باب ۲۳ سے و ۲ باب ۱۴ آ تک	-۳۴ با ۱۷ آ تک	-۱۰ باب ۳۲ آ تک
۱۱	-۳۴ باب ۱۷ آ سے	-۲ با ۱۴ سے و ۳ با	-۳۶ با ۱۶ سے ۳۳ آ تک	-۱۰ باب ۳۲ آ سے
۱۲	-۳۷ باب ۱۵ آ تک	-۴ باب	-۳۷ باب ۱۵ آ سے	-۱۱ باب ۲۷ آ تک
۱۳	-۴۷ باب ۱۳ آ تک	-۵ باب	دانی ایل ۱ باب	-۱۱ باب ۲۷ سے و ۱۲ باب ۱۳ آ تک
۱۴	دانی ایل ۲ با ۲۴ آ تک	-۶ و ۷ با ۱ آ تک	-۲ باب ۲۴ آیت سے	-۱۱ با ۱۳ سے ۳۵ آ تک
۱۵	-۳ باب	-۷ باب ۲ آ سے	-۴ باب ۱۹ آ تک	-۱۲ با ۳۵ سے و ۱۳ باب ۱۴ آ تک
۱۶	-۴ باب ۱۹ آ سے	-۸ باب	-۵ باب ۱۷ آ تک	-۱۳ باب ۱۴ آ سے
۱۷	-۵ باب ۱۷ آ سے	-۹ باب	-۶ باب	-۱۴ باب ۲۷ آ تک
۱۸	-۷ باب ۱۵ آ تک	-۱۰ باب	-۷ باب ۱۵ آیت سے	-۱۴ با ۲۷ سے ۵۳ آ تک
۱۹	-۹ باب ۲۰ آ تک	-۱۱ با ۳۰ آ تک	-۹ باب ۲۰ آیت سے	-۱۴ باب ۵۳ آ سے
۲۰	-۱۰ باب ۲۰ آ تک	-۱۱ با ۳۰ سے و ۱۲ باب ۱۴ آ تک	-۱۲ باب	-۱۵ باب ۴۲ آ تک
۲۱	مقدس متی رسول	-۱۲ با ۱۴ سے و ۱۳ با	... ...	-۱۵ با ۴۲ سے و ۱۶ با
۲۲	ہوسیع ۲ باب ۱۴ آ سے	گلاتیوں ۱ باب	ہوسیع ۴ باب ۱۳ آ تک	لوقا ۱ با ۲۶ آ تک
۲۳	-۵ با ۸ سے و ۶ با ۷ آ تک	-۲ باب	-۷ باب ۸ آیت سے	-۱ با ۲۶ سے ۵۷ آ تک
۲۴	-۸ باب	-۳ باب	-۹ باب	-۱ باب ۵۷ آ سے
۲۵	-۱۰ باب	-۴ باب ۲۱ آ تک	-۱۱ و ۱۲ با ۷ آ تک	-۲ باب ۲۱ آ تک
۲۶	-۱۳ باب ۱۵ آ تک	-۴ با ۲۱ سے و ۵ باب ۱۳ آیت تک	-۱۴ باب	-۲ باب ۲۱ آ سے
۲۷	یوایل ۱ باب	-۵ باب ۱۳ آ سے	یوایل ۲ با ۱۵ آ تک	-۳ باب ۲۳ آ تک
۲۸	-۲ با ۱۵ سے ۲۸ آ تک	-۶ باب	-۲ با ۲۸ سے و ۳ با ۹ تک	-۴ باب ۱۶ آ تک
۲۹	مقدس میکائیل	... ...	... ...	... ...
۳۰	یوایل ۳ باب ۹ آ سے	افسیوں ۱ باب	عاموس ۱ و ۲ با ۴ آ تک	لوقا ۴ باب ۱۶ آ سے

جنتری نقشہ اوراد کے ساتھ

اکتوبر مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	عاموس ۲ باب ۴ سے و ۳ با ۹ آ تک	افسیوں ۲ باب	عاموس ۴ با ۴ آ سے	لوقا ۵ باب ۱۷ آ تک
۲	-۵ باب ۱۸ آ تک	-۳ باب	-۵ با ۱۸ سے و ۶ با ۹ تک	-۵ باب ۱۷ آ سے
۳	-۷ باب	-۴ باب ۲۵ آ تک	-۸ باب	-۶ باب ۲۰ آ تک
۴	-۹ باب	-۴ با ۲۵ سے و ۵ با ۲۱	عبدیاہ	-۶ باب ۲۰ آ سے
۵	یونہ ۱ باب	-۵ با ۲۱ سے و ۶ با ۱۰ تک	یونہ ۲ باب	-۷ باب ۲۴ آ تک
۶	-۳ باب	-۶ باب ۱۰ آ سے	-۴ باب	-۷ باب ۲۴ آ سے
۷	میکہ ۱ باب ۱۰ آ تک	فلپیوں ۱ باب	میکہ ۲ باب	-۸ باب ۲۶ آ تک
۸	-۳ باب	-۲ باب	-۴ باب	-۸ باب ۲۶ آ سے
۹	-۵ باب	-۳ باب	-۶ باب	-۹ باب ۲۸ آ تک
۱۰	-۷ باب	-۴ باب	نحوم ۱ باب	-۹ با ۲۸ سے ۵۱ آ تک
۱۱	نحوم ۲ باب	کلسیوں ۱ با ۲۱ آ تک	-۳ باب	-۹ با ۵۱ سے و ۱۰ با ۱۷ آ تک
۱۲	حبقوق ۱ باب	-۱ با ۲۱ سے و ۲ با ۸ آ تک	حبقوق ۲ باب	-۱۰ باب ۱۷ آ سے
۱۳	-۳ باب	-۲ باب ۸ آ سے	صفنیاہ ۱ با ۱۴ آ تک	-۱۱ باب ۲۹ آ تک
۱۴	صفنیاہ ۱ با ۱۴ سے و ۲ باب ۴ آ تک	-۳ باب ۱۸ آ تک	-۲ باب ۴ آ سے	-۱۱ باب ۲۹ آ سے
۱۵	-۳ باب	-۳ با ۱۸ سے و ۴ با	حجی ۱ باب	-۱۲ باب ۳۵ آ تک
۱۶	حجی ۲ با ۱۰ آ تک	۱ تسلونیقیوں ۱ باب	-۲ باب ۱۰ آ سے	-۱۲ باب ۳۵ آ سے
۱۷	ذکریاہ ۱ با ۱۸ آ تک	-۲ باب	ذکریاہ ۱ با ۱۸ سے و ۲ با	-۱۳ باب ۱۸ آ تک
۱۸	مُقدّس لوقا انجیل نویس	-۳ باب	... ...	-۱۳ باب ۱۸ آ سے
۱۹	ذکریاہ ۳ باب	-۴ باب	ذکریاہ ۴ باب	-۱۴ باب ۲۵ آ تک
۲۰	-۵ باب	-۵ باب	-۶ باب	-۱۴ باب ۲۵ سے و ۱۵ باب ۱۱ آ تک
۲۱	-۷ باب	۲ تسلونیقیوں ۱ باب	-۸ باب ۱۴ آ تک	-۱۵ باب ۱۱ آ سے
۲۲	-۸ باب ۱۴ آ سے	-۲ باب	-۹ باب ۹ آ سے	-۱۶ باب
۲۳	-۱۰ باب	-۳ باب	-۱۱ باب	-۱۷ با ۲۰ آ تک
۲۴	-۱۲ باب	۱ تمطاؤس ۱ با ۱۸ تک	-۱۳ باب	-۱۷ باب ۲۰ آ سے
۲۵	-۱۴ باب	-۱ با ۱۸ سے و ۲ باب	ملاکی ۱ باب	-۱۸ با ۳۱ آ تک
۲۶	ملاکی ۲ باب	-۳ باب	-۳ باب ۱۳ آ تک	-۱۸ باب ۳۱ سے ۱۹ باب ۱۱ تک
۲۷	-۳ با ۱۳ سے و ۴ با	-۴ باب	حکمت ۱ باب	-۱۹ با ۱۱ سے ۲۸ تک
۲۸	مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ	-۵ باب	... ...	-۱۹ باب ۲۸ آ سے
۲۹	حکمت ۲ باب	-۶ باب	حکمت ۳ با ۷ آ سے	-۲۰ با ۲۷ آ تک
۳۰	-۶ باب ۲۲ آ تک	۲ تمطاؤس ۱ باب	-۶ باب ۲۲ سے و ۷ باب ۱۵ آ تک	-۲۰ با ۲۷ سے و ۲۱ باب ۵ آ تک
۳۱	-۷ باب ۱۵ آ سے	-۲ باب	-۸ باب ۱۹ آ تک	-۲۱ باب ۵ آ سے

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

نومبر مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز: پہلا ورد	صبح کی نماز: دوسرا ورد	شام کی نماز: پہلا ورد	شام کی نماز: دوسرا ورد
۱	سب مُقدّسوں کا دن	... ...	... ...	... ...
۲	حکمت ۹ باب	۲ تمطاؤس ۳ باب	حکمت ۱۱ با ۱۵ آ تک	لوقا ۲۲ با ۳۱ آ تک
۳	-۱۱ باب ۱۵ آ سے و ۱۲ با ۳ آ تک	-۴ باب	-۱۷ باب	-۲۲ با ۳۱ سے ۵۴ آ تک
۴	جامعہ ۱ با ۱۴ آ تک	طیطاس ۱ باب	جامعہ ۲ باب	-۲۲ با ۵۴ آ سے
۵	-۳ با ۱۷ سے ۳۰ آ تک	-۲ باب	-۴ باب ۱۰ آیت سے	-۲۳ با ۲۶ آ تک
۶	-۵ باب	-۳ باب	-۷ باب ۲۷ آ سے	-۲۳ با ۲۶ سے ۵۰ تک
۷	-۱۰ باب ۱۸ آ سے	فلیمون	-۴ باب ۲۰ آ تک	-۲۳ باب ۵۰ سے و ۲۴ باب ۱۳ آ تک
۸	-۱۵ باب ۹ آ سے	عبرانیوں ۱ باب	-۱۶ باب ۱۷ آ سے	-۲۴ باب ۱۳ آ سے
۹	-۱۸ با ۱۵ آ تک	-۲ و ۳ با ۶ آ تک	-۱۸ باب ۱۵ آ سے	یوحنا ۱ با ۲۹ آ تک
۱۰	-۱۹ باب ۱۳ آ سے	-۳ با ۷ سے و ۴ باب ۱۴ آئت تک	-۲۲ با ۲۱ سے ۲۳ آ تک	-۱ باب ۲۹ آ سے
۱۱	-۲۳ باب ۲۴ آ تک	-۴ باب ۱۴ سے و ۵ باب	-۲۴ باب ۲۴ آ سے	-۲ باب
۱۲	-۳۳ با ۷ سے ۲۳ آ تک	-۶ باب	-۳۳ باب ۱۵ آ سے	-۳ باب ۲۲ آ تک
۱۳	-۳۵ باب	-۷ باب	-۳۷ با ۸ سے ۱۹ آ تک	-۳ باب ۲۲ آ سے
۱۴	-۳۹ باب ۱۳ آ تک	-۸ باب	-۳۹ باب ۱۳ آ سے	-۴ باب ۳۱ آ تک
۱۵	-۴۱ باب ۱۴ آ تک	-۹ باب	-۴۲ باب ۱۵ آ سے	-۴ باب ۳۱ آ سے
۱۶	-۴۴ باب ۱۶ آ تک	-۱۰ باب ۱۹ آ تک	-۵۰ باب ۲۵ آ تک	-۵ باب ۲۴ آ تک
۱۷	-۵۱ باب ۱۰ آ سے	-۱۰ باب ۱۹ آ سے	باروخ ۴ با ۲۱ آ تک	-۵ باب ۲۴ آ سے
۱۸	باروخ ۴ با ۳۶ سے و ۵ با	-۱۱ باب ۱۷ آ تک	یشعیاہ ۱ با ۲۱ آ تک	-۶ باب ۲۲ آ تک
۱۹	یشعیاہ ۱ با ۲۱ آ سے	-۱۱ باب ۱۷ آ سے	-۲ باب	-۶ با ۲۲ سے ۴۱ آ تک
۲۰	-۳ باب ۱۶ آ تک	-۱۲ باب	-۴ باب ۲ آ سے	-۶ باب ۴۱ آ سے
۲۱	-۵ باب ۱۸ آ تک	-۱۳ باب	-۵ باب ۱۸ آ سے	-۷ باب ۲۵ آ تک
۲۲	-۶ باب	یعقوب ۱ باب	-۷ باب ۱۷ آ تک	-۷ باب ۲۵ آ سے
۲۳	-۸ با ۵ سے ۱۸ آ تک	-۲ باب	-۸ باب ۱۸ سے و ۹ باب ۸ آ تک	-۸ باب ۳۱ آ تک
۲۴	-۹ با ۸ سے و ۱۰ با ۵ آ تک	-۳ باب	-۱۰ با ۵ سے ۲۰ آ تک	-۸ باب ۳۱ آ سے
۲۵	-۱۰ باب ۲۰ آ سے	-۴ باب	-۱۱ با ۱۰ آ تک	-۹ باب ۳۹ آ تک
۲۶	-۱۱ باب ۱۰ آ سے	-۵ باب	-۱۲ باب	-۹ با ۳۹ سے و ۱۰ باب ۲۲ آ تک
۲۷	-۱۳ باب	۱ پطرس ۱ با ۲۲ آ تک	-۱۴ باب ۲۴ آ تک	-۱۰ باب ۲۲ آ سے
۲۸	-۱۷ باب	-۱ با ۲۲ سے و ۲ با ۱۱ آ تک	-۱۸ باب	-۱۱ با ۱۷ آ تک
۲۹	-۱۹ باب ۱۶ آ تک	-۲ باب ۱۱ سے و ۳ با ۸ آ تک	-۱۹ باب ۱۶ آ سے	-۱۱ با ۱۷ سے ۴۷ آ تک
۳۰	مُقدّس اندریاس	رسول	... ...	... ...

جنتری نقشہ اوراد کے ساتھ

دسمبر مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز — پہلا ورد	صبح کی نماز — دوسرا ورد	شام کی نماز — پہلا ورد	شام کی نماز — دوسرا ورد
۱	یشعیاہ ۲۱ با ۱۳ آ تک	۱ پطرس ۳ باب ۸ سے و ۴ با ۷ آ تک	یشعیاہ ۲۲ با ۱۵ تک	یوحنا ۱۱ با ۴۷ سے و ۱۲ با ۲۰ آ تک
۲	۲۲- باب ۱۵ آ سے	۴- باب ۷ آ سے	۲۳- باب	۱۲- باب ۲۰ آ سے
۳	۲۴- باب	۵- باب	۲۵- باب	۱۳- باب ۲۱ آ تک
۴	۲۶- باب ۲۰ آ تک	۲ پطرس ۱ باب	۲۶- با ۲۰ سے و ۲۷ با	۱۳- باب ۲۱ آ سے
۵	۲۸- باب ۱۴ آ تک	۲- باب	۲۸- باب ۱۴ آ سے	۱۴- باب
۶	۲۹- باب ۹ آ تک	۳- باب	۲۹- باب ۹ آ سے	۱۵- باب
۷	۳۰- باب ۱۸ آ تک	۱ یوحنا ۱ باب	۳۰- باب ۱۸ آ سے	۱۶- باب ۱۶ آ تک
۸	۳۱- باب	۲- باب ۱۵ آ تک	۳۲- باب	۱۶- باب ۱۶ آ سے
۹	۳۳- باب	۲- باب ۱۵ آ سے	۳۴- باب	۱۷- باب
۱۰	۳۵- باب	۳- باب ۱۶ آ تک	۴۰- باب ۱۲ آ تک	۱۸- باب ۲۸ آ تک
۱۱	۴۰- باب ۱۲ آ سے	۳- با ۱۶ سے و ۴ با ۷ آ تک	۴۱- باب ۱۷ آ تک	۱۸- باب ۲۸ آ سے
۱۲	۴۱- باب ۱۷ آ سے	۴- باب ۷ آ سے	۴۲- باب ۱۸ آ تک	۱۹- باب ۲۵ آ تک
۱۳	۴۲- باب ۱۸ سے و ۴۳ با ۸ آ تک	۵- باب	۴۳- باب ۸ آ سے	۱۹- باب ۲۵ آ سے
۱۴	۴۴- باب ۲۱ آ تک	۲ یوحنا	۴۴- با ۲۱ سے و ۴۵ باب ۸ آ تک	۲۰- باب ۱۹ آ تک
۱۵	۴۵- باب ۸ آ سے	۳ یوحنا	۴۶- باب	۲۰- باب ۱۹ آ سے
۱۶	۴۷- باب	یہوداہ	۴۸- باب	۲۱- باب
۱۷	۴۹- باب ۱۳ آ تک	مکاشفات ۱ باب	۴۹- باب ۱۳ آ سے	مکاشفات ۲ با ۱۸ آ تک
۱۸	۵۰- باب	۲- با ۱۸ سے و ۳ با ۷ تک	۵۱- باب ۹ آ تک	۳- باب ۷ آ سے
۱۹	۵۱- باب ۹ آ سے	۴- باب	۵۲- باب ۱۳ آ تک	۵- باب
۲۰	۵۲- با ۱۳ سے و ۵۳ ب	۶- باب	۵۴- باب	۷- باب
۲۱	مقدس توما رسول	... ...	... ...	... ...
۲۲	یشعیاہ ۵۵ باب	مکاشفات ۸ باب	یشعیاہ ۵۶ باب	مکاشفات ۱۰ باب
۲۳	۵۷- باب	۱۱- باب	۵۸- باب	۱۲- باب
۲۴	۵۹- باب	۱۴- باب	۶۰- باب	۱۵- باب
۲۵	ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عید تولد	...	... ...	... ...
۲۶	مقدس ستفن شہید	... ...	... ...	... ...
۲۷	مقدس یوحنا انجیل نویس	...	... ...	... ...
۲۸	بے عیب شہیدوں کا دن	مکاشفات ۱۲ باب	... ...	مکاشفات ۱۸ باب
۲۹	یشعیاہ ۶۱ باب	۱۹- باب ۱۱ آ تک	یشعیاہ ۶۲ باب	۱۹- باب ۱۱ آ سے
۳۰	۶۳- باب	۲۰- باب	۶۴ و ۶۵ با ۸ آ تک	۲۱- باب ۱۵ آ تک
۳۱	۶۵- باب ۸ آ سے	۲۱- باب ۱۵ سے و ۲۲ باب ۶ آ تک	۶۶- باب	۲۲- باب ۶ آ سے

نقشے اور قاعدے

عیدوں اور روزوں کے دنوں کے سال بھر کے واسطے *

قاعدے اِس بات کے دریافت کرنے کے کہ جن عیدوں اور میعادي دنوں کي تاریخ مُقرّر نہیں وہ کب شروع ہوتي ہیں ٭

عیدِ فسح (جس پر اَور سب میعادي دن جن کي تاریخ مُقرّر نہیں موقوف ہیں) ہمیشہ وہ اِتوار ہی جو اُس پورنماسي کے بعد پہلے واقع ہوتا ہی جو مارچ کي اکیسویں کو یا اُسکے بعد ہي ہوتي ہی اور اگر یہہ پورنماسي اِتوار کے دن ہو تو اُسکے بعد کا اِتوار عیدِ فسح ہوگا ٭

اُمد کا اِتوار ہمیشہ وہي اِتوار ہوتا ہی جو مُقدّس اندریاس کي عید کے قریب‌تر خواہ اُسکے پہلے خواہ اُسکے پیچھے آتا ہو ٭

اِتوار مسمیٰ بہ سبعین ہمیشہ عیدِ فسح سے نو ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی ٭

اِتوار مسمیٰ بہ ستّین ہمیشہ عیدِ فسح سے آٹھہ ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی ٭

اِتوار مسمیٰ بہ خمسین عیدِ فسح سے سات ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی ٭

اَیّامِ روزہ کا پہلا اِتوار عیدِ فسح سے چھہ ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی ٭

فصل کے لئیے دُعا مانگنے کا اِتوار پانچ ہفتے بعد اور عیدِ صعود چالیس روز بعد اور عیدالورود سات ہفتے بعد اور عیدِ تثلیث آٹھہ ہفتے بعد عیدِ فسح کے واقع ہوتے ہیں ٭

نقشہ تمام عیدونکا جو اِنگلستان کي کلیسیا میں ماني جاتي ہیں سال بھر کے لیئے *

سال میں ہر اِتوار ٭

- ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ختنہ
- ظہورِ جلال (عیدِ تجلّي)
- مُقدّس پولُس رسول کي تبدیلِ قلب
- ہیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حاضر ہونے
- مُقدّس متیّاس رسول
- مبارک بتولہ مریم کے فرشتے سے بشارت پانے
- مُقدّس مرقس اِنجیل نویس
- مُقدّس فِلپُّس اور مُقدّس یعقوب رسولوں
- ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صعود

کي عید

مُقدّس برنباس
یوحنا بپتسما کے پیدا ہونے
مُقدّس پطرس رسول
مُقدّس یعقوب رسول
مُقدّس برتلما رسول
مُقدّس متی رسول
مُقدّس میکائیل اور سب مُقدّس فرشتوں
مُقدّس لوقا انجیل نویس
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ رسولوں
سب مُقدّسوں
مُقدّس اندریاس رسول
مُقدّس تھوما رسول
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے تولّد
مُقدّس ستفن پہلے شہید
مُقدّس یوحنا انجیل نویس
بے عیب شہیدوں

} کی عید

پیر اور منگل عیدِ فسح کے بعد

پیر اور منگل پنتکست یعنے عیدالورود کے بعد

نقشہ عرفوں اور روزوں اور خاص پرہیزگاری کے دنوں کا سال بھر کے لیئے ۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عیدِ تولّد
ہیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حاضر ہونے
مبارک بتولہ مریم کے فرشتے سے بشارت پانے
عیدِ فسح یا عیدالقیامت
عیدِ صعود
پنتکست یعنے عیدِ ورود روح القدس
مُقدّس متھیاس کے دن
مُقدّس یوحنا بپتسما کے دن
مُقدّس پطرس کے دن
مُقدّس یعقوب کے دن
مُقدّس برتلما کے دن
مُقدّس متی کے دن
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ کے دن
مُقدّس اندریاس کے دن
مُقدّس تھوما کے دن
سب مُقدّسوں کے دن

} کا عرفہ

اگر اُن عیدوں میں سے جو مذکور ہوئیں کوئی پیر کے دن واقع ہو تو اُسکا

عرفہ اُس سے پہلے اِتوار کو نہیں بلکہ اُس سے پہلے ہفتہ کو مانا جائے ●

روزوں یا خاص پرھیزگاري کے دن

۱—اَیّام روزہ کے چالیس دن

۲—تقرر کے چار مُبادي ہفتونکے بدھ-جمعہ اور سنیچر یعنے وہ جو اَیّام روزہ کے پہلے اِتوار اور عیدالورود اور ستمبر کي چودہ تاریخ اور دسمبر کي تیرہ تاریخ کے بعد ہوتے ہیں ●

۳—فصل کے لیئے دُعا مانگنے کے تین دن یعنے وہ سوموار اور منگل اور بُدھ جو عید صعود سے پہلے ہوتے ہیں ●

۴—سال کا ہر جمعہ بشرطیکہ عیدِ تولدؑ جمعہ کو واقع نہو ●

نمازِ صبح و شام

کی ترتیب

جسکو سال بھر پڑھنا اور عمل میں لانا چاہیئے

صبح و شام کی نماز گرجہ یا کسی دوسرے مقرری عبادتخانے کے معمولی مقام پر عمل میں آئے مگر جس حال میں کہ حاکمِ شرع سے کوئی اور حکم صادر ہو •

اِس پر لحاظ رہے کہ جو زیبائش گرجہ کی اور جو آرائش خادمِ دینوں کی اِصلاح کلیسیاے اِنگلستان کے زمانہ سے آج تک برابر مُستعمل ہوتی آئی ہیں وہی زیبائش گرجہ کی اور وہی آرائش دین کے خادموں کی جبکہ وہ اپنی کسی خدمت کو ادا کرتے ہیں آیندہ کو بھی بے تبدیل جاری و مُروّج رہے •

نماز صبح

کي ترتيب

سال کے هر روز کے لیئے

اگر شریر اپني شرارت سے جو کرتا هی باز آئے اور وہ کام کرے جو درست و جایز هی تو وہ اپني جان جیتي رکهیگا—(حزقیل ۱۸—۲۷)

میں اپنے گناهوں کو مان لیتا هوں اور میري خطا همیشه میرے سامهنے هی—(مزمور ۵۱—۳)

میرے گناهوں سے چشم‌پوشي کر اور میري ساري برائیاں مٹا ڈال—(مزمور ۵۱—۹)

خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں—دل شکسته اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نه جانیگا—(مزمور ۵۱—۱۷)

اپنے دل کو پهاڑو نه که اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجهه هو کیونکه وہ مهربان اور شفیق هی قهر کرنے میں دهیما اور نهایت رحیم هی اور سزا دینے سے دریغ کرتا هی—(یوئیل ۲—۱۳)

خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں هرچند که هم نے اُس سے بغاوت کي هی—هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نه هوئے که اُسکي شریعتوں پر جنهیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا چلیں—(دانیال ۹—۹ و ۱۰)

ای خداوند مجهے تنبیهه دے پر اندازے سے اپنے قهر سے نهیں نه هو که تو مجهے نابود کر دے—(یرمیا ۱۰—۲۴ و مزمور ۶—۱)

توبه کرو کیونکه آسمان کي سلطنت نزدیک آئي—(متي ۳ ب ۲)

میں اُٹهکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُس سے کهونگا ای باپ میں نے آسمان

کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ہی اور پھر اِس لایق نہیں ہوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں — (لوقا ۱۵ — ۱۸ و ۱۹)

اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی اِنسان جیتے جی تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا — (مزمور ۱۴۳ — ۲)

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی — (۱ یوحنا ۱ — ۸ و ۹)

ای پیارے بھائیو کلام اللہ مختلف مقاموں میں ہمیں تحریک کرتا ہی کہ اپنے ہر طرح کے گناہوں اور بدیوں کو قبول کرکے اُنکا اِقرار کریں اور اُنکی نسبت قادر مطلق خدا کے حضور جو ہمارا آسمانی باپ ہی بہانے نہ بنائیں اور نہ اُنپر پردہ ڈالیں بلکہ غریب عاجز تائب اور تابعدار دل سے اُنکا اِقرار کریں تاکہ اُسکے بیحد فضل و رحمت سے ہمیں مغفرت حاصل ہو اور اگرچہ ہمپر فرض ہی کہ ہر وقت خدا کے سامھنے فروتنی سے اپنے گناہوں کو قبول کریں لیکن خاصکر اُسوقت ایسا کرنا فرض ہی جب ہم اِسلیئے جمع اور اِکٹھے ہوں کہ جو بڑی نعمتیں ہم نے اُسکے ہاتھوں پائی ہیں اُنکے لیئے شکر بھیجیں اُسکی بہت ہی لایق تعریف کریں اُسکا نہایت مقدس کلام سنیں اور جو چیزیں جسم اور جان دونوں کے لیئے درکار اور ضرور ہیں اُس سے مانگیں اِسواسطے میں تم سب حاضرین سے عرض بہ منت کرتا ہوں کہ پاک دل اور غریب آواز سے آسمانی فضل کے تخت کے حضور میرے ساتھ ہوکر میرے پیچھے پیچھے کہو

اِقرار عامہ جسکو ساری جماعت خادم دین سمیت گھٹنے ٹیک کر اُسکے پیچھے پیچھے کہے

ای قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم خطاکار ہیں اور آوارہ بھیڑوں کی مانند تیری راہوں سے بھٹک گئے ہیں ہم نے اپنے دلوں کے منصوبوں اور خواہشوں کی نہایت پیروی کی ہی ہم تیرے مقدس حکموں کے خلاف چلے ہیں جو ہمکو کرنا لازم تھا وہ ہم نے نہیں کیا اور جو ہمکو کرنا جایز نہ تھا وہ ہم نے کیا اور ہم میں کچھہ صحت نہیں ہی لیکن تو ای خداوند ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ای خدا اُن کو جو اپنی تقصیروں کا اِقرار کرتے ہیں چھوڑ دے جو توبہ کرتے ہیں اُنھیں بحال کر بموجب اُن وعدوں کے جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت بنی آدم سے کیئے ہیں اور ای

کمال رحیم باپ اُسکي خاطر یهه بخش
کمیندہ هم خداترسي اور راستبازي اور
پرهیزگاري سے زندگي بسر کریں تاکه تیرے
اقدس نام کا جلال ظاهر هو—آمین

[illegible] کلمه [illegible] تقدیس

[illegible] اور جماعت
گهٹنے ٹیکے رهیں

قادر مطلق خدا همارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ جو کسي گنهگار کي
موت نهیں چاهتا بلکه یهه چاهتا هی
که وہ اپني بدي سے باز آئے اور زندہ هو
اور جسنے اپنے خادموں کو یهه اِختیار
اور حکم دیا هی که وہ اُسکي اُمت کے
تائبوں کو اُنکے گناهوں کے حل هونے اور
بخشے جانے کا اشتہار دیں اور ظاهر کریں
که وہ اُن سب کو جو سچي توبه کرتے اور
اُسکي مقدس اِنجیل پر بیریا اِیمان
لاتے هیں بخشتا اور اُنکے گناهوں کو حل
کرتا هی پس آؤ هم اُسکي منت کریں
که وہ سچي توبه کي توفیق اور اپنا
روح اُلقدس همیں دے تاکه جو کام هم
اِس وقت کرتے هیں اُسے پسند آئیں اور
آگے کو هماري باقي عمر پاکیزگي اور
قدوسیت میں گذرے تاکه هم آخرکار
اُسکي ابدي خوشي میں پهنچیں همارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے

[illegible] اور هر ایک دعا کے بعد جماعت
آمین کہے

پهر خادم دین گهٹنے ٹیککر بلند آواز سے
خداوند کي دعا پڑهے اور جماعت بهي
گهٹنے ٹیککر [illegible]
[illegible] دعا [illegible]
[illegible]

اي همارے باپ تو جو آسمانوں پر
هي تیرے نام کي تقدیس هو—تیري
سلطنت آئے—تیري مرضي جیسي آسمان
پر پوري هوتي هی زمین پر بهي هو—
هماري روز کي روٹي آج همیں دے—
اور همارے قصوروں کو معاف کر که هم
بهي اپنے هر قصوروار کو معاف کرتے
هیں—اور همیں آزمایش میں نه لا بلکه
اُس شریر سے بچا کیونکه سلطنت قدرت
اور جلال ابدالاباد تیرا هي هی—آمین

پهر خادم یهه بهي کہے

اي خداوند تو همارے لبوں کو کهول
جواب—اور هماري زبان تیري
ستایش بیان کریگي
خادم—اي خدا همارے بچانے
میں جلدي کر
جواب—اي خداوند جلد هماري
مدد کر

پهر سب کهڑے هوں اور خادم کہے

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي هو
جواب—جیسي اِبتدا میں تهي اِس
وقت هی : اور ابدالاباد رهیگي—آمین

[illegible] — خداوند کي ستايش کرو

جواب — خداوند کے نام کي ستايش هوا کرے

[illegible]

مزمور ۹۵

آؤ هم خداوند کي مدحسرائي کريں : هم اپني نجات کي چٹان کو خوش هوکے للکاريں

هم شکرگذاري کرتے هوئے اُس کے حضور ميں جائيں : اور مزمور گاتے هوئے اُس کے آگے خوشي کا نعرہ ماريں

کيونکه خداوند بڑا هي خدا هی : اور بڑا هي بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم هی

زمين کي تري سے تري گهرائياں اُس کے قبضے ميں هيں : پهاڑوں کي بلند چوٹياں بهي اُسي کي هيں

سمندر اُس کا هی اور اُس نے اُسے پيدا کيا : اور اُسي کے هاتهوں نے خشکي بهي بنائي

آؤ هم سجدہ کريں اور جُهکيں : هم اپنے خالق خداوند کے حضور گهٹنے ٹيکيں

که وہ همارا خدا هی : اور هم اُس کي چراگاہ کے لوگ اور اُسکے هاتھ کي بهيڑيں هيں

اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سُنو تم اپنے دلوں کو سخت نه کرو : جيسا که مريباہ ميں آزمايش کے دن بيابان کے درميان کرتے تهے

جب که تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے آزمايا : اور ميرا اِمتحان کيا اور ميرے کام کو بهي ديکها

چاليس برس تک ميں اُس پُشت سے ناراض رها اور ميں نے کها : يهه لوگ هيں که جنکے دل هر وقت گمراہ هوتے هيں اور اُنهوں نے ميري راهوں کو نه پهچانا

که جن سے ميں نے اپنے غصے ميں قسم کهائي : که وہ ميري آرامگاہ ميں داخل نه هونگے

حمد اب اور اِبن : اور روح‌القدس کي هو

جيسي اِبتدا ميں تهي اِس وقت هی : اور ابدالاباد رهيگي — آمين

[illegible] تمام پڑهے جائيں [illegible] کے تمام هوتے هي اور [illegible] مقدس حواريوں کے گيت [illegible] اور حضرت مريم

اور مغفرت شدہ [illegible]
[illegible]

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس کی ہو
جیسی اِبتدا میں تھی اِس وقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی — آمین

حمد اُللہ

حمد ہو تجھہ خداے برحق کو : ہم مانتے ہیں کہ تو ہی رب العالمین ہی

۲ تجھہ ازلی باپ کی کل جہان : پرستش کرتا ہی

۳ تجھہ کو سارے فرشتے : تجھے سب آسمان اور تمام ذوالاقتدار قوتیں پکارتی ہیں

۴ تجھے کروبیم اور سرافیم : بلا وقفہ سدا کرتے ہیں

۵ قدوس قدوس قدوس : اللہ رب الافواج

۶ آسمان اور زمین تیرے جلال کی عظمت سے : معمور ہیں

۷ رسولوں کی عالیشان جماعت : تیری حمد کرتی ہی

۸ نبیوں کی حمدہ مجلس : تیری حمد کرتی ہی

۹ شہیدوں کا سفید پوش لشکر : تیری حمد کرتا ہی

۱۰ تمام جہان میں مقدس کلیسیا : اِقرار کرتی ہی

۱۱ تجھہ نہایت عظیم اُلشان : باپ کا

۱۲ اور تیرے اِبن وحید حقیقی : اور ذوالجلال کا

۱۳ اور روح اُلقدس : فارقلیط کا بھی

۱۴ ای مسیح : تو جلال کا بادشاہ ہی

۱۵ تو باپ کا : اِبن ازلی ہی

۱۶ جب تو نے اِنسان کی رہائی کے لئے اِنسان بننا اِختیار کیا : تو کنواری کے رحم سے نفرت نہ کی

۱۷ جب تو موت کے نیش پر فتحیاب ہوا : تو نے آسمان کی سلطنت مومنین پر کھول دی

۱۸ تو باپ کے جلال میں : خدا کے دھنے بیٹھا ھی

۱۹ یقیناً تو عدالت کرنے کو : آنیوالا ھی

۲۰ اسلئے ہم تیری منت کرتے ھیں کہ تو اپنے بندوں کی کُمک کر : جن کو تو نے اپنے قیمتی لہو سے خریدا ھی

۲۱ اُنھیں ابدی جلال کے اجر میں : اپنے مقدسوں کے ساتھہ شریک کر

۲۲ ای خداوند اپنی اُمت کو نجات بخش : اور اپنی میراث کو برکت دے

۲۳ اُنکی رعایت کر : اور اُنھیں ابد تک سرفراز فرما

۲۴ روز بروز : ہم تجھے مبارک کہتے ھیں

۲۵ اور تیرے نام کی حمد : ابدالاباد کرتے رھینگے

۲۶ ای خداوند مھربانی کرکے : آج ھمیں گناہ سے بچاہ میں رکھہ

۲۷ ای خداوند ہم پر رحم کر : ہم پر رحم کر

۲۸ ای خداوند اپنی رحمت ہم پر نازل کر : کہ ھماری اُمید تجھی پر ھی

۲۹ ای خداوند میری اُمید تجھی پر ھی : مجھے تا ابد پشیمان نہ ھونے دے

یہ ہے گیت مقدس جوانوں یعنی سدرک میسک و عبدنجو کا گیت ہے

خداوند کی ای ساری مصنوعو

خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۲ خداوند کے ای فرشتو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۳ ای آسمانو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۴ ای پانیو جو فضا پر ھو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۵ خداوند کی ای ساری قوتو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۶ ای سورج و چاند خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۷ ای آسمان کے ستارو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۸ ای بارش اور شبنم خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۹ خدا کی ای سب ھواؤ خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۱۰ ای آتش اور تپش خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۱ ای سردي اور گرمي خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۲ ای اُوس اور پالے خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۳ ای پالے اور ٹھنڈ خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۴ ای برف اور ثلج خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۵ ای راتو اور دنو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۶ ای اُجالے اور اندھیرے خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۷ ای بجلیو اور بادلو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۸ زمین خداوند کو مبارک جانے : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرے

۱۹ ای پہاڑو اور پہاڑیو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۰ زمین کي ای تمام نباتات خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۱ ای چشمو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۲ ای سمندرو اور ندیو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۳ ای بڑي مچھلیو اور جتني پاني میں پھرتي ھو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۴ ھوا کے ای سب پرندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۵ ای سب درندو اور چرندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۶ ای بني آدم خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۷ اِسرائیل خداوند کو مبارک جانے : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرے

۲۸ خداوند کے ای کاھنو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۹ خداوند کے ای بندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

٣٠ اسماروں کی ای روحو اور جانوں خداوند کو مبارک جانو: اور ابد تک اسکی حمد و تمجید کرو

٣١ ای مقدسو اور دل سے فروتن لوگو خداوند کو مبارک جانو: اور ابد تک اسکی حمد و تمجید کرو

٣٢ ای حنانیہ اور عزریا اور میشائیل خداوند کو مبارک جانو: اور ابد تک اسکی حمد و تمجید کرو

حمد اب اور ابن: اور روح القدس کی هو

جیسی ابتدا میں تھی اسوقت هی: اور ابدالاباد رهیگی — آمین

[illegible]

مقدس لوقا کی انجیل

١ باب ٦٨

حمد خداوند اسرائیل کے خدا کی: کیونکہ اسنے اپنے لوگوں پر کرم کی نظر کی اور انہیں چھٹکارا دیا

٦٩ اور همارے لیئے نجات کا سینگ: اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا

٧٠ جیسا اسنے اپنے پاک نبیوں کی زبانی: جو دنیا کے شروع سے هوتے آئے کہا

٧١ یعنے همیں همارے دشمنوں: اور ان سب کے هاتھہ سے جو هم سے کینہ رکھتے هیں نجات بخشے

٧٢ تاکہ همارے باپ دادوں پر رحم کرے: اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے

٧٣ اس قسم کو جو اسنے همارے باپ ابراهیم سے کھائی: کہ وہ همیں یہہ دیگا

٧٤ کہ اپنے دشمنوں کے هاتھہ سے چھوٹ کے: عمر بھر اسکے آگے پاکیزگی اور سچائی سے بیخوف اسکی بندگی کریں

٧٥ اور ای لڑکے: تو اللہ تعالی کا نبی کہلائیگا

٧٦ کیونکہ تو خداوند کے آگے: اسکی راهیں تیار کرتا جائیگا

٧٧ کہ اسکے لوگوں کو نجات کی خبر دے: جس سے انکے گناهوں کی معافی هو

٧٨ جو همارے خدا کی مرحمت و رحمت سے هی: جسکے سبب صبح کی روشنی بلندی سے هم پر پهنچی

٧٩ تاکہ انکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے هیں روشن کرے: اور همارے قدموں کو سلامتی کی راہ میں لے چلے

حمد اب اور ابن : اور روح القدس
کي هو
جيسي ابتدا ميں تهي اِسوقت هي :
اور ابدالاباد رهيگي — آمين

۱۰۰ مزمور

اي ساري سرزمينو خداوند کے لئے
خوشي کا نعره مارو : خوشي سے خداوند
کي عبادت کرو گاتے هوئے اُسکے حضور
ميں حاضر هو

۲ تم جانو که خداوند وهي خدا
هي اُسي نے همکو بنايا نه که هم نے
آپ کو : هم اُسکے لوگ هيں اور اُسکي
چراگاه کي بهيڑيں

۳ شکرگذاري کرتے هوئے اُسکے
دروازوں ميں اور حمد کرتے هوئے اُسکي
بارگاهوں ميں داخل هو : اُسکا احسان
مانو اُسکے نام کو مبارک کهو

۴ که خداوند بهلا هي اُسکي
رحمت ابدي هي : اور اُسکي وفاداري
پشت در پشت هي

حمد اب اور ابن : اور روح القدس
کي هو
جيسي ابتدا ميں تهي اِسوقت هي :
اور ابدالاباد رهيگي — آمين

ميں خدا قادر مطلق باپ پر ايمان
رکهتا هوں جو آسمان و زمين کا خالق
هي
اور يسوع مسيح پر جو اُسکا اِبن
وحيد اور همارا خداوند هي وه
روح القدس کي قدرت سے رحم ميں
آيا کنواري مريم سے پيدا هوا پنطوس
پيلاطوس کي حکومت ميں دُکه اُٹهايا
مصلوب هوا مر گيا اور دفن هوا
عالم ارواح ميں اُترا — تيسرے دن
مُردوں ميں سے جي اُٹها آسمانوں پر
چڑهه گيا اور خدا قادر مطلق باپ
کے دهنے بيٹها هي وهاں سے وه
زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو
آنے والا هي
ميں روح القدس پر ايمان رکهتا هوں
اور مقدس کاتهلک کليسيا پر مقدسوں
کي رفاقت گناهوں کي مغفرت بدن کي
قيامت اور ابدي زندگي پر — آمين

خداوند تمهارے ساته هو
— اور تيري روح کے ساته

ہم دُعا مانگیں

ای خداوند رحم کر

ای مسیح رحم کر

ای خداوند رحم کر

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—تیری سلطنت آئے—تیری مرضي جیسي آسمان پر پوری ہوتي ہی زمین پر بھي ہو—ہماري روز کي روٹي آج ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھي اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں—اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین

ای خداوند اپني رحمت ہمیں دکھا

—اور اپني نجات ہمیں بخش

—ای خداوند ملکہ کو معظمہ سلامت رکھہ

—اور جس روز ہم تجھے پکاریں ہمیں جواب دے

—تیرے خادم جامۂ صداقت سے ملبس ہوں

—اور تیرے مقدس خوشي سے للکاریں

—ای خداوند اپني اُمت کو سلامت رکھہ

—اور اپني میراث کو برکت دے

—ای خداوند ہمارے زمانے میں صلح بخش

—کیونکہ تیرے سوا ای ہمارے خدا ہماري طرف سے کوئي لڑنےوالا نہیں ہی

—ای خدا ہم میں صاف دل خلق کر

—اور اپنا روح القدس ہم میں سے اُٹھا نہ لے

دوسري دُعا صلح کے لیئے

ای خدا صلح کے داتي اور اتفاق کے مُحب تجھے پہچاننا عین حیات ہی تیري غلامي بادشاہي ہی اپنے عاجز بندوں کو ہر صورت کے حملوں سے امن میں رکھہ تاکہ ہم تیري حمایت پر پورا بھروسا رکھکر کسي دشمن کے جنگي سامان سے نہ ڈریں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت سے—آمین

تیسری دُعا فضل کے لیئے

اَی رب قدوس قادر مطلق باپ ازلی خدا تو نے اِس دن کی صبح تک ہمیں سلامت پہنچایا ہی اپنی بڑی قدرت سے دن بھر ہماری حفاظت کر اور یہہ بخش کہ آج ہم راہ راست سے کسی گناہ کی طرف مُنہہ نہ موڑیں اور کسی طرح کے خطرے میں نہ پڑیں بلکہ تیری ہدایت اور حکومت سے ہمارے ہر ایک کام کا ایسا انتظام ہو کہ جو کچھہ تیرے حضور واجب ہے وہی ہمیشہ کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا جناب ملکۂ معظمۂ قیصر ہند کے لیئے

اَی خداوند ہمارے آسمانی باپ عظیم و قادر بادشاہوں کے بادشاہ خداوندوں کے خداوند سلطانوں کے اکیلے حاکم تو اپنے تخت پر سے زمین کے سارے رہنےوالوں کو دیکھتا ہی ہم دل و جاں سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہماری بہادر کریم أنطبع خاتون ملکہ معظمہ وکٹوریا قیصر ہند پر مہربانی کی نظر رکھہ اور اپنے روح اُلقدس کے فضل سے اُسکو ایسا معمور کر دے کہ وہ تیری مرضی کی طرف ہمیشہ متوجہ رہے اور تیری راہ پر چلے اُسے آسمانی نعمتیں بکثرت عنایت فرما تندرستی اور اقبالمندی کے ساتھہ اُسکی عمر بڑھا اُسے توفیق دے کہ اپنے سب دشمنوں پر فتح پائے اور آخر اِس زندگی کے بعد ابدی سعادت اور خوشی کو پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا بادشاہی خاندان کے لیئے

اَی قادر مطلق خدا ساری خوبی کے سرچشمے ہم فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ البرٹ ایڈورڈ ویلز کے شہزادے اور ویلز کی شاہزادی اور تمام بادشاہی خاندان کو برکت بخش اپنا روح اُلقدس اُنہیں دے اپنے آسمانی فضل سے مالامال کر اُنہیں ہر طرح کی سعادت کے ساتھہ اقبالمند فرما اور اپنے

ابدي سلطنت میں پہنچا ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دعا خادمان دین اور جماعتوں کے لیئے

اي قادر مطلق اور ابدي خدا تو
هي بڑے بڑے عجب کام کرتا هی تو
اپنے نوکروں یعنی همارے اسقفوں اور سب
گلهبانوں اور اُن سب گلوں پر جو اُنکے
سپرد هوئے هیں اپني صحت بخش
روح کا فضل نازل کر اور اِسلیئے که وه
في الحقیقت تجهے خوش کریں تو
اپنے برکت کي اوس اُن پر همیشه
گرایا کر اي خداوند همارے شفیع اور
درمیاني یسوع مسیح کي عزت کے واسطے
یهه بخش دے—آمین

مقدس خروسستم کي دعا

اي قادر مطلق خدا تو نے هم پر
فضل کیا هی که هم نے اِسوقت ایک
دل هوکے تجهه سے اپني عام دعائیں
مانگي هیں اور تو نے وعده کیا هی که
جب دو یا تین میرے نام پر اکتهے اور
اپنے سوالوں میں متفق هوں تو میں اُنکي
عرضوں کو قبول کرونگا اب اي خداوند
اپنے بندوں کي درخواستوں کو جسطرح
اُنکے لیئے بهتر هو پورا کر اِس جهان میں
اپنے کلام حق کي معرفت اور اُس جهان
میں ابدي زندگي همیں بخش—
آمین

۲ قرنتیون ۱۳—۱۴

همارے خداوند یسوع مسیح
کا فضل اور خدا کي محبت اور
روح القدس کي رفاقت هم سب کے ساتهه
همیشه رهے—آمین

نماز شام

کي ترتیب

سال کے هر روز کے لیئے

اگر شریر اپني شرارت سے جو کرتا هی باز آئے اور وہ کام کرے جو درست و جایز هی تو وہ اپني جان جیتي رکهیگا—(حزقیل ۱۸—۲۷)

میں اپنے گناهوں کو مان لیتا هوں اور میري خطا همیشه میرے سامهنے هی—(مزمور ۵۱—۳)

میرے گناهوں سے چشمپوشي کر اور میري ساري برائیاں مٹا ڈال—(مزمور ۵۱—۹)

خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں دل شکسته اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نه جانیگا—(مزمور ۵۱—۱۷)

اپنے دل کو پهاڑو نه که اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجهه هو کیونکه وہ مهربان اور شفیق هی قهر کرنے میں دهیما اور نهایت رحیم هی اور سزا دینے سے دریغ کرتا هی—(یوئیل ۲—۱۳)

خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں هرچند که هم نے اُس سے بغاوت کي هی هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نه هوئے که اُسکي شریعتوں پر جنهیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا چلیں—(دانیال ۹—۹ و ۱۰)

ای خداوند مجهے تنبیهه دے پر اندازے سے اپنے قهر سے نهیں نه هو که تو مجهے نابود کر دے—(یرمیا ۱۰—۲۴ اور مزمور ۶—۱)

توبه کرو کیونکه آسمان کي سلطنت نزدیک آئي—(متي ۳—۲)

میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُس سے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ہی اور پھر اِس لایق نہیں ہوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں—(لوقا ۱۵—۱۸ و ۱۹)

اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی اِنسان جیتے جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا—(مزمور ۱۴۳—۲)

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپکو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی—(۱ یوحنا ۱—۸ و ۹)

ای پیارے بھائیو کلام اللہ مختلف مقاموں میں ہمیں تحریک کرتا ہی کہ اپنے ہر طرح کے گناہوں اور بدیوں کو قبول کرکے اُنکا اِقرار کریں اور اُنکی نسبت قادر مطلق خدا کے حضور جو ہمارا آسمانی باپ ہی دہانے نہ بنائیں اور نہ اُن پر پردہ ڈالیں بلکہ غریب عاجز تائب اور تابعدار دل سے اُنکا اِقرار کریں تاکہ اُسکے بیحد فضل و رحمت سے ہمیں مغفرت حاصل ہو اور اگرچہ ہم پر فرض ہی کہ ہر وقت خدا کے سامھنے فروتنی سے اپنے گناہوں کو قبول کریں لیکن خاصکر اُس وقت ایسا کرنا فرض ہی جب ہم اِسلیئے جمع اور اکٹھے ہوں کہ جو بڑی نعمتیں ہم نے اُسکے ہاتھوں پائی ہیں اُنکے لیئے شکر بھیجیں اُسکی بہت ہی لایق تعریف کریں اُسکا نہایت مقدس کلام سنیں اور جو چیزیں جسم اور جان دونوں کے لیئے درکار اور ضرور ہیں اُس سے مانگیں اِسواسطے میں تم سب حاضرین سے عرض و منت کرتا ہوں کہ پاک دل اور غریب آواز سے آسمانی فضل کے تخت کے حضور میرے ساتھہ ہوکر میرے پیچھے پیچھے کہو

ای قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم خطاکار ہیں اور آوارہ بھیڑوں کی مانند تیری راہوں سے بھٹک گئے ہیں ہم نے اپنے دلوں کے منصوبوں اور خواہشوں کی نہایت پیروی کی ہی ہم تیرے مقدس حکموں کے خلاف چلے ہیں جو ہمکو کرنا لازم تھا وہ ہم نے نہیں کیا اور جو ہمکو کرنا جایز نہ تھا وہ ہم نے کیا اور ہم میں کچھہ صحت نہیں ہی لیکن تو ای خداوند ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ای خدا اُنکو جو اپنی تقصیروں کا اِقرار کرتے ہیں چھوڑ دے جو توبہ کرتے ہیں

اُنہیں بحال کر بموجب اُن وعدوں کے جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت بنی آدم سے کیئے ہیں اور ای کمال رحیم باپ اُسکی خاطر یہہ بخش کہ آیندہ ہم خداترسی اور راستبازی اور پرہیزگاری سے زندگی بسر کریں تاکہ تیرے اقدس نام کا جلال ظاہر ہو — آمین

قادر مطلق خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو کسی گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ وہ اپنی بدی سے باز آئے اور زندہ ہو اور جسنے اپنے خادموں کو یہہ اِختیار اور حکم دیا ہی کہ وہ اُسکی اُمت کے تائبین کو اُنکے گناہوں کے حل ہونے اور بخشے جانے کا اشتہار دیں اور ظاہر کریں کہ وہ اُن سب کو جو سچی توبہ کرتے اور اُسکی مقدس اِنجیل پر بیریا اِیمان لاتے ہیں بخشتا اور اُنکے گناہوں کو حل کرتا ہی پس آؤ ہم اُسکی منت کریں کہ وہ سچی توبہ کی توفیق اور اپنا روح اُلقدس ہمیں دے تاکہ جو کام ہم اِسوقت کرتے ہیں اُسے پسند آئیں اور آگے کو ہماری باقی عمر پاکیزگی اور قدسیت میں گذرے تاکہ

ہم آخرکار اُسکی ابدی خوشی میں پہنچیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو — تیری سلطنت آئے — تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو — ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے — اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں — اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابدالاباد تیرا ہی ہی — آمین

ای خداوند تو ہمارے لبوں کو کھول — اور ہماری زبان تیری ستایش بیان کریگی

— ای خدا ہمارے بچانے میں جلدی کر

— ای خداوند جلد ہماری مدد کر

حمد اب اور ابن : اور روح القدس کي هو

—جیسي ابتدا میں تھي

اسوقت هی : اور ابدالاباد رهیگي—

آمین

—خداوند کي ستایش کرو

--خداوند کے نام کي ستایش

هوا کرے

لوقا ۱ — ۴۶

میري جان خداوند کي بڑائي

کرتي هی : اور میري روح میرے نجات

دینےوالے خدا سے خوش هوئي

۴۷ که اسنے اپني باندي کي

عاجزي پر نظر کي

۴۸ اسلیئے دیکھه اب سے : هر زمانے

کے لوگ مجھے مبارک کهینگے

۴۹ کیونکه اسنے جو قادر هی

مجھپر بڑا احسان کیا : اور اسکا نام پاک

هی

۵۰ اور اسکا رحم انپر جو اس سے

ڈرتے هیں : پشت در پشت هی

۵۱ اسنے اپنے بازو سے زور دکھایا :

انکو جو اپنے دل کے خیال میں اپکو بڑا

سمجھتے هیں پریشان کیا

۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے درا

دیا : اور غریبوں کو بلند کیا

۵۳ بھوکوں کو اچھي چیزوں سے

سیر کیا : اور دولتمندوں کو خالي هاتهه

بھیجا

۵۴ اسنے اپنے بندے اسرائیل کو

سنبھال لیا : ان رحمتوں کو یاد کرکے

۵۵ جو ابراهیم اور اسکي اولاد پر

ابد تک هیں : جیسا که اسنے همارے

باپدادوں کو کها تھا

حمد اب اور ابن : اور روح القدس

کي هو

جیسي ابتدا میں تھي اسوقت هی :

اور ابدالاباد رهیگي—آمین

مزمور ۹۸

خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ

کیونکه اسنے عجائبات کیئے : اسکے دهنے

هاتهه اور مقدس بازو نے اسے فتح

بخشي

۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر

کي : اسنے اپني صداقت امتوں کو

کھول کے دکھلائي

٣ اُسنے اِسرائیل کے گھرانے کی
بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد
فرمایا : زمین کے سارے کناروں نے ہمارے
خدا کی نجات کو دیکھا

٤ ای ساری زمین خداوند کے
لیئے خوشی کا نعرہ مار : آواز بلند کر اور
خوشی مناکے مدح گا

٥ خداوند کے لیئے بربط بجا کے گاؤ :
بربط بجاکے اور سُر ملاکے گاؤ

٦ نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے :
خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازیں
کرو

٧ سمندر اور اُسکی معموری شور
مچائیں : ساری دنیا بھی اور سب جو
اُسمیں بستے ہیں

٨ ندیاں تال دیں اور پہاڑیاں
ملکے خوشیاں کریں : خداوند کے آگے کہ
وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی

٩ وہ صداقت سے دنیا کی : اور
راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کی ہو
جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی :
اور ابدالاباد رہیگی — آمین

لوقا ٢ — ٢٩

ای خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے
قول کے موافق : سلامتی سے رخصت دیتا
ہی

٣٠ کہ میری آنکھوں نے : تیری
نجات دیکھی

٣١ جو تو نے سب قوموں کے
سامہنے : تیار کی ہی

٣٢ اُمتوں کی روشنی کے لیئے ایک
نور : اور اپنی قوم اِسرائیل کے واسطے
جلال

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کی ہو
جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی :
اور ابدالاباد رہیگی — آمین

مزمور ٦٧

خدا ہمپر رحم کرے اور ہمیں
برکت دے : اور اپنے چہرہ کو ہمپر جلوہگر
فرمائے

۲ تاکہ تیری راہ زمین پر جانی جائے : اور تیری نجات ساری قوموں میں

۳ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں : سب لوگ تیری مدح خوانی کریں

۴ اُمتیں خوش ہوں اور خوشی کے مارے گائیں : کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کو ہدایت فرمائیگا

۵ ای خدا لوگ تیری ستایش کریں : سارے لوگ تیری ستایش کریں

۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی : خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا

۷ خدا ہمکو برکت دیگا : اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے

حمد اب اور ابن : اور روح القدس کی ہو

جیسی ابتدا میں تھی اِسوقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی — اٰمین

میں خدا قادر مطلق باپ پر ایمان رکھتا ہوں جو آسمان اور زمین کا خالق ہی

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِبن وحید اور ہمارا خداوند ہی وہ روح اُلقدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا پنطوس پیلاطوس کی حکومت میں دُکھہ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالم اَرواح میں اُترا — تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہی وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہی

میں روح اُلقدس پر ایمان رکھتا ہوں اور مقدس کاتلک کلیسیا پر مقدسوں کی رفاقت گناہوں کی معافی بدن کی قیامت اور ابدی زندگی پر — اٰمین

خداوند تمہارے ساتھہ ہو

— اور تیری روح کے ساتھہ

— ہم دُعا مانگیں

ای خداوند رحم کر

ای مسیح رحم کر

ای خداوند رحم کر

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو — تیری

سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی
آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی
ہو—ہماری روز کی روٹی آج ہمیں
دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف
کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف
کرتے ہیں—اور ہمیں آزمایش میں
نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین

ای خداوند اپنی رحمت ہمیں دکھلا
—اور اپنی نجات ہمیں بخش
—ای خداوند ملکہ کو
صحیح سلامت رکھ
—اور جس روز ہم تجھے
پکاریں ہمیں جواب دے
—تیرے خادم جامہ صداقت
سے ملبس ہوں
—اور تیرے مقدس خوشی سے
للکاریں
—ای خداوند اپنی اُمت
کو سلامت رکھ
—اور اپنی میراث کو برکت دے
—ای خداوند ہمارے زمانے
میں صلح بخش
—کیونکہ تیرے سوا ای ہمارے
خدا ہماری طرف سے کوئی لڑنیوالا
نہیں ہے
—ای خدا ہم میں صاف
دل خلق کر

ہ. ر.—اور اپنا روح القدس ہم میں
سے اُٹھا نہ لے

نماز شام کی دوسری دعا

ای خدا پاک خواہشیں اور صحیح
مشورے اور راست اعمال تیری ہی
طرف سے ہوتے ہیں اپنے بندوں کو
وہ اطمینان دے جو دنیا نہیں دے
سکتی تاکہ دل تیرے حکموں کے تابع ہونکے
لئے ہم آپ کو تیرے قربان کریں اور
اپنے دشمنوں کے خوف سے پناہ پاکر تیری
حمایت میں اپنے اوقات امن چین
سے بسر کریں بہہ ہمارے بچانیوالے
یسوع مسیح کے ثواب کے سبب ہو—
آمین

تیسری دُعا خطروں سے امن و امان کے لیئے

ای خداوند خدا ہم تیری منت
کرتے ہیں ہماری تاریکی کو نور کر دے
اور اپنی شفقت سے اِس تمام رات کے
خوف و خطرے ہم سے ہٹا اپنے ابن

وحید ہمارے منجی یسوع مسیح کے طفیل سے — آمین

دُعا جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے لیئے

اَی خداوند ہمارے آسمانی باپ عظیم و قادر بادشاہوں کے بادشاہ خداوندوں کے خداوند سلطانوں کے اکیلے حاکم تو اپنے تخت پر سے زمین کے سارے رہنیوالوں کو دیکھتا ہی ہم دل و جان سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہماری نہایت کریم الطبع خاتون ملکہ معظمہ وکٹوریا قیصر ہند پر مہربانی کی نظر رکھہ اور اپنے روح القدس کے فضل سے اُسکو ایسا معمور کر دے کہ وہ تیری مرضی کی طرف ہمیشہ متوجہ رہے اور تیری راہ پر چلے اُسے آسمانی نعمتیں بکثرت عنایت فرما تندرستی اور اقبالمندی کے ساتھہ اُسکی عمر بڑھا اُسے قوت دے کہ اپنے سب دشمنوں پر فتح پائے اور آخر اِس زندگی کے بعد ابدی سعادت اور خرمی کو پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین

دُعا بادشاہی خاندان کے لیئے

اَی قادر مطلق خدا ساری خوبی کے سرچشمے ہم فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ البرٹ ایڈورڈ ویلز کے شاہزادے اور ویلز کی شاہزادی اور تمام بادشاہی خاندان کو برکت بخش اپنا روح القدس اُنہیں دے اپنے آسمانی فضل سے مالامال کر اُنہیں ہر طرح کی سعادت کے ساتھہ اقبالمند فرما اور اپنی ابدی سلطنت میں پہنچا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین

دُعا خادمان دین اور جماعتوں کے لیئے

اَی قادر مطلق اور ابدی خدا تو ہی بڑے بڑے عجیب کام کرتا ہی تو اپنے نوکروں یعنے ہمارے اُسقفوں اور سب گلہبانوں اور ان سب گلوں پر جو اُنکے سپرد ہوئے ہیں اپنے صحت بخش روح کا فضل نازل کر اور اِسلیئے کہ وہ فی الحقیقت تجھے خوش کریں تو اپنے برکت کی اوس اُنپر ہمیشہ گرایا کر اَی خداوند ہمارے شفیع اور درمیانی یسوع مسیح کی عزت کے واسطے یہہ بخش دے — آمین

مقدس خروسستم کی دُعا

اَی قادر مطلق خدا تو نے ہم پر فضل کیا ہی کہ ہم نے اِسوقت ایک دل ہوکر تجھہ سے اپنی عام دُعائیں مانگی ہیں اور تو نے وعدہ کیا ہی کہ

جب دو یا تین میرے نام پر اکٹھے اور اپنے سوالوں میں متفق ہوں تو میں اُن کی عرضوں کو قبول کرونگا اب اے خداوند اپنے بندوں کی درخواستوں کو جسطرح اُنکے لئے بہتر ہو پورا کر اِس جہان میں اپنے کلام حق کی معرفت اور اُس جہان میں ابدی زندگی ہمیں بخش—آمین ۰

۲ قرنتیوں ۱۳—۱۴

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح اُلقدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھ ہمیشہ رہے—آمین ۰

مقدس اتاناسیوس کا عقاید نامہ

جو کوئی نجات کا وارث ہونا چاہتا ہی : اُسکو سب سے پہلے ضرور ہی کہ کاتلک کلیسیا کا ایمان رکھے

(۲) اِس ایمان کو جو کوئی بے کم و بیش اور بیخلل محفوظ نہ رکھے : وہ بیشک ابدی ہلاکت میں پڑیگا

(۳) اور کاتلک کلیسیا کا ایمان یہہ ہی : کہ ہم تثلیث میں خداء واحد کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کریں

(۴) نہ اقانیم کو مخلوط کریں : نہ جوہر ذات کو تقسیم

(۵) کیونکہ اقنوم جدا باپ کی اور ہی : اِبن کی اور اور روح القدس کی اور ہی

(۶) لیکن باپ و اِبن و روح القدس کی اُلوہیت ایک ہی ہی : جلال برابر عظمت ازلی یکساں

(۷) جیسا باپ ہی ویسا ہی اِبن ہی : اور ویسا ہی روح القدس ہی

(۸) باپ غیر مخلوق اِبن غیر مخلوق : روح القدس غیر مخلوق

(۹) باپ غیر محدود و اِبن غیر محدود : و روح القدس غیر محدود

(۱۰) باپ ازلی اِبن ازلی : روح القدس ازلی

(۱۱) تو بھی تین ازلی نہیں : بلکہ ایک ازلی ہی

(۱۲) اسیطرح تین غیر مخلوق نہیں نہ تین غیر محدود : بلکہ ایک غیر مخلوق اور ایک غیر محدود ہی

(۱۳) اسیطرح باپ قادر مطلق اِبن قادر مطلق : روح القدس قادر مطلق

(۱۴) تو بھی تین قادر مطلق نہیں : بلکہ ایک قادر مطلق ہی

(۱۵) ویسا ہی باپ خدا اِبن خدا : روح القدس خدا

(۱۶) تسپر بھی تین خدا نہیں : بلکہ ایک خدا ہی

(۱۷) اِسطرح باپ خداوند اِبن خداوند : روح القدس خداوند

(۱۸) تو بھی تین خداوند نہیں : بلکہ ایک خداوند ہی

(۱۹) کیونکہ جسطرح مسیحی حقیقی ایمان ہمیں قایل کرتا ہی : کہ ہر ایک اقنوم جداگانہ خدا اور خداوند ہی

(۲۰) اسیطرح کاتلک کلیسا کے دین حق سے یہہ کہنا منع ہی : کہ تین خدا یا تین خداوند ہیں

(۲۱) باپ کسی سے مصنوع نہیں : نہ مخلوق نہ مولود

(۲۲) اِبن صرف باپ سے ہی : مصنوع نہیں نہ مخلوق بلکہ مولود ہی

(۲۳) روح القدس باپ و اِبن سے ہی : نہ مصنوع نہ مخلوق نہ مولود بلکہ صادر ہی

(۲۴) پس ایک باپ ہی نہ تین باپ : ایک اِبن ہی نہ تین ابنا : ایک روح القدس ہی نہ تین روح القدس

(۲۵) اور اِس تثلیث میں کوئی مقدم یا موخر نہیں : کوئی کمتر یا بڑا نہیں

(۲۶) بلکہ کُل تینوں اقانیم ہمقدم اور ہمعصر ہیں

(۲۷) الغرض ہر امر میں جیسا کہ اُوپر بیان ہوا : تثلیث میں توحید کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کرنی چاہیئے

(۲۸) پس جو کوئی نجات کا وارث ہونا چاہتا ہی : تثلیث کی نسبت یہی رائے رکھے

(۲۹) علاوہ اِسکے ابدي نجات کے لئے : ھمارے خداوند یسوع مسیح کے تجسّم پر بھي وفاداري سے ایمان رکھے

(۳۰) اور ایمان صحیح یہ ھی کہ ھم ایمان لائیں اور اقرار کریں : کہ اِبن الله ھمارا خداوند یسوع مسیح خدا اور اِنسان ھی

(۳۱) خدا ھی اب تعالیٰ کے جوھر ذات سے قبل اَلزمان مولود : اور اِنسان ھی اپني ما کے جوھر سے زمان میں پیدا ھوا

(۳۲) کامل خدا کامل اِنسان : نفس ناطقہ اور انساني جسم کي ترکیب میں موجود

(۳۳) اَلوھیت کے اعتبار سے اب تعالیٰ کے برابر · اِنسانیت کے اعتبار سے اب تعالیٰ سے کمتر

(۳۴) اگرچہ وہ خدا و اِنسان ھی : مگر دو نہیں بلکہ ایک مسیح ھی

(۳۵) ایک ھی اِسطور پر نہیں کہ اَلوھیت کو جسم سے بدل ڈالا : بلکہ اِنسانیت کو خدا میں قبول کر لیا

(۳۶) مطلقاً ایک ھی اِسطور پر نہیں کہ جوھروں کا اختلاط ھوا : بلکہ اقنوم کي یکتائي ھی

(۳۷) کیونکہ جسطرح نفس ناطقہ اور جسم ایک اِنسان ھی : اِسیطرح خدا اور اِنسان ایک مسیح ھی

(۳۸) اُسنے ھماري نجات کے لئے دکھ اُٹھایا : عالم ارواح میں اُترا تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھا

(۳۹) آسمانوں پر چڑھ گیا خدا قادر مطلق باپ کے دھنے بیٹھا ھی : وھاں سے وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو آنیوالا ھی

(۴۰) اُسکي آمد پر سب آدمیوں کو اپنے اپنے بدن کے ساتھ پھر اُٹھنا : اور اپنے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑیگا

(۴۱) جنھوں نے نیکیاں کیں وہ حیات ابدي میں داخل ھونگے : اور جنھوں نے بدیاں کیں وہ ابدي آگ میں

(۴۲) کاتھلک کلیسیا کا ایمان یہي ھی : جسپر اگر کوئي وفادار اور مستقدم نہ ھو تو وہ نجات پا نہ سکیگا

حمد اب اور اِبن : اور روح اَلقدس کي ھو

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت ھی : اور ابدالآباد رھیگي — آمین

ایتانیہ

ای خدا آسمانی باپ : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا آسمانی باپ : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا اِس جہان کے رہائی دینیوالے : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا اِس جہان کے رہائی دینیوالے : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا روح اُلقدس جو باپ و اِبن سے مستخرج هی : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا روح اُلقدس جو باپ و اِبن سے مستخرج هی : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای قدوس مبارک اور مجید تثلیث تین اقانیم ایک خدا : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای قدوس مبارک اور مجید تثلیث تین اقانیم ایک خدا : هم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خداوند هماری خطاؤں کو یاد مت کر اور نہ همارے باپدادوں کی خطاؤں کو اور همارے گناهوں کا بدلا نہ لے ای خداوند هم پر حلم فرما اپنی اُمت پر جسے تو نے اپنا بیشقیمت لہو دیکر خرید لیا هی حلم فرما اور ابد تک هم سے رنجیدہ نہ رہ

ای خداوند هم پر حلم فرما

هر ایک بُرائی اور آفت سے گناہ سے شیطان کے حیلوں اور حملوں سے اپنے غضب سے اور ابدی عذاب سے

ای خداوند همیں بچا

دل کے اندھاپے سے غرور و تکبر اور ریا سے حسد دشمنی اور کینہ اور هر نوع کی بدخواهی سے

ای خداوند همیں بچا

حرامکاری اور باقی سب مہلک گناهوں سے اور تمام دنیاوی جسمانی اور شیطانی فریبوں سے

ای خداوند همیں بچا

بجلی اور طوفان سے وبا اور قحط سے لڑائی اور خون سے اور ناگہانی موت سے

ای خداوند همیں بچا

هر قسم فساد و سازش سے غدر و بغاوت سے تمام باطل تعلیم و بدعت

اور بهوت سے سنگدلي اور اپنے کلام اور
حکم کے حقیر جاننے سے •

ای خداوند همیں بچا •

اپنے مُقدّس سِرِّ تجسّم کے واسطے اپنے
مُقدّس تولّد اور ختنه کے واسطے اپنے
بپتسما و روزے اور آزمایش کے واسطے •

ای خداوند همیں بچا •

اپني دلي کُشتي اور لهو کے پسینے
کے واسطے اپني صلیب اور اذیت کے
واسطے اپني بیش قدر موت اور دفن
کے واسطے اپني پُر جلال قیامت اور
صعود کے واسطے اور روح القدس کے نازل
هونے کے واسطے •

ای خداوند همیں بچا •

همارے هر دُکهه کے وقت همارے
هر سکهه کے وقت مرتے دم اور عدالت
کے دن •

ای خداوند همیں بچا •

ای خداوند خدا هم گنهگار تیري
منت کرتے هیں تو هماري سُن اور اپنے
لطف سے اپني مُقدّس کاتهلک کلیسیا کی
راهِ راست پر هدایت اور حمایت کر •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اپني خادمه هماري
سلطانه فیاض وکتوریا قیصرِ هند کي
حفاظت کر اور اُسے قوّت بخش که وه
تیري سچّي عبادت کیا کرے اور راستي
و پاکیزگي میں اپني زندگي بسر کرے •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اُسکے دل کو اپنے بهروسے
اور خوف اور محبت کي طرف مائل
رکهه اور یهه که وه هر وقت تجهه پر
توکّل کرے اور هر امر میں تیري عزت
و جلال کي طالب رهے •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اُسکا حامي اور حافظ
هو اور اُسکے سب دشمنوں پر اُسے فتح
بخش •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے البرت ایڈورڈ ویلز کے
شاهزادے اور ویلز کي شاهزادي اور
تمام بادشاهي خاندان کو برکت بخش
اور سلامت رکهه •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب اُسقفوں قسیسوں
اور شماسوں کو اپنے کلام کي حق معرفت
اور صحیح سمجهه سے منوّر کر اور یهه
که وه اپني تعلیم سے اُسکو برملا پیش
کریں اور اپنے چال چلن سے اُسکي
فضیلت ظاهر کریں •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے مشیروں وزیروں اور سب
اُمرائے ملک کو فضل و حکمت اور
خردمندي سے معمور کر •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے نائبُ السلطان اور حکّامِ
صوبجات اور حکامِ عدالتِ اعلیٰ اور
سب سپاهیوں کي حفاظت کر اور اپني فیض
بخش مصلحت سے اُنکي راهنمائي فرما •

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب ضلعوں کے حاکموں
کو برکت دے اور محفوظ رکھہ اور اُن
پر فضل کر تا وہ انصاف کریں اور حق
کو قائم رکھیں ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے اپنی تمام اُمت کو
برکت دے اور محفوظ رکھہ ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے سب قوموں میں
اتحاد صلح و موافقت بخش ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے ہمیں ایسا دل دے
جو تیری محبت اور ہیبت رکھے اور
کوشش سے تیرے حکم بجا لانے میں
لگا رہے ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے اپنی تمام اُمت کو
زیادہ توفیق بخش کہ وہ تیرا کلام
عاجزی سے سُنے اور خالص نیت سے
قبول کرے اور روح القدس کے پھل لائے ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے سب گمراہوں اور
[illegible] کو راہ حق پر لا ●

[illegible] ہماری سُن ●

[illegible] جو قائم ہیں اُنکو قوت
بخش ضعیف دلوں کو تسلی دے اور
سنبھال کرے گروں کو کھڑا کر اور آخرکار
شیطان کو ہمارے پاؤں تلے کچل ڈال ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے جو خطرے میں ہیں
اُنکو بچا حاجتمندوں کی مدد کر
اور مصیبت زدوں کو دلاسا دے ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے خشکی و تری کے سب
مسافروں اور سب حاملہ عورتوں اور
سب بیماروں اور ننھے بچوں کی حفاظت
کر اور سارے قیدی اور اسیروں پر اپنی
رحمت فرما ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے یتیموں بیواؤں اور
سب بیکسوں اور مظلوموں کی حمایت
کر اور خبر لے ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے کُل بنی آدم پر رحم کر ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے ہمارے دشمنوں اور
ستانیوالوں اور تہمت لگانیوالوں کو
معاف کر اور اُنکے دلوں کو پھیر ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے زمین کے حاصلات پیدا
کر اور ہمارے فائدہ کے لئے اُنکی حفاظت
فرما تاکہ ہم ہر ایک کو اُسکے موسم
پر کام میں لائیں ●

ای کریم خداوند ہماری سُن ●

اپنے لطف سے سچّی توبہ کی توفیق
ہمیں دے ہمارے سارے گناہ غفلت و
نادانیاں معاف کر اور اپنے روح القدس

کا فضل هم پر ہوسا کہ اپنا چلن
تیرے پاک کلام کے موافق ہو رہیں ٭
ای کریم خداوند ہماری سُن ٭
ای اُس اللہ ہماری سُن ٭
ای اُس اللہ ہماری سُن ٭
ای خدا کے برّے تو جو جہان کا گناہ
اُٹھا لیجاتا ہی ٭
ہمیں راحت ہمیں بخش ٭
ای خدا کے برّے تو جو جہان کا
گناہ اُٹھا لیجاتا ہی ٭
ہم پر رحم کر ٭
ای مسیح ہماری سُن ٭
ای مسیح ہماری سُن ٭
ای خداوند رحم کر ٭
ای خداوند رحم کر ٭
ای مسیح رحم کر ٭
ای مسیح رحم کر ٭
ای خداوند رحم کر ٭
ای خداوند رحم کر ٭

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں
پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—
تیری سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی
آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین
پر بھی ہو—ہماری روز کی روٹی آج
ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف
کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف

کرتے ہیں—اور ہمیں آزمایش میں نہ لا
بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین ٭
—ای خداوند ہمارے گناہوں
کے مطابق ہم سے سلوک نہ کر ٭
—اور ہماری بدیوں کے
مطابق ہمیں بدلا نہ دے ٭

هم دُعا مانگیں

ای خدا رحیم باپ تو شکستہ
دلوں کی آہ اور غمزدوں کی آرزو کو حقیر
نہیں جانتا جسوقت ہم دُکھہ سے مجبور
ہوکر تجھہ سے دُعا مانگیں شفقت سے
ہم پر نظر کر اور اپنے کرم سے یہہ بخش
کہ جو بدبیریں شیطان یا اِنسان اپنے
دھوکے اور عداوت سے ہمارے خلاف
عمالیے میں نیست ہو جائیں اور تیرے
حسن انتظام سے پراگندہ ہوں کہ ہم تیرے
بندے کسی طرح کی ایذا سے نقصان
نہ اُٹھاکر تیری کلیسیا میں ہمیشہ تیرا
شکر کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے ٭
ای خداوند اُٹھہ ہماری مدد کر
اور اپنے نام کے واسطے ہمیں بچا ٭

ای خدا ہم نے اپنے کانوں سے
سُنا ہی اور ہمارے باپ‌دادوں نے ہم
سے بیان کیا ہی کہ اُن کے دنوں اور
اُنکے پیشتر اگلے دنوں میں تو نے کیا
ہی عجیب کام کیئے تھے ٭

ای خداوند اُٹھہ ہماری مدد کر اور اپنی عزت کے واسطے ہمیں بچا •

حمد اب اور اِبن : اور روح القدس کی ہو •

جیسی اِبتدا میں تہی اِس وقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی—امین •

ای مسیح ہمارے دشمنوں سے ہمیں پناہ دے •

ہماری مصیبتوں پر مہر کی نظر کر •

ہمدردی سے ہمارے دلوں کے غموں پر نگاہ کر •

شفقت سے اپنی اُمّت کے گناہ معاف فرما •

شفقت سے ہماری دُعائیں سُن •

ای اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر •

ای مسیح اب اور ہمیشہ کو ہماری سُن •

ای مسیح ہماری سُن ای خداوند مسیح ہماری سُن •

—ای خداوند تیری رحمت ہم پر نازل ہو •

—کہ ہماری اُمید تجھی پر ہی •

ہم دُعا مانگیں

ای باپ ہم خاکساری سے تیری منت کرتے ہیں کہ تو ہماری ناتوانی پر مہر سے نظر کر اور اپنے نام کے جلال کے واسطے اُن سب آفتوں کو جنکے ہم بہت ہی سزاوار ہوئے ہیں ہم سے ٹال دے اور یہہ عنایت کر کہ ہم اپنے سب دُکھوں میں ابدا سارا آسرا بہروسا تیری رحمت ہی پر رکھیں اور ہمیشہ پاکزگی اور قدسیّت میں تیری بندگی کریں تاکہ تیری عزت و جلال ظاہر ہو ہمارے یگانہ درمیانی اور شفیع ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

مُقدّس حروسُستمس کی دُعا

ای قادرِ مطلق خدا تو نے ہم پر وصل کیا ہی کہ ہم نے اِسوقت ایک دل ہوکر تجہہ سے اپنی عام دُعائیں مانگی ہیں اور تو نے وعدہ کیا ہی کہ جب دو یا تین میرے نام پر اکٹھے اور اپنے سوالوں میں متفق ہوں تو میں اُنکی عرضوں کو قبول کرونگا اب ای خداوند اپنے بندوں کی درخواستوں کو جس طرح اُنکے لیئے بہتر ہو پورا کر اِس جہان میں اپنے کلامِ حق کی معرفت اور اُس جہان میں ابدی زندگی ہمیں بخش—آمین •

۲ قرنتیوں ۱۳—۱۴

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھہ ہمیشہ رہے—آمین •

یہاں ایتانیہ تمام ہوئی

بعض اوقات کي

دعائيں اور شکرانے

دُعائيں

اي خدا آسماني باپ تو نے اپنے
ابن يسوع مسيح کي معرفت اُن سب
سے جو تيري سلطنت اور اُسکي راستي
کے طالب ہيں سب چيزوں کا جو اُنکي
روزي اور معاش کے لئے درکار ہيں
وعدہ کيا ہي رحم کرکے ہماري اِس
تنگي کے وقت اِس کثرت سے مينھہ
برسا کہ ہم اپنے آرام اور تيري عزت کے
واسطے زمين کا پيداوار حاصل کريں
ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے
سے—آمين ٭

اي قادرِ مطلق خداوند خدا
تو نے ايکبار اِنسان کے گناہ کے سبب آٹھہ
آدمي کے سوا ساري خلقت کو غرق
کيا اور اُسکے بعد اپني بڑي مہرباني
سے وعدہ کيا کہ اُسے پھر کبھي اِسطرح
غارت نہ کرونگا ہم عاجزي سے تيري
منت کرتے ہيں کہ اگرچہ ہم اپني
بديوں کے سبب جھڑي اور سيلاب کي
آفت کے بہت ہي سزاوار ہيں تو بھي
ہماري سچي توبہ پر لحاظ کرکے ايسا
موافق موسم بھيج کہ ہم زمين کا
پيداوار وقت پر حاصل کريں اور تيري
تنبيہہ سے اپنا چال چلن سُدھارنا
اور تيرے لطف و کرم کے سبب تيرے
اوصاف اور جلال ظاہر کرنا سيکھيں
ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے
سے—آمين ٭

اي خدا آسماني باپ تيري
عنايت سے مينھہ برسنے اور زمين زرخيز
ہو جاتي حيوانوں کي افزايش اور
مچھليوں کي کثرت ہوتي ہي رحم کرکے
اپني اُمت کي مصيبتوں پر نظر کر اور
يہہ بخش کہ يہہ تنگي اور گراني جسکو

ہم اپنی بدی کے سبب واجباً اُٹھا رہے
ہیں ارزانی اور فراوانی سے بدل جائے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی محبت
کے طفیل سے جسکے ہمراہ اور روح القدس
کے ساتھ اب اور ابد تک تمام عزت
اور جلال ہو۔ آمین ٭

۹

اَی خدا رحیم داب تونے الشع
نبی کے وقت ملک سامریہ میں بڑی
تنگی و گرانی کو ناگہاں فراوانی اور
ارزانی سے بدل ڈالا ہم پر رحم کر کہ
ہمیں بھی جو اپنے گناہوں کے سبب
ویسی ہی سزا پاتے ہیں وقت پر آرام
ملے اپنی آسمانی برکت سے زمین کا
پیداوار بڑھا اور دے بخشش کہ ہم تیرے
کمال جود و کرم سے برکت حاصل کرکے
تیرے جلال اور محتاجوں کی روزمرہ ضرورت
اور اپنے آرام کے لئے اُسے خرچ میں لائیں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے۔ آمین ٭

اَی قادرِ مطلق خدا سلطانوں
کے سلطان کُل موجودات کے مالک تیری
قدرت کا کوئی مخلوق سامھنا نہیں
کر سکتا گنہگاروں کو لائق سزا دینا اور
حقیقی تائبیں پر رحم کرنا تیری ہی
شان ہی ہم عاجزی سے منت کرتے ہیں
کہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے ہمیں
بچا اور رہائی دے اُنکا تکبّر توڑ اُنکا
سینہ دھیما کر اُنکے منصوبے پراگندہ کر
تاکہ ہم تیری حمایت کی قلعہ‌بندی
میں سب خطروں سے ہمیشہ محفوظ
رہیں اور تیرا جلال ظاہر کریں کہ صرف
تو ہی ساری فیروزمندی کا بخشنیوالا
ہی یہہ تیرے اِکلوتے وحید ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے ثواب کے سبب ہو۔
آمین ٭

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اُس
سرکشی کے سبب جو تیری اُمت سے
موسیٰ اور ہارون کے برخلاف بیابان
میں ہوئی اپنے قہر سے اُن پر وبا بھیجی
اور پھر داؤد بادشاہ کے عہد میں ستر
ہزار آدمی وبا کی آفت سے ہلاک کیئے
تو بھی اپنے رحم پر نظر کرکے باقی خلق
کو بچایا ہم خوار ناچار گنہگاروں پر جو
اِسوقت سخت بیماری اور موت میں
مبتلا ہیں رحم کر کہ جسطرح تو نے اُس
وقت کفّارہ کو قبول کیا اور ہلاک کرنیوالے
فرشتے کو فرمایا کہ سزا دینے سے باز آ
یونہیں اب تیری مرضی ہو کہ یہہ وبا
اور سخت بیماری ہم پر سے دفع ہو جائے
یہہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے ہو۔ آمین ٭

اي قادرِ مطلق خدا همارے آسماني باپ تونے کل جهان ميں ايک کليسيائے عامہ اپنے ابنِ عزيز کے بيش‌قيمت لهو سے خريد لي هي کرم سے اُسپر نظر کر اور جو تيرے بندے اُسقف تيرے گلہ کے گلہ‌بان هيں اُنکے دلوں کو اِسوقت ايسي هدايت اور رعايت فرما کہ وہ بے تامّل کسي پر هاتهہ نہ رکهيں بلکہ ايمانداري اور خرد و امتياز سے ايسے لائق شخصوں کو چُن ليں کہ جو تيرے حضور تيري کليسيا کي پاک خدمت ميں حاضر رهيں اور جو کسي مقدس عهدے پر مقرر هونيوالے هيں اُنکو اپنا فضل اور آسماني برکت عنايت کر کہ وہ اپنے چال چلن سے اور اپني تعليم سے بهي تيرا جلال ظاهر کريں اور بني آدم کو نجات کي راہ پر لائيں اور بڑهائيں همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے — آمين ٭

اي قادرِ مطلق خدا سب نعمتوں کے بخشنيوالے تو نے اپني الٰهي پروردگاري سے اپني کليسيا ميں مختلف درجے مقرر کيئے هيں هم خاکساري سے تيري منت کرتے هيں کہ جو اُسميں کسي عهدہ اور خدمت کي کارروائي پر مقرر هونيوالے هيں اُنپر اپنا فضل کر اور ايمانِ حقيقي کا علم اُن ميں ايسا بهر دے اور چال چلن کي بےعيبي سے اُنهيں ايسا آراستہ کر کہ وہ تيرے اسمِ اعظم کے جلال اور تيري مقدس کليسيا کي ترقي کے لئيے تيرے حضور وفاداري سے خدمت کريں همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے — آمين ٭

اي خدا هميشہ رحمت اور مغفرت کرني تيرا هي خاصہ هي هماري اِلتجا قبول کر اور هميں جو اپنے گناهوں کي زنجير ميں جکڑے هوئے هيں تو اپني شفقت سے ترس کهاکر حل کردے همارے درمياني اور شفيع يسوع مسيح کي عزت کے لئيے يہہ بخش — آمين ٭

اي نهايت کريم خدا تمام سلطنت کے لئيے خصوصاً صدر محکمۂ پارليمنت کے لئيے اور اُن سب کے لئيے جو همارے سلطان کے تحت عهدہ‌دار هيں هم

عاجزی سے سفارش کرتے ہیں اور یہاں
ہندوستان میں عالی جناب نائب السلطان
کے لئیے حکّام صوبجات کے لئیے جلسائے
کونسل اور صدر عدالتوں کے حاکموں
کے لئیے اور اُن سب کے لئیے جو اِس
ملک میں کسی طرح کا اِختیار رکھتے
ہیں ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تو مہربانی سے
اُنکی تمام مصلحت و کاروبار میں اُنہیں
ایسا خوش نصیب اور کامیاب کر کہ تیرا
جلال ظاہر ہو اور تیری کلیسیا کی بھلائی
اور ہماری سلطان اور اُسکی سلطنت
کی حفاظت اور رونق اور بہتری ہو اور
اُنکی جد و جہد سے سب باشندے ایسے
خوش ہو جائیں اور مضبوط بنیاد پر قائم
ہوں کہ صلح اور خوشحالی سچائی
اور اِنصاف دینداری اور خداترسی
ہم میں نسلاً بعد نسلاً برقرار رہیں
یہ اور باقی جو کچھ اُنکے اور ہمارے
اور تیری ساری کلیسیا کے لئیے درکار
ہے ہم عاجزی سے اپنے مبارک
خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے نام
اور سفارش کے واسطے مانگتے—آمین •

• [illegible]
سفارش [illegible]
[illegible]

اَی خدا سارے بنی آدم کے
خالق اور پروردگار ہم ہر حالت اور ہر
درجے کے آدمیوں کے لیئے عاجزی سے عرض
کرتے ہیں کہ تو مہربانی کرکے اپنی
راہیں اُنکو بتلا اپنی نجات سب قوموں
پر ظاہر فرما خاصکر کاتھلک کلیسیا کی
بہبودی کے لئیے ہم دُعا مانگتے ہیں کہ
تیری روح کرم اُسکی ایسی ہدایت اور
اُسکا ایسا بندوبست کرے کہ جتنے
مسیحی ہونے کا اقرار کرتے ہیں راہِ
حق کی راہنمائی پائیں اور روح کی
اِتحاد اور میل ملاپ کے رشتہ اور چال
چلن کی صداقت میں ایمان کو پکڑے
رہیں آخرکار جتنے روح میں یا جسم میں
یا مال میں رنج و تکلیف اُٹھاتے ہیں
ہم اُنکو تیری پدرانہ شفقت کے سپرد کرتے
ہیں [• خصوصاً
اُنکو جنکے لیئے
ہماری دُعائیں
مطلوب ہیں] کہ
تو مہربانی سے ہر
ایک کو حسبِ ضرورت تسلّی اور تسکین
دے اُنکے دکھوں میں اُنہیں صبر بخش
اور اُنکی تنگیوں کا انجام بخیر کر یہ
یسوع مسیح کے واسطے ہم مانگتے ہیں—
آمین •

شکرانے

دعائے عمیم •

ای قادرِ مطلق خدا سب
رحمتوں کے باپ ہم تیرے نالائق بندے تیرے
الطاف اور فیاضی کے لئے جو تو نے ہم پر اور
سارے بنی آدم پر کی ہی کمال عاجزی
کے ساتھہ دل و جان سے تیرا شکر کرتے
ہیں [• خصوصاً
اُن پر جو تیری
فی الحال کی
رحمتوں کے لئے اب
تیری • حمد اور
شکرگذاری کرنے چاہتے ہیں] ہم اپنی
آفرینش اور پرورش اور اِس زندگی کی
ساری نعمتوں پر خصوصاً اُس بیبہا
محبت پر جس سے تو نے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کو کُل جہان کا
فدیہ ہونے کے واسطے دیا اور وسائلِ فضل
اور اُمیدِ جلال پر بھی تیرا شکر بجا
ہیں اور ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے
سارے احسانوں کا ایسا واجب امتیاز و
اِحساس ہمکو دے کہ ہم بدریا شکرگذار
ہوکر تیری حمد نہ صرف زبان سے
بلکہ چال چلن سے بھی ظاہر کریں یعنے
آپکو تیری غلامی میں حوالے کریں اور
تیرے حضور صداقت اور قُدسیّت میں
اپنی ساری عمر بسر کریں ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو
تیرے و روح القدس کے ساتھہ تمام
عظمت و جلال ابدالاباد ہو—آمین •

بارش کے بعد

ای خدا ہمارے آسمانی باپ تو
اپنے فضل اور پروردگاری سے پہلا پچھلا
مینہہ زمین پر برساتا ہی تاکہ وہ اِنسان
کے فائدے کے لئے حاصلات پیدا کرے
ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو
نے مہربانی کرکے ہماری عین تنگی میں
اپنی میراث پر مینہہ برسانے سے اُسکو
فرحت بخشی اور اُسکو جو خشک تھی
تر و تازہ کیا جس سے ہم تیرے نالائق
بندوں نے آرام پایا اور تیرے مُقدّس
نام کا جلال ظاہر ہوا تیری اُن رحمتوں
کے وسیلے سے جو ہمارے خداوند یسوع
مسیح میں ہیں—آمین •

ای خداوند خدا تو نے شدّتِ
بارش اور طغیانی کی آفت سے اِن
دنوں میں ازراہِ عدل ہمیں پست و
خوار کیا تھا پر اُسکے عوض اپنی
رحمت سے عین وقت پر خوش ایّام
بھیجکر ہمارے دلوں کو تسلّی اور
تسکین بخشی تیری اِس مہربانی کے

لیئے هم تیرے مُقدّس نام کی حمد و تعظیم کرتے هیں اور تیری شفقت کا ذکر پشت به پشت همیشه کرتے رهینگے اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ●

ای کمال مهربان باپ تو نے اپنے کرم و فضل سے اپنی کلیسیا کی دلی اِلتجا شُکر گزاری اور تنگی کو ارزانی اور فراوانی سے بدلا دی هم عاجزی سے تیری اس خاص مهربانی کا شکر بجالاتے هیں اور منت کرتے هیں که تیری شفقت هم پر همیشه رهے تاکه هماری زمین اپنی پیداوار همیں دیا کرے جس سے تیرا جلال اور هماری آسائش هو همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ●

ای قادرِ مطلق خدا تو اپنے بندوں کی پناه کے لیئے اُنکے دشمنوں کے مقابله میں ایک مضبوط قلعه هی هم تیری حمد و شکرگذاری کرتے هیں که تو نے اُن بڑے اور نمایاں خطروں سے جنمیں هم گھرے تھے همیں چھڑایا هم اِقرار کرتے هیں که یهه تیرا هی فیض هی که هم اُنکے شکار نه هوئے اور تیری منت کرتے هیں که تیری رحمتیں

هر وقت هم پر برقرار رهیں تاکه سارے جهان کو معلوم هو که تو هی همارا مُنجی اور نجات دهنده هی یهه همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے هو—آمین ●

ای خدائے قدیم همارے آسمانی باپ تو هی ایک گھر کے رهنےوالوں کو یکدلی بخشتا هی اور تند مزاج اور بے لگام قوم کے بلوے کو تھامتا هی هم تیرے مُقدّس نام کا شکر کرتے هیں که تو نے اُن فسادوں اور هنگاموں کو موقوف کیا جو اِن دنوں همارے ملک میں برپا هوئے تھے هم کمال عاجزی سے تیری منت کرتے هیں که هم سب پر ایسا فضل کر که آئینده تیرے حکموں کے تابع رهیں اور کمال خداترسی اور شائستگی کے ساتھه امن و چین میں زندگی بسر کریں اور اِن رحمتوں کے لیئے جو هم پر هوئیں حمد و شکرانے کی قربانیاں بلاناغه تیرے حضور گذرانتے رهیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ●

ای خداوند خدا تو نے اُس سخت و هیبتناک عذاب سے جو اِن دنوں هم پر پڑا همارے گناهوں اور

خطاؤں کے سبب همیں زخمي اور تباه کیا تهه هم شکر کرتے هیں که تو نے اپنے عدل و اِنصاف کے درمیان اپنے رحم پر نظر کرکے هماري جانوں کو موت کے مُنهه سے چهرایا هم اپنے آپکو اپنی جانوں اور جسموں سمیت تیري پدرانه شفقت کے نذر گذرانتے هیں تاکه هم تیرے لئے ایک زنده قرباني هوں اور تیري کلیسیا میں تیري رحمتوں کے سبب همیشه تیري حمد و تعظیم کرتے رهیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین ●

ای کمال رحم باپ هم تیرے حضور فروتني سے اِقرار کرتے هیں که هم اپني سنگدلي اور بیشمار خطاؤں کے سبب اُن سب عذابوں کے مستحق هیں جو تیرے شرع کے وعیدوں میں مُندرج هیں باوجودیکه هماري شکسته دلي تهوڑي اور نالائق هی تو نے اپني بڑي رحمت سے اُس متعدّي مرض کو جس سے هم اِن دنوں تباه حال هو گئے تهے دفع کر دیا اور همارے گهروں میں فرحت اور صحّت کي آواز پهر سُنوائي اِسلئے هم تیري جنابِ الهي کے حضور میں حمد و شکر اور تیرے مُقدّس نام کي تکبیر و تکریم کا هدیه تیري اِس محافظت اور پروردگاري کے واسطے گذرانتے هیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین ●

کالِکٹیں یعنی مجموعاتِ عرائض معه خطوطِ رُسُل و اِنجیلِ جو سال بهر پڑهنے میں آئیں

کلکت

ای قادرِ مطلق خدا هم پر فضل کر که اب اِس حیاتِ فاني میں جسکے درمیان تیرا اِبن یسوع مسیح بڑي فروتني کے ساتهه نظرِ رحمت سے هم پر نگاه کرنے آیا هم تاریکي کے کام چهوڑیں اور نور کے هتهیار باندهیں تاکه آخري دن جب وه اپنے جلالِ مجید کے ساتهه

زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے پھر
آئیگا ہم حیاتِ غیرفانی کے لیئے پھر جی
اُٹھیں اُسکے وسیلے سے جو تیرے اور
روح‌القدس کے ساتھہ اب اور ابدالاباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہی—آمین •

خط-رومیوں ۱۳-۸ سے

سوا اُپس کی مُحبت کے کسی
کے قرضدار مت ہو کیونکہ جو دوسرے
سے محبت رکھتا ہی اُسنے شریعت کو
پورا کیا ہی کیونکہ یہہ کہ زنا مت کر
قتل مت کر چوری مت کر جھوٹھی
گواہی مت دے لالچ مت کر اور جو
کوئی اَور حکم ہو سو اِسی بات میں
مُندرج ہی کہ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
کر جیسا آپکو محبت پڑوسی سے بدی
نہیں کرتی پس محبت شریعت کی
تکمیل ہی اور وقت کو جانکے یہہ
اِسلیئے کرو کہ گھڑی اب آ پہنچی ہی
کہ ہم نیند سے جاگیں کیونکہ اُسوقت
کی نسبت کہ ہم اِیمان لائے اب ہماری
نجات زیادہ نزدیک ہی رات بہت
گذر گئی اور صبح نزدیک ہوئی پس
آؤ ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں
اور روشنی کے ہتھیار باندھیں اور جیسا
دن کو دستور ہی درستی سے چلیں نہ
غوغاؤں اور مستیوں سے نہ کہ حرامکاریوں
اور بد پرہیزیوں سے نہ کہ جھگڑے
اور ڈاہ سے بلکہ خداوند یسوع مسیح
کا جامہ پہنو اور جسم کی خواہشوں
کے لیئے تدبیر مت کرو •

اِنجیل-متی ۲۱-۱ سے

اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک
پہنچے اور بیتفگا میں زیتون کے پہاڑ پاس
آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا
اور اُنہیں کہا اپنے سامہنے کی بستی
میں جاؤ اور فوراً ایک گدھی بندھی
اور بچّہ اُسکے ساتھہ پاؤگے کھولکر میرے
پاس لاؤ اور اگر کوئی تمکو کچھہ کہے
تو کہو کہ خداوند کو اُنکی حاجت
ہی وہ فی‌الفور اُنہیں بھیج دیگا اور
یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبی کی
معرفت کہا گیا پورا ہو کہ صیہون کی
بیٹی کو کہو دیکھہ تیرا بادشاہ حلیمی
سے گدھی اور گدھی کے بچّے پر سوار
ہوکے تیرے پاس آتا ہی سو شاگرد
جاکے اور جیسا یسوع نے اُنہیں حکم
دیا تہا بجا لاکر گدھی اور بچّے کو لے
آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر
سوار ہوا اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے
راستے میں بچھائے پر اَوروں نے درختوں
سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چھترائیں
اور بھیڑیں جو آگے پیچھے چلتیں تھیں
پکارتی اور کہتی تھیں ہوشعنا داؤد
کے بیٹے کو مبارک وہ جو خداوند کے

نام پر آتا ہے ہوشعنا عالمِ بالا میں اور
جب وہ یروشلیم میں آ پہنچا سارا شہر
مضطرب ہوا اور کہا یہہ کون ہی تب
لوگوں نے کہا یہہ یسوع ہی گلیل کے ناصرۃ
کا نبی اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا
اور اُن سب کو جو ہیکل میں بیچتے اور
خریدتے تھے نکال دیا اور صرافوں کے
تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں
اُلٹ دیں اور اُنہیں کہا لکہا ہی کہ
میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے
اُسے چوروں کا کھوہ بنایا ۔

کالکت

ای مبارک خداوند تو نے
ہی مقدس کتابیں ہماری تعلیم کے لیئے
لکہوائیں یہہ بخش کہ ہم اُنہیں اِس
وضع سے سُنیں پڑھیں سوچیں سیکھیں
اور باطن میں ہضم کریں کہ تیرے کلامِ
مُقدس کی صبوری اور تسلی سے حیاتِ
ابدی کی اُس مبارک اُمید کو اُلفت
سے پکڑیں اور ہمیشہ تھانبھے رہیں
جو تو نے ہمارے مُنجی یسوع مسیح
میں ہمیں دی ہی — آمین ۔

خط — رومیوں ۱۵ — ۴ سے

جو کچھہ آگے لکہا گیا سو ہماری
تعلیم کے لیئے لکہا گیا تاکہ صبر سے اور
نوشتوں کی تسلی کے وسیلے ہمیں اُمید
ہو اور خدا صبر اور تسلی کا بانی تمکو
یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کے مطابق
آپس میں ایک دل ہو تاکہ تم ایک
دل اور ایک زبان ہوکے خدا ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے باپ کی
ستائش کرو اِسواسطے ایک دوسرے کو
قبول کرو جیسے مسیح نے بھی ہمیں
قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ہو پر میں
کہتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کی
وفائی کے لیئے مختتونوں کا خادم ہوا تاکہ
اُن وعدوں کو جو باپدادوں سے کیئے گئے
پورا کرے اور یہہ کہ غیرقوموں نے رحم کے
واسطے خدا کی ستائش کی ہی چنانچہ
لکہا ہی کہ اِس سبب سے غیرقوموں کے
درمیان تیری ثنا کرونگا اور تیرا نام
گاؤنگا اور پھر کہتا ہی کہ ای غیرقومو
اُسکی قوم کے ساتھہ خوشی کرو اور پھر
یہہ کہ ای ساری غیرقومو خداوند
کی ستائش کرو اور ای سب لوگو
اُسکی تعریف کرو اور پھر یشعیاہ کہتا
ہی کہ یِشی کی جڑ ہوگی اور وہ جو
غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھتا
ہی اُسی پر غیرقوموں کی اُمید ہوگی
اور اُمید کا خدا تمھیں ایمان لانے کے
باعث ساری خوشی اور صلح سے بھر دے
تاکہ تم روح القدس کی قدرت سے اُمید
میں بڑھتے جاؤ ۔

اِنجیل-لوقا ۲۱-۲۵ سے

سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ہونگے اور زمین پر قوموں کی تنگی گھبراہٹ کے ساتھہ ہوگی اور سمندر اور اُسکی لہروں کا شور ہوگا اور آدمی ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آنیوالی ہیں اِنتظاری سے بیجان ہونگے کیونکہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی اور اُسوقت اِنسان کے بیٹے کو بدلی میں بڑی قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو بیٹھو اور سر اُٹھاؤ اِسلیئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہی اور اُسنے اُن سے تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو جب کونپلیں نکلتی ہیں تو تم دیکھکر آپ ہی جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی اِسیطرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ باتیں ہوتی جاتی ہیں تو جانو کہ خدا کی سلطنت نزدیک ہی میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یہہ سب باتیں نہ ہو لیں آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی ۔

آمد کا تیسرا اِتوار

کالکٹ

اَی خداوند یسوع مسیح تو نے اپنی پہلی آمد کے وقت اپنا رسول بھیجا کہ تیرے آگے تیری راہ تیار کرے یہہ بخش کہ تیرے اَسرار کے خادم و مختار نافرمانوں کے دلوں کو اہلِ صداقت کی دانائی کی طرف مائل کرکے تیری راہ کو یوں تیار اور آراستہ کریں کہ جب تیری دوسری آمد جہان کی عدالت کے لیئے ہو ہم تیرے حضور مقبول اُمّت ٹھہریں کہ تو باپ اور روح القدس کے ساتھہ اللّٰہ کی وحدانیّت میں ابدالآباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی — اٰمین ۔

خط-۱ قرنتی ۴-۱ سے

آدمی ہمکو ایسا جانے ۔ جیسے مسیح کے خدمتگار اور خدا کے بھیدوں کے مختار پر مختاروں میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی کہ کوئی دیانتدار پایا جائے لیکن مجھکو کچھہ اِسکی پروا نہیں کہ تم سے یا کسی اِنسانی عدالت سے پرکھا جاؤں ہاں میں آپ کو بھی نہیں پرکھتا کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھہ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا ہوں بلکہ میرا پرکھنیوالا خداوند ہی پس وقت سے پہلے جب تک کہ خداوند نہ آئے اِنصاف مت کرو جو تاریکی کی پوشیدہ باتیں بھی روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا اور اُسوقت ہر ایک کی خدا سے تعریف ہوگی ۔

اِنجیل-متي ۱۱-۲ سے

یوحنّا نے قید خانے میں مسیح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجکے اُس سے کہا کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ جاکے جو کچھہ دیکھتے اور سُنتے ھو یوحنّا سے بیان کرو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے ھیں کوڑھي صاف ھوتے اور بہرے سُنتے ھیں مُردے جي اُٹھتے ھیں اور غریبوں کو خوشخبري سُنائي جاتي ھی اور مبارک وہ ھی جو میري بابت ٹھوکر نہ کھائے جب وہ روانہ ھوئے یسوع یوحنّا کي بابت لوگوں کو کہنے لگا کہ تم کیا دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ھوا سے ھلتا ھی پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ھی دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ھیں بادشاھوں کے محلوں میں ھیں پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبي ھاں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ نبي سے بڑا کیونکہ یہہ وھي ھی جسکي بابت لکھا ھی کہ دیکھہ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ھوں جو تیري راہ تیرے آگے تیّار کریگا ٭

آمد کا چوتھا اِتوار

کالکٹ

اي خداوند ھم عرض کرتے ھیں اپني قدرت کو برانگیختہ کرکے آ اور بڑي قُوّت سے ھماري کُمک کر اور ھرچند کہ اپني خطاؤں کے سبب ھم اپني مقرري دوڑ میں بہت ھي اٹکے اور رُکے ھیں پر تیرے فضل و کرم سے مدد پاکر ھم تیري راہ میں پیش‌قدمي کریں اپنے کفّارے کي بدولت یہہ بخش کہ تو اب تعالی اور روح‌القدس کے ساتھہ جیتا اور سلطنت کرتا ھی—آمین ٭

خط فلپّیوں ۴—۴ سے

خداوند میں ھمیشہ خوش رھو پھر کہتا ھوں خوش رھو تمھاري میانہ‌روي سب آدمیوں پر ظاھر ھو خداوند نزدیک ھی کسي بات کا اندیشہ مت کرو بلکہ ھر بات میں تمھاري آرزوئیں دُعا اور منت سے شکرگذاري کے ساتھہ خدا کے سامھنے بیان کي جائیں اور خدا کي صلح جو ساري عقل سے باھر ھی تمھارے دلوں اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگہباني کریگي ٭

اِنجیل یوحنّا ۱—۱۹ سے

اور یوحنّا کي گواھي یہہ ھی جب کہ یہودیوں نے یروشلیم سے کاھنوں اور لویوں کو بھیجا تاکہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ھی اور اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ھوں اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا

پس کیا تو ایلیاہ ہی اور اُسنے کہا میں
نہیں ہوں کیا تو وہ نبی ہی اُسنے
جواب دیا نہیں پس اُنہوں نے اُس سے
کہا تو کون ہی تاکہ ہم اُنہیں جنہوں
نے ہمکو بھیجا ہی جواب دیں تو اپنے
حق میں کیا کہتا ہی اُسنے کہا میں
جنگل میں پکارنےوالے کی آواز ہوں کہ
خداوند کی راہ کو سیدھا کرو جیسا
یشعیاہ نبی نے کہا اور وہ جو بھیجے
گئے فریسیوں میں سے تھے اور اُنہوں نے
اُس سے پوچھا اور کہا اگر تو مسیح
نہیں ہی نہ ایلیاہ اور نہ وہ نبی پس
کیوں بپتسما دیتا ہی یوحنّا نے اُنہیں
جواب دیا اور کہا میں پانی سے بپتسما
دیتا ہوں پر تمہارے بیچ میں ایک
کھڑا ہی جسے تم نہیں جانتے ہو میرے
پیچھے آنیوالا جو مجھہ سے مقدّم ہوا
ہی جسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے
لائق نہیں ہوں وہی ہی یہہ بیت
عبرا میں یردن کے پار ہوا جہاں یوحنّا
بپتسما دیتا تھا ۔

کالِکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنا
اِبنِ وحید ہمکو بخشش دیا کہ وہ
ہماری ذات کو قبول کرلے اور گویا آج کے
دن ایک پاک دامن کنواری سے پیدا ہو
یہہ بخشش کہ ہم جو ولادتِ ثانی پاکر
فضل سے تیرے متبنّی ہو گئے ہیں
روز بروز تیرے روح القدس کی قدرت
سے نئے بنتے جائیں اُسی ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور
اُسی روح کے ساتھہ اللّٰہ کی وحدانیّت
میں ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا
ہی — آمین ۔

خط — عبرانیوں ۱ - ۱ سے

خدا جسنے اگلے زمانے میں
نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور
طرح طرح باتیں کیں آخری دنوں میں
ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جسکو اُسنے
ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے
وسیلے عالموں کو بھی بنایا ہی کہ وہ اُسکے
جلال کی رونق اور اُسکی ماہیّت کا
نقش ہوکے سب کچھہ اپنی ہی قدرت
کے کلام سے سنبھالتا ہی اور آپ سے ہمارے
گناہوں کو پاک کرکے بلندی پر جنابِ
عالی کے دہنے جا بیٹھا اور فرشتوں سے
اِسقدر بزرگ ٹھہرا جسقدر اُن سے افضل
نام کا وارث ہوا ہی کیونکہ اُسنے فرشتوں
میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا
ہی آج میں نے تجھے جنا اور پھر یہہ
کہ میں اُسکے واسطے باپ ہونگا اور وہ
میرے واسطے بیٹا ہوگا اور پھر جب پہلوٹھے
کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا کے

سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں اور
فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هی که
وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے
خادموں کو آگ کا شعله بناتا هی پر
بیٹے کي بابت کہتا هی که ای خدا
تیرا تخت ابدالآباد هی راستي کا عصا
تیري سلطنت کا عصا هی تو نے راستي
سے اُلفت اور بدي سے عداوت رکھي
اِسواسطے ای خدا تیرے خدا نے خوشي
کے تیل سے تجھے تیرے شریکوں سے زیادہ
ممسوح کیا اور یہہ که ای خداوند تو
نے شروع میں زمین کي نیو ڈالي اور
آسمان تیرے هاتھہ کے کام هیں وہ نیست
هو جائینگے پر تو باقي هی اور وہ سب
پوشاک کي مانند پُرانے هونگے اور
چادر کي طرح تو اُنهیں لپیٹیگا اور وہ
بدل جائینگے پر تو وهي هی اور تیرے
برس جاتے نه رهینگے •

اِنجیل-یوحنّا ١-١ سے

شروع میں کلام تھا اور کلام
خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا یہي
شروع میں خدا کے ساتھہ تھا سب
چیزیں اُسکے وسیلے پیدا هوئیں اور بغیر
اُسکے ایک بھي پیدا نه هوئي جو پیدا
هوئي اُسمیں زندگي تھي اور وہ زندگي
آدمیوں کا نور تھي اور نور تاریکي میں
چمکتا هی اور تاریکي نے اُسے دریافت
نه کیا ایک آدمي خدا سے بھیجا گیا
اُسکا نام یوحنّا تھا یہہ گواهي کے لیئے
آیا که نور پر گواهي دے تاکه سب اُسکے
وسیلے ایمان لائیں وہ نور نه تھا بلکه نور
پر گواهي دینے آیا سچّا نور وہ تھا جو
دنیا میں آکے هر آدمي کو روشن کرتا
هی وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے
پیدا هوئي اور دنیا نے اُسے نه جانا وہ
اپنوں پاس آیا اور اُنهوں نے اُسے قبول
نه کیا پر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُنهیں
اُسنے خدا کے فرزند هونیکا اِقتدار دیا
یعنے اُنهیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے هیں
وہ لہو سے نهیں نه جسم کي خواهش سے
نه مرد کي خواهش سے بلکه خدا سے
پیدا هوئے هیں اور کلام مُجسّم هوا اور
فضل اور راستي سے بھرپور هوکے هم
میں سکونت کرتا رها اور هم نے اُسکا
جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے
اِکلوتے کا •

مُقدّس ستفن کا دن

کالکت

ای خداوند یہہ بخش که هم
اپني سب اذیتوں میں جو اِس روئے
زمین پر تیرے کلام حق کي شهادت کے
سبب اُٹھاتے هیں آسمان کي طرف
غور سے نگاہ کریں اور اُس جلال کو
جسکا مکاشفه هونیوالا هی ایمان کي
نظر سے دیکھیں اور روح القدس سے معمور

ہوکر تیرے اول شہید مُقدّس ستفن کے نمونہ پر اپنے ستانیوالوں کو پیار کرنا اور اُنکے لئے دُعائے خیر کرنی سیکھیں کہ اُسنے اپنے قاتلوں کے لئے ای مبارک یسوع تجھ سے سفارش کی کہ تو خدا کے دھنے کھڑا ھی تاکہ اپنے سب دُکھ اُٹھانیوالوں کی مُدد کرے اور صرف تو ھی ھمارا درمیانی اور شفیع ھی-آمین ۰

خطا کے عوض-اعمال کی کتاب کا ۷-۵۵ سے

ستفن نے روح القدس سے معمور ہوکے آسمان کی طرف نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دھنے کھڑا دیکھا اور کہا دیکھو میں آسمانوں کو کھلا اور اِنسان کے بیٹے کو خدا کے دھنے کھڑا دیکھتا ھوں تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلّا چلّا کے اپنے کان بند کیئے اور ایک دل ہوکے اُسپر لپکے اور شہر کے باھر نکالکے سنگسار کیا اور گواھوں نے اپنے کپڑے ساؤل نام ایک جوان کے پاؤں پاس رکھہ دیئے سو اُنھوں نے ستفن کو سنگسار کیا اُسنے دُعا مانگی اور کہا ای خداوند یسوع میری روح کو قبول کر اور گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پکارا ای خداوند یہہ گناہ اُنپر ثابت نہ کر اور یہہ کہکے سو گیا ۰

اِنجیل-متی ۲۳-۳۴ سے

دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمھارے پاس بھیجتا ھوں اور اُنمیں سے بعضوں کو قتل کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے ماروگے اور شہر بہ شہر ستاؤگے تاکہ سب پاک خون جو زمین پر بہایا گیا ھی تم پر آئے ھابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے زکریا کے خون تک جسے تم نے ھیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ یہہ سب کچھہ اِس زمانے کی قوم پر آئیگا ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنہیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا ھی کتنی بار میں نے چاھا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جسطرح کہ مرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتی ھی پر تم نے نہ چاھا دیکھو تمھارا گھر تمھارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ھی کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اب سے مجھے پھر نہ دیکھوگے جب تک کہ نہ کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی ۰

مُقدّس یوحنّا اِنجیل نویس

کا دن

کالِکٹ

اَی رحیم خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنے نور کی چمکتی روشنی اپنی کلیسیا پر ڈال کہ وہ تیرے مبارک رسول مُقدّس یوحنّا اِنجیل نویس کی تعلیم سے منوّر ہوکر تیرے کلامِ حق کی روشنی میں اِستوارچلے کہ آخر کو حیاتِ جاویدانی کی روشنی میں پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

خط ۱ یوحنّا ۱-۱ سے •

زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا اور زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے دیکھا اور گواہی دیتے اور حیاتِ ابدی کو جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی تمہیں بیان کرتے ہیں جو کچھہ ہم نے دیکھا اور سُنا اُسکی خبر تمہیں دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھہ میل رکھو اور ہمارا میل باپ کے ساتھہ اوراُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھہ ہی اور ہم یہہ باتیں تمہیں لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سُنی اور تمہیں دیتے ہیں سو یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُسمیں کچھہ تاریکی نہیں اگر ہم کہیں کہ ہم اُس سے میل رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلیں تو جھوٹھہ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے ہیں اگر ہم نور میں چلیں جیسا کہ وہ نور میں ہی تو ہم آپسمیں میل رکھتے ہیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچّائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھٹلاتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہی •

اِنجیل-یوحنّا ۲۱-۱۹ سے

یسوع نے ہمیں پطرس کو کہا کہ میرے پیچھے ہو لے اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا کہ اَی خداوند تیرا حوالہ کرنیوالا کون ہی پیچھے آتے دیکھا اُسے دیکھہ کے پطرس نے یسوع کو کہا اَی خداوند اِسکا کیا ہوگا یسوع نے اُسے کہا اگر میں

چاہوں کہ میرے آنے تک یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے ہو لے سو بھائیوں میں یہہ بات پھیل گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُس سے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا بلکہ یہہ کہ اگر چاہوں کہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تجھکو کیا یہہ وہ شاگرد ہی جو اِن باتوں کا گواہ اور لکھنیوالا ہی اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچ ہی پر اَور بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کیئے کہ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دُنیا میں نہ سما سکتیں ٭

پہ عیب شہیدوں کا دن

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے بچّوں اور شیرخواروں کی زبانوں کو اپنی قدرت کی جائے اِقرار اور اپنی حمد کی تکمیل کا باعث بنایا اور ننھے بچّوں کی موت سے اپنا جلال ظاہر کیا ہماری سب شرارتیں مار ڈال اور مُردہ کر اور اپنے فضل سے ہمیں ایسا قوی کر دے کہ ہم اپنے چال چلن کی بےعیبی سے اور مرنے تک اپنے اِیمان کی برقراری سے تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر کریں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔ آمین ٭

خط کے عوض - مکاشفہ کا ۱۴-۱ سے

میں نے نگاہ کی اور دیکھو وہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ہزار جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا اور میں نے آسمان سے آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑے گرج کی آواز کی مانند تھی اور وہ آواز جو میں نے سُنی بربطنوازوں کی سی تھی جو اپنی بربطیں بجاتے ہیں اور وہ تخت کے سامہنے اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نئیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھہ چوالیس ہزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہیں سیکھہ سکا یہہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھہ گندگی میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ہیں اور یہہ برّے کے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہی ہو لیتے ہیں یہہ خدا اور برّے کے لیئے پہلے پھل ہوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ہیں اور اُنکے مُنہہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وہ خدا کے تخت کے آگے بےعیب ہیں ٭

اِنجیل - متی ۲-۱۳ سے

دیکھو خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائی دیا اور

کہا اُٹھہ لڑکے اور اُسکی ما کو ساتھہ لے اور
مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب
تک میں تجھے نہ کہوں کیونکہ ھیرودِس
لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے تب
وہ اُٹھکے رات ھي کو لڑکے اور اُسکي
ما کو ساتھہ لیکر مصر کو چلا اور
ھیرودِس کے مرنے تک وہاں رہا تاکہ
جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا
تھا پورا ہو کہ میں نے مصر سے اپنے
بیٹے کو بلایا جب ھیرودِس نے دیکھا
کہ مجوسیوں نے مجھے دھوکھا دیا تو
نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر
بیت‌لحم کے اور اُسکي ساري سرحدوں
کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور
اُس سے چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق
جو اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کي تھي
قتل کرایا تب وہ جو یرمیا نبي نے
کہا تھا پورا ہوا کہ راماہ میں آواز سُني
گئي نالہ اور رونا اور بڑا ماتم راحیل
اپنے لڑکوں پر روتي اور تسلّي نہیں
چاھتي تھي اِسلیئے کہ وہ نہیں ھیں ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے
اپنا اِبنِ وحید ھمکو بخش دیا کہ وہ
ھماري ذات کو قبول کر لے اور گویا اِن
دنوں میں ایک پاک دامن کنواري سے
پیدا ھو یہہ بخش کہ ھم جو ولادتِ ثاني

پاکر فضل سے تیرے متبنیٰ ھو گئے ھیں
روز بروز تیرے روحُ‌القدس کي قدرت
سے نئے بنتے جائیں اُسي ھمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور
اُسي روح کے ساتھہ اَللّٰہ کي وحدانیّت
میں ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا
ھی — آمین ٭

خط - گلاتیوں کا ۴-۱ سے

پر میں یہہ کہتا ھوں کہ جب
تک وارث لڑکا ھی اُسمیں اور غلام میں
فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ھی
بلکہ اُسوقت تک جو باپ نے مقرر کیا
مُربّیوں اور مختاروں کے اختیار میں ھی
سو ھم بھي جب تک لڑکے تھے تربیت
کے اُصولسات میں غلام بن رہے تھے پر
جب وقت پورا ہوا خدا نے اپنے
بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور
شریعت کے تابع ہوا تاکہ اُنکو جو
شریعت کے تحت ھیں مول لے کہ
ھم لیپالک ھونے کا درجہ پائیں اور
اِسلیئے کہ تم بیٹے ھو خدا نے اپنے بیٹے کي
روح تمھارے دلوں میں بھیجي جو ابا اَی
باپ پکارتي ھی پس اب تو غلام نہیں
بلکہ بیٹا ھی اور جب کہ بیٹا ھی تو
مسیح کے سبب خدا کا وارث بھي ھی ٭

اِنجیل-متی ۱-۱۸ سے

اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں هوئي کہ جب اُسکي ما مریم کي یوسف کے ساتهه منگني هوئي تهي اُنکے اِکٹهے هونے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائي گئي تب اُسکے شوهر یوسف نے جو راستباز تها اور اُسکي تشہیر نہ چاهي اِرادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چهوڑ دے پر جب اِن باتوں کے سوچ هي میں تها تو دیکهو خداوند کے فرشتے نے اُسپر خواب میں ظاهر هوکے کہا اي یوسف داؤد کے بیٹے اپني زوجہ مریم کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسمیں پیدا هوا روح القدس سے هی اور وہ بیٹا جنیگي اور تو اُسکا نام **یسوع** رکهیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناهوں سے بچائیگا یہ سب هوا تاکہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تها پورا هو کہ دیکهو ایک کنواري حاملہ هوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکهینگے جسکا ترجمہ یہہ هی خدا همارے ساتهہ تب یوسف نے سوتے سے اُٹهکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمایا تها کیا اور اپني زوجہ کو اپنے پاس لے آیا اور اُسکو نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پہلوٹا بیٹا نہ جني اور اُسکا نام یسوع رکها ٭

مسیح کے ختنہ کا دن

کالکت

اي قادرِ مطلق خدا تو نے اِنسان کے لئے اپنے اِبنِ مبارک کا ختنہ کرایا اور اُسے شرع کا محکوم کیا روح القدس کا اصلي ختنہ همیں عنایت کر کہ همارے دل اور سب اعضا دنیاوي اور نفساني شہوتوں کي طرف سے مُردہ هو جائیں اور سب باتوں میں هم تیري مبارک مرضي کے تابع رهیں اُسي تیرے اِبن همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ٭

خط-رومیوں کا ۴-۸ سے

مبارک وہ مرد جسکے گناهوں کا حساب خداوند نہ لیگا پس کیا یہہ مبارکي صرف مختونوں کے لئے هی یا نامختونوں کے واسطے بهي هم تو کہتے هیں کہ اِبراهیم کے لئے اِیمان راستبازي گناگیا پس کسطرح گنا گیا کیا جب مختوني میں تها یا نامختوني میں ؟ مختوني میں نہیں بلکہ نامختوني میں اور اُسنے ختنہ کا نشان اِسلیئے پایا کہ اُس اِیمان کي راستبازي پر جو نامختوني میں رکهتا تها مہر هو تاکہ اُن سب کا جو نامختوني میں اِیمان لاتے هیں باپ هو کہ اُنکے لیئے بهي

راستبازي گني جائے اور مختونوں کا
بهي باپ هو اُنکے لیئے جو نه صرف
مختون هوں بلکه همارے باپ ابراهیم
کے اِیمان کي بهي جو نامختوني میں
لایا تها پیروي کرتے هیں کیونکه وه وعده
که تو دنیا کا وارث هوگا ابراهیم یا اُسکي
نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں هوا
بلکه اِیمان کي راستبازي کي معرفت
کیونکه اگر اهلِ شریعت هي وارث هیں
تو اِیمان بیفائده اور وعده لاحاصل هي •

اِنجیل-لوقا ۲-۱۵ سے

اور ایسا هوا که جب فرشتے اُنکے
پاس سے آسمان پر گئے تب گڑریوں نے
ایک دوسرے کو کہا که آؤ بیت لحم
کو چلیں اور اِس بات کو جو هوئي
جسکي خداوند نے همکو خبر دي هي
دیکهیں اور جلد آئے اور مریم اور یوسف
کو اور لڑکے کو چرني میں رکها پایا اور
دیکهکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق میں
اُن سے کہي گئي تهي مشهور کیا اور سب
سُننیوالوں نے اِن باتوں پر جو گڑریوں
نے اُنکو کہیں تعجب کیا پر مریم نے اُن
سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے
یاد رکها اور گڑریئے سب باتوں پر جو
اُنہوں نے سُنیں اور ویسي هي دیکهیں
جیسا که اُن سے کہا گیا تها خدا کي
ستائش اور تعریف کرتے هوئے پهرے
اور جب آٹهه دن پورے هوئے که لڑکے
کا ختنه هو اُسکا نام **یسوع** رکها
گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے
سے پہلے رکها تها •

یہي کلام [illegible] تجلّي کي [illegible]
[illegible]

ایپیفني [illegible] یا مسیح
کا [illegible] غیر قوموں پر

کالکت

اَی خدا تو نے ایک ستارہ کي
راهنمائي سے اپنے اِبنِ وحید کو غیرقوموں
پر ظاهر کیا اپني رحمت سے یہه
بخش که هم جو تجهے اب اِیمان کي
راهنمائي سے پہچانتے هیں آخرِ کار
تیرے جلالِ ربّاني کے دیدار کو پہنچائے
جائیں همارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے—آمین *

خط-افسیوں کا ۳-۱ سے

اِسواسطے میں پولُس

تم غیرقوموں کي خاطر یسوع مسیح کا
قیدي (اگر تمنے خدا کے اُس فضل کي
مختاري کي بابت جو مجهے تمہارے
لیئے دیا گیا سُني هے) که اِلهام سے
وه بهید مجهپر کهلا چنانچه میں اُسکو
تهوڑا سا آگے لکهه چکا جسے تم پڑهکے
جان سکتے هو که میں مسیح کا بهید کسقدر
سمجهتا هوں جو اگلے زمانے میں بني آدم

کو اِس طرح معلوم نہیں ہوا جس طرح اُسکے مُقدّس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ہوا کہ غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدہ میں جو مسیح کے سبب سے ہی ساجھی ہیں خوشخبری کے وسیلے سے جسکا میں خادم ہوا خدا کے اُس فضل کے اُس اِنعام سے جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہی مجھے جو سب مُقدّسوں سے حقیرترین ہوں یہہ فضل عنایت ہوا کہ غیرقوموں کے درمیان مسیح کی بےقیاس دولت کی خوشخبری دوں اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ کیا اِنتظام ہی اُس بھید کا جو ازل سے خدا میں جسنے سب کچھ یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیدہ تہا تاکہ اب کلیسیا کے وسیلے خدا کی طرح طرح کی حکمت سرداریوں اور مختاریوں پر جو آسمانی مقاموں میں ہیں ظاہر ہو چنانچہ اُسنے ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا جسمیں ہم ایمان کے وسیلے دلیری اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے ہیں ٭

اِنجیل-متی ۲-۱ سے

جب یسوع ھیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت‌لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلم میں آئے اور بولے—کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا کہاں ہی کیونکہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں ھیرودیس بادشاہ یہہ سُنکر گھبرایا اور اُسکے ساتھہ تمام یروشلم اور اُسنے سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت‌لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکہا گیا کہ اے بیت‌لحم زمینِ یہودا تو یہودا کے سرداروں میں ہرگز چھوٹا نہیں ہی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا تب ھیرودیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بُلاکر اُن سے تحقیق کی کہ ستارہ کب دکھائی دیا اور اُنہیں بیت‌لحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جاکے اُسکو سجدہ کروں وہ بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب میں دیکھا تہا اُنکے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اُس جگہہ کے اوپر جہاں لڑکا تہا آکے ٹہرا وہ ستارے کو دیکھکے بہت خوش ہوئے اور اُس گہر میں پہنچکر لڑکے کو اُسکی ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپنی جھولیاں کھولکے سونا اور لوبان اور مُرّ اُسے نذر گذرانا اور خواب میں اِلہام

پاکر کہ ہیرودیس کے پاس پھر نہ جائیں دوسرے راہ سے اپنے ملک کو پھرے ٭

عیدِ تجلّی کے بعد پہلا اِتوار

کالکٹ

ای خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے عاجز بندوں کی منتیں اپنی آسمانی شفقت سے قبول فرما تاکہ جو واجب ہیں اُسکی تمیز اور پہچان حاصل کریں اور جسکی پہچان حاصل ہوئی اُسے وفاداری سے عمل میں لا سکیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

خط۔ رومیوں کا ۱۲۔۱ سے

پس ای بھائیو خدا کی رحمتوں کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدنوں کو زندہ قربانی مقدس اور خدا کو پسندیدہ نذر کرنے کے لیئے تیار کرو کہ یہہ تمہاری عقلی عبادت ہی اور اِس جہان کے ہم شکل مت ہو بلکہ دل نیا کرنے سے تبدیل ہو جاؤ تاکہ تم خدا کی خواہش کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی دریافت کرو کہ میں اُس فضل سے جو مجھے ملا تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنے مرتبے سے زیادہ عالی مزاج نہ بنے بلکہ ایسا معتدل مزاج رکھے جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ سے اِیمان بانٹ دیا کیونکہ جیسے ایک ہی بدن میں ہمارے بہت سے عضو ہیں پر سب عضووں کا وہی کام نہیں ایسے ہی ہم جو بہت سے ہیں ملکر مسیح میں ایک ہی بدن پر آپسمیں ایک دوسرے کے عضو ہیں ٭

اِنجیل۔ لوقا ۲۔۴۱ سے

یسوع کے ما باپ ہر برس عیدِ فسح میں یروشلم کو جاتے تھے اور جب وہ بارہ برس کا تھا وہ عید کے دستور پر یروشلم کو گئے اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرے لگے لڑکا یسوع یروشلم میں رہ گیا پر یوسف اور اُسکی ما نے نہ جانا بلکہ یہہ سمجھکے کہ قافلہ میں ہی ایک منزل گئے اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈھا اور نہ پاکر اُسکی تلاش میں یروشلم کو پھرے اور ایسا ہوا کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے اور اُنکی سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا اور سب جو اُسکی سنتے تھے اُسکی سمجھہ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے اور وہ اسے دیکھکر حیران ہوئے اور اُسکی ما نے اُسکو کہا ای بیتے کس لیئے تو نے ہم سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں

ڈھونڈتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے اور اُسنے
اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈتے تھے
کیا نہیں جانتا کہ مجھے اُسمیں ہونا
چاہئیے جو میرے باپ کا ہی اور وہ
اِس بات کو جو اُسنے اُنہیں کہی نہ
سمجھے اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہوا اور
ناصرہ میں آیا اور اُنکے تابع رہا اور
اُسکی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل
میں رکھیں اور یسوع حکمت اور قد اور
خدا کے اور آدمی کے نزدیک فضل
میں بڑھتا گیا *

عید تجلّی کے بعد تیسرا اتوار

کا دعا

ای خدائے قادر و قدیم تو
آسمان و زمین کی سب چیزوں کا انتظام
کرتا ہی لطف و کرم سے اپنی اُمّت
کی منتیں سُن اور ہمارے زمانے میں
اپنی راحت اور امن و امان ہمیں
بخش ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔رومیوں کا ۱۲-۶ سے

ہم اُس فضل کے موافق جو
ہمیں ملا ہی مختلف نعمتیں رکھتے
ہیں سو اگر نبوت ہو تو وہ ایمان کے
اندازے کے موافق ہو اگر خدمت ہو تو
خدمت میں رہیں اگر کوئی اُستاد
ہو تو تعلیم میں اگر ناصح ہو تو
نصیحت میں مشغول رہے خیرات
بانٹنےوالا صاف دلی سے پیشوا کوشش
سے رحم کرنےوالا خوشی سے دیا کرے
محبت بے ریا ہو بدی سے نفرت کرو
نیکی سے ملے رہو برادرانہ محبت سے
ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کی راہ سے
ایک دوسرے کو بہتر سمجھو کوشش
میں سُست مت ہو روح میں سرگرم
ہو خداوند کی بندگی کرو اُمید میں
خوش تکلیف میں متحمل دُعا مانگنے
پر مستعد رہو مقدسوں کی احتیاجوں
کے شریک ہو مسافر پروری میں مشغول
رہو اُنکے لئے جو تمہیں ستاتے ہیں
برکت چاہو خیر مناؤ لعنت مت کرو
خوشی کرنےوالوں کے ساتھ خوشوقت ہو اور
رونےوالوں کے ساتھ روؤ آپس میں ایک
سا مزاج رکھو بڑے خیال مت باندھو
بلکہ فروتنوں کے ساتھ رہو *

انجیل۔یوحنا ۲-۱ سے

اور تیسرے دن قانا کے گلیل میں
کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ماں وہاں
تھی اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس
بیاہ میں بلائے گئے تھے اور جب انگوری
شراب گھٹ گئی یسوع کی ماں نے اُسکو
کہا اُنکے پاس شراب نہ رہی یسوع نے
اُسے کہا ای عورت مجھے تجھہ سے کیا

کام میری گھڑی ہنوز نہیں آئی اُسکی ما نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمہیں کہے کرو اور وہاں پتھر کے چھہ مٹکے یہودیوں کی طہارت کے مطابق دھرے تھے اور ہر ایکمیں دو دو یا تین تین من کی سمائی تھی یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو اور اُنہوں نے اُنکو لبالب بھر دیا اور اُسنے اُنہیں کہا اب نکالو اور میرِ مجلس کے پاس لیجاؤ اور وے لے گئے پر جب میر مجلس نے وہ پانی جو انگوری شراب بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانتا تھا کہاں سے ہی مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے تب میر مجلس نے دولہے کو بلایا اور اُس سے کہا ہر آدمی پہلے اچھی شراب دیتا ہی اور ناقص اُسوقت جب پیکے چھک گئے پر تو نے اچھی شراب اب تک رکھہ چھوڑی ہی معجزوں کا یہ شروع یسوع نے قانائے گلیل میں کیا اور اپنا جلال دکھلایا اور اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے ۔

عیدِ تجلی کے بعد تیسرا اتوار

کالکت

اَی خدائے قادر و قدیم ہماری ناتوانی پر مہربانی سے نظر کر اور ہمارے سب خطروں اور ضرورتوں کے وقت اپنی قدرت و جلال کا دہنا ہاتھہ ہماری مدد و حمایت کے لئے بڑھا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔ امین ۔

خط ۔۔ رومیوں کا ۱۲-۱۶ سے

آپ کو عقلمند مت سمجھو بدی کے عوض کسی سے بدی مت کرو اُنسے جو سب آدمیوں کے نزدیک بھلا ہی دور اندیش رہو اگر ہو سکے تو مقدور بھر سب آدمیوں سے ملے رہو ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا ہی کہ انتقام لینا میرا کام ہی میں ہی بدلا لونگا خداوند فرماتا ہی پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا بُرائی کا مغلوب مت ہو بلکہ نیکی سے بُرائی پر غالب ہو ۔

اِنجیل ۔ متی ۸-۱ سے

جب وہ پہاڑ سے اُترا بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا ہی اور یسوع نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو صاف ہو اور وہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا ۔

اور یسوع نے اُسے کہا خبردار کسی سے
مت کہہ بلکہ جا اپنے تئیں کاہن کو
دکھلا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے
گذران تاکہ اُنپر گواہی ہو اور جب
یسوع کفرناحوم میں داخل ہوا ایک صوبہ‌دار
اُس پاس آیا اور اُسکی منت کرکے کہا
ای خداوند میرا چھوکرا فالج کا مارا
گھر میں پڑا اور نہایت دکھ میں
ہے اور یسوع نے اُس سے کہا میں آکے
اُسکو چنگا کرونگا اور صوبہ‌دار نے جواب
دیکے کہا ای خداوند میں اس لائق
نہیں کہ تو میری چھت تلے آئے بلکہ
صرف ایک بات کہہ کہ تو میرا
چھوکرا چنگا ہو جائیگا کیونکہ میں
بھی آدمی ہوں دوسرے کے اختیار میں
اور سپاہی میرے حکم میں ہیں اور
جب ایک کو کہتا ہوں جا تو وہ جاتا
ہی اور دوسرے کو کہ آ تو وہ آتا ہی
اور اپنے نوکر کو کہ یہہ کر تو وہ کرتا ہی
یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا اور اُنکو
جو پیچھے آتے تھے کہا میں تمسے سچ
کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل
میں بھی نہ پایا اور میں تمسے کہتا ہوں
کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آئینگے
اور ابراہام اور اسحاق اور یعقوب کے
ساتھ آسمان کی سلطنت میں بیٹھینگے
پر سلطنت کے فرزند باہر کے اندھیرے
میں ڈالے جائینگے وہاں رونا اور دانت
پیسنا ہوگا اور یسوع نے صوبہ‌دار کو
کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے
لیئے ہو اور اُسی گھڑی اُسکا چھوکرا چنگا
ہو گیا ۔

[illegible] کے بعد [illegible] اتوار

کلکٹ ۔

ای خدا تو جانتا ہی کہ ہم اتنے
بے شمار اور بڑے بڑے خطروں کے محاصرے
میں ہیں کہ اپنی بشریت کی کمزوری
کے سبب کھڑے نہیں رہ سکتے عطا کر سلامتی
اور تندرستی ہمیں بخش تاکہ جن
آزمائشوں میں ہم اپنے گناہوں کے سبب
مبتلا ہیں اُنسے تیری مدد سے سنبھلکر
بچ جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے ۔ آمین ۔

خط - رومیوں کا ۱۳ - ۱ سے

ہر شخص حاکموں کے جو
اُس پر اختیار رکھتے ہیں تابع رہے
کیونکہ کوئی حکومت نہیں جو خدا
کی طرف سے نہ ہو اور جتنی
حکومتیں ہیں سو خدا سے مقرر ہیں
پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا
ہی سو خدا کے انتظام کا مخالف ہی
پر وہ جو مخالف ہیں اپنی سزا پائینگے
کیونکہ سردار نیک کاموں میں نہیں
بلکہ بد کاموں میں خوف کا باعث ہیں
پس اگر تو حکومت سے نڈر رہنا چاہے

تو نیکی کر کہ اُس سے تیری تعریف ہوگی کیونکہ وہ خدا کا خادم تیری بہتری کے لئے ہی پر جو تو بُرائی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار عبث نہیں پہرتا کہ وہ خدا کا خادم بدکاروں کو سزا دینے کے لئے مُعیّن ہی پس تابع رہنا ضرور ہی نہ صرف سزا کے سبب بلکہ ضمیر کے باعث بہی کیونکہ اِسی لئے خراج بہی دیتے ہو کہ وہ جو اِسی خدمت میں مشغول ہیں خدا کے خادم ہیں پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاہئے خراج اور جسکو محصول چاہئے محصول دو اور جس سے ڈرنا چاہئے ڈرو اور جسکی عزت کرنا چاہئے عزت کرو ۔

اِنجیل ـ متی ۸ ـ ۲۳ سے

اور یسوع ناؤ پر چڑھا اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لئے اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی آندھی آئی کہ ناؤ لہروں میں چھپ گئی پر وہ سوتا تہا تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں اور اُسنے اُنہیں کہا ای کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا اور لوگوں نے تعجب کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمی ہی کہ ہوا اور دریا بہی اُسکی مانتے ہیں اور جب وہ اُس پار گرگسیوں کے ملک میں آیا دو دیوانے اُسے ملے جو قبروں سے نکلے اور بہت تند تہے یہاں تک کہ کوئی اُس راستے سے چل نہ سکتا تہا اور دیکھو اُنہوں نے چلاکے کہا ای یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجہہ سے کیا کام کیا تو یہاں آیا ہی کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکہہ دے اور اُنسے تہوڑی دور بہت سوأروں کا غول چرتا تہا سو دیوؤں نے اُسکی منت کی اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا ہی تو ہمیں سوأروں کے غول میں بہیج اور اُسنے اُنہیں کہا جاؤ اور وہ نکلکے سوأروں کے غول میں پیٹہہ گئے اور دیکھو سوأروں کا سارا غول کراڑے پر سے دریا میں کودا اور پانی میں ہلاک ہوا اور چرانے والے بہاگے اور شہر میں جاکے سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا اور دیکھو سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے منت کی کہ اُنکی سرحدوں سے نکل جائے ۔

عید تجلّی کے بعد چہٹواں اِتوار

کالکت

ای خداوند ہم عرض کرتے ہیں اپنی کلیسیا کو جو تیرا گہرانہ ہی اپنی دائمی شفقت سے محفوظ رکھہ تاکہ وہ صرف تیرے آسمانی فضل کی

اُمید پر تکیہ کرکے ہر وقت تیری حمایت کے قلع میں صحیح سلامت رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

خط-کلسیونکا ۳-۱۲ سے

پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو مقدس اور معزز ہیں دردمندی مہربانی فروتنی حلمی اور برداشت کا لباس پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعوی رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی ویسا ہی تم بھی کرو اور اُن سب کے اوپر محبت کو پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہی اور خدا کی اطمینان جسکے لیئے تم ایک تن ہوکر بُلائے گئے ہو تمہارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رہو مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے ساری حکمت کے ساتھ بسے کہ تم مزموروں اور گیتوں اور روحانی غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لیئے اپنے دلوں میں گاؤ اور جو کچھ کرتے ہو کلام یا کام سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ •

اِنجیل-متی ۱۳-۲۴ سے

آسمان کی سلطنت ایک آدمی کی مانند ہی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا سو جب سبزی بڑھی اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے-تب گھر کے مالک کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا ای خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کہاں سے آئے اُس نے اُنہیں کہا کسی دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں نے اُس سے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں پر اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو فصل تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو کہ میں فصل کے وقت کاٹنےوالوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو •

عید تجلّی کے بعد چھٹھا اِتوار

کالکت

ای خدا تیرا اِبنِ مُبارک اِسلیئے ظاہر ہوا کہ اِبلیس کے کاموں کو ضایع

کرے اور همیں خدا کے فرزند اور حیاتِ ابدیہ کے وارث بنائے هم عرض کرتے هیں یهہ بخش که هم جو یہہ اُمید رکھتے هیں آپکو پاک کریں جیسا وہ پاک هی تاکہ جب وہ قدرت اور عالي جلال کے ساتھہ دو بارہ ظاهر هو تو هم اُسکي ابدي جلال سلطنت میں اُسکے هم صورت بن جائیں جسمیں وہ تیرے ساتھہ اي باپ اور تیرے ساتھہ اي روح القدس وحدتِ اِلٰهي میں جیتا اور سلطنت کرتا هي-آمین ●

خط-۱ یوحنا ۳-۱ سے

دیکھو کیسي محبت باپ نے هم سے کي هی که هم خدا کے فرزند کہلائیں اِسواسطے دُنیا همکو نہیں جانتي که اُسنے اُسکو نہیں جانا پیارو اب هم خدا کے فرزند هیں اور هنوز ظاهر نہیں هوا که هم کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب وہ ظاهر هوگا هم اُسکي مانند هونگے کیونکه هم اُسے جیسا وہ هی ویسا هي دیکھینگے اور هر کوئي جو اُس سے یهہ اُمید رکھتا هی وہ اپنے کو پاک کرتا هی جیسا که وہ پاک هی هر کوئي جو گناہ کرتا هی سو عدولِ شرع کرتا هی اور گناہ عدولِ شرع هی اور تم جانتے هو که وہ ظاهر هوا تاکہ همارے گناهوں کو اُٹھا لیجائے اور اُس میں گناہ نہیں هر کوئي جو اُسمیں بستا هی گناہ نہیں کرتا هر کوئي جو گناہ کیا کرتا هی اُسنے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا هی اي بچّو تمھیں کوئي فریب دینے نہ پائے جو کوئي راستبازي کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وہ راستباز هی جو کوئي گناہ کیا کرتا هی سو اِبلیس سے هی که اِبلیس شروع سے گناہ کرتا هی خدا کا بیٹا اِسلئیے ظاهر هوا که اِبلیس کے کاموں کو نیست کرے ●

اِنجیل-متي ۲۴-۲۳ سے

تب اگر کوئي تمھیں کہے که دیکھو مسیح یہاں هی یا وهاں تو یقین مت لاؤ کیونکه جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامات دکھلاوینگے یہاں تک که اگر مُمکن هوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے دیکھو میں تمھیں پہلے هي سے کہہ چکا هوں پس اگر وہ تمھیں کہیں دیکھو وہ جنگل میں هی تو باهر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں هی تو باور مت کرو کیونکه جیسي بجلي پورب سے کوندھتي اور پچھم تک چمکتي هی ویسا هي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي هوگا کیونکه جہاں مُردار هی وهاں گدھہ جمع هونگے اور في الفور اُن دنوں کي مُصیبت

کے بعد سورج اندھیرا ہو جائیگا اور
چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے
آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کی قوتیں
ہلائی جائینگی اور اُس وقت ابنِ آدم کے
نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور
اُسوقت زمین کی ساری قومیں چھاتی
پیٹینگی اور ابنِ آدم کو بڑی
قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھینگے اور وہ نرسنگے
کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں
ہواؤں سے آسمان کی ایک حد سے
دوسری حد تک جمع کرینگے ۔

[illegible]

کالکٹ

اے خدا یہ ہماری عرض ہے
کہ اپنی اُمّت کی دعائیں کرم سے سُن
تاکہ ہم جو اپنے گناہوں کی واجبی
سزا پاتے ہیں تیری رحمت سے تیرے
نام کے جلال کے لیئے چھوٹ جائیں یہ
ہمارے منجی یسوع مسیح کے وسیلے
سے ہو جو تیرے اور روح القدس کے
ساتھ اللہ کی وحدانیت میں ابدالآباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہے۔آمین ۔

خط۔۱ قرنتیوں ۹-۲۴ سے

کیا تم نہیں جانتے ہو کہ جو
میدان میں دوڑتے ہیں سب تو دوڑتے
ہیں پر انعام ایک ہی لیجاتا ہے
سو تم ایسا ہی دوڑو تاکہ اُسے پاؤ اور
ہر ایک جو کشتی لڑتا سب باتوں کا پرہیز رکھتا
ہے پس وہ اسلیئے کہ فانی تاج کو
پر ہم اسلیئے کہ غیرفانی کو پائیں سو
میں دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے نہیں
میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُسکی مانند
نہیں جو ہوا کو مارتا ہے بلکہ اپنے بدن
کو بس میں لاتا اور داندیکے گھسیٹے لیئے
پھرتا ہوں تا دوسروں کو منادی کرکے
آپ نامقبول ٹھہروں ۔

انجیل۔متی ۲۰-۱ سے

آسمان کی سلطنت کسی
گھر کے مالک کی مانند ہے جو تڑکے نکلا
تاکہ اپنے انگور کے باغ میں مزدور لگائے
اور اُسنے ایک ایک دینار مزدوروں کا
روزینہ مقرر کرکے اُنہیں اپنے انگور کے باغ
میں بھیجا اور اُسنے تیسری گھڑی پھر
نکلکے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے
دیکھا اور اُنہیں کہا تم بھی باغ میں جاؤ
اور جو واجب ہے تمہیں دونگا سو وہ
گئے پھر اُسنے چھٹی اور نویں گھڑی نکلکے
ویسا ہی کیا اور قریب گیارھویں گھڑی

کے پھر نکلکر اوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے ہو اُنھوں نے اُس سے کہا اِسلیئے کہ کسی نے ہمکو مزدوری پر نہیں رکھا۔ اُسنے اُنھیں کہا تم بھی باغ میں جاؤ اور جو واجب ہی پاؤگے۔ جب شام ہوئی باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُنھیں مزدوری دے۔ اور وہ جو گیارھویں گھڑی میں لگائے گئے تھے آئے اور ایک ایک دینار پایا۔ جب اگلے آئے اُنھیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پاوینگے اور اُنھوں نے بھی ایک ایک دینار پایا اور اُسے لیکے گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے اور بولے کہ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹا کام کیا اور تو نے اُنھیں ہمارے برابر کر دیا جنھوں نے دن کا بوجھہ اور دھوپ سہی۔ اُسنے جواب دیکے اُنمیں سے ایک کو کہا ای میاں تجھہ پر میں ظلم نہیں کرتا ہوں کیا تو ایک دینار پر مجھہ سے راضی نہ ہوا تھا اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی دونگا۔ یا کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں یا کیا تیری آنکھہ اِسلیئے بد نظر ہی کہ میں نیک ہوں اِسی طرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بُلائے ہوئے بہت سے پر برگزیدے تھوڑے ہیں ●

[illegible]

[illegible]

کالکٹ

ای خدا تو دیکھتا ہی کہ ہم اپنے کسی عمل پر بھروسہ نہیں رکھتے رحم کرکے یہہ بخش کہ ہم تیری قدرت کے طرح میں ہر مصیبت سے محفوظ رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ●

خط۔۲ قرنتي ۱۱۔۱۹ سے

تم عقلمند ہوکر بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے کرتے ہو۔ کہ اگر کوئی تمھیں غلام بناتا ہی اگر کوئی تمھیں نگلتا ہی اگر کوئی تم سے کچھہ لیتا ہی اگر کوئی آپ کو بلند کرتا ہی اگر کوئی تمھارے منھہ پر طمانچہ مارتا ہی تو تم برداشت کرتے ہو۔ بیحرمتی کی راہ سے کہتا ہوں کہ گویا ہم کمزور تھے پر جس بات میں کوئی دلیر ہی (بیوقوفی سے یہہ کہتا ہوں) میں بھی دلیر ہوں۔ کیا وہ عبرانی ہیں میں بھی ہوں کیا اِسرائیلی ہیں۔ میں بھی ہوں۔ کیا اِبراہیم کی نسل ہیں میں بھی ہوں۔ کیا مسیح کے خادم ہیں (نادانی سے بولتا ہوں) میں زیادہ ہوں یعنے محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے ●

میں حد سے زیادہ قیدوں میں زیادہ
موت کے خطروں میں اکثر - میں نے
یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس
کوڑے کھائے تین بار چھڑیوں سے مار
کھائی ایک دفعہ سنگسار کیا گیا تین
مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کی بلا میں پڑا
ایک رات دن سمندر میں کاٹا - میں اکثر
سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں
چوروں کے خطروں میں اپنی قوم سے
خطروں میں غیر قوموں سے خطروں
میں شہر کے خطروں میں جنگل کے
خطروں میں سمندر کے خطروں میں
جھوٹھے بھائیوں کے خطروں میں محنت
اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں
بھوکھ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں
سردی اور برہنگی میں رہا ہوں - اِن
باہر والی چیزوں کے سوا ساری کلیسیاؤں
کی فکر مجھکو ہر روز آ دباتی ہی - کون
[illegible] ہوں کون
[illegible] میں نہیں جلتا ہوں
[illegible] کمزوریوں
[illegible] یسوع
[illegible] کا خدا اور باپ [illegible]
مبارک ہی جانتا ہی کہ جھوٹھہ نہیں
کہتا ہوں ۔

اِنجیل لوقا ۸-۴ سے

اور جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی
• اور لوگ ہر شہر سے یسوع پاس آتے
تھے اُسنے تمثیل میں کہا کہ بونیوالا اپنا
تخم بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ
کے کنارے گرا اور روندا گیا اور ہوا کے
پرندے اُسے چگ گئے - اور کچھہ چٹان
پر گرا اور جمکے تری نہ پانے کے سبب
سوکھہ گیا - اور کچھہ کانٹوں میں گرا اور
کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا - اور
کچھہ اچھی زمین پر گرا اور اُگکے سو گنا
پھل لایا - اُسنے یہہ کہکے پکارا کہ جسکے
کان سننے کو ہوں سن لے - اور اُسکے
شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل
کیا ہی اُسنے کہا کہ خدا کی سلطنت
کے بھیدوں کی سمجھہ تمہیں دی گئی
ہی پر اَوروں کو تمثیلوں میں تاکہ
دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے
نہ سمجھیں - اِس تمثیل کا بیان یہہ ہی کہ
تخم خدا کا کلام ہی - پر راہ کے کنارے
کے وہ ہیں جو سنتے ہیں بعد اِسکے
اِبلیس آتا اور کلام کو اُنکے دل سے چھین
لیجاتا ہی تا نہو کہ ایمان لاکے نجات
پاویں - اور چٹان پر کے وہ ہیں کہ جب
سنتے ہیں تو خوشی سے کلام کو قبول
کر لیتے ہیں پر اُنکی جڑ نہیں چند روزہ
ایمان لاتے اور آزمایش کے وقت پھر
جاتے ہیں - اور جو کانٹوں میں گرے وہ
ہیں جو سنتے ہیں پر جاکے فکروں اور
دولت اور زندگی کے عیشوں سے
دب جاتے اور پکّے پھل نہیں لاتے ہیں -
پر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام
کو سنکے اچھے اور نیک دل میں حفظ
کو رکھتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ۔

اتوار مسمی بہ خمسین یعنی
ایام روزہ سے پہلے اتوار •

کالکٹ •

ای خداوند تو نے ہمیں سکھایا ہی کہ ہمارے سب اعمال بغیر محبت کے نکمے ہیں اپنا روح القدس بھیج اور ہمارے دلوں میں وہ محبت جاری کر جو تمام فضائل میں عمدہ نعمت ہی اور صلح و ساری خوبیوں کا عین رشتہ ہی اور بغیر اسکے جو کوئی زندہ ہی وہ تیرے آگے مردہ ٹھہرا ہی یہہ اپنے ابن وحید یسوع مسیح کی خاطر بخش دے—آمین •

خط ۱ قرنتی ۱۳ ۱ سے

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھہ ہوں اور اگر نبوت کروں اور سب بھید اور ہر علم جانوں اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو کچھہ نہیں ہوں— اور اگر اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھہ فائدہ نہیں—محبت صابر ہی ملائم ہی محبت داہ نہیں کرتی محبت شیخی باز نہیں پھولتی نہیں— بےموقع نہیں کرتی خود غرض نہیں تند مزاج نہیں بد گمان نہیں ناراستی سے خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش ہی—سب کچھہ سہتی ہی سب کچھہ باور کرتی ہی سب چیز کی امید رکھتی ہی سب کی برداشت کرتی ہی—محبت کبھی جاتی نہیں رہتی پر اگر نبوتیں ہوں تو موقوف ہونگی اگر زبانیں ہوں تمام ہو جائینگی اگر علم ہو لاحاصل ہو جائیگا—کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری نبوت ناتمام—پر جب کامل آیا ہی تب ناقص موقوف ہو جائیگا—جب میں لڑکا تھا تب میری بولی لڑکے کی سی اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھہ لڑکے کی سی تھی پر جب مرد ہوا تب میں نے لڑکپن سے ہاتھہ اٹھایا—کہ اب ہم آئینہ سے دھندھلا سا دیکھتے ہیں پر اسوقت روبرو دیکھینگے اسوقت میرا علم ناقص ہی پر اسوقت ایسا جانونگا جیسا میں بھی جانا گیا ہوں—اب تو ایمان امید محبت یہہ تینوں موجود ہیں پر محبت ان سے بڑی ہی •

انجیل—لوقا ۱۸—۳۱ سے

یسوع نے بارھوں کو ساتھہ لیکے انکو کہا دیکھو ہم یروشلیم کو

جاتے ہیں اور سب کچھہ پورا ہوگا جو نبیوں کی معرفت اِنسان کے بیٹے کے حق میں لکھا ہی—کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا—اور وہ اُن باتوں میں سے کچھہ نہ سمجھے اور یہہ بات اُن سے چھپی رہی اور جو کہا گیا اُنھوں نے نہ سمجھا اور ایسا ہوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا کوئی اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیک مانگتا تھا—اور اُسنے سُن کے کہ لوگ گذرتے ہیں پوچھا کہ کیا ہی اور اُنھوں نے اُسے خبر دی کہ یسوع ناصری جاتا ہی—سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر—اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے پر وہ اور زیادہ چلّایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر—اور یسوع نے کھڑے رہکر حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ—جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کہکے اُس سے پوچھا تو کیا چاہتا ہی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ اپنی بینائی پھر پاؤں—اور یسوع نے اُس سے کہا پھر بینا ہو تیرے اِیمان نے تجھے بچایا ہی—وونہیں اُسنے بینائی پھر پائی اور خدا کی ستائش کرتا ہوا اُسکے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی حمد و ثنا کی •

کالکٹ •

ای خدائے قادر و قدیم تو اپنی کسی مخلوق سے دشمنی نہیں رکھتا اور سب توبہ کرنیوالوں کے گناہوں کو بخشتا ہی ہم میں نئے اور شکستہ دل خلق کر اور بنا تاکہ ہم اپنے گناہوں کے لائق افسوس اور اپنی خرابی کا اِقرار کرکے تجھہ سے جو تمام رحمت کا خدا ہی کامل مغفرت اور معافی حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

خط کے عوض—یوئیل ۲-۱۲ سے

خداوند فرماتا ہی تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھہ رکھکے اور ماتم اور زاری کر کرکے میری طرف پھرو اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہہ ہو کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہی قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہی اور سزا دینے سے دریغ کرتا ہی کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتائے

اور اپنے پیچھے ایک برکت چھوڑ جائے
جو خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک
ہدیہ اور تپاون ہو صیہون میں نرسنگا
پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لیئے مُقدّس
ٹھہراؤ اور مُقدّس جماعت کی منادی
کرو-تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو
مُقدّس کرو بوڑھوں کو اِکٹھے کرو لڑکوں کو
اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو دُولہا
اپنی کوٹھری سے اور دُولہن اپنے خلوت
خانے سے نکل آئے کاہن لوگ خداوند کے
خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا
کریں اور کہیں کہ ای خداوند اپنے لوگوں
پر شفقت کر اور اپنی میراث کی
اِہانت روا نہ رکھ۔ ایسا نہ ہو کہ غیرقومیں
اُنپر حکومت کریں وہ قوموں کے
درمیان کاھیکو کہیں کہ اُنکا خدا کہاں
ہی •

اِنجیل-متی ۶-۱۶ سے

جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی
مانند ترش رو مت ہو کیونکہ وہ اپنا
مُنہہ بناتے ہیں کہ لوگ اُنہیں روزہدار
جانیں میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ
اپنا اجر پا چکے پر جب تو روزہ رکھے
اپنے سر پر چکنائی لگا اور مُنہہ دھو
تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو
پوشیدہ ہی تجھے روزہدار جانے اور تیرا
باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی
ظاہر میں تجھے بدلا دیگا-اپنے واسطے مال
زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور
مورچہ خراب کرتا ہی اور جہاں چور
سیندھ دیتے اور چراتے ہیں-بلکہ مال اپنے
لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ
مورچہ خراب کرتا اور نہ چور سیندھہ
دیتے اور چراتے ہیں کیونکہ جہاں تمہارا
خزانہ ہی وہاں تمہارا دل بھی ہوگا •

کالکٹ

ای خداوند تو نے ہماری خاطر
چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کیا
ہم پر فضل کر کہ نفس پروری سے ایسا
پرہیز کریں کہ ہمارے جسم روح کے
مطیع ہوں اور ہم حقیقی صداقت اور
قدسیّت سے تیرے اِلہام کی تحریکوں
کے تابع رہیں تاکہ تیری عزت اور عظمت
ظاہر ہو کہ تو باپ اور روح القدس
کے ساتھہ واحد خدا ابد تک جیتا اور
سلطنت کرتا ہی-آمین •

خط-۲ قرنتی ۶-۱ سے

پس ہم ساتھہ کے کارندے ہوکے
نصیحت بھی کرتے ہیں کہ تم خدا کا
فضل عبث مت پائے جاؤ-(کیونکہ وہ
کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے وقت
تیری سُنی اور نجات کے دن تیری
مدد کی دیکھو اب قبولیت کا وقت

دیکھو اب نجات کا دن ہی-) اور ہم کسی بات میں ٹھوکر کے باعث نہیں ہوتے تاکہ خدمت بد نام نہ ہو بلکہ اپکو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں میں تنگیوں میں کوڑے کہانے میں بند خانوں میں ہنگاموں میں محنتوں میں بیداریوں میں فاقوں میں پاکیزگی میں علم میں صبر میں مہربانی میں روح القدس میں بےریا محبت میں سچائی کے کلام میں خدا کی قدرت میں راستکاری کے ہتھیاروں سے جو دہنے بائیں ہیں عزت اور بے عزتی سے بد نامی اور نیک نامی سے دغاباز کی مانند پر ہم سچّے ہیں گمنام کی مانند پر مشہور ہیں مُردے کی مانند پر دیکھو ہم جیتے ہیں تنبیہہ پانیوالوں کی مانند پر مُوئے نہیں غمگینوں کی مانند پر ہمیشہ خوش ہیں کنگالوں کی مانند پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں ناداروں کی مانند لیکن سب پر قابض ہیں ٭

اِنجیل-متی ۴-۱ سے

تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئی تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے-اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ہوا-اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یہہ پتھر روٹی بن جائیں-پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتی ہی جیتا ہی-تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے کو نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر لگے-یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما-پھر اِبلیس اُسے ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی ساری سلطنتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسکو دکھائیں اور اُس سے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا-تب یسوع نے اُس سے کہا دور ہو ای شیطان کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی بجا لا-تب اِبلیس نے اُسے چھوڑ دیا اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُسکی خدمت کی ٭

کلکت

ای خدا تو دیکھتا ہی کہ ہمیں اپنے سنبھالنے کی کچھہ بھی طاقت

نہیں ہمارے اندرونی اور بیرونی نگہبانی کر کہ ہم جسم کی سب مصیبتوں سے محفوظ اور دل کے سب بُرے خیالوں سے پاک صاف رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین ●

خط-۱ تسّلونیقیونکا ۴-۱ سے

اَی بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض اور منت کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے معلوم پائی کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہی اُسمیں ترقی کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہمنے خداوند یسوع کے وسیلے تمکو کیا حکم دیئے-کیونکہ خدا کی مرضی یہہ ہی کہ تم پاک ہو یعنے حرامکاری سے باز رہو اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے ● نہ شہوت کی بدمستی میں غیرقوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتے اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجائی اور اُسپر زیادتی نہ کرے کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لیوالا ہی چنانچہ ہمنے آگے بھی تم سے کہا اور گواہی دی کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے واسطے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بلایا ہی اِسواسطے جو حقارت کرتا ہی سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی تحقیر کرتا ہی جسنے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی ہی ●

اِنجیل-متی ۱۵-۲۱ سے

اور یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلکے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ میری بیٹی سخت دیوانی ہی-پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکی منت کی اور کہا کہ اُسے رخصت کر کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہی-اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا-پر اُسنے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند میری مدد کر-اُسنے جواب دیکے کہا لڑکوں کی روٹی لے لینی اور کتوں کو ڈال دینی خوب نہیں-اُسنے کہا ہاں ای خداوند کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں کھاتے ہیں تب یسوع نے جواب دیکے اُس سے کہا ای عورت تیرا ایمان بڑا ہی جیسا چاہتی ہی تیرے لیئے ہو-اور اُسکی بیٹی اُسی گھڑی سے چنگی ہو گئی ●

کلکت

ای قادر مطلق خدا ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے عاجز بندوں کی درخواستوں پر لحاظ کر اور اپنی جنابِ عالی کا دہنا ہاتھ بڑھا کہ وہ ہمارے سب دُشمنوں سے ہماری پناہ ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین •

خط۔افسیوں کا ۵-۱ سے

پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبت رکھی اور ہماری خاطر اپنے کو خدا کے آگے خوشبو کے لئیے نذر اور قربان کیا۔ اور حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا مُقدّسوں کو مناسب ہی۔نہ بے شرمی نہ بیہودہ گوئی یا ٹھٹھباری جو نا مناسب ہی بلکہ بیشتر شکرگذاری۔ کیونکہ تم اِس سے خوب واقف ہو کہ کوئی حرامکار یا ناپاک یا لالچی جو بُت پرست ہی مسیح اور خدا کی سلطنت میں میراث نہیں پاتا۔کوئی تمکو بیہودہ باتوں سے بہکوا نہ دے کیونکہ ایسی بُرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی۔پس تم اُنکے شریک مت ہو کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خدا میں نُور ہو سو نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔کہ نور کا پھل ہر طرح کی خوبی اور راستبازی اور سچّائی ہی۔اور دریافت کرو کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی۔اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو بلکہ بہتر اُنکو ملامت بھی کرو کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر کرنا بھی شرم ہی۔پر یہ سب چیزیں جب اُنپر ملامت ہوتی ہی روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ ہر چیز جو روشن کرتی ہی روشنی ہی۔اِسلیئے کہتا ہی اری اُ تو جو سوتا ہی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا •

اِنجیل۔لوقا ۱۱-۱۴ سے

اور یسوع نے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا۔اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا۔پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ وہ دیووں کے سردار بالعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہی۔اَوروں نے آزمایش کرکے اُس سے آسمانی نشان مانگا۔پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکے اُنھ ں کہا ہر سلطنت جس میں اپنے خلاف پر

پھوٹ پڑے ویران ہو جاتي هی اور گھر گھر کے خلاف هوکر اُجڑ جاتا هی پس شیطان بهي اگر اپنے سے خلاف هو جائے تو اُسکي سلطنت کیونکر قائم رهیگي۔کہ تم کہتے هو کہ میں باعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا هوں۔پر اگر میں باعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا هوں تو تمهارے بیٹے کسکي مدد سے نکالتے هیں۔اسلیئے وهي تمهارے منصف هونگے۔پر اگر میں خدا کي اُنگلي سے دیووں کو نکالتا هوں تو البته خدا کي سلطنت تمهارے پاس آ پهنچي هی۔جب زورآور هتهیار باندهے هوئے اپنے گهر کي رکهوالي کرتا اُسکا مال سلامت رهتا هی پر اگر وہ جو اُس سے زورآور هی چڑهه آئے اُسے جیت لے تو اُسکا هتهیار جس پر اُسکا بهروسہ تها چهین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا هی۔جو میرا ساتهي نہیں میرا مخالف هی اور جو میرے ساتهه جمع نہیں کرتا بکهراتا هی۔جب ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکهي جگہوں میں آرام ڈهونڈهتي پهرتي هی اور نہ پاکے کہتي هی کہ اپنے گهر میں جس سے نکلي هوں پهر جاؤنگي اور آکے اُسے جهاڑا اور آراستہ پاتي هی۔تب جاکے سات اَور روحیں جو اُس سے بُري هیں ساتهه لے آتي هی اور وہ داخل هوکے وهاں بستي هیں اور اُس آدمي کا پچهلا حال پہلے سے بُرا هوتا هی۔اور

ایسا هوا کہ جب وہ یہہ کہتا تها ایک عورت نے بهیڑ میں سے پکارکے اُس سے کہا مبارک وہ پیٹ جو تیرا حامل هوا اور وہ چهاتیاں جو تو نے پیں۔پر اُس نے کہا هاں مبارک وہ جو خدا کا کلام سُنتے اور حفظ کرتے هیں ٭

کالکت ٭

اے قادرِ مطلق خدا هم تیري منت کرتے هیں کہ همیں جو اپنے اعمال کے سبب سزا کے مستحق هیں یہہ بخشش کہ تیرے فضل سے تشفي حاصل کرکے تازہ دم هو جائیں همارے خداوند اور مُنجي یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔گلاتیوں ۴-۲۱ سے

مجهه سے کہو تم جو شریعت کے تحت هوا چاهتے هو کیا شریعت کي نہیں سُنتے هو۔کیونکہ لکها هی کہ ابراهیم کے دو بیٹے تهے ایک لونڈي سے اور دوسرا آزاد سے۔پر وہ جو لونڈي سے تها جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تها وعدے کے طور پر پیدا هوا۔یہہ باتیں تمثیلیں هیں اِسلیئے کہ یہہ عورتیں دو عهد هیں ایک پہنے سینا پہاڑ کا جس ٭

سے غلام جنے جاتے ہیں یہی حاجرہ ہی-کیونکہ حاجرہ عرب میں کوہ سینا سے غرض اور حال کی یروشلیم کا جواب ہی کہ یہی اپنے لڑکوں کے ساتھہ غلامی میں ہی-پر اوپر کا یروشلیم آزاد ہی سو ہی ہماری ما ہی-کیونکہ لکھا ہی کہ ای بانجھہ جو جنیوالی نہیں جی جان سے خوش ہو اور تو جو جنے کا درد نہیں جانتی اب پھول اور تھنھے مار کیونکہ بیکس عورت کے لڑکے خصموالی کے لڑکوں سے زیادہ ہیں-پس ای بہائیو ہم اِسحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں-پر جیسا اُسوقت وہ جو جسم کے طور پر پیدا ہوا اُسے جسکی پیدایش روح کی راہ سے ہوئی ستاتا تھا ویسا اب بہی ہوتا ہی-پر نوشتہ کیا کہتا ہی-لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ ہرگز وارث نہ ہوگا-غرض ای بہائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ٭

اِنجیل-یوحنّا ۶-۱ سے

بعد اِسکے یسوع دریاے گلیل یعنے طبیریاس کے پار گیا-اور بہت سی بہیڑ اُسکے پیچھے ہولی کہ اُنہوں نے وہ معجزے جو اُس نے بیماروں پر دکہائے دیکہے تہے-اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھا-اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی-پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے دیکھا کہ بڑی بہیڑ میرے پاس آتی ہی تو فلپس کو کہا ہم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکہ یہہ کھائیں-پر اُس نے یہہ اِمتحان کی راہ سے کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا-فلپس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُنکے لیئے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تہوڑا سا پائے-ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بہائی اندریاس تھا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرے کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں-تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ-اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے-اور یسوع نے روٹیاں اُٹھالیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جتنا چاہتے تھے-اور جب سیر ہو چکے اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہ ہو-سو اُنہوں نے جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں-تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا ہی یہی ہی ٭

ایام روزہ کا پانچواں اتوار

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خُدا ہم عرض کرتے ہیں اپنے گھرانے پر لطف و کرم کی نظر سے نگاہ کر تاکہ تیرے فضل سے اُنکے بدنوں کی رعایت اور سیالت اور تیری نگہبانی سے اُنکے دلوں کی حفاظت ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

خط۔عبرانیوں ۹۔۱۱ سے

جب مسیح آنیوالی نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے میں سے جو ہاتھوں کا بنایا ہوا یعنی اِس خلقت کا نہیں۔نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو بلکہ اپنا ہی لہو لیکے قدس الاقداس میں ایکبار داخل ہوا اور ہمارے لیئے ابدی خلاصی حاصل کی۔کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کی راکھہ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے جسم کی صفائی کے لیئے پاک کر سکتی ہی تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے ابدی روح کے وسیلے آپ کو بےعیب ہوکے خدا کو قربانی گذرانا ہی تمھاری دلی تمیز کو مردہ کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کرو۔اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ اُسکی موت کے وسیلے جو پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے کے لیئے ہوئی ہی وہ جو بُلائے گئے ہیں ابدی میراث کا وعدہ حاصل کریں •

اِنجیل۔یوحنّا ۸۔۴۶ سے

کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ہی۔پر جو میں سچ کہتا ہوں تو مجھہ پر کیوں اِیمان نہیں لاتے ہو۔جو خدا کا ہی خدا کی باتیں سُنتا ہی۔تم اِسلیئے نہیں سُنتے ہو کہ خدا کے نہیں ہو۔پس یہودیوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ہی اور تجھہ پر دیو ہی۔یسوع نے جواب دیا مجھہ پر دیو نہیں بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بےعزتی کرتے ہو۔اور میں اپنی عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک ہی جو ڈھونڈھتا ہی اور اِنصاف کرتا ہی۔میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کو ابد تک نہ دیکھیگا۔پس یہودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جانا کہ تجھہ پر دیو ہی اِبراہیم اور نبی مر گئے اور تو کہتا ہی اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کا مزہ ابد تک نہ چکھیگا۔کیا تو ہمارے باپ اِبراہیم سے جو مر گیا بڑا ہی۔اور نبی مر گئے تو آپ کو کیا ٹھہراتا ہی۔یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی

عزت کروں تو میری عزت کچهه نهیں پر میرا باپ جسے تم کہتے هو که همارا خدا هی وه میری عزت کرتا هی اور تم نے اُسے نهیں جانا لیکن میں اُسے جانتا هوں۔ اور اگر کهوں که میں اُسے نهیں جانتا تو میں تمهارے موافق جهوٹها هونگا پر میں اُسے جانتا اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا هوں۔تمهارا باپ ابراهیم بهت مشتاق تها که میرا دن دیکهے اور اُس نے دیکها اور خوش هوا۔ پس یهودیوں نے اُسکو کها تیری عمر تو پچاس برس کی نهیں اور کیا تو نے ابراهیم کو دیکها۔ یسوع نے اُنهیں کها میں تمهیں سچ سچ کهتا هوں اُس سے پہلے که ابراهیم تها میں هوں۔سو اُنهوں نے پتهر اُٹهائے که اُسے ماریں پر یسوع نے آپکو چهپایا اور اُنکے بیچ میں هوکے هیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا •

. . . . . .

کالکت

اَی خدائے قادر و قدیم تو نے بنی آدم کو فروتنی کا نمونه دکهلانے کے لیئے اپنی بڑی اُلفت سے اپنے اِس همارے مُنجی یسوع مسیح کو جسم پذیر اور صلیب بردار کیا فضل و کرم سے یهه بخش که هم اُسکے صبر کی مثال پیش نظر رکهیں اور اُسکی قیامت میں شریک هونے کے لائق ٹهہریں اُسی همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

خط۔فلپیوں ۲-۵ سے

تمهارا مزاج وهی هو جو مسیح یسوع کا بهی تها که اُس نے خدا کی صورت میں هوکے خدا کے برابر هونا غنیمت نه جانا بلکه آپکو نیچ کیا جسنے خادم کی صورت پکڑی آدمیوں کی شکل بنا۔اور صورت میں آدمی کی مانند ظاهر هوکے آپکو پست کیا اور مرنے تک بلکه صلیبی موت تک فرمانبردار رها۔ اِسواسطے خدا نے اُسے بهت سرفراز بهی کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ هی بخشا تاکه یسوع کے نام میں هر گهٹنا ٹیکے کیا آسمانیوں کیا زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے هیں اور هر زبان اِقرار کرے که یسوع مسیح خداوند هی تاکه خدا باپ کا جلال هو •

اِنجیل۔متی ۲۷-۱ سے

جب صبح هوئی سب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر مشورت کی که اُسے قتل کریں۔اور اُسے باندهکر لے گئے اور پنطوس پیلاطس حاکم کے حواله کیا۔تب یهوداه جسنے اُسے حواله کیا تها یهه دیکهکر که اُسپر قتل کا فتوئ

هوا پچهتایا اور وه تیس روپئے سردار
کاهنوں اور بزرگوں کے پاس پهر لایا اور
کہا میں نے خطا کی که خونِ بیگناه
کو حواله کیا - پر وه بولے همیں کیا - تو
دیکهه - اور وه روپئے هیکل میں پهینککر
چلا گیا اور جاکر اپکو پهانسي دی - پر
سردار کاهنوں نے روپئے لیکر کہا انهیں
خزانے میں ڈالنا روا نهیں که خون کا
بہا هی - اور اُنهوں نے صلاح کرکے اُن سے
کمہار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے
لئیے خریدا - اِس سبب وه کهیت
آج تک خون کا کهیت کہلاتا هی - تب
جو یرمیاه نبي کي معرفت کہا گیا تها
پورا هوا که اُنهوں نے وه تیس روپئے لیئے
اُسکے ٹهیرائے هوئے دام جسکي قیمت
بعضے بني اِسرائیل نے ٹهیرائي اور اُنهیں
کمہار کے کهیت کے واسطے دیا جیسا
خداوند نے مجهے حکم دیا - اور یسوع
حاکم کے سامهنے کهڑا تها اور حاکم نے
اُس سے پوچها اور کہا کیا تو یہودیوں
کا بادشاه هی - یسوع نے اُس سے کہا تو کہتا
هی - اور جب سردار کاهن اور بزرگ
اُسپر نالش کرتے تهے اُسنے کچهه جواب
نه دیا - تب پیلاطُس نے اُس سے کہا
کیا تو نهیں سُنتا که وه تجهه پر کتني
گواهیاں دیتے هیں - اور اُسنے اُسکي ایک
بات کا جواب نه دیا یہاں تک که حاکم
نے بہت تعجب کیا - اور هر عید کو
حاکم کا دستور تها که لوگوں کي خاطر
ایک بندهوا جسے چاهتے چهوڑ دیتا تها -
اُسوقت برابّاس نام اُن کا ایک مشهور
بندهوا تها - سو جب وه اِکٹهے هوئے
پیلاطُس نے اُنهیں کہا تم کسے چاهتے
هو که تمهارے لیئے چهوڑ دوں - کیا برابّاس
یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا هی - کیونکه
وه جانتا تها که اُنهوں نے اُسے حسد سے
حواله کیا هی - اور جب وه تختِ عدالت
پر بیٹها اُسکي جورو نے اُس پاس کہلا
بهیجا که تجهے اِس راستباز سے کچهه
کام نهو کیونکه میں نے آج خواب میں
اُسکے سبب بہت تصدیع پائي - لیکن
سردار کاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو
اُبهارا که برابّاس کو مانگ لیں اور
یسوع کو هلاک کریں - حاکم نے جواب
دیکر اُنهیں کہا کسے چاهتے هو که اِن
دونوں میں سے تمهارے لیئے چهوڑ دوں -
وه بولے برابّاس کو - پیلاطُس نے اُنهیں
کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا هی
کیا کروں - سبهوں نے کہا وه مصلوب هو -
حاکم نے کہا اُسنے کیا بُرائي کي هی -
پر وه اور بهي چلّائے اور بولے که مصلوب
هو - جب پیلاطُس نے دیکها که مجهه سے
کچهه بن نهیں پڑتا بلکه هنگامه زیاده
هوتا هی تو پاني لیکے لوگوں کے آگے اپنے
هاتهه دهوئے اور کہا میں اِس راستباز
کے خون سے پاک هوں تم هي دیکهو - اور
سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون
هم پر اور هماري اولاد پر هو - تب اُسنے
برابّاس کو اُنکے لیئے چهوڑ دیا پر یسوع
کو کوڑے مارکر حواله کیا که مصلوب هو -

تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع کو حاکم
کي دارگاہ میں لے جاکر اپني ساري گروہ
اُسکے گرد جمع کي-اور اُسکے کپڑے اُتارکر
اُسے قرمزي پوشاک پہنایا-اور کانٹوں سے
تاج گوندہ کر اُسکے سر پر رکھا اور سرکنڈا
اُسکے دهنے هاتھہ میں دیا اور اُسکے آگے
گھٹنے ٹیککر اُسپر ٹھٹھا مارا اور کہا سلام
اے یہودیوں کے بادشاہ-اور اُسپر تھوکا
اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا-اور
جب اُس سے ٹھٹھا کر چکے پوشاک کو
اُس سے اُتارکر پھر اُسي کے کپڑے اُسے
پہنائے اور تصلیب کرنے کو لے گئے-جب
باهر آئے اُنھوں نے شمعون نام ایک قوریني
آدمي کو پایا اور اُسے بیگار پکڑا کہ اُسکي
صلیب اُٹھا لے چلے-اور اُس مقام میں
جو گلگتھا یعني کھوپڑي کي جگہہ کہلاتا
هے پہنچکے پت ملا هوا سرکہ اُسے پینے
کو دیا پر اُسنے چکھکے پینا نہ چاها-
اور اُسے تصلیب کرکے اُسکے کپڑے چٹھي
ڈال کے بانٹ لیئے تاکہ جو نبي سے کہا گیا
تھا پورا هو کہ اُنہوں نے میرے کپڑے
آپس میں بانٹ لیئے اور میرے کُرتے پر
چٹھي ڈالي-اور بیٹھکے وهاں اُسکي نگہباني
کرنے لگے-اور اُسکے قتل کا باعث یوں
لکھا هوا اُس کے سر کے اُوپر ٹانگ دیا کہ
یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ هے-تب
اُسکے ساتھہ دو چور مصلوب هوئے
ایک دهنے دوسرا بائیں-اور وہ جو اِدھر
اُدھر سے گذرتے تھے سر هلاکر اور یہہ
کہکے اُسپر کفر بکتے تھے کہ اے هیکل کے
ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپکو
بچا اگر تو خدا کا بیٹا هو تو صلیب
پر سے اُتر آ-یونهیں سردار کاهنوں نے
بھي فقیهوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا
مارکے کہا اُسنے اَوروں کو بچایا آپکو نہیں
بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ هو اب
صلیب پر سے اُتر آئے تو هم اُسپر ایمان
لاوینگے اُسنے خدا پر بهروسہ رکھا سو اگر
وہ اُسکو چاهتا هے تو اب اُسکو چھڑائے
اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا بیٹا هوں-
اِسیطرح چوروں نے بھي جو اُسکے ساتھہ
مصلوب هوئے تھے اُسپر لعن طعن کیا-
اور چھٹھي گھڑي سے نویں گھڑي تک
سارے ملک پر اندھیرا چھا گیا-اور
نویں گھڑي کے قریب یسوع نے بڑي
آواز سے چلاکر کہا ایلي ایلي لما
سبقتاني یعني اے میرے خدا اے میرے
خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا-اور
بعضوں نے اُنمیں سے جو وهاں کھڑے
تھے یہہ سُنکر کہا کہ ایلیاہ کو بُلاتا هے
اور ووهیں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر
اور اسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور
سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا-پر اوروں
نے کہا رهنے دو هم دیکھیں کہ ایلیاہ اُسے
چھڑانے آتا هے-پر یسوع نے پھر بڑي
آواز سے چلاکر جان دي-اور دیکھو هیکل

کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزی اور چٹان تڑک گئے۔ اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں مُقدّسوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں۔ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مُقدّس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں۔ جب صوبہ‌دار نے اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ہوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مُچ یہہ خدا کا بیٹا تھا •

. . . .

خطا کے عوض۔ یشعیاہ کا ۶۳۔ باب

یہہ کون ہی جو ادوم سے اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی۔ یہہ جسکا لباس درخشاں ہی اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا۔ یہہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولہو میں روندتا ہی۔ میں نے تنہا انگوروں کو کولہو میں کُچلا اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا اور اُنکا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہی اور میرے چھڑائے ہوؤنکا سال آ پہنچا ہی۔ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پرزہ پرزہ کیا اور اُنکے لہو کو زمین پر گرا دیا۔ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستائشوں کا اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُسنے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔ کہ اُسنے کہا یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہوا۔ اُنکی ساری تنگیوں میں وہ اُنکا مخالف نہ ہوا پر اُسکے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا اُسنے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی اُسنے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لیئے پھرا۔ لیکن وہ باغی ہوئے اور اُنہوں نے اُسکے روح‌القدس کو غمگین کیا اِسلیئے وہ اُنکا دشمن ہو گیا اور وہ اُن سے لڑا۔ پر اُسنے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور اُسکی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہی جو اُنکو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا۔ وہ کہاں ہی جسنے اپنا روح‌القدس

اُنکے اندر ڈالا۔جسنے موسیٰ کے دھنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا کیا اور اُنکے آگے پانیوں کو چیرا تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رہے۔جسنے گہراہوں میں سے اُنکی راہنمائی کی گھوڑے کی طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی۔جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں اُسی طرح خداوند کی روح اُنھوں آرامگاہ میں لائی اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔آسمان پر سے نگاہ کر اور مقدس اور جلال مسکن سے دیکھہ تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہی تیری بڑی میا اور تیری رحمتیں جو مجھہ پر ہوتی تھیں کیا موقوف کی گئیں۔یقیناً تو ہمارا باپ ہی اگرچہ ابراہام ہم سے ناواقف ہو اور اسرائیل ہمیں نہ پہچانے۔تو ای خداوند ہمارا باپ ہی اور تو ہمارا نجات بخشنےوالا ہی۔تیرا نام ابد سے ہی۔ای خداوند کیوں تو نے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا۔کیوں تو نے ہمارے دل کو سخت کیا کہ تجھہ سے نہ ڈریں۔اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر پھر آ۔تیری قوم مقدس تھوری مدت تک اُسے قبضے میں رکھتی ہی اور اب ہمارے دشمنوں نے تیری مقدس کو پامال کیا۔ہم تو اُنکی مانند ہوئے کہ جن پر تو نے کبھی تسلط نہیں رکھا اور جو تیرے نام کے نہیں کہلائے ۰

اِنجیل۔مرقس ۱۴-۱ سے

دو دن کے بعد عیدِ فسح اور فطیر تھی اور سردار کاھن اور فقیہ جُستجو کرتے تھے کہ اُسے کیونکر حیلے سے پکڑکے قتل کریں۔پر اُنہوں نے کہا عید کو نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں ھنگامہ ہو۔اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا تھا ایک عورت خالص بیش قیمت جٹا ماسی کا عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لیتی آئی اور دیبا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈھالا۔تب بعضے اپنے جی میں خفا ہوکے بولے کسواسطے عطر کی یہہ بربادی ہوئی۔کیونکہ ممکن تھا کہ یہہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے۔پر یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے تکلیف دیتے ہو۔اُسنے مجھہ سے نیک عمل کیا ہی کیونکہ غریب ھمیشہ تمہارے ساتھہ ہیں اور جب چاہو اُن سے نیکی کر سکتے ہو پر میں ھمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا۔جو کچھہ وہ کر سکی سو کر چکی اُسنے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا۔میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس اِنجیل کی منادی کی جائیگی یہہ بھی جو اُسنے کیا ہی اُسکی یادگاری کے لیئے کہا جائیگا۔اور بارھوں میں سے ایک یہوداہ

اِسکریوطي سردار کاهنوں کے پاس گیا
تاکه اُسے اُنکے حواله کرے - وے بہت شکر
خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اِقرار
کیا اور اُسنے جُستجو کي که کسی
طرح قابو پاکے اُسے حواله کرے - اور عیدِ
فطیر کے پہلے دن جب فسح ذبح کرتے
تھے اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو کہاں
چاهتا هی که هم جاکے تیاری کریں
تاکه تو فسح کھاوے اور اُسنے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بھیجا اور اُنسے کہا شہر
میں جاؤ اور وهاں ایک آدمي پاني
کا گھڑا اُٹھائے هوئے تمهیں ملیگا اُسکے
پیچھے هو لو اور وه جس گھر میں داخل
هو اُسکے مالک سے کہو که اُستاد فرماتا
هی که مهمان خانه جہاں اپنے شاگردوں
کے ساتهه فسح کھاؤں کہاں هی - اور وه
تمهیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچھا اور
آراسته دکھلاویگا وهاں همارے لئے تیاري
کرو - اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر
میں آئے اور جیسا اُسنے اُنهیں کہا تها
ویسا هي پایا اور فسح تیار کیا - اور جب
شام هوئي وه بارهوں کے ساتهه آیا - اور
جب بیٹھے اور کھا رهے تھے یسوع نے کہا
میں تمهیں سچ کہتا هوں که تم میں
سے ایک جو میرے ساتهه کھاتا هی مجھے
حواله کریگا - تب وه دلگیر هوئے اور
ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے کیا
میں هوں - اور دوسرا کیا میں هوں - اُسنے
جواب دیکے اُنهیں کہا بارهوں میں سے

ایک هی جو میرے ساتهه طباق میں
هاتهه ڈالتا هی - اِنسان کا بیٹا تو جاتا
هی جیسا اُسکے حق میں لکھا هی
لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے
اِنسان کا بیٹا حواله کیا جاتا هی اگر
وه آدمي پیدا نه هوتا تو اُسکے لئے اچھا
تها - اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹي
لیکے اور برکت چاهکر توڑي اور اُنهیں
دي اور کہا لو کھاؤ یهه میرا بدن هی -
اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنهیں دیا
اور سبھوں نے اُس سے پیا - اور اُسنے
اُنهیں کہا یهه میرا لہو هی نئے عہد کا
جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا هی - میں
تمهیں سچ کہتا هوں که انگور کا شیره
پھر نه پیونگا اُس دن تک که خدا کي
سلطنت میں اُسے نیا نه پیوں - اور حمد
کا گیت گاکے باهر زیتون کے پہاڑ پر گئے -
اور یسوع نے اُنهیں کہا تم سب اِسي
رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکه
لکھا هی میں گڈریے کو مارونگا اور
گله کي بھیڑیں پراگنده هو جائینگي - پر میں اپنے
جي اُٹھنے کے بعد تمهارے آگے گلیل کو
جاؤنگا - اور پطرس نے اُس سے کہا اگرسب
ٹھوکر کھائیں پر میں نه کھاؤنگا - اور
یسوع نے اُس سے کہا میں تجهه سے سچ
کہتا هوں که آج هي اِسي رات کو مرغ کے
دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا - پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے
ساتهه مجھے مرنا ضرور پڑے تو بھي تیرا

انکار نہ کرونگا اور ویسا ہی سبھوں نے
بھی کہا۔اور وہ ایک جگہہ میں جسکا
نام گتسمنی تھا آئے اور اُسنے اپنے
شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک
کہ میں دُعا مانگوں۔اور پطرس اور
یعقوب اور یوحنا کو ساتھہ لیا اور گھبرانے
اور دلگیر ہونے لگا۔اور اُنہیں کہا میری
جان موت تک غمگین ہی یہاں ٹھہرو
اور جاگتے رہو۔اور تھوڑا آگے بڑھکے زمین
پر گرا اور دُعا مانگی کہ اگر ممکن ہو
تو یہہ گھڑی اُس سے ٹل جائے۔اور کہا
ابا ای باپ سب کچھہ تجھہ سے ممکن
ہی اس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے۔
لیکن نہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تو
چاہتا ہی۔اور آیا اور اُنہیں سوتے پایا اور
پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ہی۔
کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا۔جاگو
اور دُعا مانگو تا نہ امتحان میں نہ پڑو
روح تو مستعد پر جسم سُست ہی۔اور
پھر جاکے دُعا مانگی اور وہی بات کہی۔
اور آکے اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی
آنکھیں بھاری تھیں اور وہ نہیں جانتے
تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔اور تیسری بار
آیا اور اُنہیں کہا اب سوتے رہو اور آرام
کرو بس گھڑی آ پہنچی ہی دیکھو
اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے ہاتھہ حوالہ
کیا جاتا ہی۔اُٹھو چلیں دیکھو جو
مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی۔اور وہ
یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور یہوداہ بارھوں
میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھہ ایک
بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار
کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف
سے آ پہنچی۔اور اُسکے حوالہ کرنیوالے
نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جسکا
میں بوسہ لوں وہی ہی اُسے پکڑکے
حفاظت سے لے جاؤ۔اور آکے فی الفور
اُس پاس گیا اور کہا ای ربی ای ربی
اور اُسے چوما۔اور اُنہوں نے اُس پر ہاتھہ
ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔پر ایک نے اُنمیں
سے جو وہاں کھڑے تھے تلوار کھینچکر
سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا
کان اُڑا دیا۔اور یسوع اُنہیں کہنے لگا
کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے
چور کی مانند پکڑنے کو نکلے ہو۔میں
ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم
دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر
نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ہی۔تب سب
اُسے چھوڑکے بھاگ گئے۔اور ایک جوان
سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے اسکے پیچھے
ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا پر وہ
سوتی چادر چھوڑکر اُن سے ننگا بھاگا۔اور
وہ یسوع کو سردار کاہن کے روبرو لے گئے
اور اُسکے پاس سب سردار کاہن اور
بزرگ اور فقیہہ جمع ہوئے۔اور پطرس
دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دیوان
خانے کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے
ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا۔اور سردار
کاہن اور ساری بڑی عدالت یسوع پر
گواہی ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں
پر نہ پائی۔کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھی
گواہی دی پر اُنکی گواہیاں متفق نہ
تھیں۔اور بعضوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی

دي اور کہا کہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سُنا کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھہ سے بني ہی ڈھا دونگا اور تین دن میں دوسري کو جو ہاتھہ سے نہیں بني بناؤنگا۔تو بھي اُنکي گواھي متفق نہ تھي۔تب سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے ہوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا۔یہہ تجھہ پر کیا گواھي دیتے ھیں۔پر وہ چُپ رہا اور کچھہ جواب نہ دیا۔ پھر سردار کاھن نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی۔یسوع نے اُس سے کہا میں وھي ہوں۔اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادرِ مطلق کے دھنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔تب سردار کاھن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ہمیں اور گواھوں کي کیا حاجت ہی۔تم نے یہہ کفر سُنا تمکو کیا معلوم ہوتا ہی۔اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا کہ قتل کے لائق ہی۔اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر۔اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے۔اور جب پطرس نیچے دالان میں تہا سردار کاھن کي لونڈیوں میں سے ایک آئي اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولي تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا۔پر اُسنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتي ہی۔اور باھر صحن میں آیا اور مرغ نے بانگ دي۔اور لونڈي اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگي کہ یہہ اُنمیں سے ایک ہی۔پر اُسنے پھر اِنکار کیا۔اور تھوڑي دیر بعد پھر اُنھوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا بیشک تو اُن میں سے ہی کیونکہ تو گلیلي ہی اور تیري بولي اُنکي سي ہی۔پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمي کو جسکا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ہوں۔اور دوسري بار مرغ نے بانگ دي اور پطرس کو وہ بات یاد آئي جو یسوع نے اُسے کہي تھي کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔اور وہ پھوٹ پھوٹ رونے لگا ٭

خط کے عوض۔یشعیاہ کا

۵۰-۵ سے

خداوند یہوواہ میرے

کان کھولتا ہی اور میں باغي نہیں ہوں اور نہ برگشتہ ہوتا۔میں اپني پیٹھہ مارنیوالوں کو دیتا اور اپنے گال اُنکو جو بال کو نوچتے ہیں اپنا مُنہہ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا پر خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ہونگا اور اِسلیئے میں نے چقماق کے پتھر کي مانند اپنا مُنہہ

رکھا دیا اور مجھے یقین ہے کہ پشیمان
نہ ہونگا۔وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا
ہے نزدیک ہے۔کون ہے جو مجھ
سے جھگڑا کریگا آؤ ہم آمنے سامنے
کھڑے ہوں۔کون ہے جو مجھ سے
دعوی کرے وہ میرے پاس نزدیک آوے
خداوند یہوواہ میری حمایت کریگا۔
ہے کون مجھے مجرم ٹھہرائیگا۔دیکھو وے
سب کپڑے کی مانند پرانے ہو جائینگے
کیڑے اُنہیں کھا جائینگے۔تم میں
کون ہے جو خداوند سے ڈرتا اور اُسکے
خادم کی باتیں شنوا ہے جو اندھیرے
میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا۔وہ
خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے
خدا پر تکیہ کرے۔دیکھو تم سب جو
آگ سلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے
گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلے
کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ
جنہیں تم نے سلگایا۔تم میرے ہاتھ سے
یہی پاؤگے کہ عذاب میں لیٹ رہوگے ●

انجیل۔مرقس ۱۵--۱ سے

اور ویں ہیں صبح کو سردار
کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھہ
یعنی ساری بڑی عدالت نے مشورت کی
اور یسوع کو باندھکے لے گئے اور پیلاطس
کے حوالہ کیا۔اور پیلاطس نے اُس سے
پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔اُسنے
جواب دیکے اُس سے کہا تو کہتا ہے۔
اور سردار کاہن اُسپر بہت نالش کرتے
تھے۔تب پیلاطس نے اُس سے پھر پوچھا
اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا۔دیکھہ
وے تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔پر
یسوع نے کچھہ جواب نہ دیا یہاں تک
کہ پیلاطس نے تعجب کیا۔اور وہ ہر
عید کو ایک بندھوا جسے چاہتے تھے
اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تہا۔اور ایک
شخص برباس نام اُن فسادیوں کے
ساتھہ جنہوں نے فساد میں خون کیا
تہا بند تہا سو لوگ چلاکے عرض کرنے
لگے کہ اپنے دستور کے مطابق اُنکے لئے
کرے۔پیلاطس نے اُنہیں جواب دیا
اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے
لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔
کیونکہ وہ جانتا تہا کہ سردار کاہنوں نے
حسد سے اُسکو حوالہ کیا۔لیکن سردار
کاہنوں نے لوگوں کو اُبہارا کہ وہ اُنکے
لئے برباس کو چھوڑ دینا پسند کرے۔
تب پیلاطس نے جواب دیکے پھر اُنہیں
کہا پس کیا چاہتے ہو کہ میں اُس سے
کروں جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو۔
وے پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے۔
پیلاطس نے اُنہیں کہا اُسنے کیا
بُرائی کی ہے۔پر وہ اور بھی چلائے
کہ اُسے صلیب دے۔تب پیلاطس نے
یہہ چاہکے کہ لوگوں کو راضی کرے
اُنکے لئے برباس کو چھوڑ دیا اور یسوع
کو کوڑے مارکے حوالہ کیا کہ مصلوب
ہو۔اور سپاہی اُسکو دیوانخانے یعنی
حاکم کی بارگاہ میں لے گئے اور اپنی

ساري گروه کو بلاکے اکٹھا کیا۔اور اُسے ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج گوندھکے اُس پر رکھا۔اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اي یہودیوں کے بادشاہ سلام۔ اور اُسکے سر پر سرکندے مارے اور اُس پر تھوکا اور گھٹنے ٹیکے اُسے سجدہ کیا۔اور جب اُس سے ٹھٹھا کر چکے تو ارغواني کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور لے گئے تا اُسے صلیب کریں۔اور اُنہوں نے ایک شخص شمعون کریني کو جو سکندر اور روفس کا باپ ہی اور دیہات سے آکے اُدہر سے گذرا بیگار پکڑا کہ اُسکي صلیب اُٹھا لے چلے۔اور وہ اُسے مقام گلگتھا پر جسکا ترجمہ کھوپڑي کی جگہ ہی لے گئے۔اور مُرّ ملا ہوا شراب اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا اور اُنہوں نے اُسے صلیب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُن پر چٹھي ڈالي کہ کون کیا لے۔اور تیسري گھڑي تھي کہ اُنہوں نے اُسکو صلیب کیا اور اُسکا تقصیرنامہ اُسکے اوپر یوں لکھا گیا

یہودیوں کا بادشاہ۔

اور اُنہوں نے اُسکے ساتھہ دو چور صلیب کیئے۔ایک دہنے دوسرا بائیں۔تب پورا ہوا وہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا۔اور وہ جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ہلاکے اور یہہ کہکے اُس پر کفر بکتے تھے کہ واہ اي ہیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپکو بچا اور صلیب پر سے اُتر آ۔یونہیں سردار کاہنوں نے بہي آپسمیں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اوروں کو بچایا آپکو بچا نہیں سکتا۔بني اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لائیں۔اور اُنہوں نے جو اُسکے ساتھہ مصلوب ہوئے تھے اُسے ملامت کي۔اور جب چھٹویں گھڑي ہوئي سارے ملک پر نویں گھڑي تک اندھیرا چھا گیا۔اور نویں گھڑي یسوع نے بڑي آواز سے چلاکے کہا ایلي ایلي لما سبقتني جسکا ترجمہ یہہ ہی اي میرے خدا اي میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا۔اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکے کہا دیکھو ایلیاہ کو بلاتا ہی۔اور ایک نے دوڑکے اسفنج کو سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکے اُسے پلایا اور کہا ٹھہرو ہم دیکھیں کہ ایلیاہ اُسے اُتارنے آتا ہی۔ پر یسوع نے بڑي آواز سے چلاکے جان دي۔اور ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا۔اور جب صوبہدار نے جو اُسکے مقابل کھڑا تھا اُسے یوں چلاتے اور جان دیتے دیکھا تو کہا کہ سچ مُچ یہہ آدمي خدا کا بیٹا تھا ●

بدلہ کا روز عید فسح سے پہلے

خط عبرانیوں کا ۹-۱۶ سے

جہاں عہد ہی وہاں عہد باندھنیوالے کي موت ضرور ہی۔کہ عہد

مُردوں پر باندھا جاتا ہی اور پختہ
نہیں ہوتا جب تک کہ عہد باندھنیوالا
زندہ ہی-اِسی لئے پہلا عہد بھی بغیر
لہو کے باندھا نہیں گیا-کیونکہ جب
موسیٰ ساری قوم کو شریعت کا ہر ایک
حکم سنا چکا تب اُسنے بچھڑوں اور
بکروں کا لہو پانی اور لال اُون اور زوفا
کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور ساری قوم
پر یہہ کہکے چھڑکا کہ یہہ اُس عہد کا
لہو ہی جسکا خدا نے تمھیں حکم دیا-
اور اِسی طرح خیمے اور خدمت کے
سب اسباب پر لہو چھڑکا-اور تقریب
سب چیزیں شریعت کے مطابق لہو
سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر لہو
بہائے معافی نہیں ہوتی ہی-بس ضرور
تھا کہ آسمانی چیزوں کے اُدارے یوں
پاک کئے جائیں مگر خود آسمانی
چیزیں افضل قربانیوں سے پاک کی
جائیں-کیونکہ مسیح اُس ہاتھہ کے بنائے
ہوئے مسکن مُقدّس میں جو حقیقی
کا اُتارا ہی داخل نہیں ہوا-بلکہ
آسمان ہی میں تاکہ اب خدا کے حضور
ہماری خاطر حاضر رہے-پر ایسا نہیں
کہ وہ اپنکو بار بار گذرانے جیسے سردار
کاہن قدس الاقداس میں ہر سال
دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی نہیں تو
ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار
مرا کرتا-پر اب آخری زمانے میں ایک
بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے کو قربان کرنے
سے گناہ کو نیست کرے-اور جیسا آدمیوں
کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے
عدالت مقرر ہوئی ہی ویسا ہی
مسیح ایک بار سبھوں کے گناہوں کا
بوجھہ اُٹھانے کے لیئے اپنکو گذرانکے
دوسری بار بغیر گناہ کے اُنکی نجات
کے واسطے جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں
ظاہر ہوگا •

اِنجیل-لوقا ۲۲-۱ سے

اور عیدِ فطیر جو فسح کہلاتی
ہی نزدیک آئی-اور سردار کاہن اور
فقیہہ جُستجو کرتے تھے کہ اُسے کیونکر
مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے-
تب شیطان یہوداہ میں جو اِسکریوطی
کہلاتا اور بارہوں کی گنتی میں تھا
سمایا-اور اُسنے جاکے سردار کاہنوں اور
فوجداروں سے گفتگو کی کہ اُسے کس
طرح اُنکے حوالہ کرے-اور وہ خوش
ہوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا-اور
وہ راضی ہوا اور قابو ڈھونڈھنے لگا کہ
اُسے بغیر ہنگامے کے اُنکے حوالہ کرے-
اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح
کرنا ضرور تھا آیا-اور اُسنے پطرس اور
یوحنّا کو یہہ کہکے بھیجا کہ آگے چلکے
ہمارے لئے فسح تیار کرو تاکہ کھائیں-
اُنھوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی
کہ ہم تیار کریں-اُسنے اُنہیں کہا دیکھو
جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی
پانی کا گھڑا اُٹھائے تمھیں ملیگا اُسکے
پیچھے اُس گھر میں چلے جاؤ جہاں

وہ جاتا ہی۔اور گھر کے مالک سے کہو
اُستاد تجھے فرماتا ہی کہ مہمان خانہ
جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح
کھاؤں کہاں ہی۔اور وہ تمہیں ایک بڑا
بالاخانہ فرش بچھا دکھائیگا وہیں
تیار کرو۔سو اُنہوں نے جاکے ایسا پایا
جیسا اُنہیں کہا تھا اور فسح تیار کیا۔
اور جب گھڑی آ پہنچی وہ بارہ رسولوں
کے ساتھہ کھانے بیٹھا۔اور اُنکو کہا مجھے
بڑی آرزو تھی کہ اپنے دکھہ سہنے کے آگے
یہہ فسح تمہارے ساتھہ کھاؤں کیونکہ
میں تمہیں کہتا ہوں کہ پھر اُس سے نہ
کھاؤنگا جب تک خدا کی سلطنت
میں پورا نہ ہو۔اور پیالہ لیکے اور شکر
کرکے کہا اِسکو لو اور آپسمیں بانٹو
کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ انگور
کا شیرہ پھر نہ پیونگا جب تک خدا
کی سلطنت نہ آئے۔اور روٹی لیکے اور
شکر کرکے توڑی اور یہہ کہکے اُنکو دی
کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے
دیا جاتا ہی یہہ میری یادگاری کے
واسطے کیا کرو۔اِسی طرح کھانے کے بعد
پیالہ بھی دیکر کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا
جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہی نئیا عہد
ہی۔مگر دیکھو میرے حوالے کرنیوالے کا
ہاتھہ میرے ساتھہ میز پر ہی۔اور اِنسان
کا بیٹا تو جاتا ہی جیسا مُقرر ہی
مگر اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے
وہ حوالہ کیا جاتا ہی۔اور وہ آپسمیں
پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون

ہی جو یہہ کریگا۔اور اُنمیں تکرار بھی
ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا ہوگا۔اور اُسنے
اُنہیں کہا قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت
کرتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں
نیکوکار کہلاتے ہیں۔پر تم ایسے نہ ہو
بلکہ جو تم میں بڑا ہی چھوٹے کی
اور خاوند خادم کی مانند ہو۔کیونکہ
کون بڑا ہی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو
خدمت کرتا ہی۔کیا وہ نہیں جو کھانے
بیٹھا ہی۔لیکن میں تمہارے درمیان
خادم کی مانند ہوں۔تم وہ ہو جو
میری آزمائشوں میں میرے ساتھہ
رہے۔اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے
سلطنت مقرر کی ہی میں تمہارے لیئے
مقرر کرتا ہوں تاکہ میری سلطنت
میں میری میز پر کھاؤ پیؤ اور تختوں
پر بیٹھکے اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی
عدالت کرو۔پھر خداوند نے کہا شمعون
ای شمعون دیکھہ شیطان نے گیہوں کی
طرح پھٹکنے کو تمہیں مانگا لیکن میں
نے تیرے لیئے دُعا مانگی تاکہ تیرا اِیمان
جاتا نہ رہے اور جب تو باز آیا تو اپنے
بھائیوں کو قائم کر۔اور اُسنے اُسے کہا
ای خداوند میں تیرے ساتھہ قیدخانے
اور موت میں بھی جانے کو تیار ہوں۔
پر اُسنے کہا ای پطرس میں تجھے کہتا
ہوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک
تو تین بار اِنکار کرکے نہ کہے کہ میں
اُسے نہیں جانتا ہوں۔اور اُسنے اُنہیں
کہا جب میں نے تمہیں بے بٹوے اور

بے جھولی اور بے جوتیوں کے بھیجا کیا
کسی چیز کے محتاج تھے۔اور اُنھوں نے کہا
کسی کے نہیں۔پس اُسنے اُنھیں کہا پر
اب جسکے پاس بٹوا ہو اُسے لے اور اِسی
طرح جھولی بھی اور جس پاس نہو
اپنا کپڑا بیچے اور تلوار مول لے۔کیونکہ
میں تمھیں کہتا ہوں کہ اِسکا بھی جو
لکھا ہی میرے حق میں پورا ہونا ضرور
ہی یعنی یہہ کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا
اِسلئے کہ جو کچھ کہ میری بابت لکھا ہی
اُسکا انجام ہی۔اور اُنھوں نے کہا دیکھہ
ای خداوند یہاں دو تلواریں ہیں۔
اُسنے اُنھیں کہا بس ہی۔ اور وہ نکلکے اپنے
دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ پر گیا
اور اُسکے شاگرد بھی اُسکے پیچھے ہو
لیئے۔اور اُس جگہہ پہنچکے اُسنے اُنھیں
کہا دُعا مانگو کہ اِمتحان میں نہ پڑو اور
آپ اُن سے پتھرکے ٹپے پر بڑھا اور گھٹنے دھر
دُعا مانگی اور کہا ای باپ اگر تو چاہے
تو یہہ پیالہ مجھہ سے ٹال دے مگر نہ
میری مرضی بلکہ تیری ہو اور آسمان سے
ایک فرشتہ اُسے دکھائی دیا جسنے اُسے
قوت دی۔اور جانکنی میں ہوکے بہت
گڑگڑاکے دُعا مانگتا تھا اور اُسکا پسینا
لہو کی بوندوں کے مانند جو زمین پر
گرتی تھیں ہو گیا۔اور دُعا سے اُٹھکر
اور اپنے شاگردوں کے پاس آکے اُنھیں
غم سے سوتے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں
سوتے ہو۔اُٹھکر دُعا مانگو تاکہ اِمتحان
میں نہ پڑو۔اور یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو

ایک بھیڑ آئی اور بارھوں میں سے ایک
جو یہوداہ کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے چلا اور
یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے۔پر یسوع
نے اُس سے کہا ای یہوداہ کیا تو اِنسان
کے بیٹے کو بوسے سے حوالہ کرتا ہی۔
جب اُسکے ساتھیوں نے وہ جو ہونیوالا تھا
دیکھا تو اُس سے کہا ای خداوند کیا ہم
تلوار چلائیں۔اور اُن میں سے ایک نے
سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا
دہنا کان اُڑا دیا۔پر یسوع نے جواب دیکے
کہا یہاں تک رہنے دو۔اور اُسکے کان کو
چھوکر اُسکو چنگا کیا۔اور یسوع نے سردار
کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں
کو جو اُسپر چڑھہ آئے تھے کہا کہ تم
جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں
لیکر نکلے ہو۔میں ہر روز ہیکل میں
تمھارے ساتھہ تھا اور تم نے مجھہ پر ہاتھہ
نہ ڈالے پر یہہ تمھاری گھڑی اور تاریکی
کا اختیار ہی۔تب وہ اُسے پکڑ لے چلے
اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور
پطرس دور دور اُسکے پیچھے ہو لیا۔اور
جب وہ دالان کے بیچ میں آگ سلگاکے
ملکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا۔
اور ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس
بیٹھا دیکھکر اور اُس پر نظر کرکے کہا یہہ
بھی اُسکے ساتھہ تھا۔پر اُسنے یہہ کہکے
اُسکا اِنکار کیا کہ ای عورت میں اُسے
نہیں جانتا ہوں۔اور تھوڑی دیر بعد
اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا تو بھی اُن
میں سے ہی۔پطرس نے اُس سے کہا

اي آدمي ميں نہيں ہوں—اور گھڑے ايک بعد اور کسي نے تاکيد کرکے کہا بيشک يہہ بھي اسکے ساتھہ تھا کيونکہ گليلي ہي—پر پطرس نے کہا اي آدمي ميں نہيں سمجھتا ہوں کہ تو کيا کہتا ہي—اور يہہ کہتا ہي تھا کہ فوراً مُرغ نے بانگ دي—اور خداوند نے پھرکر پطرس پر نگاہ کي اور پطرس کو خداوند کي بات ياد آئي جو اُس نے کہي تھي کہ مُرغ کے بانگ دينے سے پہلے تو تين بار ميرا اِنکار کريگا—اور پطرس باہر جاکے زار زار رويا—اور وہ مرد جو يسوع کو پکڑے ہوئے تھے اُسے ٹھٹھے ميں اُڑانے اور مارنے لگے—اور اُسکي آنکھيں موندکے اُسکے مُنھہ پر طمانچے مارے اور اُس سے پوچھا اور کہا نبوت کر کہ کون ہي جسنے تجھے مارا—اور اُسکے حق ميں اور بھي بہت کفر بکے—اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگ يعني سردار کاہن اور فقيہ جمع ہوئے اور اُسے اپني عدالت ميں لائے اور بولے اگر تو مسيح ہي تو ہميں کہہ—اور اُسنے اُنہيں کہا اگر ميں تمہيں کہوں تو تم يقين نہ کروگے اور اگر پوچھوں بھي تو مجھے جواب نہيں دوگے اور نہ چھوڑوگے—اب سے اِنسان کا بيٹا خدا کي قدرت کے دہنے ہاتھہ بيٹھا رہيگا—تب سبھوں نے کہا پس کيا تو خدا کا بيٹا ہي—اُسنے اُنکو کہا تم کہتے ہو کيونکہ ميں ہوں—تب اُنہوں نے کہا اب ہميں اور گواہي کي کيا حاجت—کيونکہ ہم نے اُسکے مُنھہ ہي سے سُنا ہي ○

خط ۱ قرنتيوں کا ۱۱–۱۷ سے

پر يہي جتاکے ميں تمہاري تعريف نہيں کرتا کہ تم نہ بہتري بلکہ بُرائي کے واسطے جمع ہوتے ہو—پس پہلے ميں سُنتا ہوں کہ جب کليسيا ميں جمع ہوتے ہو تمہارے بيچ اختلاف ہيں اور اُسکو تھوڑا سا يقين جانتا ہوں—کيونکہ ضرور ہي کہ تمہارے بيچ بدعتيں بھي ہو جائيں تاکہ وہ جو تم ميں مقبول ہيں ظاہر ہوں—پس جو تم باہم جمع ہوتے ہو تو يہہ عشائے رباني کہانا نہيں ہي کيونکہ کھاتے وقت ہر ايک پہلے اپنا ہي کھانا کھا ليتا ہي اور کوئي بھوکھا رہتا اور کوئي مست ہوتا ہي—کيا کھانے پينے کے ليئے تمہارے گھر نہيں ہيں—يا خدا کي کليسيا کو ناچيز جانتے اور محتاجوں کو شرمندہ کرتے ہو—تم سے کيا کہوں—کيا تمہاري تعريف کروں—ميں اِس ميں تمہاري تعريف نہيں کرونگا—کيونکہ ميں نے خداوند سے پايا جو تمہيں بھي سونپا کہ خداوند يسوع نے جس رات کہ حوالہ کيا گيا روٹي لي اور شکر کرکے توڑي اور کہا لو کھاؤ

یہہ میرا بدن هی جو تمهارے واسطے توڑا جاتا هی یہہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو-اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بهي لیا اور کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا نیا عہد هی جب جب تم پیو یہہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو-کیونکہ جب جب یہہ روٹی کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے هو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ نہ آئے جتاتے رهتے هو-اسواسطے جو کوئي نامناسب طور سے یہہ روٹي کھائے یا خداوند کا پیالہ پئے وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار هوگا-پس آدمي اپنکو جانچے اور یونہیں اِس روٹی سے کھائے اور اِس پیالے سے پئے-کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپني سزا کھاتا اور پیتا هی اسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار هیں اور کتنے سو گئے-کہ اگر هم اپنکو جانچتے تو سزا نہ پاتے-پر خداوند سے سزا پاکے درست پاتے هیں نہو کہ هم دنیا کے ساتھہ مجرم ٹھہریں-پس ای میرے بهائیو جب تم کھانے کے لئے جمع هو تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو-اور اگر کوئي بھوکھا هو تو اپنے گھر میں کھائے ایسا نہ هو کہ سزا پانے کو جمع هو-اور جو کچھہ باقي هی سو میں آکے درست کرونگا ●

انجیل-لوقا ۲۳-۱ سے

اور اُنکي ساری جماعت اُٹھکے اُسے پلاطُس کے پاس لے گئي-اور اُس پر یہہ کہکے نالش کرني شروع کي کہ اِسے همنے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے کو مسیح بادشاہ کہتے پایا-اور پلاطُس نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی-اُسنے اُسکو جواب دیکے کہا تو کہتا هی-تب پلاطُس نے سردار کاهنوں اور لوگوں کو کہا میں اِس آدمي کا کچھہ قصور نہیں پاتا هوں-پر اُنہوں نے تقاضا کیا اور کہا کہ یہہ سارے یہودیہ میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے دیکے لوگوں کو اُبھارتا هی-پلاطُس نے گلیل کا نام سُنکر پوچھا کیا یہہ آدمي گلیلي هی-اور یہہ جانکے کہ هیرودیس کے عمل کا هی اُسے هیرودیس کے پاس جو اُن دنوں یروشلم میں تھا بھیجا-اور هیرودیس یسوع کو دیکھکے بہت خوش هوا کیونکہ مدّت سے چاهتا تھا کہ اُسے دیکھے اِسلئے کہ اُسکي بابت بہت کچھہ سُنا تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُسکا کوئي معجزہ دیکھے-اور اُسنے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا-اور سردار کاهن اور فقیہہ کھڑے هوکے اُسپر بهاری نالش کرتے تھے-اور هیرودیس نے اپني

فوج سمیت اُسکي حقارت کي اور
ٹھٹھے کرکے اور اُسے بھرکیلي پوشاک
پہناکے پھر پلاطُس کے پاس بھیجا-اور
اُسي دن پلاطُس اور هیرودیس باهم
دوست هوئے کیونکه اُس سے پہلے اُنمیں
دشمني تھي-اور پلاطُس نے سردار
کاهنوں اور سرداروں اور لوگوں کو باهم
بُلاکے اُنکو کہا تم اِس آدمي کو میرے
پاس یہه کہکے لائے که وه لوگوں کو بہکاتا
هے اور دیکھو میں نے تمهارے سامهنے
اُسکو آزمایا پر اُن تقصیروں میں سے
جو تم اُسپر لگاتے هو اِس آدمي میں
کچهه نه پایا اور نه هیرودیس نے کیونکه
میں نے تمهیں اُس پاس بھیجا اور
دیکھو اُس سے ایسا کچهه نه هوا
جو قتل کے لائق هووے-سو اُسکو تنبیهه
کرکے چھوڑ دونگا-اور اُسے لازم تها که هر
عید میں کسي کو اُنکے واسطے چھوڑ
دے-سو سب ملکے چلّائے اور بولے اُسے
لیجا اور برّاباس کو همارے لئے چھوڑ
دے-وه فساد اور خون کے سبب جو شهر
میں هوا تها قید میں پڑا تها-پس
پلاطُس نے یہه چاهکے که یسوع کو
چھوڑ دے پھر اُنهیں سمجهایا-پر وے یوں
کہکے چلّائے که اُسے صلیب دے صلیب
دے-اُسنے تیسري بار اُنکو کہا اُسنے کیا
بُرائي کي هے-میں نے اُسمیں قتل کا
کوئي قصور نه پایا پس اُسے تنبیهه کرکے
چھوڑ دونگا-پر وه بڑا شور مچاکے چاه
رهے که وه مصلوب هو اور اُنکا اور
سرداروں کاهنوں کا شور غالب هوا-تب
پلاطُس نے حکم دیا که اُنکي خواهش
کے موافق هو-اور اُنکے واسطے اُسکو جو
فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا
تها جسے مانگتے تھے چھوڑ دیا پر
یسوع کو اُنکي مرضي کے سپرد کیا-اور
جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام کسي
قُوریني کو جو دیهات سے آیا تها پکڑکے
صلیب اُسپر رکهه دي که یسوع کے
پیچھے پیچھے لے چلے-اور لوگوں کي
بڑي بهیڑ اور عورتوں کي بهي جو اُس
پر چهاتي پیٹتي اور روتي تهیں اُسکے
پیچھے پیچھے چلیں-اور یسوع نے اُنکي
طرف پھرکے کہا اي یروشلیم کي بیٹیو
مجهه پر مت روؤ بلکه آپ پر روؤ اور
اپنے لڑکوں پر-کیونکه دیکھو دن آتے هیں
جنمیں کہینگے مبارک هیں بانجهیں
اور وے پیٹ جو نه جنے اور وے چھاتیاں
جنهوں نے دوده نه پلایا-تب پهاڑوں
کو کہنا شروع کرینگے که هم پر گر پڑو
اور ٹیلوں سے که همیں چھپاؤ کیونکه جو
هرے درخت سے یہي کرتے هیں تو
سوکھے سے کیا نه هوگا-اور وه دو اَوروں
کو بهي جو بدکار تھے اُسکے ساتهه مارے
جانے کے لیئے لے گئے-اور جب وه اُس
جگهه پر جو کهوپڑي کي کهلاتي هے
پہنچے تو وهاں اُسے تصلیب کیا
اور اُن بدکاروں کو ایک کو دهنے اور
دوسرے کو بائیں-اور یسوع نے کہا اي
باپ اُنکو معاف کر کیونکه نهیں جانتے

که کیا کرتے هیں-اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چٹھی ڈالی-اور لوگ کھڑے دیکھه رهے تھے اور سردار بھی اُنکے ساتھه ٹھٹھا کرتے اور کہتے تھے که اوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ هو تو اپھو بچائے-اور سپاهی بھی آکے اور اُسے سرکه دیکے اُس پر ٹھٹھے مارتے اور کہتے تھے اگر تو یہودیوں کا بادشاہ هو تو اپکو بچا-اور ایک نوشته بھی یونانی رومی اور عبری حروف میں اُسکے اوپر لکھا تھا که

یہه یہودیوں کا بادشاہ هی

-اور لٹکائے هوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر کفر بکا که اگر تو مسیح هو تو اپکو اور هم کو بچا-پر دوسرے نے جواب دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا حالانکه اُسی سزا میں هی-اور هم تو واجباً کیونکه اپنے کاموں کا پھل پاتے هیں پر اُسنے کوئی بیجا کام نه کیا-اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو اپنی سلطنت میں آئے مجھے یاد کر-اور یسوع نے اُس سے کہا میں تجھے سچ کہتا هوں که آج تو میرے ساتھه بہشت میں هوگا-اور چھٹھی گھڑی کے قریب تھا که ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھڑی تک رها-اور سورج اندھیرا هو گیا اور هیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا-اور یسوع نے بڑی آواز سے چلاکے کہا ای باپ تیرے هاتھوں میں اپنی روح سونپتا هوں اور یہه کہکے جان دی-اور صوبہدار نے یہه ماجرا دیکھکے خدا کی ستائش کی اور کہا بیشک یہه آدمی راستکار تھا-اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تھے جب یہه ماجرا دیکھا چھاتی پیٹتے پھرے-اور اُسکے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اُسکے ساتھه چلی آئی تھیں دور کھڑی هوکے یہه باتیں دیکھه رهی تھیں ٭

کالکٹیں

ای خدا هم عرض کرتے هیں اپنے اِس گھرانے پر مہر سے نظر کر جسکی خاطر همارے خداوند یسوع مسیح نے شریروں کے هاتھه میں حواله هونے اور صلیب کا سخت درد اُٹھانے سے دریغ نه کیا-اب وہ تیرے اور روح القدس کے ساتھه خدائے واحد ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا هی-آمین ٭

ای خدائے قادر و قدیم تیری روح سے کلیسیا کا کُل بدن مُقدّس بنتا اور محکوم هوتا هی هماری منتیں قبول کر جو هم تیری مُقدّس کلیسیا کے هر

درجے کے لوگوں کے لیئے تیری درگاہ میں
نذر گذرانتے ہیں تاکہ اُسکا ہر ایک
عضو اپنے اپنے مقام اور خدمت میں
ایمانداری اور خداترسی سے تیری
بندگی کرے ہمارے خداوند اور مُنجی
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ●

اَی رحیم خدا سب آدمیوں
کے خالق تو اپنی کسی مخلوق سے
نفرت نہیں کرتا اور گنہگار کا مرنا
نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ وہ
تیری طرف رجوع لاکر زندہ ہو سب
یہودیوں اور مسلمانوں اور ہندوؤں اور
منکروں اور بدعتیوں پر رحم کر اور اُن
سے ساری نادانی اور سنگدلی اور اپنے کلام
کی تحقیر دور کر۔اور ای مبارک
خداوند اُنکو اپنے گلے میں لا تاکہ وہ
حقیقی اِسرائیل کے بقیہ کے ساتھہ
نجات پائیں اور ایک ہی گلہبان کے
تحت ایک ہی گلہ ہو جائیں
یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
تحت جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ
وحدتِ الٰہی میں ابد تک جیتا اور
سلطنت کرتا ہی۔آمین ●

خط۔عبرانیوں کا ۱۰-۱ سے

شریعت جو آنیوالی نعمتوں
کی پرچھائیں ہی (نہ اُن چیزوں کی
حقیقی صورت) اُن چیزوں سے جو وہ
ہمیشہ گذرانتے ہیں ہر سال اُنکو جو
پاس آتے ہیں کبھی کامل نہیں کر سکتی
نہیں تو اُنکا گذرانا جانا موقوف
نہ ہوتا۔اِسلیئے کہ عبادت کرنیوالے ایک
بار پاک ہوکے پھر اُنکو گنہگار نہ جانتے۔
بلکہ وہ قربانیاں برس برس گناہوں
کو یاد دلاتی ہیں۔کیونکہ غیر ممکن
ہی کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں
کو مٹائے۔اِسلیئے وہ دنیا میں آتے ہوئے
کہتا ہی کہ قربانی اور نذر تو نے نہیں
چاہی پر میرے لیئے بدن تیار کیا۔
سوختنی اور اُن قربانیوں سے جو گناہ
کے لیئے ہیں تو راضی نہ ہوا۔تب میں
نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں (کتاب کے
دفتر میں میری بابت لکھا ہی) تاکہ
ای خدا تیری مرضی بجا لاؤں۔پہلے
وہ کہتا ہی کہ قربانی اور نذر اور
سوختنی قربانیاں اور گناہ کی قربانیاں
تو نے نہیں چاہیں اور نہ اُن سے خوش
ہوا ہرچند وہ شریعت کے موافق
گذرانی جاتی ہیں۔تب پھر فرماتا ہی
کہ دیکھہ میں آتا ہوں تاکہ ای خدا
تیری مرضی بجا لاؤں۔پس وہ پہلے کو
مٹاتا ہی تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔
اور اُسی مرضی سے ہم یسوع مسیح کے
بدن کے ایک بار قربان ہونے کے سبب
پاک ہوئے ہیں۔اور ہر کاہن تو روز روز
خدمت کرتے اور وہی قربانیاں جو
ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ہیں بار
بار گذرانتے ہوئے کھڑا رہتا ہی۔پر وہ

جب گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لئے گذران چکا خدا کے دهنے جا بیٹھا-اور اُسوقت سے اِنتظار کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکھي جانيں-کیونکه اُسنے ایک هي قرباني گذراننے سے مُقدّسوں کو همیشه کے لیئے کامل کیا-اور یهي گواهي روح القدس بهي همیں دیتا هی کیونکه بعد اُسکے که اُسنے کہا تھا که یهه وہ عهد هی جو میں ان دنوں کے بعد اُن سے باندهونگا خداوند کہتا هی که میں اپني شریعتوں کو اُنکے دلوں میں ڈالونگا اور اُنکي عقلوں پر اُنهیں لکهونگا اور اُنکے گناهوں اور اُنکي بدکاریوں کو پهر یاد نه کرونگا-اب جہاں اُنکي معافي هی وهاں گناہ کے لئے پهر قرباني گذراننا نهیں-پس اي بهائیو جب که همیں قدس الاقداس میں یسوع کے لهو سے دخل پانیکا بهروسه هی اُس نئی اور جیتي راہ سے جو اُسنے پردے یعنے اپنے جسم کو پهاڑکے همارے لئے تیار کي هی اور جب که همارا سردار کاهن هی جو خدا کے گهر کا مختار هی تو آؤ هم سچے دل اور کامل اِیمان کے ساتهه بُري نیت سے پاک هونکو دلوں پر چهڑکاؤ کرکے نزدیک جائیں اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے اپني اُمید کے اِقرار کو مضبوطي سے پکڑے رهیں (کیونکه جسنے وعدہ کیا وفادار هی)-اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکه هم ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کي طرف اُسکائیں اور آپس میں اِکٹهے هونے سے باز نه آئیں جیسے بعضوں کا دستور هی بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یهه اِتنا هي زیادہ جتنا اُس دن کو نزدیک هوتے دیکهتے هو •

اِنجیل-یوحنّا ۱-۱۹ سے

تب پلاطُس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے-اور سپاهیوں نے کانٹوں سے تاج گوندهکے اُسکے سر پر رکها اور اُسے ارغواني پوشاک پهنائي اور کہا اي یهودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنهوں نے اُسکے طمانچے مارے-تب پلاطُس پهر باهر گیا اور اُنهیں کہا دیکهو میں اُسے تمهارے پاس باهر لے آیا هوں تاکه تم جانو که میں اُسکا کچهه قصور نهیں پاتا-سو یسوع کانٹوں کا تاج رکهے اور ارغواني پوشاک پهنے باهر آیا اور پلاطُس نے اُنهیں کہا دیکهو اِس آدمي کو-پس جب سردار کاهنوں اور پیادوں نے اُسے دیکها تو یوں کہکے چلّائے که اُسے صلیب دے صلیب دے-پیلاطُس نے اُنهیں کہا تم هي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکه میں اُسکا کچهه قصور نهیں پاتا-یهودیوں نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هیں اور هماري شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی کیونکه

اُسنے اُسکو خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔جب
پلاطس نے یہہ بات سُنی تو زیادہ ڈرا۔
پھر مارگاہ میں داخل ہوا اور یسوع
سے کہا تو کہاں کا ہے۔پر یسوع نے اُسے
جواب نہ دیا۔سو پلاطس نے اُسے کہا تو
مجھہ سے نہیں بولتا۔کیا نہیں جانتا
کہ مجھے اختیار ہے چاہوں تو تجھے
صلیب دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ
دوں۔یسوع نے جواب دیا کہ اگر تجھے
تجھے اُوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھہ پر تیرا
کچھہ بھی اختیار نہ ہوتا اس سبب سے
جسنے مجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گناہ
زیادہ ہے۔اُسوقت سے پلاطس نے قصد
کیا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودی چلائے
اور بولے اگر تو اُسکو چھوڑ دیتا ہے تو
تو قیصر کا دوست نہیں ہے جو کوئی
اپنے تئیں بادشاہ بناتا ہے قیصر کا مخالف
ہے۔پلاطس یہہ بات سُنکر یسوع کو
باہر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ
اور عبرانی میں گبتا کہلاتا ہے عدالت
کی مسند پر بیٹھا۔اور فسح کی تیاری کا
دن اور چھٹی گھڑی کے قریب تھا اور
اُسنے یہودیوں کو کہا دیکھو اپنا بادشاہ۔پر
وہ چلائے کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے۔
پلاطس نے اُنہیں کہا کیا تمہارے بادشاہ
کو صلیب دوں۔سردار کاہنوں نے جواب
دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ
نہیں ہے۔تب اُسنے اُسے اُنکے حوالہ کیا
کہ مصلوب ہو اور وہ یسوع کو پکڑکے لے
گئے۔اور وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس
جگہہ کو جو کھوپڑی کہلاتی ہے جسکا
ترجمہ عبرانی میں گلگتھا ہے باہر گیا۔
وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُسکے ساتھہ اور
دو کو تصلیب کیا ہر طرف ایک اور
یسوع کو بیچ میں۔اور پلاطس نے ایک
کتابہ بھی لکھا اور صلیب پر لگا دیا
وہ لکھا یہہ تھا **یسوع ناصری**
یہودیوں کا بادشاہ۔

سو اُس کتابہ کو بہت یہودیوں نے پڑھا
کیونکہ وہ مقام جہاں یسوع مصلوب ہوا
شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور
یونانی اور لاطینی میں لکھا تھا۔تب
یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطس
کو کہا یہودیوں کا بادشاہ مت لکھہ
بلکہ یہہ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں
کا بادشاہ ہوں۔پلاطس نے جواب دیا
کہ میں نے جو لکھا سو لکھا اور سپاہیوں
نے جب یسوع کو صلیب دے چکے
اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار حصے کیئے
ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُسکے
کرتے کو بھی لیا اور کرتا بن سیا سراسر
بنا ہوا تھا۔سو اُنہوں نے ایک دوسرے
سے کہا ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُس پر
چٹھی ڈالیں کہ کسکا ہوگا یہہ ہوا
تاکہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے
میرے کپڑے بانٹے اور میرے کرتے
پر چٹھی ڈالی پورا ہو پس سپاہیوں
نے ایسا ہی کیا۔اور یسوع کی صلیب
پاس اُسکی ما اور اُسکی ما کی بہن

مريم کلوپاس کي جورو اور مريم مگدليا کهڑي تهيں—سو يسوع نے اپني ما اور اُس شاگرد کو جسے پيار کرتا تها پاس کهڑے هوئے ديکهکر اپني ما کو کہا اي عورت ديکهه تيرا بيٹا—پهر شاگرد کو کہا ديکهه تيري ما—اور اُسي گهڑي سے وه شاگرد اُسے اپنے گهر لے گيا—بعد اُسکے يسوع نے جانکے که اب سب کچهه تمام هو چکا تاکه نوشته پورا هو کہا پياسا هوں—پس وهاں ايک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا تها سو اُنهوں نے اِسفنج کو سرکے سے بهرکے اور زوفا پر رکهکے اُسکے مُنهه ميں ديا—جب يسوع نے وه سرکه پايا تها تو کہا پورا هوا اور سر جهکاکے جان دي—پس اِسلئيے که تياري کا دن تها يهوديوں نے پيلاطس سے عرض کي که اُنکي ٹانگيں توڑيں اور لاشيں اُتاري جائيں تاکه سبت کو صليب پر نه رہ جائيں کيونکه اُس سبت کا دن بڑا تها—تب سپاهي آئے اور پہلے کي ٹانگيں توڑيں اور دوسرے کي جو اُسکے ساتهه مصلوب هوا تها—ليکن جب اُنهوں نے يسوع کے پاس آکے ديکها که مر چکا هے تو اُسکي ٹانگيں نه توڑيں—بلکه سپاهيوں ميں سے ايک نے بهالے سے اُسکي پسلي چهيدي اور في الفور لهو اور پاني نکلا—اور جسنے يهه ديکها هے گواهي دي هے اور اُسکي گواهي سچي هے وه جانتا هے که سچ کہتا هے تاکه تم بهي ايمان لاؤ—کيونکه يهه هوا تاکه وه نوشته پورا هو که اُسکي کوئي هڈي توڑي نه جائيگي—اور پهر دوسرا نوشته کہتا هے وه اُسپر جسے اُنهوں نے چهيدا هے نظر کرينگے ٭

کالکت

اي خداوند يهه بخشش کر که جيسے هم بپتسما کے وسيلے سے تيرے اِبنِ مبارک اپنے مُنجي يسوع مسيح کي موت ميں شريک هوئے هيں اُسي طرح اپني خبيث خواهشيں هر دم دبانے اور مُرده رکهنے سے اُسکے ساتهه مدفون هوں اور قبر سے اور موت کے دروازے سے گذرکر قيامت پُر سعادت کو پهنچيں اُسي کے وسيلے سے جو مرا اور دفن هوا اور جي بهي اُٹها يعنے تيرے اِبنِ وحيد همارے خداوند يسوع مسيح کے ثواب کي بدولت—آمين ٭

خط–۱ پطرس کا ۳–۱۷ سے

اگر خدا کي مرضي يوں هے که تم بهلا کرکے دکهه اُٹهاؤ تو يهه اُس سے بهتر هے که بُرا کرکے دکهه پاؤ—کيونکه مسيح نے بهي ايک بار گناهوں کے واسطے دکهه اُٹهايا يعنے راستباز نے ناراستوں کے لئيے تاکه همکو خدا کے پاس پهنچائے که وه جسم کي

نسبت تو مارا گیا لیکن روح کي
نسبت زندہ کیا گیا۔جسمیں بهي جاکے
اُن روحوں کو جو قید تهیں منادي
کي جو اگے نافرمان تهیں جسوقت کہ
خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتي
تیار هوتي تهي انتظار کرتا رها جسمیں
تهوڑے شخص یعنے آتهہ جانیں پاني
سے بچ گئیں۔جسکي مثل یعنے بپتسما
(جو بدن کا میل چهڑاتا نهیں بلکه
نیک نیتي سے خدا کو کهوجنا هی)
اب همکو بهي بچاتا هی یسوع مسیح
کي قیامت کے وسیلے جو آسمان پر
جاکے خدا کے دهنے هي اور فرشتے اور
حکومتیں اور قدرتیں اُسکے تابع هیں •

انجیل-متي ۲۷-۵۷ سے

جب شام هوئي یوسف نام
ارمتیه کا ایک دولتمند آدمي جو
یسوع کا شاگرد بهي تها آیا۔اُسنے پیلاطس
کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي-
تب پیلاطس نے لاش دینے کا حکم دیا-
اور یوسف نے لاش لیکر سوتي صاف
کپڑے میں لپیٹي اور اپني نئي قبر میں
جو چٹان میں کهودي تهي رکهي اور
ایک بڑا پتهر قبر کے دروازے پر ڈهلکاکے
چلا گیا۔پهر مریم مگدلینی اور دوسري
مریم وهاں قبر کے سامهنے بیٹهي تهیں-
دوسرے روز جو تیاري کے دن کے بعد
هي سردار کاهنوں اور فریسیوں نے
پیلاطس کے پاس جمع هوکے کہا اي
خداوند همیں یاد هی کہ وہ دغاباز
اپنے جیتے جي کہتا تها کہ میں تین
دن کے بعد جي اُٹهونگا۔پس حکم کر
کہ تیسرے دن تک قبر کي نگهباني
کي جائے مبادا اُسکے شاگرد رات کو
آکے اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے
کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹها
هی تو پچهلا فریب پہلے سے بُرا هوگا-
پیلاطس نے اُنہیں کہا تمهارے پاس
پہرا هی جاؤ اور جیسے جانو نگهباني
کرو۔سو وہ گئے اور پتهر پر مُهر کرکے اور
پہرا بٹهاکر قبر کي نگهباني کي •

همارا بهي مسیح یعنے
مسیح همارے لئیے قربان هوا:
اِسلئیے آؤ هم عید کریں •
پُرانے خمیر سے نهیں اور نه بدي
اور شرارت کے خمیر سے: بلکه صفائي اور
سچّائي کي فطیري روٹي سے-(۱ قرنتي
۵-۷ و ۸) •

مسیح مُردوں میں سے
اُٹهکے پهر نه مریگا: اور موت پهر اُسپر
تسلط نهیں رکهتي •

کیونکہ جو موا سو گناہ کی نسبت
ایک بار موا: پر جو جیتا ہی سو خدا
کی نسبت جیتا ہی ٭

اِسیطرح تم بہی اپنکو گناہ کی نسبت
مُردہ : پر خدا کی نسبت ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ
سمجہو-(رومی ۶-۹ سے ۱۱ تک) ٭

مسیح تو مُردوں میں سے
جی اُٹہا ہی : اور اُنمیں جو سو گئے ہیں
پہلا پہل ہوا ٭

کہ جب آدمی کے سبب سے موت
ہی: تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں
کی قیامت بہی ہی ٭

کہ جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے
ہیں : ویسا ہی مسیح کے سبب سے سب
جلائے جائینگے-(۱ قرنتی ۱۵-۲۰ سے
۲۲ تک) ٭

حمد اب اور اِبن : اور روح القدس
کی ہو
جیسی اِبتدا میں تہی اِسوقت ہی :
اور ابدالآباد رہیگی-آمین ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے
اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے موت
کو مغلوب کرکے حیاتِ ابدی کا دروازہ
ہمارے لیئے کہول دیا ہی ہم عرض
کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے
خاص فضل سے پہلے ہی پہل ہمارے
دلوں میں نشو و نما کرتا ہی اُنہیں اپنی
دائمی مدد سے نیک انجام کو پہنچا دے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتہہ
اللہ کی وحدانیت میں ابد تک جیتا
اور سلطنت کرتا ہی-آمین ٭

خط-کلسیوں کا ۳-۱ سے

پس اگر تم مسیح کے ساتہہ
جی اُٹہے ہو تو آسمانی چیزوں کی تلاش
کرو جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹہا
ہی-آسمانی چیزوں پر دل لگاؤ نہ اُن پر
جو زمین پر ہیں کیونکہ تم مر گئے ہو
اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتہہ
خدا میں پوشیدہ ہی-پر جب مسیح
ہماری زندگی ظاہر ہوگا تب اُسکے ساتہہ
تم بہی جلال سے ظاہر ہو جاؤگے-اِسواسطے
اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے
حرامکاری ناپاکی شہوت بُری خواہش
اور لالچ کو جو بُت پرستی ہی مار ڈالو
کہ اُنکے سبب خدا کا غضب نافرمانی
کے فرزندوں پر پڑتا ہی جن میں تم بہی
آگے چلتے تہے جبکہ اُنمیں جیتے تہے ٭

اِنجیل-یوحنّا-۲۰-۱ سے

ہفتہ کے پہلے دن مریم
مگدلینی ترکے کہ ہنوز اندہیرا تہا قبر

پر آئي اور پتھر کو قبر سے ڈھلکا دیکھا۔
تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد
کے پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا
دوڑي آئي اور اُنہیں کہا کہ خداوند کو
قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے
کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا۔تب پطرس
اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے۔اور
وہ دونوں ساتھہ دوڑے پر دوسرا
شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور پہلے قبر پر
پہنچا۔اور اُسنے جھککے سوتي کپڑے پڑے
دیکھے پر اندر نہ گیا۔تب شمعون پطرس
اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا
اور سوتي کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔اور
رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا
سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں پر جدا لپیٹا
ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا۔تب دوسرا
شاگرد بھي جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر
گیا اور دیکھا اور یقین کیا۔کیونکہ وہ
ہنوز نوشتوں کو نہ جانتے تھے کہ اُسکا
مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور ہی۔
تب شاگرد پھر اپنے لوگوں کے پاس گئے۔

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے
اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے
موت کو مغلوب کرکے حیاتِ ابدي کا
دروازہ ہمارے لئے کھول دیا ہی ہم عرض
کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے
خاص فضل سے پہلے هي ہمارے
دلوں میں نشو و نما کرتا ہی اُنہیں اپني
دائمي مدد سے نیک انجام کو پہنچا
دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے
ساتھہ اللہ کي وحدانیت میں ابد تک
جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین *

خط کے عوض۔اعمال کا
۱۰-۳۴ سے

تب پطرس نے مُنہہ کھولکے
کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا صورت
پر نظر کرنیوالا نہیں بلکہ ہر قوم میں
جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا
ہی اُسکو پسند آتا ہی۔اُس کلام کو
جو اُسنے بني اِسرائیل کے پاس بھیجا
جب یسوع مسیح کي معرفت (جو
سبھوں کا خداوند ہی) صلح کي
خوشخبري دیتا تھا ہاں اُس بات
کو تم جانتے ہو جو اُس بپتسما کے بعد
جسکي منادي یوحنا نے کي گلیل سے
شروع ہوکے تمام یہودیہ میں مشہور
ہوئي یعنے یسوع ناصري کو کہ کس
طرح خدا نے اُسے روح القدس اور قدرت
سے ممسوح کیا۔وہ نیکي کرتا اور سب
کو جو ابلیس کے مظلوم تھے چنگا
کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا۔
اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے
یہودیہ کے ملک اور یروشلیم میں کیئے

گواہ هیں اور اُنہوں نے اُسے لکڑي پر لٹکاکے
قتل کیا۔اُسي خدا نے تیسرے دن
جِلاکے اُٹھایا اور ظاهر کر دکھایا ساري
قوم پر نہیں بلکہ اُن گواهوں پر جو آگے
سے خدا کے چُنے هوئے تھے یعنے همر
جو اُسکے مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے
بعد اُسکے ساتھہ کھاتے اور پیتے تھے۔اور
اُسنے همیں حکم دیا کہ لوگوں میں
منادي کرو اور گواهي دو کہ یہہ خدا
کي طرف سے زندوں اور مُردوں کا
اِنصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا۔اِس پر
سب نبي گواهي دیتے هیں کہ جو
کوئي اُس پر اِیمان لائے اُسکے نام سے
اپنے گناهوں کي معافي پائیگا ٭

اِنجیل۔لوقا ۲۴-۱۳ سے

اور دیکھو اُسي دن شاگردوں میں
سے دو شخص عمّاؤس نام ایک بستي
کو جو یروشلیم سے ساتھہ تیر پرتاب کے
فاصلے پر تھي جاتے تھے۔اور وہ اُن سب
سرگذشتوں کي بابت ایک دوسرے سے
بات چیت کرتے تھے۔اور ایسا هوا کہ
جب وہ سب بات چیت اور پوچھہ پاچھہ
کر رهے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے
ساتھہ چلا۔پر اُنکي آنکھیں بند هو گئي
تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا۔اور اُس نے اُنکو
کہا یہہ کیا باتیں هیں جو تم راہ میں
ایک دوسرے سے کرتے جاتے اور اُداس
نظر آتے هو۔تب ایک نے جسکا نام
کلیوپاس تھا جواب دیکے اُسکو کہا
کیا اکیلا تو هي یروشلیم میں پردیسي
هی کہ جو کچھہ اِن دنوں اُسمیں هوا
هی نہیں جانتا۔اُسنے اُنہیں کہا کیا۔
اُنہوں نے اُس سے کہا یسوع ناصري کا
ماجرا جو مرد نبي اور خدا اور ساري
قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قادِر تھا
کیونکر همارے سردار کاهنوں اور سرداروں
نے اُسکو قتل کے لیئے حوالہ کیا اور
صلیب دي۔پر هم اُمیدوار تھے کہ وهي
اِسرائیل کو مخلصي دیگا۔اور علاوہ
اِن سب کے آج تیسرا دن هی کہ یہہ
هوا۔لیکن هم میں سے کئي عورتوں نے
بھي همکو حیران کیا جو تڑکے اُسکي
قبر پر گئیں اور اُسکي لاش نہ پاکے
آئیں اور بولیں کہ همنے فرشتوں کي
رویت بھي دیکھي جنہوں نے کہا کہ
زندہ هی۔اور بعضے همارے ساتھیوں میں
سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا
عورتوں نے کہا تھا پر اُسکو نہ دیکھا۔
اور اُسنے اُنکو کہا اَی نادانو اور ساري
باتوں پر جو نبیوں نے کہیں اِیمان لانے
میں سُست مزاجو۔کیا ضرور نہ تھا کہ
مسیح یہہ دُکھہ اُٹھائے اور اپنے جلال
میں داخل هو۔اور موسی اور سب
نبیوں سے شروع کرکے سب نوشتوں میں
جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھي
هیں اُنکے لیئے بیان کیں۔اور وہ اُس
بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک
پہنچے اور وہ ایسا معلوم هوا کہ آگے

ہوا چاہتا ہی-تب اُنہوں نے یہہ کہکے اُسکو روکا کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام نزدیک ہی اور دن ڈھلا-اور وہ اندر گیا کہ اُنکے ساتھہ رہے-اور ایسا ہوا کہ جب اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر برکت چاہی اور توڑکے اُنکو دی-تب اُنکی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُن سے غائب ہو گیا-اور اُنہوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لیئے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا ہمارا دل ہم میں نہ جلتا تھا-اور وہ اُسی گھڑی اُٹھکے یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں کو اکٹھا پایا جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مُچ جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہی-اور اُنہوں نے بھی بیان کیا جو راہ میں ہوا اور کیونکر وہ اُن سے روٹی توڑنے میں پہچانا گیا •

کالکت

ای قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے موت کو مغلوب کرکے حیاتِ ابدی کا دروازہ ہمارے لیئے کھول دیا ہی ہم عرض کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے خاص فضل سے پہلے ہی پہل ہمارے دلوں میں نشو و نما کرتا ہی اُنہیں اپنی دائمی مدد سے نیک انجام کو پہنچا دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اللّٰہ کی وحدانیت میں ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی-آمین •

خط کے عوض-اعمال ۱۳-۲۶ سے

ای بھائیو اِبراہیم کی نسل کے فرزندو اور جو جو تم میں خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ہی-کیونکہ یروشلیم کے رہنیوالوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے نجانکے نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں اُس پر فتوی دینے سے پوری کیں-اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئی سبب نہ پایا تو بھی پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے-اور جب سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے لکڑی پر سے اُتارکے قبر میں رکھا-لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا-اور وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دیکھائی دیا وہ لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں-اور ہم تمکو خوشخبری دیتے ہیں اُس وعدے کی جو ہمارے باپ‌دادوں سے کیا گیا کہ خدا نے اُسے ہمارے لیئے جو اُنکی اولاد ہیں پورا کیا جبکہ اُسنے یسوع کو پھر جلایا-چنانچہ دوسرے مزمور میں بھی لکھا ہی کہ تو میرا بیٹا ہی آج تو مجھہ سے

پیدا ہوا۔اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں
میں سے جِلایا تاکہ کبھی سڑنے نہ پائے
یوں کہا کہ میں داؤد کی یقینی نعمتیں
تمھیں دونگا۔اِسلیئے وہ دوسرے مقام
میں بھی کہتا ہی کہ تو اپنے قدوس
کو سڑاہٹ دیکھنے نہ دیگا۔کیونکہ داؤد
تو اپنے وقت میں خدا کا اِرادہ بجا
لاکے سو گیا اور اپنے باپدادوں سے جا
ملا اور سڑن دیکھی۔پر جسے خدا نے
اُٹھایا اُسنے سڑاہٹ نہیں دیکھی۔پس
ای بھائیو تمھیں واضح ہو کہ اُسی کے
وسیلے تمکو گناہوں کی معافی کی خبر
دی جاتی ہی۔ہاں اُسی کے وسیلے ہر
ایک کو جو اِیمان لاتا ہی اُن سب باتوں
سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت میں
راستباز نہیں ہو سکتے تھے راستباز ٹھہرکے
خلاص ہونا ہی۔پس خبردار ایسا
نہ ہو کہ جو نبیوں میں لکھا ہی تم پر
آئے کہ ای تحقیر کرنیوالو دیکھو اور
تعجب کرو اور ناچیز ہو جاؤ کیونکہ
میں تمھارے دنوں میں ایک کام کرتا
ہوں ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان
کرے تم کبھی اُسکا یقین نہ کروگے ٭

اِنجیل۔لوقا ۲۴–۳۶ سے

یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا
ہوا اور اُنھیں بولا تمھیں سلام۔پر اُنھوں
نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ ہم
روح کو دیکھتے ہیں۔اور اُسنے اُنھیں کہا
تم کیوں گھبراتے ہو اور کسواسطے ایسے
خیال تمھارے دلوں میں اُٹھتے ہیں۔
میرے ہاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ
میں ہی ہوں اور مجھے ٹٹولو اور دیکھو
کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں
جیسا دیکھتے ہو کہ مجھکو ہی۔اور یہہ
کہکے اُنھیں ہاتھہ اور پانوں دکھائے۔اور
جب وہ اب تک خوشی کے مارے
بے اعتقاد رہتے اور تعجب کرتے تھے اُسنے
اُنھیں کہا کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ
کھانے کو ہی۔اور اُنھوں نے بھونی
مچھلی کا ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُسکو
دیا۔اور اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا۔اور
اُسنے اُنکو کہا یہہ وہی باتیں ہیں جو
میں نے تمکو کہیں جبکہ تمھارے ساتھہ
تھا کہ ضرور ہی کہ سب کچھہ جو
موسیٰ کی توریت اور نبیوں اور زبور
میں میری بابت لکھا ہی پورا ہو
جائے۔تب اُنکا ذہن کھولا کہ نوشتوں کو
سمجھیں اور اُنھیں کہا کہ یوں لکھا ہی
اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دُکھہ
اُٹھائے اور تیسرے دن مُردوں میں سے
جی اُٹھے اور یروشلم سے شروع کرکے
ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں
کی معافی کی منادی اُسکے نام پر
کی جائے۔اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو ٭

کالکٹ

ای قادرِ مطلق باپ تو نے اپنا اِبنِ وحید بخشا کہ وہ ہمارے گناہوں کے لیئے مرے اور ہمارے راستباز ٹھہرنے کے لیئے پھر جی اُٹھے ہمیں یہہ توفیق دے کہ ہم بغض اور شرارت کا خمیر ایسا دور کریں کہ پاک روش اور سچّائی کے ساتھہ ہمیشہ تیری بندگی کرتے رہیں اُسی تیرے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت۔ آمین •

خط۔ ۱ یوحنّا ۵-۴ سے

جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہی ہمارا ایمان ہی۔کون ہی جو دنیا پر غالب ہی مگر وہ جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی۔یہہ وہی ہی جو پانی اور لہو سے آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اور لہو سے آیا ہی اور روح وہ ہی جو گواہی دیتی ہی کیونکہ روح برحق ہی۔کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ اور کلام اور روح‌القدس اور یہہ تینوں ایک ہیں۔اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں روح اور پانی اور لہو اور یہہ تینوں ایک پر متفق ہیں۔اگر ہم آدمیوں کی گواہی قبول کرتے ہیں تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہی کیونکہ خدا کی گواہی یہی ہی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی۔ جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی آپ میں رکھتا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُسنے اُسکو جھوٹا کیا کیونکہ اُسنے اُس گواہی کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی یقین نہیں کیا۔اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی بخشی اور یہہ کہ یہہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہی۔جسکے ساتھہ بیٹا ہی اُسکے ساتھہ زندگی ہی جسکے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگی نہیں •

اِنجیل۔یوحنّا ۲۰-۱۹ سے

پھر ہفتے کے اُسی پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام۔ اور یوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا سو شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے۔تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام جسطرح باپ نے مجھے بھیجا ہی میں بھی تمہیں بھیجتا •

ہوں—اور یہہ کہکے اُن پر پھونکا اور اُنھیں
کہا روح‌القدس لو—جنکے گناہ تم معاف
کرو اُنکو وہ معاف کیئے جاتے ہیں
جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رہے ہیں ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنا
اِبنِ وحید عنایت کیا کہ وہ ہمارے
گناہ کا ایک کفّارہ اور دینداری کی
روش کا ایک نمونہ بھی ہو ہم پر فضل
کر کہ ہم کمال شکرگذاری سے اُسکی وہ
بےبہا نعمت ہمیشہ قبول کریں اور ہر
روز کوشش بھی کریں کہ اُسکے مبارک
نقشِ قدم پر چلیں اُسی ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—
آمین ٭

خط-۱ پطرس کا ۲-۱۹ سے

اگر کوئی خدا کے لحاظ کے
سبب بےانصافی کی برداشت کرکے
دُکھہ اُٹھائے تو یہہ فضیلت ہی—کیونکہ
جو تم گناہ کرکے اور اِسلیئے طمانچے
کھاکے صبر کرو تو کونسا فخر ہی—پر اگر
نیکی کرکے اور اِسلیئے دُکھہ اُٹھاکے صبر
کرتے ہو تو یہہ خدا کے نزدیک فضیلت
ہی—کہ تم اِسی کے لیئے بُلائے گئے ہو
کیونکہ مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھہ
پاکے ہمیں نمونہ چھوڑ گیا ہی تاکہ تم
اُسکے نقشِ قدم پر چلے جاؤ—کہ اُسنے
گناہ نہیں کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں
چھل بل پایا گیا—گالیاں کھاکے گالی نہ
دیتا تہا اور دُکھہ پاکے دھمکاتا نہ تہا
بلکہ اپنکو اُسکے جو راستی سے اِنصاف
کرتا ہی سپرد کرتا تہا—اور اُسنے آپ
ہمارے گناہوں کو اپنے بدن میں لکڑی
پر اُٹھا لیا تاکہ ہم گناہوں کی نسبت
مرکے راستبازی میں جئیں اور اُسکے
مار کھانے سے تم چنگے ہوئے—کیونکہ تم
بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر
اب اپنی جانوں کے گڈریئے اور نگہبان
پاس پھر آئے ہو ٭

انجیل—یوحنا ۱۰-۱۱ سے

اچھا گڈریا میں ہوں اچھا
گڈریا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا
ہی—پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا
مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں
کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ہی اور
بھیڑیا اُنہیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ
کرتا ہی—مزدور بھاگتا ہی کیونکہ وہ
مزدور ہی اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں
کرتا—اچھا گڈریا میں ہوں اور اپنیوں
کو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی
ہیں جسطرح کہ باپ مجھے جانتا ہی
اور میں باپ کو جانتا ہوں اور میں
بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں—

اور مىري أؤر بهي بهىڑيں هيں جو اِس بهىڑخانے كي نهيں ضرور هى كه أنهيں بهي لاؤں اور وے مىري آواز سُنيںگي اور ايک هي گله اور ايک هي گڈريا هوگا •

كالكت

اى قادرِ مطلق خدا تو گمراهوں كو اپنے كلام حق كا نور اسليئے دكهاتا هى كه وے راه راست پر واپس آئيں أن سب كو جو مسيحي دين كي رفاقت ميں شريک هوے هيں يهه بخش كه وے أن باتوں سے جو أنكے اِقرار كے خلاف هيں مُنكر هوں اور جو كچهه أسكے موافق هى أسكي پيروي كريں همارے خداوند يسوع مسيح كے وسيلے سے امين •

خط-۱ پطرس كا ۲-۱۱ سے

اى پيارو ميں تم سے يوں جيسے پرديسيوں اور مسافروں سے منت كرتا هوں كه جسماني خواهشوں سے جو جان كا مقابله كرتي هيں پرهيز كرو-اور اپنا چلن غير قوموں كے درميان نيكي كے ساتهه ركهو تاكه وے جو تمهيں بدكار جانكے تمهاري بدگوئي كرتے هيں تمهارے نيک كاموں پر نظر كركے نگاه كے دن ميں خدا كا جلال ظاهر كريں-پس خداوند كے سبب انسان كے هر اِنتظام كے تابع رهو خواه بادشاه كے جو سب سے بزرگ هى خواه حاكموں كے جو أسكے بهيجے هوئے هيں تاكه بدكاروں كو سزا ديں اور نيكوكاروں كي تعريف كريں-كيونكه خدا كي مرضي يوں هى كه تم نيک كام كرنے سے بيوقوف آدميوں كي ناداني كا مُنهه بند كر ركهو-اور آپ كو آزاد جانو پر اپني آزادي كو بدي كا پرده نه كرو بلكه آپ كو خدا كے بندے جانو-سب كي حرمت كرو بهائيوں سے اُلفت ركهو خدا سے ڈرو بادشاه كي عزت كرو •

اِنجيل-يوحنّا ۱۶-۱۶ سے

يسوع نے اپنے شاگردوں كو كہا تهوڑي دير أؤر مجهے نه ديكهوگے اور پهر تهوڑي دير أؤر مجهے ديكهوگے كيونكه باپ كے پاس جاتا هوں-پس أسكے بعضے شاگردوں نے ايک دوسرے كو كہا يهه كيا هى جو وه هميں كهتا هى كه تهوڑي دير أؤر مجهے نه ديكهوگے اور پهر تهوڑي دير أؤر مجهے ديكهوگے اور يهه كه ميں باپ كے پاس جاتا هوں-سو اُنهوں نے كہا كه يهه تهوڑي دير جو وه كهتا هى كيا هى-هم نهيں جانتے كه كيا كهتا هى-تب يسوع نے جانا كه مجهه سے سوال كيا چاهتے هيں اور اُنهيں كہا تم اِسكي بابت پوچهه پاچهه كرتے هو جو ميں نے كہا كه تهوڑي دير أؤر مجهے

[illegible]

ای [illegible]

[illegible]

ہمارے دل [illegible]

[illegible] موجود ہے ہمارے

خداوند [illegible] کے وسیلے سے۔

آمین •

خط-یعقوب کا ۱-۱/۱ سے

[illegible]

انجیل-یوحنا ۱۶ ۵ سے

یسوع نے اپنے [illegible] کو

[illegible]

[illegible] جاؤں تو

تسلی دینے والا تمہارے پاس نہ آئیگا

پر اگر جاؤں تو اُسے تمہارے پاس

[illegible] اور وہ ... دنیا کو ... اور راستی سے اور عدالت سے ... [illegible] ... کہ وہ ... ایمان نہ لائے راستی سے ... اپنے باپ کے پاس ... اور ... عدالت سے ... دنیا کے سردار پر حکم ... [illegible]

[illegible]

... اُن ... [illegible]

خط یعقوب کا ۱-۲۲ سے

کلام پر عمل کرنیوالے ہو نہ آپ ... [illegible] ... کہ جو کوئی ... کلام کا سُننیوالا ہو اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس مرد کی مانند ہی جو ... آئینہ میں دیکھتا ہی ... اور چلا گیا ... [illegible] ... پر جو ... کامل ... پر نگاہ کرتا ... اور اُسمیں قائم رہتا ہی اور ... بلکہ عمل کرنیوالا ... اپنے عمل میں مبارک ہوگا۔ ... دیندار سمجھتا ہی اور ... اپنے دل کو ... دینداری باطل ہی ... دینداری خدا ... اور بیواؤں کی ... خبرگیری کرنا اور اپنے تئیں دنیا سے بیداغ بچا رکھنا ٭

انجیل یوحنا ۱۶-۲۳ سے

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا۔ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤ تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو۔ میں نے یہہ باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں پر وہ گھڑی آتی ہی

کلکٹ

اَی خدا تیری ہی طرف سے سب خوبیاں ... [illegible] ... ہر فضل ... ہماری ... اور درست ہوں اور تیری رحمت ... سر انجام دہی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

که تمہیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کی خبر تمہیں دونگا۔ اُس دن میرے نام سے مانگوگے اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئیے درخواست کرونگا کیونکہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار کرتا ہی اسلئیے کہ تم نے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا ہوں۔میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں۔اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا اور تمثیل میں نہیں بولتا ہی۔اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھہ جانتا ہی اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھہ سے سوال کرے اس سے ہمکو یقین ہوا کہ تو خدا سے نکلا ہی۔یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا یہہ اب تمہیں یقین ہوا ہی۔دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی آ چکی ہی کہ تم میں ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھہ ہی۔یہہ باتیں میں نے تمکو کہیں تاکہ مجھہ میں صلح پاؤ۔دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں دنیا پر غالب آیا ہوں ٭

[illegible]

دعا

اَی قادرِ مطلق خدا ہم منت کرتے ہیں یہہ عنایت کر کہ جسطرح ہمارا ایمان ہی کہ تیرا اکلوتا بیٹا ہمارا رب و مخلّص یسوع مسیح آسمانوں پر چڑھہ گیا ہی اُسی طرح ہم بھی دل و خیال سے چڑھکر آسمانی مقاموں میں اُسکے ساتھہ ہر دم رہیں جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ خدائے واحد ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ امین ٭

خط کے عوض۔اعمال کا ۱-۱ سے

پہلا رسالہ اَی تھیُوفِلُس میں نے اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُسنے روح القدس سے چنا تھا حکم دیکر اوپر اُٹھایا گیا۔اُنپر اُسنے اپنے دُکھہ اُٹھانے کے پیچھے آپکو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ظاہر بھی کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی سلطنت کی باتیں کہتا تھا۔اور اُنکے ساتھہ جمع ہوکے اُنہیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر مت جاؤ بلکہ باپ

کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھ سے
سُن چکے ہو اِنتظار کرو۔کہ یوحنّا نے تو
پانی سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں
کے بعد روح‌القدس سے بپتسما پاؤگے۔
پس اُنہوں نے جو اِکٹھے تھے اُس سے
یہہ کہکے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو
اِسی وقت اِسرائیل کی سلطنت پھر
بحال کرتا ہی۔اُسنے اُنہیں کہا تمھارا
کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو
جنھیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں
رکھا ہی جانو۔لیکن جب روح‌القدس
تمپر آئیگا تو تم قوت پاؤگے اور یروشلم
اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ
زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے۔
اور یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر
اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں
سے چھپا لیا۔اور اُسکے جاتے ہوئے جب
وہ آسمان کی طرف تک رہے تھے دیکھو
دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس
کھڑے تھے اور کہنے لگے ای گلیلی مردو
کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے
ہو۔یہی یسوع جو تمھارے پاس سے
آسمان پر اُٹھایا گیا ہی ویسا ہی پھر
آئیگا جیسا کہ تمنے اُسے آسمان کو جاتے
دیکھا ہی ॰

اِنجیل۔مرقس ۱۶-۱۴ سے

آخر یسوع گیارھوں کو جب
کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔اور اُنکی
بے‌ایمانی اور سخت‌دلی پر ملامت کی کہ
وہ اُنپر جنھوں نے اُسکو جی اُٹھا ہوا دیکھا
تھا یقین نہ لائے تھے۔اور اُسنے اُنہیں کہا
تم تمام دنیا میں جاکے ہر مخلوق کو
اِنجیل کی منادی کرو۔جو کوئی ایمان
لایا اور بپتسما پایا ہی نجات پائیگا
پر جو ایمان نہیں لایا اُسپر سزا کا
فتوی ہوگا۔پر ایمان لانیوالوں کے ساتھ
یہہ علامتیں ہونگی کہ میرے نام سے
دیوؤں کو نکالینگے اور نئی زبانیں بولینگے
سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی
مہلک چیز پینگے اُنہیں ضرر نہ ہوگا
بیماروں پر ہاتھ رکھینگے اور وہ چنگے
ہو جائینگے۔غرض خداوند اُن سے گفتگو
کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور
خدا کے دہنے بیٹھا۔پر وہ باہر جاکے
ہر جگہہ منادی کرنے لگے اور خداوند
اُنکی مدد کرتا اور کلام کو معجزوں
کے وسیلے سے جو اُسکے ہمراہ تھے ثابت
کرتا رہا ॰

کالکٹ

ای بادشاہِ ذوالجلال ای سب
فضیلتوں اور قوتوں کے مالک تو فیروزمند
ہوکر سارے آسمانوں کے اُوپر بڑی
حشمت سے چڑھ گیا ہی ہماری
منت ہی کہ ہمیں یتیم نہ چھوڑ بلکہ
وہ روح حق جسکا ہمارے باپ نے وعدہ

دعا هی همارے دلوں میں [illegible] که وہ [illegible]

[illegible]

خط ۱ پطرس کا ۴ ۷ سے

سب [illegible]

[illegible]

انجیل- یوحنا ۱۵-۲۶ سے ۱۶-۴ تک

جب تسلّی دینیوالا جسے میں تمہارے لیئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی سچائی کی روح جو باپ سے نکلتی

[illegible]

ای خدا تو نے [illegible] کے دن روح القدس کی روشنی سے مؤمنوں کے دلوں کو منور کرکے سکھایا دیہہ عنایت کر که هم اُسی روح کی [illegible] سے سب باتوں میں صحیح تمیز رکھیں اور همیشه اُسکی پاک تسلّی سے خوشی کرتے رهیں همارے منجی یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت جو تیرے ساتهه اُسی روح القدس کی یگانگی میں واحد خدا ابدالآباد جیتا اور سلطنت کرتا هی۔ امین ۰

خدا کے عرض- اعمال کا ۲ ا سے

جب عید پنتیکوست کا دن
آیا تو وے سب ایک دل ہو کے ایک جگہ تھے۔
اور یکایک آسمان سے آواز آئی جیسے
زور کی آندھی چلے اور اس سے سارا گھر
جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا۔ اور انہیں
جدی جدی آگ کی سی زبانیں دکھائی
دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر بیٹھیں۔
اور وے سب روح القدس سے بھر گئے
اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنہیں
بولنے کی طاقت بخشی بولنے لگے۔
یہودی خدا ترس ہر قوم میں سے جو آسمان کے
تلے ہے یروشلم میں آ رہتے تھے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے
دیکھو یہ سب جو بولتے ہیں کیا
گلیلی نہیں۔ پھر کیونکر ہم
میں سے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے
پارتھی اور مادی اور عیلامی اور رہنے والے
مسوپوتامیہ کے یہودیہ اور کپدکیہ پنطس
اور آسیا فروگیہ اور پمفیلیہ مصر اور
لبیہ کی اطراف کے جو قرینی کے
قریب ہے اور رومی مسافر اور یہودی اور
داخلی، کریتی اور عرب ہم اپنی
زبانوں میں اُنہیں خدا کی عمدہ باتیں
بولتے سنتے ہیں۔

اِنجیل-یوحنا ۱۴-۱۵ سے

یسوع نے اپنے شاگردوں کو
کہا کہ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو
میرے حکموں کو حفظ کرو۔ اور میں اپنے
باپ سے درخواست کروں گا اور وہ تمہیں
دوسرا تسلی دینے والا دے گا کہ تمہارے
ساتھ ابد تک رہے یعنی سچائی کی
روح جسے دنیا نہیں پا سکتی کیونکہ اُسے
نہیں دیکھتی اور نہ اُسے جانتی ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں ہوں۔ جس کے پاس میرے حکموں کو رکھتا
اور اُنہیں حفظ کرتا ہے وہی ہے جو
مجھے سے محبت رکھتا ہے اور جو
مجھے پیار کرتا ہے میرے باپ کا پیارا
ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا
اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ یہودا نے
(نہ اسکریوتی) اُس سے کہا اے خداوند
یہ کیا ہے کہ تو اپنے تئیں ہم پر ظاہر کیا
چاہتا ہے اور دنیا پر نہیں۔ یسوع نے
جواب دیا اور اُس سے کہا اگر کوئی مجھے
پیار کرتا ہے وہ میرے کلام کو حفظ •

کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس پاس آئینگے اور اُسکے ساتھہ سکونت کرینگے۔جو مجھے پیار نہیں کرتا میری باتوں کو حفظ نہیں کرتا ہی اور یہہ کلام جو تم سُنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہی جسنے مجھے بھیجا ہی۔میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھہ ہوتے ہوئے تم سے کہیں۔لیکن تسلّی دینیوالا یعنے روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب کچھہ سکھلائیگا اور جو کچھہ میں نے تمہیں کہا ہی تمہیں یاد دلائیگا۔صلح تمہیں دیئے جاتا ہوں اپنی صلح تمہیں دیتا ہوں نہ جسطرح دنیا دیتی ہی میں تمہیں دیتا ہوں۔تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔تم سُن چکے ہو کہ میں نے تمہیں کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔اگر تم مجھے پیار کرتے تو میرے اِس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ میرا باپ مجھہ سے بڑا ہی۔اور اب میں نے تمہیں اُسکے واقع ہونے سے پہلے کہا ہی تاکہ جب ہو جائے تم ایمان لاؤ۔آگے کو تم سے بہت باتیں نہ کرونگا کیونکہ اِس دنیا کا سردار آتا ہی اور مجھہ میں اُسکی کوئی چیز نہیں۔لیکن اِسلئے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا اور جسطرح باپ نے مجھے حکم دیا ویسا ہی کرتا ہوں ۔

عیدالورود کے ہفتے میں پیر کا دن

کالکٹ

اَی خدا تو نے روح القدس کی روشنی سے مؤمنین کے دلوں کو منوّر کرکے سکھایا یہہ عنایت کر کہ ہم اُسی روح کی تاثیر سے سب باتوں میں صحیح تمیز رکھیں اور ہمیشہ اُسکی پاک تسلّی سے خوشی کرتے رہیں ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت جو تیرے ساتھہ اُسی روح القدس کی یکتائی میں واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

خط کے عوض۔اعمال کا ۱۰-۳۴ سے

تب پطرس نے مُنہہ کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا صورت پر نظر کرنیوالا نہیں بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہی اُسکو پسند آتا ہی۔اُس کلام کو جو اُسنے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع مسیح کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہی) صلح کی خوشخبری دیتا تھا ہاں اُس بات کو تم جانتے ہو جو اُس بپتسما کے بعد

جسکی منادی یوحنا نے کی گلیل سے
شروع ہوکے تمام یہودیہ میں مشہور
ہوئی یعنے یسوع ناصری کو کہ کس
طرح خدا نے اُسے روح القدس اور
قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکی کرتا
اور سب کو جو ابلیس کے مظلوم تھے
چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھ
تھا۔اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے
یہودیہ کے ملک اور یروشلم میں کئیے
گواہ ہیں۔او اُنہوں نے اُسے لکڑی پر
لٹکا کے قتل کیا۔اُسی کو خدا نے تیسرے
دن جلاکے اُٹھایا اور ظاہر کر دکھایا
ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر
جو اگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے
یعنے ہم پر جو اُسکے مُردوں میں سے
جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھاتے
اور پیتے تھے۔اور اُسنے ہمیں حکم دیا
کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی
دو کہ یہہ خدا کی طرف سے زندوں
اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا مقرر کیا
گیا اِسپر سب نبی گواہی دیتے ہیں
کہ جو کوئی اُسپر اِیمان لائے اُسکے نام
سے اپنے گناہوں کی معافی پائیگا۔
پطرس یہہ باتیں کہہ رہا تھا کہ
روح القدس سب پر جو کلام سنتے تھے
نازل ہوا۔اور مختون ایماندار جو
پطرس کے ساتھ آئے تھے حیران ہوئے
کہ غیرقوموں پر بھی روح القدس کی
بخشش جاری ہوئی۔کیونکہ اُنہیں
زبانوں میں بولتے اور خدا کی بڑائی
کرتے سُنا۔تب پطرس نے پھر کہا کیا کوئی
پانی روک سکتا ہی کہ یہہ جنہوں نے
ہماری طرح روح القدس پایا بپتسما نہ
پائیں۔اور اُسنے حکم دیا کہ خداوند
کے نام پر بپتسما پائیں۔تب اُنہوں نے
اُسکی منت کی کہ چند روز رہے ●

اِنجیل۔یوحنا ۳-۱۶ سے

خدا نے دنیا کو ایسا پیار
کیا ہی کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا
تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لائے ہلاک نہ
ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے کیونکہ خدا
نے اپنے بیٹے کو اسلیئے دنیا میں نہیں
بھیجا کہ دنیا پر الزام کرے بلکہ اسلیئے
کہ دنیا اُسکے سبب نجات پائے جو
اُسپر ایمان لاتا ہی ملزم نہیں پر جو
اُسپر ایمان نہیں لاتا ہی ملزم ہو چکا
کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام
پر ایمان نہ لایا۔اور الزام یہہ ہی کہ
نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی
کو نور سے زیادہ پیار کیا اِسلیئے کہ اُنکے
کام بُرے تھے۔کیونکہ جو کوئی بُرا کرتا
ہی نور سے دشمنی رکھتا اور نور کے
پاس نہیں آتا ہی تاکہ اُسکے کام ظاہر
نہ ہوں۔پر وہ جو سچ پر عمل کرتا
ہی نور کے پاس آتا ہی تاکہ اُسکے کام
ظاہر ہوں کہ خدا میں کیئے گئے ہیں ●

[illegible]

[illegible]

کالکت

ای خدا تو نے روح القدس کی روشنی سے مومنین کے دلوں کو منور کرکے سکھایا یہ عبادت کر کہ ہم اُسی روح کی خاطر سے سب باتوں میں صحیح سمجھ رکھیں اور ہمیشہ اُسکی پاک تسلی سے خوشی کرتے رہیں ہمارے منجی یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت جو تیرے ساتھ اُسی روح القدس کی یکتائی میں واحد خدا ابدالآباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی ـ آمین ❊

خط کے عوض ـ اعمال ۸ ـ ۱۴ سے

جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب پطرس اور یوحنّا کو اُنکے پاس بھیجا ـ اُنھوں نے جاکے اُنکے لیئے دُعا مانگی کہ روح القدس پائیں کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا بلکہ اُنھوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا ـ تب اُنھوں نے اُنپر ہاتھ رکھے اور اُنھوں نے روح القدس پایا ❊

اِنجیل ـ یوحنّا ۱۰ ـ ۱ سے

میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہی وہ چور اور ڈاکو ہی ـ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریا ہی ـ اُسکے لیئے دربان کھولتا ہی اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لے لیکے بُلاتا ہی اور اُنھیں باہر لے جاتا ہی ـ اور جب اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے آگے چلتا اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز پہچانتی ہیں ـ پر بیگانے کے پیچھے نہیں ہو لیتی بلکہ اُس سے بھاگ جاتی ہیں کیونکہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں ـ یسوع نے یہ تمثیل اُنھیں کہی پر وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں تھیں جو اُسنے اُن سے کہیں ـ سو یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں ـ جتنے مجھ سے اگے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں پر بھیڑوں نے اُنکی نہیں سُنی ـ دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا ـ چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک

کرنے کو میں آیا ہوں کہ وہ زندگي پائیں
اور زیادہ حاصل کریں ۔

عید تثلیث کا اتوار ۔

کالکت ۔

اي قادرِ مطلق اور قدیم خدا
تو نے اپنے بندوں کو اپنے فضل سے یہہ
انعام بخشا هی کہ هم حقیقي ایمان کے
اقرار میں ازلي ابدي تثلیث کے جلال
کي تصدیق اور ذاتِ الٰهي کے مجموعہٴ
صفات میں توحید کي پرستش کرتے
هیں هماري یہہ منت هي کہ همیں
اِسي ایمان پر ثابت قدم رکهنے سے تو
اپ ساري بلاؤں سے هماري سپر و پناہ
هو کہ تو واحد خدا ابدالاباد جیتا اور
سلطنت کرتا هی۔ آمین ۔

خط کے عوض — مکاشفہ کا
۴ — ۱ سے ۔

بعد اِسکے میں نے نگاہ کي
اور دیکهو آسمان پر ایک دروازہ کهلا
هی اور پہلي آواز جو میں نے نرسنگے
کي سي مجهہ سے بولتي سُني سو کہتي
تهي کہ اِدهر اُوپر آ اور میں تجهے
دکهاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا هونا چاهیئے۔
اور وُنہیں میں روح میں آ گیا اور
دیکهو آسمان پر ایک تخت دهرا تها
اور تخت پر کوئي بیٹها تها۔اور جو بیٹها
تها دیکهنے میں سنگ یشم اور عقیق سا
تها اور ایک دهنک دیکهنے میں زمرد
سا تخت کے گرد تها۔اور اُس تخت
کے آس پاس چوبیس تخت تهے اور
اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ
سفید پوشاک پہنے بیٹهے دیکهے اور اُنکے
سروں پر سونے کے تاج تهے اور بجلیاں
اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے
نکلتي تهیں اور آگ کي سات مشعلیں
تخت کے آگے روشن تهیں یہہ خدا
کي سات روحیں هیں۔اور تخت کے
آگے شیشے کا سمندر بلور کي مانند تها اور
تخت کے بیچ و بیچ اور تخت کے
گرداگرد چار جاندار تهے جو آگے پیچهے
آنکهوں سے بهرے تهے۔اور پہلا جاندار
ببر کي مانند تها اور دوسرا جاندار
بچهڑے کي مانند اور تیسرا جاندار
کا چہرہ اِنسان کا سا تها اور چوتها
جاندار اُڑتے عقاب سا تها۔اور اُن چار
جانداروں میں سے هر ایک کے چهہ
پر تهے اور اُنکي چاروں طرف اور اندر
آنکهیں هي آنکهیں تهیں اور وہ یہہ
پکارنے سے رات دن باز نہیں رهتے هیں
کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا
قادرِ مطلق جو تها اور جو هی اور جو
آنیوالا هی۔اور جب جاندار اُسکو جو
تخت پر بیٹها اور ابدالاباد زندہ هی
جلال اور عزت اور شکر دیتے هیں تب
چوبیس بزرگ اُسکے سامهنے جو تخت
پر بیٹها هی گر پڑتے اور اُسکو جو

ابدالاباد زندہ ہی سجدہ کرتے اور اپنے
تاج یہہ کہتے ہوئے تخت کے آگے ڈال
دیتے ہیں کہ ای خداوند تو ہی جلال
اور عزت اور قدرت کے لائق ہی کیونکہ
تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ
تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا
ہوئی ہیں •

اِنجیل-یوحنّا ۳-۱ سے

فریسیوں میں سے ایک
آدمی نقودیمس نام یہودیوں کا ایک
سردار تھا-یہہ رات کو یسوع پاس آیا
اور اُسے کہا ای ربّی ہم جانتے ہیں کہ
تو خدا کی طرف سے معلم ہوکے آیا
ہی کیونکہ کوئی یہہ معجزے جو تو
دکھاتا ہی جب تک خدا اُسکے
ساتھہ نہ ہو نہیں دکھا سکتا یسوع نے
جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھہ سے سچ
سچ کہتا ہوں جب تک کوئی سرِ نو
پیدا نہ ہو خدا کی سلطنت کو نہیں
دیکھہ سکتا-نقودیمس نے اُسکو کہا
آدمی جب بوڑھا ہو گیا کیونکر پیدا
ہو سکتا ہی-اُسکو تو یہہ مقدور نہیں
کہ دو بارہ اپنی ما کے پیٹ میں در
آئے اور پیدا ہو-یسوع نے جواب دیا
میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب
تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ
ہو خدا کی سلطنت میں داخل
نہیں ہو سکتا-جو جسم سے پیدا ہوا
جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا
روح ہی-تعجب مت کر کہ میں
نے تجھے کہا کہ تمھیں سرِ نو پیدا
ہونا ضرور ہی-ہوا جدھر چاہتی ہی
چلتی ہی اور تو اُسکی آواز سُنتا پر نہیں
جانتا ہی کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں
کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا
ہوا ایسا ہی ہی-نیقودیمس نے جواب
دیا اور اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو
سکتی ہیں-یسوع نے جواب دیا اور
اُس سے کہا کیا تو بنی اِسرائیل کا اُستاد
ہی اور یہہ نہیں جانتا-میں تجھے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں
کہتے ہیں اور جو ہم نے دیکھا ہی اُسپر
گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی
قبول نہیں کرتے-جب میں نے تمھیں
زمین کی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں
لاتے پھر اگر تمھیں آسمان کی کہوں تو
کیونکر یقین لاؤگے-اور کوئی آسمان پر
نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے اُترا
یعنی اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر ہی-اور
جسطرح موسیٰ نے سانپ کو جنگل
میں اُونچا کیا اُسی طرح ضرور ہی کہ
اِنسان کا بیٹا اُٹھایا جائے تاکہ جو کوئی
اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ
حیاتِ ابدی پائے •

[illegible]

کالکت

ای خدا اُن سب کی قوت
جنکی اُمید تجھہ پر ہی لطف و مہر

سے هماري فریادوں پر توجه کر اور چونکه تجھه بغیر اِنسان اپنے ضعف کے سبب عاجز و ناچار هی اپنے فضل کي مدد همیں عنایت کر تاکه تیرے احکام بجا لانے میں نیت اور فعل دونوں سے تجھے خوش کریں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-١ یوحنّا کا ۴-٧ سے

ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکه محبت خدا سے هی اور هر کوئي جو محبت رکھتا هی خدا سے پیدا هوا اور خدا کو پہچانتا هی-جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا کیونکه خدا محبت هی-خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکه هم اُسکے وسیلے زندگي پائیں-محبت اِسمیں نہیں که هم نے خدا سے محبت رکھي بلکه اِسمیں هی که اُسنے هم سے محبت رکھي اور اپنا بیٹا بھیجا که همارے گناهوں کے لیئے کفّاره هو-ای پیارو جبکه خدا نے هم سے ایسي محبت کي تو همیں بھي لازم هی که ایک ایک سے محبت رکھیں-کسي نے خدا کو کبھي نہیں دیکھا-اگر هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا هم میں رهتا اور اُسکي محبت هم میں کامل هی-

هم اِسي سے جانتے هیں که اُسمیں رهتے هیں اور وه هم میں که اُسنے اپني روح میں سے همیں دیا-اور هم نے دیکھا هی اور گواهي دیتے هیں که باپ نے بیٹے کو بھیجا هی که دنیا کا بچانیوالا هو-جو کوئي اِقرار کرے که یسوع خدا کا بیٹا هی خدا اُسمیں اور وه خدا میں رهتا هی-اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُسپر اعتقاد کیا-خدا محبت هی وه جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا هی اور خدا اُسمیں-اِس سے محبت هم میں کامل هوئي هی که عدالت کے دن هماري خاطر جمع هی کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم بھي اِس دنیا میں هیں-محبت میں دهشت نہیں بلکه کامل محبت دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی-وه جو ڈرتا هی محبت میں کامل نہیں هوا-آؤ هم اُس سے محبت رکھیں کیونکه پہلے اُسنے هم سے محبت رکھي-اگر کوئي کہے که میں خدا سے محبت رکھتا هوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکھے تو جھوٹھا هی کیونکه اگر اپنے بھائي سے جسکو اُسنے دیکھا محبت نہیں رکھتا هی تو خدا سے جسکو اُسنے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھه سکتا هی-اور هم نے اُس سے یهه حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے محبت رکھتا هی سو اپنے بھائي سے بھي محبت رکھے *

انجیل-لوقا ۱۶-۱۹ سے

ایک دولتمند تھا جو ارغوانی
اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان
و شوکت سے عیش و عشرت کرتا تھا-
اور لعزر نام ایک غریب تھا جو ناسور
سے بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا-اور اُسکو
آرزو تھي که اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند
کي میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکه
کتے بھي آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے-اور ایسا
ھوا که وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے
ابرھام کي گود میں لے گئے-اور دولتمند
بھي مر گیا اور گاڑا گیا اور دوزخ میں
جب اُسنے عذاب میں مبتلا ھوکے اپني
آنکھیں اُٹھائیں ابرھام کو دور سے دیکھا
اور لعزر کو اُسکي گود میں-اور اُسنے
پکارکے کہا اي باپ ابرھام مجھپر رحم
کر اور لعزر کو بھیج تاکه اپني اُنگلي کا سرا
پاني سے بھگوکے میري زبان ٹھنڈي کرے
که میں اس لو میں تڑپتا ھوں-پر
ابرھام نے کہا اي بیٹے یاد کر که تو
اپني زندگي میں اپني اچھي چیزیں
لے چکا اور لعزر بُري سو وہ یہاں تسلي
پاتا ہے اور تو تڑپتا ھے-اور ان سب کے سوا
ھمارے اور تمھارے بیچ ایک بڑا گڑھا
اُستوار ھے ایسا که وہ جو یہاں سے تمھارے
پاس جایا چاھیں نه جا سکیں اور نه وہ
جو وھاں ھیں ھمارے پاس آ سکیں-
تب اُسنے کہا پس اي باپ تیري
منت کرتا ھوں که اُسکو میرے باپ کے
گھر بھیج کیونکه میرے پانچ بھائي ھیں
تاکه اُنکو جتائے نه ھو که وے بھي اِس
عذاب کي جگہه میں آئیں-ابراھیم نے
اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبي ھیں
وہ اُنکي سُنیں-پر اُسنے کہا نہیں اي
باپ ابراھیم بلکه اگر کوئي مُردوں میں
سے اُنکے پاس جائے تو توبه کرینگے-اور اُسنے
اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کي نہیں
سُنتے ھیں تو اگر مُردوں میں سے کوئي
اُٹھے تو نه مانینگے *

کالکت

اي خداوند جنکو تو تربیت
کرکے اپني محبت و خوف میں
برقرار رکھتا ھے اُنکو اپني راھنمائي
سے کبھي محروم نہیں چھوڑتا ھماري
عرض ھے که اپني حسنِ پروردگاري
کي پناہ میں ھمیں محفوظ رکھه اور
ایسا کر که ھم تیرے مُقدّس نام کي
دائمي محبت اور خوف رکھیں ھمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-
آمین *

خط-۱ یوحنّا ۳-۱۳ سے

اي میرے بھائیو اگر دنیا تم
سے دشمني کرے تعجب مت کرو-ھم تو
جانتے ھیں که ھم موت سے گذرکے
زندگي میں آئے ھیں کیونکه بھائیوں سے
محبت رکھتے ھیں-وہ جو اپنے بھائي سے

محبت نہیں رکھتا موت میں رہتا ہی - ہر کوئي جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہی خوني ہی اور تم جانتے ہو کہ کسي خوني میں حیاتِ ابدي نہیں بستي - ہم نے اِس سے محبت کو جانا کہ اُسنے ہمارے واسطے اپني جان دي اور ہمیں بھي لازم ہی کہ بھائیوں کے واسطے اپني جان دیں - پر جس کسي پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائي کو محتاج دیکھے اور اُسکو رحم سے باز رکھے تو خدا کی محبت اُس میں کیونکر بستي ہی - ای میرے بچّو چاہیئے کہ ہم صرف بات اور زبان سے نہیں بلکہ کام اور سچّائي سے محبت رکھیں - اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچّائي سے ہیں اور اُسکے آگے اپني خاطر جمع کرینگے - کہ اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام دے تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی اور سب کچھہ جانتا ہی - ای پیارو اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام نہ دے تو خدا کے حضور ہماري خاطر جمعي ہی اور جو کچھہ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں کیونکہ اُسکے حکموں کو حفظ کرتے اور جو کچھہ اُسے خوش آتا ہی بجا لاتے ہیں - اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُسنے ہمکو حکم دیا آپسمیں محبت رکھیں - اور جو کوئي اُسکے حکموں کو حفظ کرتا ہی اُسمیں رہتا ہي اور وہ اُسمیں - اور اُس سے یعنے روح سے جو اُسنے ہمیں دي ہی ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی *

اِنجیل - لوقا ۱۴ - ۱۶ سے

کسي آدمي نے بڑي ضیافت کي اور بہتوں کو بلایا - اور کھانے کے وقت اپنا نوکر بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو کہے کہ آؤ اب سب کچھہ تیار ہی - اور سب ملکر عذر کرنے لگے - پہلے نے اُس سے کہا میں نے کھیت مول لیا ہی اور مجھے ضرور ہی کہ جاکے اُسے دیکھوں تیري منت کرتا ہوں کہ میرا عذر کر دے - اور دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لیئے ہیں اور جاتا ہوں کہ اُنکو آزماؤں تیري منت کرتا ہوں کہ میرا عذر کر - اور تیسرے نے کہا میں نے جورو کي ہی اِسواسطے نہیں آ سکتا ہوں - اور اُس نوکر نے آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کي خبر دي - تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لُنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا - اور نوکر نے کہا ای خداوند جیسا تو نے حکم دیا ویسا هي ہوا تو بھي جگھہ ہی - اور خاوند نے نوکر کو کہا راہوں اور اِحاطوں میں جا اور اُنھیں آنے کي تاکید کر تاکہ میرا گھر

پڑ جائے۔کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُن مردوں میں سے جو بلائے گئے کوئی میرا کہانا نہ چکھیگا ٭

[illegible] سرا اتوار

کلکت

اى خداوند ہم عرض کرتے ہیں ہماری اِلتجا مہر سے منظور کر اور یہہ بخشش کر کہ ہم جنہیں تو نے دُعا مانگنے کی دلی آرزو دی ہی تیری قوی مدد سے تمام خطروں اور مصیبتوں میں حمایت اور خاطر جمعی حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔۱ پطرس کا ۵-۵ سے

سب کے سب ایک دوسرے کے تابع رہکے فروتنی کا لباس پہنو کیونکہ خدا مغروروں کا سامہنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔سو خدا کے زورآور ہاتہہ کے تلے دبے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سرفراز کرے۔اور اپنی ساری فکر اُسپر ڈال دو کیونکہ اُسکو تمہاری فکر ہی۔ہوشیار اور بیدار رہو کیونکہ تمہارا مدعی اِبلیس گرجتے ببر کی مانند ڈہونڈہتا پہرتا ہی کہ کسکو پہاڑ کہائے۔سو اِیمان میں مضبوط ہوکے اُسکا مقابلہ کرو یہہ جانکے کہ اِسی نوع کی اذیتیں تمہارے بہائیوں پر جو دنیا میں ہیں پڑتی ہیں۔اور سب فضل کا خدا جسنے ہمکو تہوڑا سا دکہہ اُٹہانے کے بعد اپنے جلال ابدی کے لیئے مسیح یسوع میں بلایا ہی وہ آپ ہی تمکو تیار مضبوط اُستوار پائدار کرے۔جلال اور قدرت ابدالاباد اُسی کا ہی۔آمین ٭

اِنجیل۔لوقا ۱۵-۱ سے

اور سب خراجگیر اور گنہگار یسوع کے نزدیک آتے تہے کہ اُسکی سُنیں۔اور فریسی اور فقیہہ کُڑکُڑاتے اور بولے کہ یہہ گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتہہ کہاتا ہی۔تب اُسنے اُن سے یہہ تمثیل کہی کہ کون تم میں سے جسکی سو بہیڑیں ہوں اور وہ اُن میں سے ایک کو کہوئے ننانوے کو جنگل میں نہیں چہوڑتا اور کہوئی ہوئی کی تلاش میں جب تک نہ پائے نہیں پڑا پہرتا۔اور جب اُسے پایا تو خوشی خوشی اپنے کاندہے پر اُٹہا لیتا اور گہر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باہم بلاتا اور کہتا ہی کہ میرے ساتہہ خوشی کرو کہ میں نے اپنی کہوئی ہوئی بہیڑ پائی۔میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِسی طرح آسمان میں ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا ہی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکہتے زیادہ خوشی ہوگی۔یا کون عورت جسکے دس درہم ہوں

اگر ایک درہم کو کھوئے چراغ نہیں جلاتي اور گھر کو نہیں جھاڑتي اور جب تک۔نہ پائے کوشش سے ڈھونڈھنا نہیں کرتي۔اور جب اُسے پایا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باہم بلاتي اور کہتي هی که میرے ساتھہ خوشي کرو که میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا۔میں تمہیں کہتا ہوں که اِسي طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا هی خوشي ہوتي هی *

[illegible]

کالکٹ

اي خدا اُن سب کے حامي جنکي اُمید تجھہ پر هی تجھہ بغیر نه کچھہ مضبوطي هی اور نه پاکیزگي اپني رحمت هم پر کثرت سے اُنڈیل تاکه تیري هدایت اور حکومت سے اِس عالم فنا کي خوبیوں کے درمیان اِسطرح مسافرت کریں که عالم بقا کي نعمتوں سے محروم نه رهیں اي آسماني باپ یہه همارے خداوند یسوع مسیح کي خاطر سے بخشش دے۔آمین *

خط۔رومیوں کا ۸-۱۸ سے

میري سمجھه میں زمانهٔ حال کي مصیبتیں اِس لائق نہیں که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی مقابل هوں۔که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي راه تکتي هی۔اِسلیئے که خلقت بطالت کي تابع هی اپني خوشي سے نہیں بلکه اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا۔اِس اُمید پر که خلقت بھي فنا کي غلامي سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هو۔کیونکه هم جانتے هیں که ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي اور اُسے پیڑیں لگي هیں۔اور نه فقط وه بلکه هم بھي جنهیں روح کا پھل پہلا ملا آپ اپنے دلوں میں کراهتے اور لےپالک هونے یعني اپنے بدن کي رهائي کي راه تکتے هیں *

اِنجیل۔لوقا ۶-۳۶ سے

پس رحیم هو جیسا تمهارا باپ بھي رحیم هی۔اور اِلزام مت لگاؤ تو تم پر بھي اِلزام لگایا نه جائیگا مجرم مت ٹھہراؤ تو تم مجرم نه ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کیئے جاؤگے دو تو تمہیں دیا جائیگا اچھا پیمانه داب داب اور هلا هلاکے اور مُنها مُنهه گرتا هوا بہرکے تمهاري گود میں دینگے۔کیونکه جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے لیئے ناپا جائیگا۔اور اُسنے اُن سے تمثیل کہي که کیا اندها اندهے کو راه دکھا سکتا هی۔کیا دونوں گڑھے میں نه گرینگے۔شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکه

هر ایک جب تیار هوا اپنے اُستاد سا هوگا۔اور تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر پر جو تیري هي آنکهه میں هی نظر نهیں کرتا۔یا کیونکر اپنے بهائي کو کهه سکتا هی ای بهائي تهہر تنکے کو جو تیري آنکهه میں هی لا نکال دوں پر شہتیر کو جو تیري آنکهه میں هی نهیں دیکهتا۔ای ریاکار پہلے شہتیر اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں هی اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا *

کالکت

ای خداوند هم عرض کرتے هیں یهه بخشش کر کہ تیري تدبیر و ترتیب سے دنیا کے احوال اِسطرح صلح و امن امان میں رهیں کہ تیري کلیسیا خدا ترسوں کے کمال اطمینان اور فرحت میں تیري عبادت کیا کرے همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین *

خط-۱ پطرس کا ۳-۸ سے

غرض سب کے سب ایک دل اور همدرد هو برادرانہ محبت رکهو رحم دل اور خوشخو هو بدي کے عوض بدي مت کرو اور نہ گالي کے بدلے گالي دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاهو یهه جانکے کہ تم برکت کے وارث هونیکو بُلائے گئے هو۔کہ جو کوئي چاهے کہ زندگي سے خوش هو اور اچهے دنوں کو دیکهے سو اپني زبان کو بدي سے اور اپنے هونٹهوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکهے بدي سے کنارہ کرے اور نیکي کو عمل میں لائے صلح کو ڈهونڈهے اور اُسکا پیچها کرے۔ کیونکہ خداوند کي آنکهیں راستبازوں پر اور اُسکے کان اُنکي منت پر هیں پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف هی۔اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو کون هی جو تم سے بدي کرے۔پر اگر راستبازي کے سبب دُکهه بهي پاؤ تو نیکبخت هو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گهبراؤ بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مُقدّس جانو *

اِنجیل-لوقا ۵-۱ سے

اور ایسا هوا کہ لوگ خدا کا کلام سُننے کو یسوع پر گرے پڑتے تهے اور وہ گنّیسرت کي جهیل کے کنارے کهڑا تها۔ اور اُسنے جهیل کے کنارے دو ناویں لگي دیکهیں پر مچهوے اُنپر سے اُترکے جال دهو رهے تهے۔اور اُسنے اُن ناؤں میں سے ایک پر جو شمعون کي تهي چڑهکے اُس سے درخواست کي کہ کنارے سے

ذرا ہٹا دے اور بیٹھکے لوگوں کو ناؤ پر
سے تعلیم دینے لگا۔اور جب کلام کرنے
سے فارغ ہوا شمعون کو کہا گہرے میں
لے چلو اور شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔
اور شمعون نے جواب دیکے اُس سے کہا ای
اُستاد ہمنے ساری رات محنت کرکے
کچھہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال
ڈالتا ہوں۔اور جب اُنہوں نے یہہ کیا
تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لایا اور اُنکا
جال پھٹنے لگا۔اور اُنہوں نے اپنے ساتھیوں
کو جو دوسری ناؤ پر تھے اِشارہ کیا کہ
آکے اُنکی مدد کریں۔سو وے آئے اور دونوں
ناویں یہاں تک بھریں کہ ڈوبنے لگیں۔
شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے
پانوں پر گرا اور کہا ای خداوند میرے
پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمی ہوں۔
کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے
وہ اور اُسکے سب ساتھی حیران ہوئے
اور اسیطرح زبدی کے بیٹے یعقوب اور
یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے۔
اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر
اب سے تو آدمیوں کا شکار کریگا۔اور وہ
ناؤ کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھہ
چھوڑکے اُسکے پیچھے ہو لیئے *

[illegible]

کالیکت

ای خدا تو نے اپنے محبوں
کے لیئے ایسی نعمتیں مہیا کر رکھی
ہیں جو اِنسان کے ادراک سے باہر
ہیں ہمارے دلوں میں اپنی محبت
اِسقدر جاری کر کہ ہم سب باتوں
میں اور سب باتوں سے زیادہ تجھہ
سے محبت کرکے تیرے وعدوں کو
جو ہماری ساری خواہشوں سے بڑھکر
ہیں حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔رومیوں کا ۶-۳ سے

کیا نہیں جانتے کہ ہم میں
سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما
پایا اُسکی موت کا بپتسما پایا۔سو ہم
موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ
گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے
جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُٹھایا گیا
ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں
قدم ماریں۔کیونکہ جو ہم اُسکی موت
کی مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ
اُسکی قیامت کے بھی ہونگے۔کہ ہم یہہ
جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے
ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ گناہ کا بدن
نیست ہو جائے کہ ہم آگے کو گناہ کے
غلام نہ رہیں۔کیونکہ جو موا سو گناہ
سے چھوٹا ہی۔پس اگر ہم مسیح کے
ساتھہ موئے تو ہمیں یقین ہی کہ
اُسکے ساتھہ جئینگے بھی۔یہہ جانکے
کہ مسیح مُردوں میں سے اُٹھکے پھر نہ
مریگا اور موت پھر اُسپر تسلط نہیں
رکھتی۔کیونکہ وہ جو موا سو گناہ کی نسبت

ایک بار موا پر جو جیتا هی سو خدا
کي نسبت جیتا هی-اِسي طرح تم
بهي اپنے گناه کی نسبت مُردہ پر خدا
کي نسبت همارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے زندہ سمجهو •

اِنجیل-متي ۵-۲۰ سے

اگر تمهاري راستبازي فقیهوں
اور فریسیوں کي راستبازي سے زیادہ
نه هو تو آسمان کي سلطنت میں
هرگز داخل نه هوگے-تم نے سُنا هی
که اگلوں سے کہا گیا خون مت کر
اور جو کوئي خون کرے عدالت کي
سزا کے لائق هوگا-پر میں تمهیں کهتا
هوں که جو کوئي اپنے بهائي پر بے
سبب غصه هو عدالت کي سزا کے لائق
هوگا اور جو کوئي اپنے بهائي کو راکا کہے
بڑي عدالت کي سزا کے لائق هوگا اور
جو اُسکو احمق کہے جهنم کي آگ کا
سزاوار هوگا-پس اگر تو قربانگاه میں
اپني نذر لے جائے اور وهاں تجهے یاد آئے
که تیرا بهائي تجهه سے کچهه مخالفت
رکهتا هی تو وهاں اپني نذر قربانگاه
کے سامهنے چهوڑکے چلا جا پہلے اپنے
بهائي سے میل کر تب آکے اپني
نذر گذران-اپنے مدعي سے جب تک
که تو اُسکے ساتهه راه میں هی جلد
ملاپ کر نه هو که مدعي تجهے قاضي
کے حوالے کرے اور قاضي تجهے پیادے
کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے-میں
تجهے سچ کہتا هوں که جب تک تو
کوڑي کوڑي ادا نه کرے وهاں سے هرگز
نه چهوٹیگا •

[illegible]

کالکٹ

اَی تمام قوت اور قدرت کے
مالک جو کچهه افضل اور ممتاز هی
تیرا اور تجهي سے هی اپنے نام کي
محبت همارے دلوں میں پیوند کر هم
میں دینداري کو ترقي دے ساري
فضیلتوں میں هماري تربیت کر اور
اپني بڑي رحمت سے اُنکي نگهباني
فرما همارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے-آمین •

خط-رومیوں کا ۶-۱۹ سے

میں تمهارے جسم کي
کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان
کرتا هوں-یعنے جیسے تم نے اپنے عضو
ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں
سونپے تهے تاکه شرارت کریں ویسے هي
اب اپنے عضووں کو راستبازي کي غلامي
میں پاک هونیکے واسطے سونپو-کیونکه
جب تم گناه کے غلام تهے راستبازي سے
آزاد تهے-پس تم نے اُسوقت کیا پهل پائے-
ایسے جن سے اب شرمندہ هو کیونکه
اُنکا انجام موت هی-پر اب گناه سے
چهوٹکر اور خدا کے بندے هوکے

پاکیزگی کا پھل لاتے ہو اور انجام حیاتِ ابدي هی-کیونکہ گناہ کي مزدوري موت هی پر خدا کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیاتِ ابدي هی •

اِنجیل-مرقس ۸-۱ سے

اُن دنوں جب بڑي بھیڑ جمع تھي اور اُن پاس کچھہ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا هی کہ وہ اب تین دن میرے ساتھہ رهے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں اور اگر اُنھیں بھوکھا گھر جانے کو رخصت کروں تو وے راہ میں ماندے ہو جائینگے کیونکہ بعضے اُنمیں دور سے آئے هیں-اور اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ کہاں سے کوئي یہاں جنگل میں اُنھیں روتي سے سیر کر سکتا هی-اور اُسنے اُن سے پوچھا کہ تمھارے پاس کتني روٹیاں هیں-وہ بولے سات-اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں-اور اُنکے پاس کئي چھوٹي مچھلیاں تھیں سو اُسنے برکت چاهکے حکم دیا کہ اُنھیں بھي اُنکے آگے رکھیں-اور اُنھوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رهے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں-اور کھانیوالے تخمیناً چار هزار تھے اور اُسنے اُنھیں رخصت کیا •

دُعا

کالکت

اي خدا تیري بے خطا تدبیر سے زمین آسمان کي سب چیزوں کا اِنتظام ہوتا هی هم عاجزي سے تیري منت کرتے هیں کہ سب مضر چیزیں هم سے دور کر اور سب مفید چیزیں همیں بخش همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین •

خط-رومیوں کا ۸-۱۲ سے

بھائیو هم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگي کاتیں-کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو تو مروگے پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیوگے-اِسلیئے کہ جتنے خدا کي روح کي هدایت سے چلتے وهي خدا کے فرزند هیں-کیونکہ تم نے غلامي کي روح پھر ڈرنے کو نہیں پائي بلکہ لیپالک ہونے کي روح پائي جس سے هم ابّا یعنے اي باپ پکار پکار کہتے هیں-وهي روح هماري روح کے ساتھہ گواهي دیتي هی کہ هم خدا کے فرزند هیں پر جو فرزند ہوئے تو

وارث بھي هیں یعنے خدا کے وارث اور
میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکه
هم اُسکے ساتهه دُکهه اُٹهائیں تاکه اُسکے
ساتهه جلال بھي پائیں *

اِنجیل-متي ٧-١٥ سے

جهوٹھے نبیوں سے خبردار رهو جو تمهارے پاس بهیڑوں کے لباس
میں آتے هیں پر باطن میں پهاڑنیوالے
بهیڑیئے هیں—تم اُنهیں اُنکے پهلوں سے
پهچانوگے—کیا کانٹوں سے انگور یا
اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے هیں—اِسي
طرح هر اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا
درخت بُرے پهل لاتا هي—اچها درخت
بُرے پهل نهیں لا سکتا نه بُرا درخت
اچهے پهل لا سکتا هي—هر درخت جو
اچهے پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا هي—پس اُنکے پهلوں سے اُنهیں
پهچانوگے نه هر ایک جو مجهے خداوند
خداوند کهتا هي آسمان کي سلطنت
میں داخل هوگا مگر وهي جو میرے
آسماني باپ کي مرضي پر چلتا هي *

کالکت

اي خداوند هم عرض کرتے هیں
همیں وه طبیعت بخش جس سے هم
صحیح باتوں پر فکر کریں اور اُنهیں
عمل میں بھي لائیں تاکه هم جو تجهه
بغیر کسي نیک بات پر قادر نهیں تیري
مدد سے تیري مرضي کے موافق زندگي
بسر کر سکیں همارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے—آمین *

خط-١ قرنتیوں کا ١٠-١ سے

اي بهائیو میں نهیں چاهتا که
تم اِس سے ناواقف هو که همارے باپ
دادے سب بادل کے نیچے تهے اور سب
سمندر میں سے گذر گئے اور سبهوں نے
اُس بادل اور سمندر میں موسی کا
بپتسما پایا اور سبهوں نے ایک هي
روحاني خوراک کهائي اور سبهوں نے
ایک هي روحاني پاني پیا کیونکه
اُنهوں نے اُس روحاني چٹان سے جو
اُنکے ساتهه چلي پاني پیا اور وه چٹان
مسیح تها—پر اُن میں بهتوں سے خدا
راضي نه تها که وه میدان میں مارے
پڑے—اور یهه باتیں همارے واسطے نمونه
هوئیں تاکه بُرائیوں کي خواهش نه کریں
جیسي اُنهوں نے کي—اور بُت پرست
بھي مت بنو جس طرح که اُن میں
کتني ایک تهے جیسا لکها هي که
لوگ کهانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹهے
اور حرامکاري بھي نه کریں چنانچه
اُن میں سے کتنوں نے کي اور ایک هي
دن میں تیئیس هزار مارے پڑے
اور مسیح کا اِمتحان بھي نه کریں

جیسے اُنمیں سے بعضوں نے کیا اور
سانپوں سے ہلاک ہوئے-اور مت کُڑکُڑاؤ
جسطرح اُن میں سے کئي ایک
کُڑکُڑائے اور ہلاکو سے ہلاک ہوئے-اور یہہ
سب باتیں نمونوں کے لیئے اُنپر پڑیں
لیکن ہماري نصیحت کے واسطے جو
آخري زمانے میں ہیں لکھي گئیں-پس
جو کوئي آپکو قائم سمجھتا هي خبردار
رهے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے-تم کسي
اِمتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے
ہوتا هي نہیں پڑے اور خدا وفادار هي
کہ وہ تمکو تمہاري طاقت سے زیادہ
اِمتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ اِمتحان
کے ساتھہ نکال کي راہ بھي بتا دیگا تاکہ
برداشت کر سکو *

اِنجیل-لوقا ۱۶-۱ سے

اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہہ
بھي کہا کہ کسي دولتمند کا خانسامان
تھا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ
یہہ تیرا مال اُڑاتا هي-سو اُسنے اُسکو بُلاکے
اُس سے کہا کیوں تیري بابت یہہ سُنتا
ہوں-اپني خانساماني کا حساب دے
کیونکہ تو خانسامان نہیں رہ سکتا-تب
خانسامان نے اپنے جي میں کہا کیا کروں
کہ میرا خاوند خانساماني مجھہ سے
لیتا هي کھود نہیں سکتا ہوں اور بھیکھہ
مانگنے سے مجھے شرم آتي هي-میں
جانتا ہوں کہ کیا کروں تاکہ جب
خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجھے اپنے
گھروں میں رکھہ لیں-اور اپنے خاوند
کے ہر ایک قرضدار کو پاس بُلاکے پہلے
کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دھارتا هي-
اُسنے کہا سو من تیل-تب اُس سے کہا
اپني دستاویز لے اور بیٹھکے جلد پچاس
لکھہ دے-بعد اُسکے دوسرے کو کہا تو
کتنا دھارتا هي-اُسنے کہا سو من گیہوں-
تب اُس سے کہا اپني دستاویز لے اور
اسي لکھہ دے-اور خاوند نے خائن
خانسامان کي تعریف کي کہ اُسنے
ہوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند
اپني جنس میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار
ہیں-اور میں بھي تمہیں کہتا ہوں کہ
ممونِ ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا
کرو تاکہ جب تم انتقال کرو وہ تمہیں
ابدي مسکنوں میں رکھہ لیں *

کلکٹ

اَي خداوند تیرا گوشِ رحمت
تیرے عاجز بندوں کي دعاؤں کي طرف
کھلا رهے اور اسلیئے کہ وہ اپني مرادوں
کو پہنچیں ایسا کر کہ وہ اُن چیزوں کي
درخواست کریں جو تجھے پسند ہیں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے-آمین *

خط-۱ قرنتیوں کا ۱۲-۱ سے

روحاني نعمتوں کي بابت

اي بهائيو ميں نہيں چاهتا کہ تم بے خبر رهو-تم جانتے هو کہ تم غيرقوم تھے اور گونگے بتوں کے پاس جسطرح ليجائے گئے جاتے تھے-پس ميں تمہيں جتاتا هوں کہ کوئي جو خدا کي روح سے بولتا يسوع کو ملعون نہيں کہتا هي اور نہ کوئي يسوع کو خداوند کہہ سکتا هي مگر روح القدس سے-اور نعمتيں طرح طرح کي هيں پر روح وهي هي-اور خدمتيں طرح طرح کي هيں پر خداوند وهي هي-اور تاثيريں طرح طرح کي هيں پر خدا وهي هي جو سب ميں سب کچهه کرتا هي-ليکن روح کا ظهور هر ايک کو سب کے فائدے کے ليئے ديا جاتا هي-پس ايک کو روح کے وسيلے حکمت کي بات ملتي هي دوسرے کو اُسي روح کے وسيلے علم کي بات پهر ايک کو اُسي روح سے ايمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنيکي نعمتيں اور کسي کو کرامتوں کي قدرتيں اور کسي کو نبوت اور کسي کو روحوں کا امتياز اور کسي کو طرح طرح کي زبانيں اور کسي کو زبانوں کا ترجمہ-ليکن يهہ سب کچهه وهي ايک روح کرتي هي جو هر ايک کو جيسا چاهتي بانٹتا کرتي هي •

اِنجيل-لوقا ۱۹-۴۱ سے

اور جب نزديک آيا اور شهر کو ديکها تو اُسپر رويا اور بولا کاشکہ تو بهي اپنے اِس دن ميں اُن باتوں کو جو تيري سلامتي کي هيں جانتا پر اب وہ تيري آنکهوں سے چهپي هيں-کيونکہ وہ دن تجهہ پر آئينگے کہ تيرے دشمن تيرے گرد مورچہ باندهينگے اور تجهے گهير لينگے اور سب طرح سے تنگ کرينگے اور تجهکو اور تيرے لڑکوں کو جو تجهہ ميں هيں خاک ميں ملادينگے اور تجهہ ميں پتهر پر پتهر نہ چهوڑينگے اِسليئے کہ تو نے اُسوقت کو کہ تجهہ پر نگاہ هوئي نہيں پہچانا-اور هيکل ميں جاکے اُنهيں جو اُس ميں بيچتے اور خريدتے تهے نکالنے لگا-اور اُنهيں کہا لکها هي کہ ميرا گهر عبادت کا گهر هي پر تم نے اُسے چوروں کا کهوه بنايا-اور وہ هر روز هيکل ميں تعليم ديتا تها •

[illegible]

کالکت

اي خداوند تو اپني قدرتِ مطلقہ خصوصاً رحم کرنے اور ترس کهانے ميں ظاهر کرتا هي ايسي کثرت سے اپنا

فضل ھمیں جاري کر کہ تیرے وعدوں کي طرف دلي اشتیاق سے رجوع ہوکر تیرے حکموں کي راہ پر ایسے دوڑیں کہ تیري آسماني نعمتوں کے شریک ہو جائیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔۱ قرنتیوں کا ۱۵-۱ سے

اب اي بھائیو تمھیں اُس خوشخبري کي بات جتاتا ھوں جسکي میں نے تمھیں بشارت دي جسے تم نے قبول بھي کیا جسپر قائم بھي ھو اور جسکے سبب بچ بھي جاتے ھو بشرطیکہ جس بات سے میں نے تمھیں یہہ خوشخبري دي ھی تم اُسے یاد رکھو نہیں تو عبث ایمان لائے ھو۔کیونکہ میں نے اول باتوں میں وھي تمکو سونپا جو میں نے بھي پایا کہ مسیح نوشتوں کے بموجب ھمارے گناھوں کے واسطے موا اور یہہ کہ گاڑا گیا اور تیسرے دن نوشتوں کے موافق جي اُٹھا اور یہہ کہ کیفا کو اور اُسکے بعد بارھوں کو دکھائي دیا بعد اُسکے پانچ سو بھائي سے زیادہ تھے جنھیں ایک بارہ دکھائي دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود ھیں پر کئي ایک سو گئے پھر یعقوب کو دکھائي دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو اور سب کے پیچھے مجھکو گویا ادھورے دنوں کے پیدا ہوئے کو دکھائي دیا۔کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا اور رسول کہلانے کے لائق نہیں ھوں اِسواسطے کہ میں نے خدا کي کلیسیا کو ستایا۔پر جو کچھہ ھوں خدا کے فضل سے ھوں اور اُسکا فضل جو مجھپر ھوا سو بیفائدہ نہ ھوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کي پر نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا۔پس خواہ میں ھوں خواہ وہ یوں ھم منادي کرتے ھیں اور یوں تم ایمان لائے ھو *

اِنجیل۔لوقا ۱۸-۹ سے

اور یسوع نے کتنوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ھم راستباز ھیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تھے یہہ بھي تمثیل کہي۔دو آدمي ھیکل میں دُعا مانگنے کو گئے ایک فریسي دوسرا خراجگیر۔فریسي الگ کھڑا ہوکے یوں دُعا مانگتا تھا اي خدا تیرا شکر کرتا ھوں کہ اَور آدمیوں کي مانند اُندھیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ خراجگیر ھی نہیں ھوں۔میں ھفتے میں دو بار روزہ رکھتا میں اپنے سارے مال کي دھیکي دیتا ھوں۔اور خراجگیر نے دور سے کھڑے ہوکے اِتنا بھي نہ چاھا کہ آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھائے بلکہ اپني چھاتي پیٹتا اور کہتا تھا اي خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر۔میں تمھیں کہتا ھوں کہ یہہ

دوسرے سے راستباز ٹھہرکر اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا کرتا ھی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ھی بڑا کیا جائیگا ٭

[illegible]

[illegible]

کالکت

اَی خدائے قادر و قدیم تو ھمارے مانگنے کی نسبت سُننے پر ھمیشہ زیادہ مستعد ھی اور ھماری آرزو و لیاقت کی نسبت زیادہ ھمکو دیا کرتا ھی اپنی رحمتِ فراوانی سے ھمپر اُنڈیل اور جن باتوں سے ھمارے دل ترسان اور لرزان ھیں اُنھیں معاف فرما اور وہ اچھی چیزیں ھمیں دے جنکے مانگنے کے ھم لائق نہیں مگر صرف تیرے اِبن ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور شفاعت کے طفیل سے۔آمین ٭

خط۔۲ قرنتیوں کا ۳۔۴ سے

اور ھم ایسا بھروسہ مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ھیں نہ یہہ کہ ھم آپ اِس لائق ھوں کہ کچھہ خیال گویا آپ سے کریں بلکہ ھماری لیاقت خدا سے ھی جسنے ھمکو یہہ لیاقت بھی دی ھی کہ نئے عہد کے خادم ھوں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا پر روح جلاتی ھی۔اور اگر موت کی خدمت جو حروف سے پتھروں پر کھودی گئی تھی جلال کے ساتھہ ھوئی یہاں تک کہ بنی اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اُس فانی جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر تھا نظر نہ کر سکے تو روح کی خدمت زیادہ جلال کے ساتھہ کیونکر نہ ھوگی۔کیونکہ جو ھلاکت کی خدمت جلال ھی تو راستبازی کی خدمت بہت ھی زیادہ جلال میں ھوگی ٭

اِنجیل۔مرقس ۷۔۱۳ سے

اور یسوع پھر صور اور صیدا کی سرحدوں سے نکلکر دریائے گلیل کے پاس دکاپلس کی سرحدوں میں آیا۔ اور اُنھوں نے ایک بہرے گونگے کو اُسکے پاس لاکے اُسکی منت کی کہ اُس پر ھاتھہ رکھے۔اور اُسنے اُسکو بھیڑ میں سے الگ لیجاکے اپنی اُنگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تھوککر اُسکی زبان کو چھوا اور آسمان کی طرف نظر کرکے آہ ماری اور اُسے کہا اِفتح یعنے کُھل جا۔ اور وھیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکی زبان کا بند وا ھوا اور وہ صاف بولنے لگا۔اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے منع کیا اُتنا اُنھوں نے مشہور کیا۔اور نہایت

حیران ہوکے کہا اُسنے سب کچھ اچھا کیا کہ بہروں کو سُننے اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ھی *

[illegible]

کالکت

اَی قادرِ مطلق اور رحیم خدا تیری ھی بخشش سے تیرے اِیماندار بندے لائق اور مستحسن خدمت بجا لاتے ھیں ھم عرض کرتے ھیں یہہ عنایت کر کہ ھم تیرے حضور وفادار اور امانتدار خادم ٹھہریں اور بےٹھوکر تیری راہ میں پیش قدمی کرکے تیرے وعدوں کو پہنچیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-گلاتیوں کا ۳-۱۶ سے

پس اِبراھیم اور اُسکی نسل سے وعدے کیئے گئے-سو وہ نہیں کہتا کہ تیری نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے یعنے تیری نسل کو سو وہ مسیح ھی-پر میں یہہ کہتا ھوں کہ اُس عہد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں اگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئی رد نہیں کر سکتی ھی تاکہ وعدہ باطل ھو جائے-کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ھی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا نے اُسے اِبراھیم کو وعدے ھی سے عنایت کیا-پس شریعت کسواسطے ھی-سو وہ خطاؤں کے لیئے افزود ھوئی جب تک کہ وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آئے اور وہ فرشتوں کے وسیلے درمیانی کے ھاتھہ سپرد ھوئی-اب درمیانی ایک کا نہیں ھوتا پر خدا ایک ھی ھی-پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف ھی-ھرگز نہیں کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ھوتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت سے ھوتی-پر نوشتے نے سب کو باھم گناہ کے تحت شمار کیا تاکہ وعدہ یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے اِیمانداروں کو دیا جائے *

اِنجیل-لوقا ۱۰-۲۳ سے

اور شاگردوں کی طرف پھرکے خفیتاً کہا مبارک وہ آنکھیں جو یہہ چیزیں دیکھتی ھیں جو تم دیکھتے ھو-کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ بہت نبیوں اور بادشاھوں کو آرزو تھی کہ جو تم دیکھتے ھو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سُنتے ھو سُنیں پر نہ سُنا-اور دیکھو ایک حکیم شرع اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکی آزمائش کی کہ ای اُستاد کیا کروں کہ حیاتِ ابدی کا وارث ھوں-اُسنے اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا ھی-تو کسطرح پڑھتا ھی اُسنے جواب دیکے

کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسی کو ایسا جیسا آپکو۔اُسنے اُس سے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہی کر تو جیئیگا۔پر اُسنے آپکو راستباز ٹھہرانا چاہکے یسوع کو کہا پس کون ہی میرا پڑوسی۔یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمی یروشلیم سے یریحا کو جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں پڑا وہ اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا۔اِسی طرح ایک لیوی بھی اُس جگہہ آکے اور اُسے دیکھکر کنارہ سے چلا گیا۔پر ایک سامری مسافر وہاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر اُٹھاکے سرا میں لے گیا اور اُسکی خبرداری کی۔اور صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹھیارے کو دیئے اور اُس سے کہا اِسکی خبرداری کر اور جو تیرا کچھہ زیادہ خرچ ہو میں پھر آکے تجھے دونگا۔پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا کسکو پڑوسی جانتا ہی۔اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا۔تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر *

عید تثلیث کے بعد پندرھواں اتوار

کالکٹ

اَی خدائے قادر و قدیم ایمان اور اُمید اور محبت کی ترقی ہمیں بخش دے اور اِسلیئے کہ جسکا تو وعدہ کرتا ہی اُسکے حاصل کرنے کے لائق ٹھہریں ایسا کر کہ جسکا تو حکم دیتا ہی اُسکے مشتاق ہوں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔گلاتیوں کا ۵-۱۶ سے

پر میں کہتا ہوں کہ روح کی چال چلو تو جسم کی خواہش پوری نہ کروگے۔کیونکہ جسم کی خواہش روح کی مخالف ہی اور روح کی خواہش جسم کی اور یہہ ایک دوسرے کے خلاف ہیں یہاں تک کہ جو تم چاہتے ہو نہیں کرتے ہو۔پر اگر روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے تحت نہیں۔اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں کہ یہی ہیں زنا حرامکاری ناپاکی شہوت بُتپرستی جادوگری دشمنیاں قضیئے غیرتیں غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں ڈاہ خون مستیاں عیش و عشرت اور جو کچھہ کہ اُنکی مانند ہی اور اُنکی بابت تمہیں آگے ہی کہتا ہوں

جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے
کام کرنیوالے خدا کی سلطنت کے وارث
نہ ہونگے۔پر روح کا پھل جو ہی سو
محبت خوشی صلح صبر خیرخواہی
نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری ہی۔
ایسے ایسے کاموں کی شریعت مخالف
نہیں۔اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں
جسم کو اُسکی بُری خصلتوں اور
خواہشوں سمیت تصلیب کیا ہی *

اِنجیل۔لوقا ١٧۔١١ سے

اور ایسا ہوا کہ جب یروشلیم
کو جاتا تہا سامریہ اور گلیل کے بیچ سے
گذرا۔اور ایک بستی میں جاتے اُسے
دس کوڑھی ملے جو دور کہڑے تہے۔اور
وہ چلائے اور بولے ای یسوع اُستاد ہم پر
رحم کر۔اور اُسنے دیکھکے اُنہیں کہا
جاکے اَپکو کاہنوں کو دکھاؤ۔اور ایسا ہوا
کہ وہ جاتے جاتے صاف ہو گئے۔اور ایک
نے اُنمیں سے جب دیکھا کہ چنگا ہوا
بڑی آواز سے خدا کی ستائش کرتا ہوا
پھرا اور مُنہہ کے بل یسوع کے پانوں پر
گرا اور اُسکا شکر کیا اور وہ سامری تہا۔
تب یسوع نے جواب دیکے کہا کیا
دسوں صاف نہ ہوئے پھر وہ نو کہاں
ہیں۔کیا اِس پردیسی کے سوا کوئی نہ
ملا کہ خدا کی ستائش کرنے کو پھرے۔
اور اُس سے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے ایمان
نے تجھے بچایا *

عیدِ تثلیث کے بعد پندرھواں اتوار

کالِکت

اَی خداوند ہم عرض کرتے ہیں
کہ اپنی دائمی شفقت سے اپنی کلیسیا
کو پناہ میں رکھہ اور چونکہ تجھہ
بغیر بنی آدم کو ضعف بشریت کے
سبب لغزشوں سے کچھہ چارہ نہیں اپنی
دائمی مدد سے ہمیں مضر چیزوں سے
بچا اور صحت اور سلامتی کی طرف
ہماری راہنمائی فرما ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔گلاتیوں کا ٦۔١١ سے

دیکھو کیسا بڑا خط میں نے
تمہیں اپنے ہاتھہ سے لکھا ہی۔جتنے
جسم کی نیک نامی چاہتے ہیں وہ
زبردستی تمہارا ختنہ کراتے ہیں صرف
اِسواسطے کہ مسیح کی صلیب کی
بابت ستائے نہ جائیں۔کیونکہ وہ جو
ختنہ کراتے ہیں آپ ہی شریعت کو
حفظ نہیں کرتے بلکہ چاہتے ہیں کہ تم
ختنہ کراؤ تاکہ وہ تمہارے جسم کی
بابت فخر کریں۔پر نہ ہو کہ میں فخر
کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح
کی صلیب پر جس سے دنیا میرے لیئے
مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے لیئے۔

کیونکہ مسیح یسوع میں نامختونی
کچھہ هی نہ نامختونی بلکہ نئی
پیدائش شرط هی-اور جتنے اِس قانون
پر چلتے هیں صلح اور رحم اُنپر اور
خدا کے اِسرائیل پر هو-آگے کو کوئی
مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن
پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پھرتا
هوں-ای بھائیو همارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تمہاري روح کے ساتھہ
رهے-آمین *

اِنجیل-متي ۶-۲۴ سے

کوئی دو خاوند کي خدمت
نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک سے
دشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا
ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز
جانیگا-تم خدا اور مَمّون دونوں کي
خدمت نہیں کر سکتے-اِسلیئے میں تمہیں
کہتا هوں اپني زندگي کے لیئے اندیشہ
مت کرو کہ هم کیا کھائینگے اور کیا پیئینگے
نہ اپنے بدن کے لیئے کہ کیا پہنینگے کیا جان
خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک
سے-هوا کے پرندوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے
نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے هیں
تو بھي تمہارا آسماني باپ اُنکي پرورش
کرتا هی-کیا تم اُن سے بہتر نہیں هو-
تم میں کون هی جو اندیشہ کرکے اپنے
قد کو ایک هاتھہ بڑھا سکتا هی-اور
پوشاک کا کیوں اندیسہ کرتے هو-جنگلي
سوسنوں کو دیکھو کیسے بڑھتے هیں نہ
محنت کرتے نہ کاتتے هیں پر میں
تمہیں کہتا هوں کہ سلیمان بھي اپني
ساري شوکت میں اُنمیں سے ایک کي
مانند پہنے نہ تھا-پس اگر خدا کھیت
کي گھاس کو جو آج هی اور کل تنور
میں جھونکي جاتي هی یوں پہناتا
هی تو ای کم‌اعتقادو کیا تمکو زیادہ
نہ پہنائیگا-اِسلیئے اندیشہ مت کرو کہ
هم کیا کھائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا
پہنینگے-کیونکہ غیرقومیں اِن سب
چیزوں کي تلاش میں هیں اور تمہارا
آسماني باپ جانتا هی کہ تم اِن سب
چیزوں کے محتاج هو-پر تم پہلے خدا
کي سلطنت اور اُسکي راستي کو ڈھونڈھو
تو یہہ سب چیزیں تمہیں ملینگي-پس
کل کے لیئے فکر مت کرو کیونکہ کل
اپني چیزوں کي آپ هي فکر کر لیگا
آج کا دُکھہ آج هي کے لیئے بس هی *

کالکت

ای خداوند هم عرض کرتے
هیں کہ اپنے دائمي ترس سے اپني
کلیسیا کو هر صورت کي آلودگي اور
خطرے سے بچا اور چونکہ وہ تیري مدد
بغیر سلامت نہیں رہ سکتي اپني عنایت

سے اُسکو ھمیشہ ھدایت بخش ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین *

خط۔افسیوں کا ۳-۱۳ سے

پس میں منت کرتا ھوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب جو تمھاری خاطر ھیں سُست مت ھوؤ کیونکہ وہ تمھارے لیئے عزت ھیں۔ اِسواسطے ھمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے جس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر نام پاتا ھی اپنے گھٹنے ٹیکتا ھوں کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمھیں یہہ دے کہ اُسکی روح کے سبب باطنی اِنسان میں بہت ھی زورآور ھوجاؤ۔اور مسیح اِیمان کے وسیلے تمھارے دلوں میں بسے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیو ڈالکے سب مُقدّس لوگوں سمیت خوب سمجھہ سکو کہ چوڑان اور لمبان اور گہراؤ اور اُونچان کتنا ھی اور مسیح کی محبت جو علم سے برتر ھی جانو تاکہ خدا کی ساری بھرپوری سے بھر جاؤ۔اب اُسکو جو ایسا قادر ھی کہ جو کچھہ ھم مانگتے یا خیال کرتے ھیں اُس سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو ھم میں تاثیر کرتی کر سکتا ھی اُسکو کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالآباد جلال ھو۔آمین *

اِنجیل۔لوقا ۷-۱۱ سے

اور دوسرے دن ایسا ھوا کہ یسوع نائین نام ایک شہر کو روانہ ھوا اور اُسکے اکثر شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ھمراہ تھے۔جب شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک مُردے کو باھر لیئے جاتے تھے جو اپنی ما کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ تھے۔اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُس سے کہا مت رو۔اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے کھڑے رھے اور اُسنے کہا ای جوان میں تجھے کہتا ھوں اُٹھہ۔ اور مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُسنے اُسکی ما کو اُسے سونپا۔اور ڈر سبھوں پر غالب ھوا اور وہ خدا کی ستائش کرکے بولے کہ بڑا نبی ھم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی۔اور اُسکی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گردنواح میں پھیلی *

[illegible]

کالکٹ

ای خداوند ھم تجھہ سے یہہ عرض کرتے ھیں کہ تیرا فضل ھر وقت

ھماري پیروي اور پیروي کرے تاکہ اُسکي مدد سے ھم نیک اعمال پر بلاناغہ بجوشِ دل مستعد رھیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-افسیوں کا ۴-۱ سے

پس میں جو خداوند کے لئے قیدي ھوں تم سے اِلتماس کرتا ھوں کہ جس بُلاھٹ سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو-کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھہ صبر کرکے اور محبت سے ایک دوسرے کا متحمل ھو-اور کوشش کرو کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي رھے-ایک بدن اور ایک روح ھی چنانچہ تمھیں بھي جو بُلائے گئے ھو اپني بُلاھٹ کي ایک ھي اُمید ھی-ایک خداوند ایک اِیمان ایک بپتسما-ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں ھی *

اِنجیل-لوقا ۱۴-۱ سے

اور ایسا ھوا کہ یسوع سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر روٹي کھانے گیا اور وہ اُسکي تاک میں تھے-اور دیکھو ایک آدمي جسے جلندھر تھا-اُسکے سامھنے تھا اور یسوع شریعت کے حکیموں اور فریسیوں سے کھنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا ھی-پر وہ چپ رھے-تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور جانے دیا-اور اُنکو کھنے لگا کہ تم میں سے کون ھی کہ جسکا گدھا یا بیل کوئے میں گرے اور وہ فيالفور سبت کے دن اُسے نہ نکالے-اور وہ اُسے اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے-اور جب اُسنے مھمانوں کو دیکھا کہ کیونکر صدر جگھیں پسند کرتے تھیں تمثیل پیش کي اور اُنکو کھا جب کوئي تجھے شادي میں بُلائے صدر جگھہ میں مت بیٹھہ مبادا کوئي تجھہ سے بڑا بُلایا گیا ھو اور جسنے تجھے اور اُسے بُلایا ھی آکے تجھے کھے اِسکو جگھہ دے اور اُسوقت تجھے شرم کے ساتھہ سب سے نیچي جگھہ بیٹھنا پڑے-بلکہ جب تو بُلایا جائے تو جاکے سب سے نیچے جگھہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جسنے تجھکو بُلایا ھی آئے تو تجھے کھے اي دوست اُوپر جا تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھہ کھانے بیٹھے ھیں تیري عزت ھوگي-کیونکہ جو کوئي آپ کو بڑا کرتا ھی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ھی بڑا کیا جائیگا *

عید تثلیث کے بعد اٹھارھواں

اِتوار

کالکت

اي خداوند هم عرض کرتے هیں که تو اپنے بندوں کو یہه بخشش که وہ دنیا اور نفس اور شیطان کي آزمائشوں کا مقابله کریں اور پاک دل اور نیت سے تجهه خدائے واحد کي پیروي کریں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط-۱ قرنتیوں کا ۱-۴ سے

میں تمهارے لئے همیشه اپنے خدا کا شکر کرتا هوں خدا کے فضل کي بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت هوا۔که اُسکے سبب تم هر بات میں یعنے سب کلام اور سارے علم میں غني هو۔چنانچه مسیح کي گواهي تم میں ثابت هوئي یہاں تک که تم کسي نعمت میں کم نهیں اور همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے کي راه تکتے هو۔وهي تمهیں آخر تک قائم بهي رکهیگا تاکه تم همارے خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹههرو *

اِنجیل-متي ۲۲-۳۴ سے

اور جب فریسیوں نے سُنا که یسوع نے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع هوئے-اور اُنمیں سے ایک حکیم شرع نے اُسے آزماکے اور یہه کہکر پوچها که اي اُستاد شریعت میں بڑا حکم کون سا هي-یسوع نے اُس سے کہا یہه که خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے پیار کر-پہلا اور بڑا حکم یہي هي-اور دوسرا جو اُسکي مانند هي یہه هي که اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپکو-اِنهیں دو حکموں پر ساري شریعت اور نبي موقوف هیں-اور جب فریسي جمع تهے یسوع نے یہه کہکے اُنسے پوچها که مسیح کي بابت تمهیں کیا گمان هي-وہ کسکا بیٹا هي-وہ اُسے بولے داؤد کا-اُسنے اُنهیں کہا پس داؤد روح کي معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا هي-که خداوند نے میرے خداوند کو کہا که میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کي چوکي نه کروں-پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا هي تو وہ کیونکر اُسکا بیٹا هي-اور کوئي اُسکے جواب میں ایک بات نه بول سکا اور نه اُس دن سے کسي نے اُس سے پهر سوال کرنے کي جرأت کي *

کالکٹ

اي خدا چونکه هم تجهه بغير تجهے خوش نهيں كر سكتے اپني رحمت سے يه هدايت كر كه تيرا روح القدس سب باتوں ميں همارے دل كي هدايت اور حكومت كرے همارے خداوند يسوع مسيح كے وسيلے سے - آمين *

خط - افسيوں كا ۴ - ۱۷ سے

پس ميں يه كهتا اور خداوند كے آگے گواهي ديتا هوں كه تم آگے كو ايسي چال نه چلو جيسي اَور غيرقوميں اپني باطل عقل كے موافق چلتي هيں - كه اُنكي عقل تاريك هو گئي هے اور وه اُس ناداني كے سبب جو اُنميں هے اور اپنے دل كي سختي كے باعث خدا كي زندگي سے جدا هيں - اُنهوں نے سُن هوكے اپنكو شهوت پرستي كے سپرد كيا تاكه هر طرح كے گندے كام حرص سے كريں - پر تم نے مسيح كو ايسا نهيں سيكها - تم نے تو اُسكي سُني اور اُس سے تعليم پائي هے (چنانچه يسوع ميں سچائي هے) كه تم اگلے چلن كي بابت پُرانے اِنسان كو جو فريب دينيوالي شهوتوں كے سبب فاسد هے اُتارو اور اپنے جي جان ميں نئے بنو اور نئے اِنسان كو جو خدا كے موافق راستبازي اور سچائي كي پاكيزگي ميں پيدا هوا پهنو - اسليئے جهوٹهه چهوڑكے هر شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے كه هم تو آپسميں ايك دوسرے كے عضو هيں - غصے هوكے گناه مت كرو ايسا نه هو كه سورج ڈوبے اور تم خفا كے خفا رهو - اور نه اِبليس كو جگهه دو - چوري كرنيوالا پهر چوري نه كرے بلكه اچها پيشه اختيار كركے هاتهوں سے محنت كرے تاكه محتاج كو كچهه دے سكے - كوئي گندي بات تمهارے منهه سے نه نكلے بلكه وه جو حاجت كے موافق ترقي كے لئے اچهي هو تاكه سُننيوالوں كو فائده بخشے - اور خدا كي روح القدس كو جس سے تم پر خلاصي كے دن تك مُهر هوئي رنجيده مت كرو - ساري كڑواهٹ اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام شرارت سميت تم سے دور رهے - اور ايك دوسرے پر مهربان اور دردمند هو اور آپسميں بخشا كرو چنانچه خدا نے بهي مسيح كے لئے تمهيں بخشا هے *

اِنجيل - متي ۹ - ۱ سے

اور يسوع ناؤ پر چڑهكے پار اُترا اور اپنے شهر ميں آيا - اور ديكهو ايك

مفلوج کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے-اور یسوع نے اُنکا اِیمان دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیٹے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے-اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جي میں کہا کہ یہہ کفر بکتا هی-پھر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے ہو-کون سا آسان هی یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل-پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار هی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر اپني چارپائي اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا-اور وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا-اور لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کي ستائش کي جسنے ایسي قدرت آدمیوں کو بخشي *

کالکٹ

اَی خدائے قادر رحمان و رحیم ہم تیري منت کرتے ہیں کہ اپنے مہر و کرم سے جتني چیزیں ہمارے مخالف ہیں اُن سب کو ہم سے ہٹا تاکہ ہم تن و من میں مستعد ہوکر جو باتیں تجھے خوش آتي ہیں دلي آزادي اور رغبت سے پوري کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-افسیوں کا ۵-۱۵ سے

پس خبردار تم دیکھہ بھالکے چلو نادانوں کي طرح نہیں بلکہ داناؤں کي مانند-اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں-اِسواسطے بےتمیز مت ہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کي مرضي کیا هی-اور شراب پیکے متوالے مت ہو کہ اُسمیں خرابي هی بلکہ روح سے بھر جاؤ-کہ تم آپسمیں مزامیر اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رہو-اور سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے ہمیشہ شکرگذار رہو اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو *

اِنجیل-متي ۲۲-۱ سے

اور یسوع پھر اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان کي سلطنت کسي بادشاہ کي مانند هی جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو بیاہ میں بلائیں پر اُنہوں نے آنا نہ چاہا-پھر اُسنے اَور نوکروں

کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو کہ
دیکھو میرا کھانا تیار ہی میرے بیل
اور موٹے جانور ذبح ہوئے اور سب
کچھہ تیار ہی بیاہ میں آؤ-پر وہ غافل
رہکر چلے گئے ایک تو اپنے کھیت میں
اور دوسرا اپنی سوداگری کو-اور باقیوں
نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ذلیل کیا اور
مار ڈالا-تب بادشاہ یہہ سُنکر غصہ ہوا
اور اپنا لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو
ہلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا-تب
اُسنے اپنے نوکروں کو کہا شادی تو تیار
ہی پر بُلائے ہوئے لائق نہ تھے-پس سڑکوں
کے چوراہوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں
ملیں شادی میں بُلا لاؤ-اور وہ نوکر
راستوں پر جاکے سب کو جو اُنہیں ملے
کیا بُرے کیا بھلے جمع کر لائے اور مجلس
مہمانوں سے بھر گئی-پر جب بادشاہ
مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا اُسنے
وہاں ایک آدمی دیکھا جو شادی کا
لباس پہنے نہ تھا-اور اُس سے کہا ای
میاں تو شادی کا لباس بغیر پہنے یہاں
کیونکر آیا-پر اُسکی زبان بند ہو گئی-
تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے
ہاتھہ پانوں باندھکے اُسے لے جاؤ اور باہر
کے اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور
دانت پیسنا ہوگا-کیونکہ بُلائے ہوئے
بہت پر برگزیدہ تھوڑے ہیں •

عید تثلیث کے بعد اِکیسواں
اِتوار

کالکت

ای خداوند ہم عرض کرتے ہیں
اپنے ایمانداروں کو مہر سے مغفرت اور
اِطمینان بخش کہ وہ اپنی تمام خطاؤں
سے پاک صاف ہو جائیں اور خاطر
جمعی سے تیری بندگی کریں ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
-آمین •

خط-افسیوں کا ۶-۱۰ سے

ای میرے بھائیو خداوند اور
اُسکی قدرت کی قوت میں زورآور بنو-
خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم
اِبلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے
رہ سکو-کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے
کُشتی کرنا نہیں بلکہ سرداروں سے اور
مختاریوں سے اور اِس دنیا کی تاریکی
کے قدرت والوں سے اور شرارت کی
روحوں سے ہی جو آسمانی مقاموں
میں ہیں-اِسواسطے خدا کے سارے
ہتھیار اُٹھا لو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ
کرنے اور سب کام بجا لاکے قائم رہنے
پر قادر ہو-اِسلیئے اپنی کمر سچّائی
سے کسکے اور راستبازی کا بکتر پہنکے
اور پانوں میں صلح کی خوشخبری

کي تیاري کا جوتا پہنکے اور سب کے اُوپر اِیمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رهو-اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام هی لے لو-اور کمال آرزو اور منت کے ساتهه هر وقت روح میں دُعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مُقدّسوں کے واسطے نہایت مستعد هوکے اور منت کرکے جاگتے رهو اور میرے واسطے بھي تاکه مجھے کلام دیا جائے که اپنا مُنهه کھولکے دلیري سے خوشخبري کے بهید کو ظاهر کروں جسکے لیئے قیدي ایلچي هوں تاکه میں دلیر هوکے اُسکو ایسا کهوں جیسا مجھے کهنا چاهیئے ٭

اِنجیل-یوحنّا ۴-۴۶ سے

بادشاه کا کوئي ملازم جسکا بیٹا کفرناحُم میں بیمار تها یهه سُنکر که یسوع یهودیه سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکي منت کي که آئے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکه وه مرنے پر تها-تب یسوع نے اُسکو کها جب تک تم نشان اور معجزے نهیں دیکھتے اِیمان نهیں لاتے هو-بادشاه کے ملازم نے اُسکو کها ای خداوند میرے بچّے کے مرنے سے پہلے اُتر آ-یسوع نے اُس سے کها جا تیرا بیٹا جیتا هی-اور اُس آدمي نے اِس بات کا جو یسوع نے اُس سے کها اِعتقاد کیا اور چلا گیا-اور وه راه هي میں تها که اُسکے نوکر اُسے ملے اور یهه خبر دي که تیرا لڑکا جیتا هی-سو اُسنے اُن سے دریافت کیا که اُسے کس گھڑي میں آرام هونے لگا-اُنهوں نے کها که کل ساتویں گھڑي اُسکي تپ جاتي رهي-سو باپ جان گیا که وه هي گھڑي تهي جسمیں یسوع نے اُس سے کها تها که تیرا بیٹا جیتا هی-اور وه اور اُسکا سارا گھر اِیمان لایا-یهه دوسرا معجزه یسوع نے پهر یهودیه سے گلیل میں آکے دکھلایا ٭

کالکِت

اَی خداوند هم عرض کرتے هیں اپني کلیسیا کو جو تیرا گھرانه هی دائمي خداترسي میں مستقیم رکھه که وه تیري حمایت سے ساري مصیبتوں سے رهائي پاکر اعمالِ حسنه بجا لانے میں تیرے حضور اپنے آپکو تصدّق کرے تاکه تیرے نام کا جلال ظاهر هو همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین ٭

خط۔فلپیوں کا ۱-۳ سے

میں جب جب تمہیں یاد کرتا ہوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا اور اپنی ہر ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لیئے دعا مانگتا ہوں اِسلیئے کہ تم پہلے دن سے آج تک خوشخبری میں شریک رہے۔اور مجھے یقین ہی کہ جسنے تم میں نیک کام شروع کیا ہی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا جائیگا۔چنانچہ مناسب ہی کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں اِسواسطے کہ تم میری زنجیروں اور خوشخبری کی معذرت اور اثبات میں میرے دل میں ہو اور فضل میں تم سب میرے شریک ہو۔کہ خدا میرا گواہ ہی کہ میں یسوع مسیح کی سی اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق ہوں۔اور یہہ دعا مانگتا ہوں کہ تمہاری محبت دانائی اور کمال پہچان کے ساتھہ زیادہ بڑھتی چلی جائے تاکہ تم بھلے بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔اور راستبازی کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے ہیں خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رہو *

اِنجیل۔متی ۱۸-۲۱ سے

پطرس نے یسوع پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں اُسے کتنی دفعہ معاف کروں۔کیا سات دفعہ۔یسوع نے اُس سے کہا میں تجھے سات دفعہ نہیں کہتا بلکہ ستّر کے سات دفعہ۔اِسلیئے آسمان کی سلطنت ایک بادشاہ کی مانند ہی جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس دس ہزار توڑوں کا قرضدار لایا گیا۔پر جب اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے حکم دیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور بال بچّے اور سب کچھہ جو اُسکا ہو بیچا اور قرض بھر لیا جائے۔ تب نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند میرے ساتھہ صبر کر اور میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔اور اُس نوکر کے خاوند کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ دیا اور قرض اُسکو بخش دیا۔ اُس نوکر نے نکلکے اپنے ساتھہ کے نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُسکے سو دینار آتے تھے اور اُسنے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہی مجھے دے۔پس اُسکے ہمخدمت نے اُسکے پانوں پر گرکے اُسکی منت کی اور کہا میرے ساتھہ صبر کر اور میں سب ادا کرونگا۔پر اُسنے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قیدخانے میں ڈالا جب تک کہ قرض ادا

نہ کرے۔سو اُسکے ہمخدمت یہہ ماجرہ دیکھکے بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا۔تب اُسکے خاوند نے اُسکو پاس بُلاکر اُس سے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری منت کي پس کیا لازم نہ تہا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بہي اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا۔اور اُسکے خاوند نے غصہ ہوکے اُسکو جلّادوں کے حوالہ کیا جب تک کہ تمام قرض ادا نہ کرے۔ اِسي طرح میرا آسماني باپ بہي تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے بہائیوں کے تقصور دل سے معاف نہ کروگے

کالکت

ای خدا ہماري جائے پناہ اور قوت ساري دینداري تجھہ ھي سے موجود ہوتي ہی ہم تیري منت کرتے ہیں کہ تو اپني کلیسیا کي عاجزانہ دُعاؤں کي طرف متوجہہ رہ اور یہہ بخش کہ جو چیزیں ہم ایمان سے مانگتے ہیں حقیقت میں پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔فلپیوں کا ۳-۱۷ سے

ای بہائیو تم سب میرے پیرو ہو اور اُنپر جو ہمارے نمونے کے موافق چلتے ہیں غور کرو۔کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو روکے کہتا ہوں کہ وہ مسیح کي صلیب کے دشمن ہیں۔کہ اُنکا انجام ہلاکت ہی اُنکا خدا پیٹ اور اُنکي بڑائي اُنکے ننگ میں ہی وہ دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہم آسماں کے باشندوں کے ہموطن ہیں جہاں سے نجات بخشنے والے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے ہیں۔جو اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ہی ہمارے خاکي بدن کو بدل کے اپنے جلالي بدن کے مانند بنائیگا *

اِنجیل۔متي ۲۲-۱۵ سے

تب فریسیوں نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پہنسائیں۔ اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہنے کو اُس پاس بہیجا کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچّا ہی اور خدا کي راہ سچّائي سے بتاتا اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ہی کیونکہ تو آدمیوں کي صورت پر نظر نہیں کرتا

ہی۔پس ہمیں کہہ کہ تیرا کیا خیال ہی۔قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں۔ پر یسوع نے اُنکی شرارت جانکے کہا ای ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو۔جزیئے کا سکّہ مجھے دکھاؤ۔اور وہ ایک دینار اُس پاس لائے۔اور اُسنے اُنہیں کہا یہہ صورت اور تحریر کس کی ہی۔اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کی۔تب اُسنے اُنہیں کہا پس جو قیصر کا ہی قیصر کو اور جو خدا کا ہی خدا کو دو۔اور اُنہوں نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے ٭

کالکت

ای خداوند ہم عرض کرتے ہیں اپنے بندوں کو اُنکی خطاؤں سے رہائی دے تاکہ ہم اپنے گناہوں کی اُن بندشوں سے جن میں ہم اپنی کمزوری کے سبب بندھے ہیں تیرے کرم سے چھوٹ جائیں ای آسمانی باپ یہہ ہمارے مبارک خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کی خاطر سے بخش۔ آمین ٭

خط۔کلسیوں کا ۱-۳ سے

ہم تمہارے واسطے دُعا مانگکے ہمیشہ خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں جب سے کہ ہمنے سُنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مُقدّسوں کو پیار کرتے ہو اُس اُمید کے لئے جو تمہارے لئے آسمان پر دھری ہی جسکا ذکر تمنے اگے خوشخبری کے کلام حق میں سُنا کہ وہ تم پاس آئی جیسے سارے جہان میں بھی اور پھل دیتی ہی جیسے تمہارے درمیان بھی جس دن سے کہ تمنے خدا کا فضل حقیقت میں سُنا اور پہچانا۔چنانچہ تمنے ہمارے عزیز ہمخدمت اِپفراس سے سیکھا بھی جو تمہاری خاطر مسیح کا دیانتدار خادم ہی جسنے تمہاری روح کی محبت ہمپر ظاہر کی ہی۔اِسلیئے ہم بھی جس دن سے کہ یہہ سُنا تمہارے واسطے دُعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں رہتے ہیں کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھہ سے اُسکی مرضی کی پہچان میں کامل ہو تاکہ تم خداوند کی کُلّی رضامندی کے لائق چال چلو اور ہر نیک کام میں پھل لاتے رہو اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ اور اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو

تاکہ تم خوشي کے ساتھہ کمال صبر اور
برداشت کر سکو اور باپ کا شکر کرو
جسنے ھمکو اِس لائق کیا کہ نور میں
مُقدّسوں کے ساتھہ میراث کا حصہ
پائیں *

اِنجیل-متي ۹-۱۸ سے

جب یسوع یہہ باتیں اُنسے
کہہ رہا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے
سجدہ کیا اور کہا میري بیٹي ابھي مر
گئي پر تو آکر اپنا ہاتھہ اُس پر رکھہ
اور وہ جیئیگي-اور یسوع اُٹھکے اپنے
شاگردوں کے ساتھہ اُسکے پیچھے چلا-اور
دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس
سے لہو جاري تھا پیچھے سے آکے اُسکے
کپڑے کا دامن چھوا کیونکہ اپنے جي میں
کہا کہ اگر صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو
چنگي ھو جاؤنگي-تب یسوع نے پھرکے
اور اُسے دیکھکر کہا اي بیٹي خاطر
جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا-
سو عورت اُسي گھڑي سے چنگي ھو گئي-
اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا
اور بانسلي بجانیوالوں اور بھیڑ کو غل
مچاتے دیکھا تو اُنھیں کہا کنارے ہو کہ
لڑکي نہیں مر گئي بلکہ سوتي ھے اور وہ
اُس پر ھنسے-پر جب بھیڑ نکالي گئي
تھي اُسنے اندر جاکے اُسکا ھاتھہ پکڑا اور
لڑکي اُٹھي-اور اُسکي شہرت اُس تمام
ملک میں پھیل گئي *

[illegible]

کالکٹ

اي خداوند ہم عرض کرتے
ھیں کہ اپنے اِیمانداروں کي آرزوؤں اور
اِرادوں کو تحریک دے کہ وہ فراواني
سے اعمالِ حسنہ کا پھل لاکر تجھہ سے
فراوان اجر پائیں ھمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط کے عوض-یرمیاہ ۲۳-۵ سے

دیکھہ وہ دن آتے ھیں
خداوند کہتا ھے کہ میں داؤد کے لیئے
صداقت کي ایک شاخ نکالونگا اور
ایک بادشاہ بادشاھي کریگا اور اِقبالمند
ھوگا اور عدالت و صداقت زمین پر
کریگا-اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات
پائیگا اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت
کریگا اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا
**خداوند ھماري
صداقت**-اِسي لیئے دیکھہ
وہ دن آتے ھیں خداوند کہتا ھی کہ وہ
پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ھی جو بني
اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا بلکہ

خداوند زندہ ہی جو اِسرائیل کے گھرانے کي اُولاد کو اُتّر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ھانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنھیں داخل کرایا کہ وہ اپنی زمین میں بسیں *

اِنجیل-یوحنا ۶-۵ سے

پس جب یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھائے دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتي ہی تو فِلِپّس کو کہا ہم کہاں سے روٹیاں مول لیویں تاکہ یہہ کھائیں-پر اُسنے یہہ اِمتحان کی راہ سے کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا-فِلِپّس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُنکے لئے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے-ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرے کے پاس جو کي پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں-تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ-اور اُس جگہہ بہت گھاس تھي-سو گنتي میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے-اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے اور اِسیطرح مچھلیوں میں سے جتنا چاھتے تھے-اور جب سیر ہو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہ ہو-سو اُنھوں نے جمع کیا اور جو کي پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں-تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا في الحقیقت وہ نبي جو جہان میں آنیوالا ھی یہي ھی *

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے مُقدّس رسول اندریاس پر ایسا فضل کیا کہ اُسنے تیرے اِبن یسوع مسیح کي دعوت اور ارشاد کو فوراً مان لیا اور بِلا تاخیر اُسکا پیرو ہوا یہہ بخش کہ ہم سب جو تیرے مُقدّس کلام کي دعوت سُنتے ہیں فيالفور اپکو تیرے حوالہ کریں تاکہ تابعداري سے تیرے

حکم بجا لائیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ●

خط۔رومیوں کا ۱۰-۹ سے

اگر تو اپنے مُنہہ سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لائے کہ خدا نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا تو تو نجات پائیگا۔کیونکہ دل سے اِیمان لایا جاتا ھی راستبازي کے لیئے اور مُنہہ سے اِقرار کیا جاتا ھی نجات کے واسطے۔کہ نوشتہ کہتا ھی کہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا ھی شرمندہ نہ ھوگا۔کیونکہ یہودي اور یوناني میں متفاوت نہیں ھی اِسلیئے کہ وھي سب کا خداوند اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے ھیں غني ھی۔کیونکہ ھر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔پس جس پر وہ اِیمان نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیں۔اور جسکي خبر اُنھوں نے نہیں سُني اُسپر کیونکر اِیمان لائیں۔اور منادي کے بغیر کیونکر سُنیں۔اور جب تک بھیجے نہ جائیں کیونکر منادي کریں۔جیسے لکھا ھی کہ کیا ھي خوشنما ھیں اُنکے قدم جو صلح کي بشارت کرتے اور اچھي چیزوں کي خوشخبري دیتے ھیں ! لیکن سبھوں نے یہہ خوشخبري نہیں مانی۔کیونکہ یشعیاہ کہتا ھی اي خداوند کون ھماري خبر پر اِیمان لایا۔پس اِیمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کي بات کہنے سے آتا ھی۔پر میں کہتا ھوں کیا اُنھوں نے نہیں سُنا۔البتہ اُنکي آواز تمام روئے زمین پر اور اُنکي باتیں دنیا کي حدوں تک پہنچیں۔پر میں کہتا ھوں کیا اِسرائیل آگاہ نہ ھوا۔پہلے موسيٰ نے ذکر کیا کہ میں اُن سے جو قوم نہیں ھیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمھیں غصہ پر لاؤنگا۔پر یشعیاہ بےپروا ھوکے صاف کہتا ھی کہ جنھوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھکو پا گئے اور جنھوں نے مجھے نہیں پوچھا اُنپر میں ظاھر ھوا پر اِسرائیل کے حق میں کہتا ھی کہ میں تمام دن اپنے ھاتھہ ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجّتي ھی بڑھائے ھوئے ھوں ●

اِنجیل۔متي ۴-۱۸ سے

اور یسوع نے دریائے گلیل کے کنارے پھرتے ھوئے دو بھائیوں شمعون کو جو پطرس کہلاتا ھی اور اُسکے بھائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وہ مچھوے تھے اور اُنھیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ اور میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا۔اور وہ فوراً جالوں کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ھو لیئے۔اور وھاں سے بڑھکے اُسنے اَور دو بھائیوں زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنّا کو اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا

اور اُنھیں بُلایا۔اور وہ فی‌الفور ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو لئیے ٭

مُقدّس تھوما رسول کا دن

کالکٹ

اے خدائے قادِر حیّ‌القیوم تو نے ایمان کے زیادہ استحکام کے لئیے اپنے مُقدّس رسول تھوما کو اپنے اِس کی قیامت کی نسبت شبہ میں پڑنے دیا بخش کہ ہم تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایسا کامل اور بلا شبہ اعتماد رکھیں کہ ہمارا ایمان کبھی ملامت کے قابل نہ ٹھہرے اے خداوند اُسی یسوع مسیح کے وسیلے ہماری سُن جسے تیرے اور روح‌القدس کے ساتھ اب اور ابدالآباد کمال عزت اور جلال ہو۔آمین ٭

خط۔افسیوں کا ۲-۱۹ سے

اب تم بیگانہ اور پردیسی نہیں بلکہ مُقدّسوں کے ہم‌شہری اور خدا کے گھرانے اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا کی طرح اُٹھائے گئے ہو جس میں ساری عمارت اکٹھی جُڑکر مُقدّس ہیکل خداوند کے لئیے اُٹھتی جاتی ہے۔ اور تم بھی اُسمیں ہوکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو ٭

اِنجیل۔یوحنّا ۲۰-۲۴ سے

اور تھوما بارھوں میں سے ایک جسکا لقب توءم تھا یسوع کے آتے وقت اُنکے ساتھ نہ تھا۔تب اَور شاگردوں نے اُس سے کہا ہمنے خداوند کو دیکھا ہے۔پر اُسنے اُنھیں کہا جب تک کہ میں اُسکے ہاتھوں میں میخوں کے نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھ کو اُسکی پسلی پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا۔اور آٹھ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھ تھا تو دروازے بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا تم پر سلام۔پھر اُسنے تھوما کو کہا اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا اور میری پسلی پر رکھ اور بےایمان مت ہو بلکہ ایمان لا۔تھوما نے جواب دیا اور اُس سے کہا اے میرے خداوند اور اے میرے خدا۔یسوع نے اُس سے کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا ہے ایمان لایا مبارک وہ ہیں جو نہیں دیکھتے تو بھی ایمان لاتے ہیں۔اور یسوع نے بہت اَور معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے۔لیکن یہہ

لکھے گئے تاکہ تم اِیمان لاؤ کہ یسوع ہی
مسیح خدا کا بیٹا اور یہہ کہ اِیمان لاکے
اُسکے نام سے زندگی پاؤ *

کالکت

اَی خدا تو نے اپنے مبارک
رسول پولُس کی منادی سے اِنجیل
کی روشنی تمام دنیا میں چمکائی ہم
عرض کرتے ہیں یہہ بخش کہ ہم
اُسکے عجیب رجوع لانے کا حال یاد
رکھکر اُسکی پاک تعلیم پر عمل کرنے
سے اور اُسکے نمونے کی پیروی سے اپنی
شکرگذاری ظاہر کریں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط کے عوض۔اعمال ۹-۱ سے

اور سولُس اب تک خداوند
کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے
میں دم مارتا سردار کاہن کے یہاں گیا۔
اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے
لئیے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر
میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں کیا
مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروشلیم
میں لاؤں۔اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ
جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو
یکایک آسمان سے نور اُسکے گرداگرد
چمکا۔اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سُنی
جو اُس سے یہہ کہتی تھی کہ ای سولُس
سولُس تو مجھے کیوں ستاتا ہی۔
اور اُسنے کہا ای خداوند تو کون ہی۔
خداوند نے کہا میں یسوع ہوں جسے
تو ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات مارنا
تیرے لئیے مشکل ہی۔اور اُسنے کانپکے
اور حیران ہوکے کہا ای خداوند تو
کیا چاہتا ہی کہ میں کروں۔خداوند
نے اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا
اور جو تجھے کرنا ضرور ہی تجھے کہا
جائیگا۔اور وہ مرد جو اُسکے ساتھہ تھے
حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سُنتے
پر کسی کو نہ دیکھتے تھے۔اور سولُس
زمین پر سے اُٹھا پر اپنی آنکھیں کھولکر
کسی کو نہ دیکھا سو وہ اُسکا ہاتھہ
پکڑکے اُسے دمشق میں لے گئے۔اور وہ تین
دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھانا نہ
پینا تھا۔اور دمشق میں حنانیا نام ایک
شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا
میں کہا۔ای حنانیا وہ بولا ای خداوند
حاضر ہوں۔خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ
اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی
جا اور یہوداہ کے گھر میں سولُس نام
ترسسی کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دُعا
مانگتا ہی اور رویا میں حنانیا نام
ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اوپر
ہاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ پھر بینائی پائے۔
پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند

میں نے بہتوں سے اِس مرد کی بابت
سُنا کہ اُسنے یروشلیم میں تیرے مُقدّسوں
کے ساتھہ کیسی بدی کی ہی-اور یہاں
اُسنے سردار کاھنوں سے اختیار پایا کہ
سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں باندھے-
پر خداوند نے اُسکو کہا تو جا کیونکہ یہہ
میرے لیئے قوموں اور بادشاھوں اور بنی
اِسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا
برگزیدہ وسیلہ ہی-کہ میں اُسے دکھاؤنگا
کہ میرے نام کے لئے اُسکو کیسا دُکھہ اُٹھانا
ضرور ہی-تب حنانیاؔ گیا اور اُس گھر
میں داخل ہوا اور اپنے ھاتھہ اُسپر رکھکر
کہنے لگا ای بھائی ساؤل خداوند یعنے
یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں
جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی
تاکہ تو پھر بینائی پائے اور روح القدس
سے بھر جائے-اور ونہیں مثل چھلکوں کے
کچھہ اُسکی آنکھوں سے گر پڑا اور وہ
فی الفور پھر بینا ہوا اور اُٹھکے بپتسما
لیا-اور کچھہ کھاکے طاقت پائی-اور
ساؤل کئی دن دمشق میں
شاگردوں کے ساتھہ رہا اور فوراً عبادت
خانوں میں یسوع کی منادی کرنے لگا
کہ وہ خدا کا بیٹا ہی-اور سب سُننیوالے
دنگ ہوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی
جو یروشلیم میں اِس نام کے لینیوالوں
کو تباہ کرتا تھا اور یہاں اِسلیئے آیا
کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس
لیجائے-لیکن ساؤل اَور بھی مضبوط
ہوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح
یہی ہی یہودیوں کو جو دمشق میں
رہتے تھے گھبرا دیا ●

اِنجیل-متی ۱۹-۲۷ سے

تب پطرس نے جواب دیکے
اُس سے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑ
دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے پس ہمکو
کیا ملیگا-یسوع نے اُنہیں کہا میں تمہیں
سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے
ہو لیئے جب اِنسان کا بیٹا نئی پیدائش
میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو
تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے اور
اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی عدالت کروگے-
اور ہر ایک جسنے گھروں یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا
کھیتوں کو میرے نام کے واسطے چھوڑ دیا
ہی سو گُنا پائیگا اور حیاتِ ابدی کا
وارث ہوگا-پر بہت سے جو پہلے ہیں
پچھلے ہونگے اور پچھلے پہلے ●

کالکت

ای خدائے قادِر و قدیم ہم
عاجزی سے تیری جناب اعلیٰ میں منت

کرتے هیں یهه بخشش که جسطرح تمرا
اِبنِ وحید هیکل میں آج کے دن هماری
بشریّت کے جوهر میں حاضر کیا گیا
هم بهي طهارتِ روحاني کي نعمت پاکر
أسي طرح تیرے حضور حاضر کیئے جائیں
أسي تیرے اِبن همارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط کے عوض-ملاکي ۳-۱ سے

دیکھو میں اپنے رسول کو
بهیجونگا اور وہ میرے آگے میري راہ
کو درست کریگا اور وہ خداوند جسکي
تلاش میں تم هو هاں عهد کا رسول جس
سے تم خوش هو وہ اپني هیکل میں
ناگهان آئیگا-دیکهو وہ یقیناً آئیگا
ربُّ الافواج فرماتا هی-پر أسکے آنے کے دن
میں کون ٹهہر سکیگا-اور جب وہ نمود
هوگا کون هی جو کهڑا رهیگا-کیونکه وہ سُنار
کي آگ اور دهوبي کے صابن کي مانند
هی اور وہ روپے کا میل کاٹتا هوا اور أسے
خالص کرتا هوا بیٹهیگا-اور وہ بني لاوي
کو پاک کریگا وہ أنهیں روپے اور سونے
کي مانند صاف کریگا تاکه وہ راستبازي
سے خداوند کے آگے هدیه گذرانیں-تب
یهوداہ اور یروشلیم کا هدیه خداوند کو
پسند آئیگا جیسا اگلے دنوں میں اور
گذرے هوئے برسوں میں تها-اور میں
عدالت کے لیئے تمهارے نزدیک آؤنگا
اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور
جهوٹهي قسم کهانیوالوں پر اور أنپر جو
مزدوروں کو ظلم سے مزدوري نهیں
دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر ستم کرتے
اور مسافر کو پهرا دیتے که وہ اپنا حق
نه پائے اور مجهه سے نهیں ڈرتے مستعد
هوکے گواهي دونگا ربُّ الافواج فرماتا هی *

اِنجیل-لوقا ۲-۲۲ سے

اور جب أسکے پاک هونے کے
دن موسیٰ کي شریعت کے موافق پورے
هوئے وہ یسوع کو یروشلیم میں لائے تاکه
خداوند کے آگے حاضر کریں (جیسا که
خداوند کي شریعت میں لکها هی که هر
پهلوٹها لڑکا خداوند کو نذر کیا جائیگا)
اور خداوند کي شریعت کے حکم کے
موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے
دو بچّے قربان کریں-اور دیکهو یروشلیم
میں شمعون نام ایک آدمي تها اور وہ
آدمي راستکار اور دیندار اور اِسرائیل
کي تسلّي کا منتظر تها اور روح القدس
أسپر تها-اور أسکو روح القدس سے اِلهام
هوا که جب تک خداوند کے مسیح کو
نه دیکهه لے موت کو نه دیکهیگا-اور روح
کي هدایت سے هیکل میں آیا اور جب
ما باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکه
أسکے لیئے شریعت کے دستور پر عمل
کریں أسنے أسے اپنے هاتهوں پر أٹها لیا

اور خدا کي سناٸش کي اور کہا کہ اي خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا ھی کہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي جو تو نے سب قوموں کے آگے تیار کي ھی اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک نور اور اپني قوم اِسراٸیل کے واسطے جلال۔اور یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي گئیں تعجب کیا۔اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي ما مریم کو کہا دیکھہ یہہ اِسراٸیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ھی (اور تیري جان کے اندر بہي تلوار گذر جاٸیگي) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کہل جاٸیں۔اور اسر کے گہرانے سے حَنّہ نام فانوٸیل کي بیٹي ایک نبیّہ تھي وہ بہت عمر رسیدہ تھي اور اپنے کنوارے پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ گذران کیئے تھي اور قریب چوراسي برس کي بیوہ تھي جو ھیکل سے جدا نہ ھوتي اور روزہ رکھتي اور دُعا مانگتي رات دن بندگي کرتي رھي۔اور اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں چھٹکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں۔اور جب وہ خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہرِ ناصرہ کو پھر گئے۔اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا *

کالکٹ

اي قادرِ مطلق خدا تو نے خاٸن اور غدّار یہوداہ کے عوض اپنے دیانت‌دار خادم متھیاس کو اختیار کیا کہ وہ بارہ رسولوں میں شمار ھو یہہ بخش کہ تیري کلیسیا دغاباز رسولوں سے ھمیشہ بچکر دیانت‌دار اور معتبر گلہ‌بانوں کي رعایت اور ھدایت میں رھے ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط کے عوض۔اعمال ۱-۱۵ سے

اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (وہ سب ملکے ایک سو بیس تھے) کھڑا ھوکے بولا اي بھاٸیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ پورا ھو جو روح‌القدس نے داود کي زباني یہوداہ کے حق میں جو یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رھنما ھوا آگے سے کہا۔کیونکہ وہ ھم میں گنا گیا اور اِس خدمت کا شریک ھوا تھا۔سو اُسنے

بدکاري کي مزدوري سے کهيت مول ليا
اور اوندهے مُنهه گرا اور اُسکا پيٹ
پهٹ گيا اور اُسکي ساري انتڑياں نکل
پڑيں-اور يهه يروشليم کے سب رهنيوالوں
کو معلوم هوا يهاں تک که اُس کهيت
کا نام اُنکي زبان ميں حقلدما هوا يعني
خون کا کهيت-کيونکه زبور کي کتاب
ميں لکها هي که اُسکا مکان ويران هو
اور کوئي بسنيوالا اُسميں نه رهے-اور
يهه که اُسکي خدمت دوسرا لے-پس
چاهيئے که اُن مردوں ميں سے جو هر
وقت همارے ساتهه تهے جب خداوند
يسوع هم ميں آيا جايا کرتا تها يوحنا
کے بپتسما سے ليکے اُس دن تک که
وه همارے پاس سے اوپر اُٹهايا گيا اُنهيں
ميں سے ايک همارے ساتهه اُسکي
قيامت کا گواه هو-اور اُنهوں نے دو
کو کهڑا کيا يوسف جو برسباس کهلاتا
جسکا لقب يسّتس تها اور متهياس کو-
اور دُعا مانگکے کها اي خداوند سب
کے دلوں کے عالم دکهلا که اِن دونوں ميں
سے تو نے کسکو چُنا هي که اِس خدمت
اور رسالت کا حصه لے جس سے يهوداه
خارج هوکے اپني جگهه گيا-اور اُنهوں
نے اُنپر چٹهياں ڈاليں اور چٹهي متهياس
کے نام پر نکلي تب وه اُن گياره رسولوں
ميں شامل هوا •

اِنجيل-متي ۱۱-۲۵ سے

اُسوقت يسوع پهر کهنے لگا
که اي باپ آسمان اور زمين کے مالک
ميں تيري ستائش کرتا هوں که تو نے اِن
باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چهپايا
اور بچوں پر ظاهر کيا-هاں اي باپ
کيونکه يونهيں تجهے پسند آيا-سب
کچهه ميرے باپ سے مجهے سونپا گيا
اور کوئي بيٹے کو نهيں پهچانتا مگر باپ
اور کوئي باپ کو نهيں پهچانتا مگر
بيٹا اور وه جسپر بيٹا ظاهر کيا چاهے-
اي سب تهکے اور بوجهه سے دبے
لوگو ميرے پاس آؤ اور ميں تمهيں
آرام دونگا-ميرا جوا اپنے اوپر اُٹها لو
اور مجهه سے سيکهو کيونکه ميں حليم
اور دل سے فروتن هوں اور تم اپني
جانوں کے ليئے آرام پاؤگے-کيونکه ميرا
جوا ملائم اور ميرا بوجهه هلکا هي •

کالکت

اي خداوند هم عرض کرتے
هيں همارے دلوں ميں اپنا فضل جاري
کر که جسطرح همنے ايک فرشتے کے
پيغام سے تيرے اِبن يسوع مسيح کے

تجسّم کا راز جان لیا هی اُسي طرح اُسکي اذیت اور صلیب کے سبب هم اُسکي قیامت کے جلال میں پہنچائے جائیں جو ذاتِ الٰهي میں تمہرے ساتھہ جیتا اور سلطنت کرتا هی-آمین •

خط کے عوض-یشعیاه ۷-۱۰ سے

پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے کوئي نشان مانگ خواه نیچے زمین میں خواه اوپر بلندي میں-پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا-تب نبي نے کہا ای داؤد کے خاندان اب تم سُنو اِنسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹي بات هی سو کیا تم میرے خدا کو بھي تھکاؤگے-باوجود اِسکے خداوند آپ تمکو ایک نشان دیگا دیکھو کنواري حامله هوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکھیگي-وه دهي اور شهد کھائیگا جسوقت تک که وه بُرا ترک کرنیکا اور بھلا پسند کرنیکا امتیاز پائے •

اِنجیل-لوقا ۱-۲۶ سے

اور چھٹے مہینے گبریئیل فرشته خدا کي طرف سے ناصره نام گلیل کے ایک شہر میں بھیجا گیا ایک کنواري کے پاس جسکي یوسف نام ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگني هوئي تھي اور کنواري کا نام مریم تھا-اور فرشتے نے اُس پاس بھیتر آکے کہا ای مقبوله سلام خداوند تیرے ساتھه تو عورتوں میں مبارک هی-وه اُسے دیکھکر اُسکي باتوں سے گھبرائي اور سوچنے لگي که یهه کیسا سلام هی-اور فرشتے نے اُس سے کہا ای مریم مت ڈر کیونکه تو نے خدا کے نزدیک فضل پایا-اور دیکھه تو حامله هوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام **یسوع** رکھنا-وه بزرگ هوگا اور خدائے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا اور وه ابد تک یعقوب کے گھرانے پر سلطنت کریگا اور اُسکي سلطنت کا آخر نه هوگا-تب مریم نے فرشتے کو کہا یهه کیونکر هوگا درحالیکه میں مرد کو نہیں جانتي-اور فرشتے نے جواب دیکے اُس سے کہا که روح القدس تجھپر اُتریگا اور خدائے تعالیٰ کي قدرت کا تجھه پر سایه هوگا اِس سبب سے وه قدّوس بھي جو پیدا هوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا-اور دیکھه تیري رشتهدار الیسبات کے بھي بُڑھاپے میں بیٹا هونیوالا هی اور یهه اُسکا جو بانجھه کہلاتي تھي چھٹا مہینا هی کیونکه خدا کے نزدیک کوئي بات انهوني نہیں-اور مریم نے کہا دیکھه خداوند کي باندي میرے لیئے تیرے کہنے کے

موافق ہو-اور فرشتہ اُسکے پاس سے
چلا گیا *

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے
انجیل نویس مبارک مرقس کی
آسمانی تعلیم سے اپنی مُقدّس کلسیا
کو دانائی بخشی ہی فضل کر کہ ہم
ہمیشہ سنِ طفولیت میں نہ رہیں نہ
باطل تعلیم کے گردباد کے ہر جھوکے
سے اُوڑائے جائیں بلکہ تیری مُقدّس
انجیل کی حقیقت پر مستحکم ہوں
یہہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے ہو-آمین *

خط-افسیوں کا ۴-۷ سے

پر ہم میں سے ہر ایک کو
مسیح کی بخشش کے اندازے کے موافق
فضل عنایت ہوا-اِسواسطے وہ کہتا ہی
کہ اُسنے اُونچے پر چڑھکے بید کو قید
کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے-پر اُسکا
اُوپر چڑھنا اَوْر کیا ہی مگر یہہ کہ وہ
زمین کے نیچے بھی اُترا-وہ جو اُترا سو
وہی ہی بھی جو سب آسمانوں کے
اُوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے-اور
اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی
اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان
اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا تاکہ
مُقدّس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ
ہوتے جائیں اور مسیح کا بدن بنتا جائے
جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان
اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی
اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد
کے اندازے تک نہ پہنچیں تاکہ ہم آگے
کو لڑکے نہ رہیں جو تعلیم کی ہر ایک
ہوا سے کہ آدمیوں کی پیچبازی اور
گمراہ کرنیوالی دغابازی اور منصوبے سے
ہوتی ہی اُچھلتے بہتے پھرتے ہیں
بلکہ محبت کے ساتھہ سچ کی تلاش
کرکے اُسمیں جو سر ہی یعنے مسیح
میں ہوکے ہر طرح بڑھتے جائیں-اُس
سے سارا بدن ہر ایک بند کی مدد سے
ملکے اور جُڑکر اُس تاثیر کے موافق
جو ہر جز کے اندازے سے ہوتی ہی
بڑھتا ہی ایسا کہ وہ بدن محبت میں
اپنی ترقی کرتا ہی *

اِنجیل-یوحنّا ۱۵-۱ سے

میں سچّا درخت انگور ہوں
اور میرا باپ باغبان ہی-ہر ڈالی جو
مجھہ میں پھل نہیں لاتی وہ اُسے توڑ
ڈالتا ہی اور ہر ایک جو پھل لاتی
ہی اُسے صاف کرتا ہی تاکہ زیادہ پھل
لائے-اب تم کلام کے سبب جو میں نے
تمہیں کہا پاک ہو-مجھہ میں قائم
رہو اور میں تم میں-جسطرح ڈالی اگر

درخت میں نہ رہے آپ سے پھل نہیں
لا سکتي أسي طرح تم بھي نہیں مگر
جب کہ مجھہ میں قائم رہو—انگور
کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو جو
مجھہ میں قائم رہتا ھی اور میں أس
میں وھي بہت پھل لاتا ھی کیونکہ
مجھہ سے جدا تم کچھہ نہیں کر سکتے—
اگر کوئي مجھہ میں قائم نہ رہے وہ ڈالي
کي طرح پھینکا جاتا اور سوکھہ جاتا
ھی اور لوگ أنہیں بٹورتے اور آگ میں
جھونکتے ھیں اور وہ جل جاتي ھیں—
اگر تم مجھہ میں قائم رہو اور میري
باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاھوگے
مانگوگے اور تمہارے لئے ہوگا—میرے باپ
کا جلال اِسي سے ھی کہ تم بہت پھل لاؤ
سو تم میرے شاگرد ھوگے—جیسا باپ نے
مجھے پیار کیا ھی ویسا ھي میں نے تمھیں
پیار کیا میري محبت میں قائم رہو—اگر
تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میري
محبت میں قائم ھوگے جیسا کہ میں
نے اپنے باپ کے حکم حفظ کئے اور أسکي
محبت میں قائم ھوں—میں نے یہہ
باتیں تمھیں کہیں تاکہ میري خوشي تم
میں بني رہے اور تمہاري خوشي کامل
ھو *

کالکٹ

ای قادرِ مطلق خدا تیري
حقیقتي پہچان ابدي زندگي ھی یہہ
بخش کہ ھم کامل طور پر تیرے اِبن
یسوع مسیح کو پہچانیں کہ وہ طریق
ھی اور حقیقت اور حیات تاکہ تیرے
مُقدّس رسول فِلپّس اور یعقوب کے
نقشِ قدم پر چلکر أس راہ میں جو
حیاتِ ابدي کو پہنچاتي ھی ثابت
قدمي سے بڑھتے رھیں أسي تیرے بیٹے
ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے—آمین *

خط—یعقوب کا ١-١ سے

یعقوب خدا اور خداوند
یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو
پراگندہ ھیں سلام—ای میرے بھائیو جب
طرح طرح کي أزمائش میں پڑو تو
أسے کمال خوشي سمجھو یہہ جانکر کہ
تمہارے اِیمان کا اِمتحان صبر پیدا کرتا
ھی—پر صبر کا پورا کام ھو تاکہ تم کامل
اور پورے ھو اور کسي بات میں ناقص
نہ رھو—اور اگر کوئي تم میں سے حکمت
کا محتاج ھو تو خدا سے مانگے جو سب

کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور ملامت نہیں کرتا ہی اور اُسکو عنایت ہوگي - پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک نہ لائے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند ہی جو ہوا سے ٹکرائي اور اُوڑائي جاتي ہی - پس ایسا آدمي گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ پائیگا - دودلا مرد اپني ساري راہوں میں بیقرار ہی - بہائي جو پست مرتبہ ہی اپني بلندي پر فخر کرے اور دولتمند اپني پستي پر کہ وہ گہاس کے پہول کي طرح جاتا رہیگا - کیونکہ سورج اُوہ کے ساتھہ نکلتا اور گہاس کو سُکہا دیتا ہی اور اُسکا پہول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کي خوبصورتي جاتي رہتي ہی - یونہیں دولتمند بہي اپني روشوں میں مُرجہا جائیگا - مبارک وہ مرد جو آزمائش کي برداشت کرتا ہی اِسواسطے کہ جو مقبول ٹہرا تو زندگي کا تاج پائیگا جسکا خدا نے اپنے محبّوں سے وعدہ کیا ہی *

اِنجیل - یوحنّا ۱۴ - ۱ سے

تمھارا دل نہ گھبرائے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بہي ایمان لاؤ - میرے باپ کے گہر میں بہت مکان ہیں نہیں تو یہہ تمھیں کہتا - میں جاتا ہوں تاکہ تمھارے لیئے جگہہ تیار کروں اور جب میں نے جاکے تمھارے لیئے جگہہ تیار کي ہی تو پہر آؤنگا اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بہي ہو - اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بہي جانتے ہو - تہوما نے اُس سے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی اور کیونکر راہ جان سکیں - یسوع نے اُس سے کہا راہ اور سچّائي اور زندگي میں ہوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں آ سکتا ہی - اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بہي جانتے اور اب اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکہا ہی - فِلِپّس نے اُس سے کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکہا تو ہمیں بس ہی - یسوع نے اُس سے کہا ای فِلِپّس میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہیں جانا - جسنے مجھے دیکہا ہی باپ کو دیکہا ہی سو تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکہا - کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی - یہہ باتیں جو میں تمھیں کہتا ہوں آپ سے نہیں کہتا بلکہ باپ جو مجھہ میں رہتا ہی وہي یہہ کام کرتا ہی - میري بات یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی نہیں تو اُن کاموں کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ - میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی یہہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بہي کریگا اور اُن سے بڑے کام کریگا

کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں- اور جو کچھہ میرے نام سے مانگوگے وہي کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے-اگر میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو میں کرونگا ●

کلکت

اي خداوند خدائے قادر تو نے اپنے مقدس رسول برنباس کو اپنے روح القدس کي ممتاز نعمتوں سے آراستہ کیا هم عرض کرتے هیں کہ تو اپني گوناگوں نعمتوں سے همیں محروم نہ رکھہ اور نہ اپنے اُس فضل سے کہ جس سے هم اُن نعمتوں کا تیري عزت و جلال کے ظہور کے لیئے اِستعمال کریں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے- آمین ●

خط کے عوض-اعمال ۱۱-۲۲ سے

اِن باتوں کي خبر یروشلیم کي کلیسیا کے کان میں پہنچي اور اُنہوں نے برنباس کو بھیجا کہ انطاکیہ تک جائے- وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور سب کو نصیحت کي کہ دل کے مضبوط اِرادے سے خداوند میں قائم رهو-کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور اِیمان سے بھرا تھا اور ایک بڑي جماعت خداوند کي طرف رجوع لائي-اور برنباس سولُس کي تلاش میں ترسُس کو چلا-اور اُسے پاکے انطاکیہ میں لایا-اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر کلیسیا میں اِکٹھے رهتے اور بہت لوگوں کو سکھاتے تھے-اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں مسیحي کہلائے-اُنہیں دنوں میں نبي یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے-اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبُس تھا اُٹھکے روح کي معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا وہ قلادیئُس قیصر کے وقت میں بھي هوا-تب شاگردوں نے آپسمیں ٹھانا کہ وہ هر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں جو یہودیہ میں رهتے تھے کچھہ بھیجیں- سو اُنہوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولُس کے هاتھہ بزرگوں کے پاس بھیجا ●

اِنجیل-یوحنا ۱۵-۱۲ سے

میرا حکم یہہ هي کہ ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا کہ میں نے تمہیں پیار کیا هي-کوئي اِس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دے-جو کچھہ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست هو-آگے تمہیں خادم

نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا
کہ اُسکا خاوند کیا کرتا ہی پر
میں نے تمھیں دوست کہا ہی اِسلئے
کہ سب کچھہ جو میں نے اپنے باپ سے
سُنا ہی تمھیں بتلایا۔تم نے مجھے نہیں
چُنا بلکہ میں نے تمھیں چُن لیا اور
مقرر کیا ہی تاکہ تم جاؤ اور پھل لاؤ
اور تمھارا پھل باقي رہے تاکہ جو کچھہ
میرے نام پر باپ سے مانگو وہ تمھیں
دے ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تیري
تدبیر سے تیرا خادم یوحنّا بپتسما
کرامت کے طور پر پیدا ہوا اور توبہ
کي منادي سے تیرے اِبن ہمارے مُنجي
کي راہ تیار کرنے کو بھیجا گیا یہہ
بخش کہ ہم اُسکي تعلیم اور چلن کي
قدسیت کے ایسے مطیع اور پیرو ہوں
کہ اُسکي منادي کے بموجب سچّي
توبہ کریں اور اُسکے نمونہ پر اِستقلال
سے حقیقت کا اِقرار اور دلاوري سے شرارت
پر ملامت کیا کریں اور حق کے لیئے
دُکھہ کي برداشت کریں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط کے عوض۔یشعیاہ کا
۴۰۔۱ سے

تم تسلّي دو میرے لوگوں کو

تم تسلّي دو تمھارا خدا فرماتا ہی۔
یروشلیم کو دلاسا دو اور اُس سے پکارکے
کہو کہ اُسکي مصیبت کے دن جو جنگ
و جدال کے تھے گذر گئے۔اُسکے گناہ کا کفّارہ
ہوا اور اُسنے خداوند کے ہاتھہ سے اپنے سب
گناہوں کا بدلا دُوچند پایا۔بیابان میں
ایک منادي کرنیوالے کي آواز تم خداوند
کي راہ درست کرو صحرا میں ہمارے
خدا کے لیئے ایک سیدھي شاہ راہ تیار
کرو۔ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے
اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے
اور ہر ایک ٹیڑھي چیز سیدھي اور
ناہموار جگہہ ہموار کي جائے۔اور خداوند
کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک
ساتھہ اُسے دیکھینگے کہ خداوند کے مُنہہ
نے یہہ فرمایا ہی۔ایک آواز ہوئي کہ
منادي کر۔اور میں نے کہا میں کیا منادي
کروں۔ہر بشر گھاس ہی اور اُنکي
ساري رونق میدان کے پھول کي مانند
ہی۔گھاس مُرجھاتي ہی پھول کُمھلاتے
ہیں کیونکہ خداوند کي ہوا اُسپر بہتي
ہی یقیناً لوگ گھاس ہیں۔ہاں گھاس
مُرجھاتي ہی پھول کُمھلاتے ہیں پر ہمارے
خدا کا کلام ابد تک قائم ہی۔اَی تو

جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی
ہی اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا۔ اَی تو جو
یروشلیم کو بشارت دیتی ہی زور سے
اپنی آواز بلند کر خوب پکار اور مت ڈر
یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا
خدا۔ دیکھو خداوند خدا زبردستی کے
ساتھہ آئیگا اور اُسکا بازو اپنے لئے
سلطنت کریگا دیکھو اُسکا صلہ اُسکے
ساتھہ ہی اور اُسکا اجر اُسکے آگے-وہ
چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائیگا وہ
برّوں کو اپنے ہاتھہ سے فراہم کریگا اور
اپنی گود میں اُٹھاکے لے چلیگا اور اُنکو
جو دودھہ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے
جائیگا ۔

اِنجیل- لوقا ۱- ۵۷ سے

اور الیشبات کے جننے کا وقت آ
پہنچا اور وہ بیٹا جنی-اور اُسکے
پڑوسیوں اور رشتہداروں نے سُنا کہ
خداوند نے اُسپر بڑی رحمت کی اور
اُنہوں نے اُسکے ساتھہ خوشی منائی-اور
یوں ہوا کہ وہ آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ
کرنے آئے اور اُسکا نام ذکریا جو اُسکے
باپ کا تہا رکھنے لگے-پر اُسکی ما نے
جواب دیکے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام
یوحنّا ہوگا-اور اُنہوں نے اُسکو کہا کہ
تیرے گھرانے میں کسی کا یہہ نام نہیں-
تب اُنہوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کیا
کہ وہ اُسکا کیا نام رکھا چاہتا ہی-اور
اُسنے تختی منگاکے لکہا کہ یوحنّا
اُسکا نام ہی-اور سبھوں نے تعجب کیا-
اور اُسی دم اُسکا مُنہہ اور زبان کُہل
گئے اور وہ بولنے اور خدا کی ستائش
کرنے لگا-اور سب پر جو اُسکے آس
پاس رہتے تھے دہشت غالب ہوئی
اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن
سب باتوں کا چرچا پھیل گیا-اور سبہوں
نے جو سُنتے تھے اپنے دل میں سوچکر
کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند
کا ہاتھہ اُسپر تہا-اور اُسکا باپ ذکریا
روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کرنے
اور کہنے لگا حمد خداوند اِسرائیل
کے خدا کی کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر
کرم کی نظر کی اور اُنہیں چھٹکارا دیا
اور ہمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے
بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا
جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی زبانی
جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا یعنے
ہمیں ہمارے دشمنوں اور اُن سب کے
ہاتھہ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں
نجات بخشے تاکہ ہمارے باپدادوں
پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد
رکھے اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ
اِبراہیم سے کھائی کہ وہ ہمیں یہہ دیگا
کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھوٹکے
عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگی اور سچّائی
سے بیخوف اُسکی بندگی کریں-اور اَی
لڑکے تو خدائے تعالیٰ کا نبی کہلائیگا

کیونکه تو خداوند کے آگے اُسکي راهیں
تیار کرنا چلیگا۔که اُسکے لوگوں کو نجات
کي خبر دے جس سے اُنکے گناهوں کي
معافي هو جو همارے خدا کي مرحمت
و رحمت سے هي جسکے سبب صبح
کي روشني بلندي سے هم پر پهنچي
تاکه اُنکو جو اندهیرے اور موت کے سائے
میں بیٹھے هیں روشن کرے اور همارے
قدموں کو سلامتي کي راه میں لے چلے۔
اور لڑکا بڑهتا اور روح میں قوت پاتا گیا
اور اپنکو اِسرائیل پر ظاهر کرنے کے دن
تک جنگل میں رها ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے
اِبن یسوع مسیح کے وسیلے سے اپنے رسول
مُقدس پطرس کو بہت سي افضل
نعمتیں بخشیں اور اُسکو فرمایا که
سرگرمي سے میرا گله چرا هم تیري
منت کرتے هیں بخش که سب
اُسقف اور باقي سب گلهبان تیرا
مُقدس کلام کوشش سے سُنایا کریں اور
اهلِ جماعت تابعداري سے اُس پر عمل
کریں تاکه ابدي جلال کا تاج پائیں
همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے۔آمین ٭

خط کے عوض۔اعمال ۱۲-۱ سے

اُسوقت هیرودیس بادشاه
نے هاته ڈالے که کلیسیا میں سے بعضوں
کو ستائے۔اور یوحنّا کے بھائي یعقوب کو
تلوار سے مار ڈالا۔اور جب دیکھا که یهه
یهودیوں کو پسند هي تو زیادتي کرکے
پطرس کو بهي پکڑ لیا (یهه فطیري کے
دنوں میں هوا)۔اور اُسکو پکڑکے قید خانے
میں ڈالا اور چار چار سپاهیوں کے چار
پهروں میں سونپا که اُسکي خبرداري
کریں اور چاها که فسح کے بعد اُسے لوگوں
کے سامهنے لے جائے۔سو قید خانے میں
پطرس کي نگهباني تو هوتي تهي پر
کلیسیا اُسکے لیئے بهدل و جان خدا سے
دُعا مانگا کرتي تهي۔اور جب هیرودیس
نے اُسے حاضر کرنا چاها اُسي رات
پطرس دو زنجیروں سے جکڑا هوا دو
سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تها اور نگهبان
دروازے پر قید خانے کي نگهباني کر رهے
تهے۔اور دیکهو خداوند کا فرشته آیا اور
کمرے میں روشني چمکي اور اُسنے پطرس
کي پسلي پر مارکے اُسے جگایا اور کها جلد
اُٹهه۔اور زنجیریں اُسکے هاتهوں سے گر
پڑیں۔اور فرشتے نے اُس سے کها کمر باندهه
اور اپني جوتي پهن اُسنے یونهیں کیا۔اور
اُسنے اُس سے کها اپنا کُرتا پهن اور میرے
پیچهے هو لے۔اور وه نکلکے اُسکے پیچهے
هو لیا اور نه جانا که یهه جو فرشتے سے

ہوا سچ ہی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں۔تب وہ پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوہے کے پھاٹک پر جو شہر کی طرف ہی پہنچے۔وہ آپ سے آپ اُنکے لیئے کھل گیا سو وہ نکلکے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا اب میں نے بتحقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھ اور یہودیوں کی قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا ۔

اِنجیل-متي ۱۶-۱۳ سے

اور یسوع نے قیصریا فلپّی کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یہہ کہکے پوچھا کہ آدمي کیا کہتے ہیں کہ میں جو اِنسان کا بیٹا ہوں کون ہوں۔ اُنھوں نے کہا بعضے کہتے ہیں کہ تو یوحنّا بپتسما دینیوالا ہی بعضے اِیلیاہ اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے ایک۔اُسنے اُنھیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں۔ شمعون پطرسؔ نے جواب دیکے کہا تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی۔اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے کہا ای شمعون یُوربونا تو مبارک ہی کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھہ پر یہہ ظاهر کیا۔پر میں یہہ بھي تجھہ سے کہتا ہوں کہ تو پطرسؔ ہی اور میں اِس چٹان پر اپني کلیسیا بناؤنگا اور برزخ کے دروازے اُسپر غالب نہ ہونگے۔اور میں آسمان کي سلطنت کي کُنجیاں تجھے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بھي بند ہوگا اور جو تو زمین پر کھولے آسمان پر کھلا ہوگا ۔

کالکت

ای رحیم خدا یہہ بخش کہ جسطرح تیرا رسول مُقدّس یعقوب اپنا باپ اور اپنا سب کچھہ چھوڑکر تیرے اِبن یسوع مسیح کي دعوت اور اِرشاد کا فرمانبردار ہوا اور اُسکا پیرو ہو گیا ویسے ہي ہم بھي تمام دنیاوي اور نفساني رغبتیں ترک کرکے ہمیشہ تیرے پاک حکموں کے بجا لانے پر مستعد رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط کے عوض-اعمال ۱۱-۲۷ سے ۱۲-۳ تک

اُنھیں دنوں نبي یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبُسؔ تھا اُٹھکے روح کي

معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا
کال پڑیگا وہ قلادیئس قیصر کے وقت میں
بھی ہوا۔تب شاگردوں نے آپسمیں ٹھانا
کہ وہ ہر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن
بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ
میں رہتے تھے کچھہ بھیجیں۔سو اُنہوں
نے یہہ کیا اور برنباس اور ساؤلس کے
ہاتھہ بزرگوں کے پاس بھیجا۔اُسوقت
ہیرودیس بادشاہ نے ہاتھہ ڈالے کہ کلیسیا
میں سے بعضوں کو ستائے۔اور یوحنّا
کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا۔
اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو
پسند ہی تو زیادتی کرکے پطرس کو
بھی پکڑ لیا ٭

اِنجیل۔متی ۲۰-۲۰ سے

تب زبدی کے بیٹوں کی ما
اپنے بیٹوں سمیت یسوع پاس آئی اور
سجدہ کرکے اُس سے کچھہ عرض کرنی
چاہی۔اُسنے اُس سے کہا تو کیا چاہتی
ہی۔وہ اُس سے بولی فرما کہ یہہ میرے
دونوں بیٹے تیری سلطنت میں ایک
تیرے دہنے اور دوسرا تیرے بائیں
بیٹھیں۔یسوع نے جواب دیکے کہا تم
نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔کیا تمہیں
مقدور ہی کہ وہ پیالہ جو میں پیونگا
پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤ۔
وہ اُس سے بولے ہمیں مقدور ہی۔اور
اُسنے اُنہوں کہا میرا پیالہ تو پیوگے
اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے
لیکن اپنے دہنے اور اپنے بائیں کسیکو
بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنہیں کو
جنکے لیئے میرے باپ سے تیار کیا گیا
ہی۔اور جب دسوں نے یہہ سُنا تو اُن
دونوں بھائیوں پر خفا ہوئے۔تب یسوع
نے اُنہیں پاس بُلاکے کہا تم جانتے ہو
کہ غیرقوموں کے حاکم اُن پر حکمرانی
کرتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے
ہیں۔پر تم میں ایسا نہ ہو بلکہ جو
تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا خادم ہو
اور جو تم میں سردار بنا چاہے تمہارا
نوکر ہو۔چنانچہ اِنسان کا بیٹا اِسلیئے
نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
کرے اور اپنی جان بہتوں کے فدیہ میں
دے ٭

کالکت

ای خدائے قادر و قدیم تو نے
اپنے رسول برتلما کو فضل بخشا کہ
تیرے کلام پر خلوصِ دل سے ایمان لایا
اور اُسکی منادی بھی کی ہم تیری
منت کرتے ہیں کہ اپنی کلیسیا کو یہہ
توفیق بخش کہ جس کلام پر وہ ایمان
لایا اُسکو عزیز رکھے اور اُسکا اِشتہار دے
اور اُسکو مضبوطی سے پکڑے رہے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔
آمین ٭

خطا کے عوض-اعمال ۵-۱۲ سے

اور رسولوں کے هاتهوں سے بہت سي نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان ظاهر هوئیں (اور وہ سب سلیمان کے برآمدے میں باهم ایک دل تهے پر اوروں میں سے کسیکا حوصلہ نہ پڑا کہ اُنمیں جا ملے بلکہ لوگ اُنکي بڑائي کرتے تهے اور مرد اور عورتیں گروہ کے گروہ خداوند پر ایمان لائے اُنمیں شامل هوتے تهے) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں اور کهٹولوں پر رکهتے تهے تاکہ جب پطرس آئے اُسکا سایہ هي اُنمیں سے کسي پر پڑ جائے-اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بهي یروشلم میں جمع هوئے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تهے لائے اور سب چنگے هوئے ٭

اِنجیل-لوقا ۲۲-۲۴ سے

اور اُنمیں تکرار بهي هوئي کہ هم میں سے کون بڑا هوگا-یسوع نے اُنہیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے هیں اور جو اُنپر اِختیار رکهتے هیں نیکوکار کہلاتے هیں-پر تم ایسے نہ هو بلکہ جو تم میں بڑا هي چهوٹے کي اور خاوند خادم کي مانند هو-کیونکہ کون بڑا هي جو کهانے بیٹها یا وہ جو خدمت کرتا هي-کیا وہ نہیں جو کهانے بیٹها هي-لیکن میں تمہارے درمیان خادم کي مانند هوں-تم وہ هو جو میري آزمائشوں میں میرے ساتهہ رهے-اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے سلطنت مقرر کي هي میں تمہارے لیئے مقرر کرتا هوں تاکہ میري سلطنت میں میري میز پر کهاؤ پیؤ اور تختوں پر بیٹهکر اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کرو ٭

کالکت

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبنِ مبارک کي معرفت متي کو محصول کي چوکي پر سے بُلاکر رسول اور اِنجیل نویس مقرر کیا همپر فضل کر کہ سب طرح کي طمع اور دولت کي بیجا رغبت ترک کرکے اُسي تیرے بیٹے یسوع مسیح کي پیروي کریں جو تیرے اور روح القدس کے ساتهہ واحد خدا ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا هي-آمین ٭

خط-۲ قرنتیوں کا ۴-۱ سے

پس جب هم نے یہہ خدمت پائي جیسا کہ همپر رحم هوا تو اُداس نہیں هوتے بلکہ شرم کے پوشیدہ کاموں

سے کنارہ رہتے اور دغابازي کي چال
نہیں چلتے اور نہ خدا کي بات میں
ملوني کرتے ھیں بلکہ سچائي کے ظاہر
کرنے سے ہر ایک آدمي کي تمیز میں
خدا کے حضور اپني سفارش کرتے
ھیں—اور ھماري خوشخبري اگر پوشیدہ
ہو تو اُنہیں پر پوشیدہ ھی جو ھلاک
ہوتے ھیں جن میں اِس جہان کے خدا
نے بےایمانوں کي عقلوں کو تاریک کر دیا
ھی تاکہ مسیح کي جو خدا کي صورت
ھی جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر نہ
چمکے—کہ ہم اپني نہیں بلکہ مسیح یسوع
خداوند کي منادي کرتے ھیں اور یہہ
کہ ہم آپ یسوع کے لیئے تمہارے نوکر
ھیں—کیونکہ خدا جسکے حکم پر تاریکي
سے روشني چمکي اُسي نے ھمارے
دلوں کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال
کي پہچان یسوع مسیح کے چہرے
سے منوّر ہو *

اِنجیل—متي ٩—٩ سے

اور یسوع نے وھاں سے آگے بڑھکے
متي نام ایک شخص کو محصول کي
چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا
میرے پیچھے ہو لے اور وہ اُٹھکے اُسکے
پیچھے ہو لیا—اور یوں ہوا کہ جب وہ
گھر میں کھانے بیٹھا تھا تو دیکھو بہت
سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور
اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے—
اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے
شاگردوں کو کہا تمہارا اُستاد خراجگیروں
اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ھی—
یسوع نے یہہ سُنکر اُنھیں کہا تندرستوں
کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں
کو—پر تم جاکے اِسکے معنے دریافت
کرو کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو
چاھتا ہوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں
بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے
آیا ہوں *

کالکٹ

اي خداے قدیم الایّام تو فرشتوں
اور بني آدم کي خدمتیں عجیب
سلسلہ میں معیں اور مرتّب کرتا
ھی مہر سے یہہ بخش کہ جسطرح
تیرے مُقدّس فرشتے آسمان پر ہر وقت
تیري خدمت بجا لاتے ھیں اُسي
طرح تیرے تعیُّن کے بموجب زمین پر
وہ ھماري کُمک اور حمایت کریں
ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے—آمین *

خطا کے عوض—مکاشفہ ۱۲-۷ سے

اور آسمان میں لڑائی ہوئي میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدھے سے لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے اور غالب نہ ھوئے اور نہ آسمان پر اُنکي پھر جگہہ ملي—اور بڑا اژدھا نکالا گیا وھي پرانا سانپ جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ھی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُسکے فرشتے بھي اُسکے ساتھہ گرائے گئے—اور میں نے آسمان پر بڑي آواز یہہ کہتے سُني کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت ھمارے خدا کي اور اختیار اُسکے مسیح کا ھوا کہ ھمارے بھائیوں کا مدعي جو رات دن ھمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تہا گرایا گیا—اور اُنھوں نے برّے کے لہو سے اور اپني گواھي کي بات سے اُسکو جیت لیا اور اپني جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا—اِسواسطے اي آسمانو اور اُنپر کے رھنیوالو خوشي کرو—افسوس خشکي اور تري کے رھنیوالوں پر اِسلیئے کہ اِبلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ھی کہ وہ جانتا ھی کہ میرا وقت تہوڑا باقي ھی ٭

اِنجیل—متي ۱۸-۱ سے

اُسي گھڑي شاگرد یسوع پاس آئے اور بولے آسمان کي سلطنت میں سب سے بڑا کون ھی—اور یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا پاس بُلاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اگر تم نہ پھرو اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو تو آسمان کي سلطنت میں داخل نہ ھوگے—پس جو کوئي اپنے کو اِس لڑکے کي مانند چھوٹا جانے وھي آسمان کي سلطنت میں بڑا ھی—اور جو کوئي ایسے لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ھی—پر جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر ایمان لاتے ھیں ایک کو ٹھوکر کھلائے اُسکے لئے یہہ فائدہمند ھی کہ چکّي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وہ سمندر کے گہراؤ میں ڈبایا جائے—ٹھوکروں کے سبب دنیا پر افسوس ھی کہ ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ھی پر افسوس اُس آدمي پر جسکے سبب ٹھوکر آئے—پس اگر تیرا ھاتھہ یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ تیرے دو ھاتھہ یا دو پانوں ھوں اور تو ھمیشہ کي آگ میں ڈالا جائے—اور اگر تیري آنکھہ تجھے

ٹھوکر کھلائے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ کانا ھوکر زندگی میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ تیری دو آنکھیں ھوں اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جائے۔ خبردار ھو کہ اِن ھی چھوٹوں میں سے کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اُنکے فرشتے آسمان پر میرے باپ کا مُنہہ جو آسمان پر ھی ھمیشہ دیکھتے ھیں ٭

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تیری دعوت اور اِرشاد سے لوقا عزیز طبیب جو اِنجیل کے مُبشّروں میں معروف ھی اِنجیل نویس اور روحوں کا طبیب ھو گیا تیری مرضی یہہ ھو کہ جو صحت بخش تعلیمی دوائیں اُس سے ھمیں سپرد ھوئیں اُنکے ذریعہ ھماری روحیں اپنے سب مرضوں سے شفا پائیں تیرے اِبن ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے طفیل سے۔آمین ٭

خط-۲ تمطاؤس کا ۴-۵ سے

تو سب باتوں میں ھوشیار ھو دُکھہ سہہ خوشخبری دینیوالے کا کام بجا لا اپنی خدمت کو پورا کر۔کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ھی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ھی۔میں اچھی لڑائی لڑ چُکا دوڑ کو تمام کیا ایمان کو نگاہ رکھا۔باقی راستبازی کا تاج میرے لیئے دھرا ھی جسے خداوند وہ سچا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور کو چاھتے ھیں۔ کوشش کر کہ میرے پاس جلد آئے کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی میں چلا گیا کریسکس گلاتیہ میں طیطس دلمتیا میں۔لوقا اکیلا میرے ساتھہ ھی۔مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ھی۔میں نے تخیکس کو افسس میں بھیجا۔وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیتے آئیو۔سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے۔اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ھماری باتوں کی بہت مخالفت کی ٭

انجیل-لوقا ۱-۱۰ سے

خداوند نے ستّر آور مقرر کئے اور دو دو کرکے اپنے آگے ہر شہر اور جگہہ میں جہاں آپ جایا چاہتا تھا بھیجے-اور اُنکو کہا فصل تو بہت ھی پر مزدور تھوڑے پس فصل کے مالک کي منت کرو کہ مزدور اپني فصل میں بھیجے دے-جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں-نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولي نہ جوتي اور راہ میں کسي کو سلام مت کرو-اور جس گھر میں داخل ھو پہلے کہو اِس گھر کو سلام-اور اگر سلامتي کا بیٹا وہاں ھو تو تمہارا سلام اُسپر ٹھہریگا نہیں تو تمہاري طرف پھر آئیگا-اور اُسي گھر میں رھو اور جو کچھہ اُن سے ملے کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدور اپني مزدوري کے لائق ھی ٭

کالکت

اي قادرِ مطلق خدا تو نے اپني کلیسیا کي عمارت رسولوں اور نبیوں کي اُس بُنیاد پر بنائي جسکے کونے پر سرے کا پتھر خود یسوع مسیح هی یہہ بخش کہ هم اُنکي تعلیم سے روحاني اِتحاد میں ایسے وابستہ و پیوستہ ھوں کہ ھم ایک مُقدّس ھیکل بنیں جو تیرے حضور مقبول ھو ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین ٭

خط-یہوداہ کا ۱ سے

یہوداہ یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائي اُنکو جو خدا باپ سے مُقدّس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ھوئے ھیں رحم اور سلامتي اور محبت تم پر بڑھتي رھے-اي پیارو میں نے اُس نجات کي بابت جسمیں ھم سب شریک ھیں تمکو لکھنے میں بہت کوشش کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس ایمان کے واسطے جو ایکبار مُقدّسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو-کیونکہ بعضے آدمي آ گھسے جو آگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ھوئے بےدین لوگ جو ھمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستي سے بدلتے اور اکیلے مالک خدا کا اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے ھیں-پس میں چاھتا ھوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایکبار جان چکے ھو یاد دلاؤں

که خداوند نے قوم کو زمینِ مصر سے
چھڑایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک
کیا۔اور اُن فرشتوں کو جنہوں نے اپنے
پہلے مرتبے کو نگاہ نہ رکھا بلکہ اپنے خاص
مقام کو چھوڑ دیا اُسنے ابدي زنجیروں
میں تاریکي کے اندر روز عظیم کي
عدالت تک نگاہ رکھا۔جسطرح سدوم
اور عمورہ اور اُنکے گرداگرد کے شہر
جنہوں نے اُنکي مانند زنا کیا اور جسم
حرام کا پیچھا کیا ابدي آگ کے عذاب
میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں۔
اِسیطرح یہہ خواب دیکھنیوالے بھي
جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو
ناچیز جانتے اور مرتبےوالوں پر کُفر بکتے
ہیں *

اِنجیل۔یوحنا ۱۵—۱۷ سے

یہہ حکم تمکو دیتا ہوں که
ایک دوسرے کو پیار کرو۔اگر دنیا تم سے
عداوت رکھتي ہی تو تم جانتے ہو که
اُسنے تم سے آگے مجھہ سے عداوت کي۔
اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو
پیار کرتي پر اِسلیئے که تم دنیا کے نہیں
ہو بلکه میں نے تمہیں دنیا سے چُن لیا
ہی اِسواسطے دنیا تم سے عداوت رکھتي
ہی۔اُس بات کو جو میں نے تمہیں
کہي یاد کرو که نوکر اپنے خاوند سے بڑا
نہیں۔جو اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں
بھي ستائینگے اگر میرا کلام مانا تو
تمہارا بھي مانینگے۔لیکن یہہ سب کچھہ
میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه
وہ میرے بھیجنیوالے کو نہیں جانتے۔
اگر میں نه آیا ہوتا اور اُنہیں نه کہتا
تو اُنکا گناہ نه ہوتا لیکن اب اُن پاس
اُنکے گناہ کا عذر نہیں۔جو مجھہ
سے عداوت کرتا ہی میرے باپ سے
بھي عداوت کرتا ہی۔اگر میں نے اُنکے
بیچ میں یہہ کام جو کسي دوسرے
نے نہیں کیئے نه کیئے ہوتے تو اُنکا
گناہ نه ہوتا پر اب تو اُنہوں نے دیکھا
تسپر بھي مجھہ سے اور میرے باپ سے
عداوت کي۔لیکن یہہ ہوا تاکه وہ کلام جو
اُنکي شریعت میں لکھا ہی که اُنہوں
نے مجھہ سے بے سبب عداوت کي پورا
ہو۔پر جب تسلّي دینیوالا جسے میں
تمہارے لیئے باپ کي طرف سے بھیجونگا
یعني سچّائي کي روح جو باپ سے
نکلتي ہی آئے تو وہ مجھہ پر گواہي
دیگي۔اور تم بھي گواہي دوگے کیونکه
تم شروع سے میرے ساتھہ ہو *

کالکت

اے قادرِ مطلق خدا تو نے
اپنے برگزیدوں کو اپنے بیٹے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے سِرّیہ بدن
کي ایک ہي رفاقت اور صحبت میں

مُنعقد اور پیوستہ کیا ھی ھمپر فضل کر کہ ھم تمام نیکوکاري اور خداترسي میں تیرے مبارک مُقدّسوں کي ایسي پیروي کریں کہ اُن بے بیان خوشیوں کو پہنچیں جنھیں تو نے اُنکے لئے تیار کیا ھی جو تجھہ سے پورا محبت رکھتے ھیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ●

خط کے عوض۔مکاشفہ ۷-۲ سے

اور میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کي مُہر تھي اور اُسنے اُن چار فرشتوں کو جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچائیں بڑي آواز سے پکارا اور کہا کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو ضرر پہنچاؤ جب تک کہ ھم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں۔اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہریں کي گئي تھیں سُنا کہ بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ھزار مُہر کئے گئے ●

یہوداہ کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

روبن کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

گاد کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

یسر کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

نفتالي کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

مُنسّي کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

شمعون کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

لوي کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

اِشکار کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

زبلون کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

یوسُف کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

بنیامین کے فرقے سے بارہ ھزار مُہر کئے گئے ●

بعد اِسکے میں نے نظر کي اور دیکھو ھر قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسي بڑي بھیڑ جسے کوئي شمار نہیں کر سکا سُفید جامے پہنے اور خرمے کي ڈالیاں ھاتھوں میں لیئے تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑي تھي۔اور بڑي آواز سے چلّاتي اور کہتي تھي کہ نجات ھمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا ھی اور برّے کو۔اور سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور

چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے اور
تخت کے آگے اوندھے مُنھہ گر پڑے اور
خدا کو سجدہ کیا اور کہا آمین برکت
اور جلال اور حکمت اور شکرگذاري
اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد
همارے خدا کے لیئے-آمین ٭

اِنجیل-متي ۵-۱ سے

اور وہ لوگوں کو دیکھکر پہاڑ پر
چڑھا اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس
پاس آئے-اور وہ اپني زبان کھولکے
اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا مبارک وہ
جو دل کے غریب هیں کیونکہ آسمان
کي سلطنت اُنهیں کي هی-مبارک
وہ جو غمگین هیں کیونکہ تسلّي پائینگے-
مبارک وہ جو حلیم هیں کیونکہ زمین
کے وارث هونگے-مبارک وہ جو راستبازي
کے بھوکھے اور پیاسے هیں کیونکہ آسودہ
هونگے-مبارک وہ جو رحم دل هیں
کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا-مبارک وہ جو
پاک دل هیں کیونکہ خدا کو دیکھینگے-
مبارک وہ جو صلح کار هیں کیونکہ
خدا کے فرزند کہلائینگے-مبارک وہ جو
راستبازي کے سبب ستائے جاتے هیں
کیونکہ آسمان کي سلطنت اُنهیں کي
هی-مبارک هو تم جب میرے واسطے
تمھیں لعن طعن کریں اور ستائیں اور
هر طرح کي بُري باتیں جھوٹھہ تمھارے
حق میں کہیں-شادمان هو اور خوشي
کرو کیونکہ آسمان پر تمھارا اجر بڑا
هی اِسلیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کو جو
تم سے آگے تھے اِسي طرح ستایا هی ٭

عشائے ربّانی کی مشارکت کی ترتیب

یا

مُسدّس رفاقت جسکو یوخرستیا بھی کہتے ہیں یعنے

ادائے شکر کی ریت و رسم *

اي همارے باپ تو جو آسمانوں
پر هي تيرے نام کي تقديس هو-تيري
سلطنت آئے-تيري مرضي جيسي آسمان
پر پوري هوتي هي زمين پر بهي هو-
هماري روز کي روٹي آج همين دے-
اور همارے قصوروں کو معاف کر که هم
بهي اپنے هر قصوروار کو معاف کرتے
هيں-اور همين آزمائش ميں نه لا بلکه
اس شرير سے بچا-آمين ●

کالکت

اي قادر مطلق خدا تيرے
آگے هر دل کا حال کهلا هي تجهے هر
مراد معلوم هي اور کوئي بهيد تجهه
سے چهپا نهيں اپنے روح القدس کے الهام
سے همارے دل کے خيالوں کو پاک کر
تاکه هم تجهه سے کامل محبت رکهيں اور
لائق طور پر تيرے مقدس نام کي حمد
کريں همارے خداوند يسوع مسيح کے
وسيلے سے-آمين ●

خدا نے يهه باتيں فرمائيں
که ميں خداوند تيرا خدا هوں تو ميرے
سامهنے کسي دوسرے کو خدا نه جاننا ●

-اي خداوند همپر رحم کر
اور اس حکم کے بجا لانے پر همارے دل
مائل کر ●

-تو اپنے ليئے کوئي
تراشي هوئي مورت اور کسي چيز کي
صورت جو اوپر آسمان پر يا نيچے زمين
پر يا پاني ميں جو زمين کے تلے هي
نه بنانا-تو انکے سامهنے جهک نه جانا
نه انکي بندگي کرنا کيونکه ميں خداوند
تيرا خدا غيور خدا هوں اور باپدادوں
کي بديوں کي سزا انکے لڑکوں کو جو
مجهه سے کينه رکهتے هيں تيسري چوتهي
پشت تک ديتا هوں اور جو مجهه سے
محبت رکهتے اور ميرے حکموں کو
بجا لاتے هيں ان پر هزارها هزار تک
رحم کرتا هوں ●

-اي خداوند همپر رحم کر
اور اس حکم کے بجا لانے پر همارے دل
مائل کر ●

-خداوند اپنے خدا کا
نام تو بيجا نه لينا کيونکه خداوند اسکو
بيگناه نه ٹهيرائيگا جو اسکا نام بيجا
ليتا هي ●

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو سبت کے دن کو مُقدّس جانکر یاد رکھنا۔چھہ دن تو محنت اور اپنا سب کاروبار کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔اُسمیں کچھہ کام نہ کرنا نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا خادم نہ تیری خادمہ نہ تیرے چارپائے اور نہ بیگانہ جو تیرے دروازے کے اندر ہے۔کیونکہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین اور دریا اور جو کچھہ اُنمیں ہے بنایا اور ساتویں دن فراغت کی اِسواسطے خداوند نے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو خون نہ کرنا ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو زنا نہ کرنا ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو چوری نہ کر ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی نہ دینا ۔

۔اے خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو اپنے ہمسائے کے گھر کا لالچ نہ کرنا تو اپنے ہمسائے کی جورو کا لالچ نہ کرنا نہ اُسکے خادم نہ اُسکی خادمہ نہ اُسکے بیل نہ اُسکے گدھے نہ اَور کسی چیز کا جو اُسکی ہے ۔

۔اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں ہمپر رحم فرما اور اپنے یہہ سب حکم ہمارے دلوں پر نقش کر ۔

هم دُعا مانگیں

اَی قادرِ مطلق خدا تیری سلطنت ابدی تیری قدرت بےحد هی تمام کلیسیا پر رحم کر اور اپنی برگزیده خادمه **وکتوریا** هماری سلطانِ عظیم الشان قیصرِ هند کے دل کو ایسی هدایت فرما که وه اپنے کو تیری خادمه جانکر سب باتوں سے زیاده تیری عزت اور جلال کی طالب هو اور هم اور اُسکی تمام رعیت اِس بات پر خوب لحاظ کرکے که اُسنے کسکی طرف سے اختیار پایا هی تجهه میں اور تیرے لئے تیرے مبارک کلام اور آئین کے موافق وفاداری سے اُسکی خدمت اور عزت کریں اور فروتنی سے اُسکے فرمانبردار رهیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتهه همیشه واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا هی۔ آمین ٭

*

اَی خدائے قادر و قدیم هم تیرے مقدّس کلام سے سیکهتے هیں که بادشاهوں کے دل تیرے حکم و اختیار میں هیں اور تو اپنی ربّانی حکمت سے جو بهتر جانتا هی اُسکی طرف اُنکو مائل اور متوجهه کرتا هی هم فروتنی سے تیری منت کرتے هیں که تو اپنی خادمه هماری سلطانِ عظیم الشان قیصرِ هند **وکتوریا** کے دل کی ایسی هدایت اور حکومت فرما که وه اپنے تمام خیالات اور اقوال و افعال میں همیشه تیری عزت و جلال کی طالب رهے اور یهه فکر و کوشش کیا کرے که تیری خلقت جو اُسکے سپرد هی اقبالمندی امن امان اور خداترسی میں رهے ای رحیم باپ اپنے اِبنِ عزیز همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے یهه عنایت کر۔ آمین ٭

میں ایمان رکھتا هوں ایک
خدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان و
زمین اور سب مرئي اور غیر مرئي چیزوں
کا صانع هی •

اور ایک خداوند یسوع مسیح
پر جو خدا کا اکلوتا بیٹا هی کل
زمانوں سے پیشتر مولود خدا سے خدا
نور سے نور خدائے برحق سے خدائے
برحق مصنوع نہیں بلکہ مولود اُسکا
اور باپ کا ایک هی جوهرِ ذات هی
اُسکے وسیلے سے کل چیزیں موجود
هوئیں وہ هم آدمیوں کے لئے اور هماري
نجات کے لئے آسمانوں پر سے اُترا اور
روح القدس کي قدرت سے کنواری مریم
سے مُجسم هوا اور اِنسان بنا اور پُنطِیس
پلاطُس کي حکومت میں همارے لئے
مصلوب هوا مارا گیا اور دفن هوا اور
تیسرے دن مُقدس نوشتوں کے بموجب
جي اُٹھا اور آسمانوں پر چڑھ گیا اور
باپ کے دھنے بیٹھا هی-اور جلال کے
ساتھ زندوں اور مُردوں کي عدالت
کرنے کو پھر آنےوالا هی اُسکي سلطنت
کي اِنتہا نہ هوگي •

اور میں ایمان رکھتا هوں روح القدس
پر جو خداوند هی اور حیات کا
بخشنیوالا جو اب اور اِبن سے صادر
هی اُسکي اب و اِبن کے ساتھ عبادت
اور تعظیم هوتي هی وہ نبیوں کي
زباني بولا •

میں ایمان رکھتا هوں ایک مُقدس
کاتھلک رسُولیہ کلیسیا پر-اور اِقرار کرتا
هوں ایک بپتسما کا جو گناهوں کي
مغفرت کے لئے هی اور میں مُردوں
کي قیامت اور آئندہ جہان کي حیات
کا اِنتظار کرتا هوں-آمین •

تمهاري روشني آدميوں کے
سامهنے چمکے تاکه تمهارے نيک کاموں کو
ديکهيں اور تمهارے باپ کي جو آسمان پر
هی ستائش کريں—متي ٥-١٦ •

اپنے واسطے مال زمين پر جمع مت
کرو جهاں کيڑا اور مورچه خراب کرتا هی
اور جهاں چور سيندهه ديتے اور چُراتے
هيں—بلکه مال اپنے لئے آسمان پر جمع
کرو جهاں نه کيڑا نه مورچه خراب کرتا
اور نه چور سيندهه ديتے اور چُراتے هيں—
متي ٦-١٩ و ٢٠ •

سب کچهه جو تم چاهتے هو که
لوگ تم سے کريں وهي تم بهي اُنسے
کرو کيونکه توريت اور نبيوں کا مطلب
يهي هی—متي ٧-١٢ •

نه هر ايک جو مجهے خداوند
خداوند کهتا هی آسمان کي سلطنت
ميں داخل هوگا مگر وهي جو ميرے
آسماني باپ کي مرضي پر چلتا هی—
متي ٧-٢١ •

زکّي نے کهڑے هوکر خداوند کو کها
ديکهه اي خداوند اپنا آدها مال غريبوں
کو ديتا هوں اور اگر کسي کا کچهه مال
دغا سے ليا هی اُسکا چوگنا بدلا ديتا
هوں—لوقا ١٩-٨ •

کون کبهي اپنا خرچ کرکے سپاهگري
کرتا هی—کون انگور کا باغ لگاتا هی
و اُسکا پهل نهيں کهاتا—يا کون گلّے
چَراتا هی اور اُس گلّے کا دودهه نهيں
پيتا—١ قرنتيوں ٩-٧ •

اگر هم نے تمهارے لئے روحاني
چيزيں بوئي هيں تو کيا يهه بڑي بات
هی که تمهاري جسماني چيزيں کاٹيں—
١ قرنتيوں ٩-١١ •

کيا نهيں جانتے هو که جو هيکل
کا کاروبار کرتے سو هيکل ميں سے کهاتے
هيں—اور جو قربانگاه ميں حاضر هوتے
سو قربانگاه سے حصه ليتے هيں—يونهيں
خداوند نے بهي خوشخبري دينيوالوں
کو فرمايا هی که خوشخبري سے اسبابِ
زندگي پائيں—١ قرنتيوں ٩-١٣ و ١٤ •

جو تهوڑا بوتا هی تهوڑا کاٹيگا اور
جو کثرت سے بوتا هی کثرت سے کاٹيگا—
هر ايک جسطرح اپنے دل ميں ٹهراتا
هی دے نه افسوس سے نه ناچاري سے
کيونکه خدا اُسي کو جو خوشي سے
ديتا هی پيار کرتا هی—٢ قرنتيوں
٩-٦ و ٧ •

جو کوئي کلام سيکهتا هی سکهلانيوالے
کو ساري نعمتوں ميں شريک کرے—
فريب مت کهاؤ خدا ٹهٹهوں ميں نهيں
اُڑايا جاتا که آدمي جو کچهه بوتا هی
سو هي کاٹيگا—گلاتيوں ٦-٦ و ٧ •

جيسے همکو فرصت ملے کريں سب سے
نيکي کريں خاصکر اُنسے جو ايمان کے
گهرانے کے هيں—گلاتيوں ٦-١٠ •

دینداری تو قناعت کے ساتھہ بڑا
نفع ہی کیونکہ ہم دنیا میں کچھہ
نہیں لائے پس ظاہر ہی کہ کچھہ
نہیں لیجا سکتے ہیں۔۱ تمطاؤس
۶-۶ و ۷ ۰

اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم
دے کہ سخاوت پر تیار اور بانٹنے پر
مُستعد ہوں اور آیندہ کو ایک بھلی
بُنیاد اپنے واسطے پیدا کر رکھیں تاکہ
حقیقی ابدی پائیں۔۱ تمطاؤس
۶-۱۷ و ۱۹ ۰

خدا بے انصاف نہیں ہی کہ تمہارے
کام اور اُس محبت کی محنت کو جو
تم اُسکے نام پر مُقدسوں کی خدمت کرتے
ہوئے دکھلاتے ہو بھول جائے۔عبرانی
۶-۱۰ ۰

بھلائی اور سخاوت کرنا مت بھولو
اِسلئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش
ہی۔عبرانی ۱۳-۱۶ ٭

جس کسی پاس دنیا کا مال ہو اور وہ
اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھے اور اُسکو
رحم سے باز رکھے تو خدا کی محبت
اُسمیں کیونکر بستی ہی۔۱ یوحنا
۳-۱۷ ۰

اپنے مال میں سے خیرات کر اور کبھی
اپنا مُنہہ کسی کنگال کی طرف سے
نہ موڑ تو خدا تیری طرف سے مُنہہ نہ
موڑیگا۔توبت ۴-۷ ۰

مقدور بھر رحم کر۔اگر تیرے پاس
بہت ہی تو بہتایت سے دے اگر تیرے
پاس تھوڑا ہی تو کوشش کرکے خوشی
کے ساتھہ اُس تھوڑے میں سے دے کہ
اِس طرح تو ضرورت کے دن کے لیئے اجرِ
نیک جمع کر رکھیگا۔توبت ۴-۸ و ۹ ۰

وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہی
خداوند کو اُدھار دیتا ہی جو کچھہ
اُسنے دیا ہوگا وہ اُسے پھر دیگا۔امثال
۱۹-۱۷ ۰

مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر
رکھتا ہی خداوند بد کے وقت اُسے
کو رہائی دیگا۔مزمور ۴۱-۱ ۰

کُل مسیحی کلیسیا کے لئے جو
روئے زمین پر روحانی سپہگری میں
ہی ہم دُعا مانگیں ٭

اي خدائے قادر حيّ القيّوم تو
نے اپنے مقدّس رسول کي معرفت ہميں
سکھايا ہي کہ تمام بني آدم کے لئے
دعائيں اور سفارشيں اور شکرگذارياں
کريں ہم عاجزي سے تيري منت کرتے ہيں
کہ تو کمال رحم سے
[ہماري خيرات اور
نذريں اور] ہماري
يہہ دعائيں جو ہم
تيري جناب عالي کے
حضور ميں پيش کرتے ہيں قبول فرما اپنے
لطف سے کليسيائے عامہ کو سچائي اور
اتّحاد و اتفاق کي روح سے ہميشہ
مستفيض رکھہ اور يہہ بخش کہ جتنے
تيرے مقدّس نام کا اقرار کرتے ہيں تيرے
کلام مقدّس کے حقيقي مضمون ميں
متفق الرائے ہوں اور اتّحاد و ربّاني
محبت ميں اپني زندگي بسر کريں—اور
ہم عرض کرتے ہيں کہ تو تمام مسيحي
بادشاہوں اور حاکموں کو سلامت اور
محفوظ رکھہ خصوصاً اپني خادمہ ہماري
ملکہ **وکٹوريا** قيصر ہند کو تاکہ
اُسکي عملداري کا حاصل دينداري
اور امن چين کي ترقي ہو اور
اُسکے تمام مشيروں اور اُن سب کو
جو اُسکي طرف سے اختيار رکھتے ہيں
يہہ بخش کہ عدل و انصاف سے بے
رو رعايت مقدمات فيصل کريں تاکہ
شرارت اور بدي کي سزا ہو اور تيرا دين
حق اور سب نيک خصلتيں قرار
پکڑيں—اي آسماني باپ سب اُسقفوں
اور باقي گلّہ بانوں پر فضل کر کہ وہ اپنے
چال چلن اور تعليم سے تيرے سچے اور
زندہ کلام کي قوّت ظاہر کريں اور
تيرے مقدّس سکرامنٹوں (يعني رسوم
سرّيہ) کے حق اور درست طور پر
خدمت گذاري کريں اور اپني ساري
اُمّت کو اپنا آسماني فضل بخش
خصوصاً اِس جماعت کو جو يہاں
حاضر ہي کہ وہ غريب دل اور شائستہ
ادب سے تيرا مقدّس کلام سنيں اور
قبول کريں اور قدّوسيت اور صداقت
ميں عمر بھر تيري بندگي دل سے بجا
لائيں—اي خداوند ہم کمال عاجزي سے
تيري منت کرتے ہيں کہ اپني شفقت
سے اُن سب کي تسلّي اور مدد کر جو
اِس چند روزہ زندگي ميں تکليف غم
محتاجي بيماري يا کسي اَور مصيبت
ميں گرفتار ہيں—اور ہم تيرے اقدس
نام کي حمد و شکرگذاري بھي کرتے
ہيں تيرے اُن بندوں کے لئے جو ايمان
اور تيرے خوف ميں اِس جہان سے
اِنتقال کر گئے ہيں اور تجھہ سے يہہ
فضل مانگتے ہيں کہ اُنکے نيک نمونے
کي ايسي پيروي کريں کہ اُنکے ساتھہ

تیری آسمانی سلطنت میں شریک ہوں ای باپ یسوع مسیح کی خاطر جو ہمارا یگانہ درمیانی اور شفیع ہی یہہ بخش۔آمین ٭

ای عزیزو میرا ارادہ ہی انشاءالله (فلاں روز) جنہنے دینداری اور خدا پرستی کی طرف متوجہہ ہوں اُن سب کو مسیح کے بدن اور لہو کی کمال تسلّی بخش سکرامنت میں شریک کروں تاکہ وہ اِسکو اُسکے پر ثواب صلیب اور دُکھہ سہنے کی یادگاری میں لیں کہ صرف اُسی کے وسیلے سے ہم مغفرت پاتے اور آسمان کی سلطنت میں شریک ہوتے ہیں۔پس فرض ہی کہ ہم اپنے آسمانی باپ قادرِ مطلق خدا کا دل سے عاجزانہ شکر اِسلیئے کریں کہ اُسنے اپنے اِبن ہمارے مُنجّی یسوع مسیح کو دیا ہی تاکہ وہ نہ صرف ہمارے واسطے مرے بلکہ اِس مُقدّس سکرامنت میں ہماری روحانی غذا اور قوّت بھی ہو۔چونکہ اُن لوگوں کے لیئے جو اُسے لائق طور پر لیتے ہیں یہہ ایک روحانی اور نہایت تسلّی بخش چیز ہی اور جو نالائق طور سے اُسے لینے کی جُرأت کرتے ہیں اُنکے لیئے نہایت خطرناک ہی لہذا تمکو نصیحت کرنی مجھہ پر فرض ہی کہ اِس عرصہ میں تم سوچو کہ یہہ سِرّ مُقدّس کیا ہی عالی قدر ہی اور یہہ کہ اُسکے نالائق لینیوالوں کے لیئے کیا ہی بڑا خطرہ ہی پس تم اپنے دلوں کو کھوجو اور جانچو (شُبک مزاجی سے اور مکاروں کی طرح نہیں بلکہ اِس طرح) کہ تم پاک اور ناآلودہ اِس آسمانی ضیافت میں حاضر ہو سکو اور شادی کا وہ لباس پہنکر جسکو خدا نے اپنے کلام میں شرط ٹھہرایا ہی اِس پاک دسترخوان پر مقبول مہمان ہو جاؤ ٭

اِسکا وسیلہ اور طریقہ یہہ ہی پہلے تم اپنے چال چلن کو اِلٰہی احکام کے قانون سے جانچو اور جس کسی بات میں خواہ نیّت خواہ قول خواہ فعل میں آپکو گنہگار پاؤ اُسی میں اپنی خطاکاری پر افسوس کرو اور اپنا رویّہ سُدھارنے کا مُصمّم اِرادہ کرکے قادرِ مطلق خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اِقرار کرو۔اور اگر تمکو یہہ معلوم ہو کہ تمنے نہ صرف خدا کے بلکہ اپنے پڑوسیوں کے بھی گناہ کیئے ہیں تو اُن سے ملاپ کرنا چاہیئے اور اگر تم نے کسیکا نقصان یا حق تلفی کی ہو تو مقدور

پهر أسكي بازدهي يا مُعاوضه كرنے
پر مستعد رهو اور دوسرے كے قصور
أسي طرح معاف كرنے پر تيار رهو
جسطرح تم چاهتے هو كه خدا تمهارے
قصور معاف كرے ورنه إس مُقدّس
رفاقت لينے كا نتيجه صرف يهه
هوگا كه تم سخت تر فتووں كے لائق
ٹههروگے۔پس اگر كوئي تم ميں خدا
كي نسبت كفر بكتا هو يا أسكے كلام
كو روكتا يا أس پر تهمتيں لگاتا هو
يا زاني يا كينهور يا حاسد هو يا كسي
أوْر بهاري شرارت ميں مبتلا هو تو اپنے
گناهوں سے توبه كرے نهيں تو إس
پاک دسترخوان كے پاس نه آئے ايسا
نه هو كه إس مُقدّس سكرامنت لينے
كے بعد إبليس جيسا كه يهوداه ميں
داخل هوا تم ميں بهي داخل هو
اور تمام بُرائياں تم ميں بهر كر تمهارے
جسم و جان دونوں كو هلاكت ميں
پهنچائے •

اور چونكه يهه بهي لازم هي كه
جب تک كوئي شخص خدا كي
رحمت پر پورا بهروسه نه ركهے اور
أسكا دل الزام سے بري نه هو تب
تک وه مُقدّس رفاقت ميں شامل نه هو
پس اگر تم ميں كوئي ايسا هو كه
وسيلهٔ مذكوره سے أسكے دل ميں اطمينان
بحاصل نه هو بلكه زياده تسلّي يا صلاح
كا محتاج هو تو چاهيئے كه وه ميرے
پاس يا كسي أوْر هوشيار اور دانا
خادمِ كلام كے پاس آكر اپنا دلي غم
صاف كهول دے تاكه خدا كے كلامِ
مُقدّس كي خدمت گزاري سے اپني
خطاؤں كے حل هونے كا فائده اور روحاني
مصلحت اور مشوره بهي حاصل كرے
جس سے أسكے دل كو تسكين هو اور
كسي طرح كا خدشه اور شبهه باقي
نه رهے •

اى پيارے بهائيو خدا فضل
كرے تو ميرا إراده هي كه فلاں روز
عشائے ربّاني كي رسم بجا لاؤں اور
أس ميں تم سب حاضرين كي خدا
كي طرف سے دعوت كرتا هوں اور
خداوند يسوع مسيح كي خاطر تمهاري
منت كرتا هوں كه جس ضيافت ميں
خدائے تعالى آپ هي تمهيں اپني
شفقت سے بُلاتا هي أس ميں آنے سے
إنكار نه كرو۔تم جانتے هو كه يهه بات
كيسي رنجش آميز اور بے سليقه هي
كه جب كسي شخص نے بڑے خرچ
سے ضيافت كي هو اور اپنے دسترخوان
پر هر قسم كے كهانے چُنے هوں يهاں تک
كه صرف مهمانوں هي كي حاجت هو

پھر بھی مہمان بے سبب نہایت ناشکری سے عذر کریں۔ایسے حال میں تم میں سے کون رنجیدہ نہ ہوگا۔کون نہ سمجھیگا کہ اُنھوں نے میری بڑی ہتک عزت اور میرا بڑا قصور کیا ہے۔اسلئے مسیح میں ای بڑے پیارو خبردار ایسا نہ ہو کہ اِس پاک دسترخوان سے آپکو باز رکھکر خدا کا قہر اپنے اُوپر بھڑکاؤ۔یہہ کہنا تو سہج ہے کہ میں شریک ہونا نہیں چاہتا کیونکہ دنیاوی کاروبار میں رُکا رہا ہوں۔پر خدا کي درگاہ میں ایسے بہانوں کا قبول و منظور ہونا سہج نہیں ہے۔اگر کوئی کہے کہ میں سخت گنہگار ہوں اِسلئے آنے سے ڈرتا ہوں تو پھر توبہ کیوں نہیں کرتے اور سُدھر کیوں نہیں جاتے۔جب خدا تمہاری ضیافت کرتا ہے تو کیا اُسکے اِنکار کرنے سے تمھیں شرم نہیں آتي۔جب چاہیئے تھا کہ تم خدا کي طرف رجوع لاتے تو کیا عذر کرکے کہوگے کہ ہم تیار نہیں۔اپنے دل میں خوب غور کرو کہ اِسطرح کے بہانے خدا کے حضور باطل ٹھہرینگے۔اِنجیل میں لکھا ہے کہ جنھوں نے ضیافت سے اِسلیئے اِنکار کیا کہ زمین مول لي تھي یا بیلوں کي جوڑیوں کو آزمانا چاہتے تھے یا اُنھوں نے شادي کي تھي اُنکے عذر منظور نہ ہوئے بلکہ وہ آسماني ضیافت کے نالائق ٹھہرے۔میں آپ تو تیار ہونگا اور اپنے عہدے کے بموجب خدا کے نام سے تمہاري دعوت کرتا ہوں اور مسیح کي طرف سے تمھیں بُلاتا ہوں۔میں تمھیں جتاتا ہوں اگر اپني نجات چاہتے ہو اس مُقدّس رفاقت میں شریک ہو۔اور جسطرح کہ اِبنُ اللّٰہ نے تمہاري نجات کے لیئے بڑي مہر کرکے اپني جان صلیب پر دے دي اُسیطرح تم پر فرض ہے کہ اُسکے ذبح ہونے کي یادگاري میں اُسکے حکم کے بموجب عشائے ربّاني لو اگر اِس سے تم غافل رہو تو اپنے دلوں میں سوچو کہ جب تم خدا کي میز سے عمداً باز رہتے ہو اور آسماني غذا کے شریک بھائیوں سے الگ رہتے ہو تو تم خدا سے کیسي بدسلوکي کرتے ہو اور اِس سبب سے کیسي سخت سزا تمہارے سروں کے اُوپر جھوم رہي ہے۔اگر تم اِن باتوں کو بغور سوچو تو خدا کے فضل سے تمہاري سمجھہ سُدھر جائیگي اور ہم اپنے آسماني باپ قادرِ مطلق خدا کي حضور عاجزي کے ساتھہ دُعا مانگنے سے باز نہ رہینگے تاکہ تم کو یہہ حاصل ہو ٭

اَی عزیزو خداوند میں پیارو جو ہمارے مُنجي یسوع مسیح کے بدن

اور لہو کي مُقدّس رِفاقت ميں شريک
ہونا چاہتے ہو تمکو غور کرني چاہئے
کہ مُقدّس پر اُس سب کو کيسي تاکيد
سے سمجھاتا ہی کہ جب تک وہ آپکو
خوب نہ پرکھيں اور نہ جانچيں اِس
روٹي کے کھانے اور اِس پيالے کے پينے کي
جُرأت نہ کريں-کيونکہ جسطرح اِس
مُقدّس سکرامنت سے ہمکو بڑا فائدہ ہوتا
ہی جبکہ ہم سچّي توبہ کرنے والے دل اور
زندہ اِيمان سے اُسے ليتے ہيں (کہ اِس حال
ميں ہم روحاني وضع سے مسيح کا گوشت
کھاتے اور اُسکا لہو پيتے ہيں ہم مسيح
ميں بستے ہيں اور مسيح ہم ميں ہم
مسيح کے ساتھ ايک ہوتے ہيں اور
مسيح ہمارے ساتھ) اُسيطرح جبکہ ہم
نالائق وضع سے اُسے ليتے ہيں تو بڑا
خطرہ ہوتا ہی-کيونکہ اِس حال ميں
ہم اپنے مُنجّي مسيح کے بدن اور لہو
کے مجرم ٹھہرتے ہيں ہم خداوند کے بدن
کا لحاظ نہ کرنے کے سبب اپنا اِلزام
کھاتے پيتے ہيں ہم خدا کا قہر اپنے
اُوپر بھڑکاتے ہيں ہم اُسے مجبور کرتے
ہيں کہ مختلف بيمارياں اور طرح طرح
کي مہلک بلائيں ہم پر لائے-پس اي
بھائيو اپنا حساب آپ لو تاکہ خداوند
تمہارا حساب نہ لے تم اپنے پچھلے
گناہوں سے سچّي توبہ کرو ہمارے مُنجّي
مسيح پر زندہ اور مضبوط اِيمان رکھو
اپنا چال چلن شُدھارو اور سب آدميوں
سے خالص محبت رکھو تب آپ مُقدّس
اَسرار ميں شريک ہونے کے لائق ٹھہروگے-
اور شراکت کي اول شرط يہہ ہی کہ
تم اب اور اِبن اور روح القدس کا شکر
عاجزي اور صدق دلي سے اِسليئے کرو
کہ ہمارے مُنجّي مسيح نے جو خدا
اور اِنسان ہی اپني موت اور اذيت
کے وسيلے سے دنيا کا فديہ ديا ہی اُسنے
يہاں تک آپکو پست کيا کہ ہم خوار
ناچار گنہگاروں کے لئے جو اندھيرے
اور موت کے سائے ميں پڑے تھے صليب
پر موا تاکہ ہميں خدا کے فرزند بنائے
اور حياتِ ابدي کي سرفرازي بخشے-
اور چونکہ يہہ حق اور واجب تھا کہ
ہم اپنے مُرشد اور يگانہ مُنجّي يسوع
مسيح کي بے پاياں اُلفت کو ہميشہ
ياد رکھيں کہ وہ ہمارے لئے موا اور
اپنا بيش قيمت لہو بہانے سے ہمارے
لئے بيشمار فائدے حاصل کر دے اِس
لئے اُسنے مُقدّس اَسرار معيّن اور
مقرر کئے ہيں کہ اُسکي محبت کے
گرو اور گواہ اور اُسکي موت کے دائمي
يادگار ہوں تاکہ ہم بڑي اور ابدي
تسلّي پائيں-اِسواسطے اَو جيسا کہ
ہم پر فرض ہی کہ ہم اُسکا اور باپ
اور روح القدس کا شکر ہميشہ بجا لائيں
اور آپکو اُسکي مُقدّس مرضي کے بالکل
تابع رکھيں اور کوشش سے عمر بھر
حقيقي قدسيّت اور صداقت ميں
اُسکي بندگي کرتے رہيں-آمين ٭

تم جو بدل و جان اپنے گناہوں
سے سچّي توبہ کرتے ہو اور اپنے پڑوسیوں
سے محبت رکھتے اور اُنکے خیرخواہ
ہو اور آئندہ احکامِ الٰہي کي پیروي
کرکے اور اُسکي پاک راہوں میں قدم
مارکے نئي زندگي کي چال کا قصد
کرتے ہو ایمان کے ساتھہ قریب آؤ اور
اپني خاطر جمعي کے لئیے اِس مُقدّس
سکرامِنت کو لے لو اور عاجزي سے
گھٹنے ٹیککر خدا قادرِ مطلق کے آگے
فروتني سے یہہ اِقرار کرو •

اَی قادرِ مطلق خدا ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے باپ کُل
موجودات کے خالق اور کُل بني آدم
کے منصف ہم رو روکے اپنے گوناگوں
خطاؤں اور بدیوں کا اِقرار کرتے ہیں
جو ہم نے وقت بہ وقت خیال قول
اور فعل میں تیرے جلالِ ربّاني کے
برخلاف بشدّت کیئے ہیں اور جنکے
سبب تیرے قہر و غضب کا ہمپر

بھڑکنا عین اِنصاف تھا۔ہم دل و جان
سے توبہ کرتے ہیں اور اپنے گمراہیوں
کے سبب نہایت غمگین ہیں اُنکي
یاد ہمکو تلخ معلوم ہوتي ہی اُنکا
بوجھہ ہم سے اُٹھایا نہیں جاتا۔ای
کمال رحم باپ ہمپر رحم کر ہمپر
رحم کر ہم سے جو کچھہ ہوا ہی اپنے
بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کي
خاطر معاف فرما اور یہہ بخشش کہ
آئندہ نئي زندگي کي چال سے تیري
بندگي کریں اور تجھے خوش آئیں
تاکہ تیرے نام کی عزت اور تیرے جلال
کا ظہور ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے۔آمین •

قادرِ مطلق خدا ہمارا
آسماني باپ جسنے اپني بڑي رحمت
کے سبب اُن سب سے گناہوں کي
مغفرت کا وعدہ کیا ہی جو دلي توبہ
اور حقیقي ایمان سے اُسکي طرف
رجوع ہوتے ہیں تم پر رحم کرے تمہارے
سارے گناہوں کو بخشے اور تمام بدي
سے تمکو رہائي دے تمام نیکي پر
تمہیں مستقیم اور مضبوط کرے اور
تمہیں حیاتِ ابدي کو پہنچائے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
۔آمین •

سُنو کہ ہمارا مُنجی مسیح کیسی تسلی بخش باتیں اُن سب سے کہتا ہی جو سچائی سے اُسکی طرف رجوع ہوتے ہیں *

ای سب تھکے اور بوجھ سے دبے لوگو میرے پاس آؤ تو میں تمھیں آرام دونگا-متی ۱۱-۲۸ *

خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ حیات ابدی پائے-یوحنا ۳-۱۶ *

جو مُقدس پولُس کہتا ہی وہ بھی سُنو *

یہہ بات برحق اور کمال تسلیم کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا-۱ تمطاؤس ۱-۱۵ *

جو مُقدس یوحنا کہتا ہی وہ بھی سُنو *

اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک شفیع ہی یعنے یسوع مسیح جو راستباز ہی اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی-۱ یوحنا ۲-۱ *

تم اپنے دلوں کو اوپر چڑھاؤ *

ہم اُنہیں خداوند کی طرف چڑھاتے ہیں *

ہم اپنے خداوند خدا کا شکر کریں *

ایسا کرنا واجب اور مناسب ہی *

یہہ نہایت واجب اور مناسب اور ہمارا فرض ہی کہ ہر وقت اور ہر جگہہ تیری شکرگذاری کریں ای خداوند * مُقدس باپ خدائے قادر و قدیم *

اِسواسطے فرشتوں اور مقرب فرشتوں اور آسمان کے کُل لشکر کے ساتھہ ہم تیرے جلیل نام کی حمد و تعظیم کرتے ہیں اور ہمیشہ یہہ کہکر تیری ستائش کرتے ہیں قدوس قدوس قدوس خدا ربّ الافواج آسمان و زمین تیرے جلال سے معمور ہیں ای خداوند تعالی تجھے حمد و جلال ہو-آمین *

خاص مُقدّمے *

اِسلیئے کہ تو نے اپنا اِبن وحید اسوقت مسیح سمجھا کہ وہ ہمارے لیئے اسوقت پیدا ہو جو روح القدس کی قدرت عجیب سے اپنی ماں کنواری مریم کے جوہر سے حقیقی اِنسان بنا گناہ کے داغ سے مُبرّا … وہ ہمکو گناہ سے پاک کرے۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

خصوصاً ہمارے خداوند تیرے ابن یسوع مسیح کی پر جلال قیامت کے لیئے تیری حمد شکر واجب ہے کیونکہ وہی فسح کا حقیقی برّہ ہے جو ہمارے واسطے ذبح کیا گیا اور جہان کا گناہ اُٹھا لے گیا اُس نے اپنی موت سے موت کو ضائع کیا اور اپنے پھر جی اُٹھنے سے ابدی زندگی میں ہمکو پھر داخل کر دیا ہے۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

تیرے کمال عزیز اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اپنی پُر جلال قیامت کے بعد اپنے سب رسولوں پر ظاہر ہوا اور اُنکے دیکھتے دیکھتے آسمان پر چڑھ گیا کہ ہمارے لئے مکان تیار کرے تاکہ جہاں وہ ہے وہاں ہم بھی چڑھ جائیں اور اُسکے ساتھ جلال میں بادشاہی کریں۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکے کمال برحق وعدے کے موافق روح القدس اِسوقت … بڑی آواز کے ساتھ گویا بڑی زور کی ہوا چلی اتشی زبانوں کی مشابہ اسمان سے وارد ہوکر رسولوں پر آ ٹھہرا تاکہ اُنہیں تعلیم دے اور تمام حق میں ہدایت کرے اور اُسنے اُنہیں مختلف زبانوں کا اِنعام عطا فرمایا اور یہہ بھی کہ دلیری اور بڑی سرگرمی سے سب قوموں کو انجیل کی منادی اِستقلال سے کریں جسکے سبب ہم ظلمت اور گُمراہی سے چُھٹکر تیرے اور تیرے اِبن یسوع مسیح کے صاف نور اور صحیح پہچان میں پُہنچائے گئے ہیں۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

تو واحد خدا واحد خداوند
ہی صرف ایک ہی اقنوم نہیں بلکہ
ایک ہی جوہر ذات میں تین اقانیم۔
کیونکہ اب تعالی کے جلال کی نسبت
جو کچھ ہمارا ایمان ہی وہی
بلا فرق اور بے کم و بیشی کے ابن اور
روح القدس کی نسبت بھی ہمارا ایمان
ہی۔اسواسطے فرشتوں وغیرہ •

اسواسطے فرشتوں اور
اوپر فرشتوں اور آسمان کے کل لشکر
کے ساتھ ہم تیرے جلیل نام کی حمد
و تعظیم کرتے ہیں اور ہمیشہ یوں کہکر
تیری ستائش کرتے ہیں قدوس قدوس
قدوس خدا رب الافواج آسمان و زمین
تیرے جلال سے معمور ہیں ای خداوند
تعالی تجھے حمد و جلال ہو۔آمین •

ای رحیم خداوند ہم اپنی
صداقت پر تکیہ کرکے تیرے اس
دسترخوان کے پاس آنے کی جرأت
نہیں کرتے بلکہ تیری گوناگون اور
بڑی رحمتوں پر بھروسہ کرکے آتے ہیں۔
ہم تو اس لائق بھی نہیں کہ جو چور
چار تیری میز سے گرتے ہیں چنیں۔
لیکن تو وہی خداوند ہی جسکا خاصہ
سدا رحم فرمانا ہی اسلیئے ای کریم
خداوند یہہ بخشش کہ ہم تیرے اپنے
عزیز یسوع مسیح کا گوشت اس
طور سے کہائیں اور اسکا لہو اس وضع
سے پئیں کہ ہمارے گناہ آلودہ بدن
اسکے بدن سے پاک صاف کیئے جائیں
اور ہماری روحیں اسکے نہایت بیش
قیمت لہو سے دھوئی جائیں اور ہم
اس میں ہمیشہ بسیں اور وہ ہم میں۔
آمین •

ای قادر مطلق خدا ہمارے
آسمانی باپ تو نے اپنی بڑی شفقت
سے اپنا ابن وحید یسوع مسیح بخشا
کہ وہ ہمارا فدیہ ہونے کے لیئے صلیب
کی موت اٹھائے اسنے اس پر (اپنےکو
ایک ہی بار نذر چڑھاکر) ایک پورا
کامل اور کافی ذبیحہ نذر اور کفارہ کل
جہان کے گناہوں کے لیئے دیا اور اپنی

اِس بیهش نعمت موت کا ایک دائمي یادگار مُعیّن کیا اور اپني مُقدس اِنجیل میں همکو فرمایا که جب تک میں پهر نه آؤں تم اِسکو هرگز مت چهوڑو اي رحیم باپ هم کمال فروتني سے تیري منت کرتے هیں همارِي سُن اور یهه بخشش که هم تیرے اِس ابنِ مُنجي یسوع مسیح کے پاک ضابطه کے موافق اُسکي موت اور اذیّت کي یادگاري میں اِس روٹي اور مَے کو جو تیري مخلوقات میں سے هیں کہا پي کر اُسکے کمال مُبارک بدن اور لهو میں شریک هوں که جس رات وه دغا سے حواله کیا گیا اُسنے * روٹي لي اور † شکر کرکے توڑي اور اپنے شاگردوں کو دیکر کہا لو کہاؤ ‡ یهه میرا بدن هي جو تمهارے لیئے دیا جاتا هي میري یادگاري میں یهه کیا کرو۔اِسي طرح کهانے کے بعد § پیاله کو لیا اور شکر کرکے اُنکو دیا اور کہا تم سب اِس میں سے پیؤ کیونکه نئے عهد کا || یهه میرا لهو هي جو تمهارے اور بهتوں کے گناهوں کي مغفرت کے واسطے بهایا جاتا هي جب کبهي اِسے پیؤ میري یادگاري میں یهه کیا کرو۔آمین *

همارے خداوند یسوع مسیح کا بدن جو تیرے واسطے دیا گیا تیرے بدن اور روح کو ابدي زندگي کے لیئے محفوظ رکہے۔اِسے لے اور کہا اِس یادگاري میں که مسیح تیرے لیئے مُوا اور شکر کرتا هوا اپنے دل میں مسیح کو ایمان سے کهایا کر *

همارے خداوند یسوع مسیح کا لهو جو تیرے واسطے بهایا گیا تیرے بدن اور روح کو ابدي زندگي کے لیئے محفوظ رکہے۔اِسے پي اِس یادگاري میں که مسیح کا لهو تیرے لیئے بهایا گیا اور شکرگذار هو *

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی اج ہمیں دے۔ اور ہمارے تقصیروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر تقصیروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابدالآباد تیرا ہی ہی۔ آمین ٭

ای خداوند آسمانی باپ ہم تیرے عاجز بندے دل و جان سے یہہ عرض کرتے ہیں کہ تو اپنی پدرانہ شفقت اور رحمت سے ہماری حمد و شکر کی اِس قربانی کو منظور کر اور ہم کمال فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ تیرے اِبن یسوع مسیح کے ثواب اور موت کے سبب اور اُسکے لہو پر ایمان رکھنے کے باعث ہم تیری کُل کلیسیا سمیت اپنے گناہوں کی مغفرت اور اُسکے دُکھہ کے باقی سارے فائدے حاصل کریں۔ اور ای خداوند اب ہم اپنے آپکو روح اور بدن سمیت تیرے حضور نذر گذرانتے ہیں تاکہ تیرے لئے ایک ذی عقل اور مُقدس اور زندہ قربانی ہوں اور فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہم جتنے اِس مُقدس رفاقت میں شریک ہوئے ہیں تیرے فضل اور آسمانی برکت سے مُستفیض ہوں۔ اور اگرچہ ہم اپنے بیشمار گناہوں کے سبب تیرے حضور کوئی قربانی چڑھانے کے لائق نہیں تو بھی تو اپنی مہربانی سے ہماری اِس خدمت اور ادائے فرض کو قبول کر ہماری لیاقت کا اندازہ نہ کر بلکہ ہماری خطائیں بخش دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکی معرفت اور جسکے ساتھہ روح القدس کی وحدت میں تمام عزت و جلال ای قادرِ مطلق باپ تیرے لئے ابدالآباد ہو۔ آمین ٭

ای خدائی داری حیّ القیوم هم دل و جاں سے تیرا شکر کرتے هیں که تو همیں جو اس مقدس اسرار میں حق طور پر شریک هوتے هیں اپنے اس همارے منجي یسوع مسیح کے بیش قیمت بدن اور لہو کي روحانی خوراک کهلاتا هی اور اپنے فضل و کرم کو اس بڑی دلیل سے همپر ظاهر کرتا هی اور اسکو یقین دلاتا هی که هم تیرے اس کے بدن میں جو سارے مؤمنیں کي مبارک جماعت هی ... پیوسته عضو هیں اور تیرے ابدی ... کی کمال ... اور دکهه کے ثواب کے سبب امید کي راه سے تیری ابدي سلطنت کے وارث بنے هیں ـ ای آسماني باپ هم نہایت فروتني سے عرض کرتے هیں که اپنے فضل سے همكو ایسي مدد کر که هم اس مقدس رفاقت میں قائم رهیں اور اُن سب اچهے کاموں کو کیا کریں جو تو نے آگے سے همارے چال چلنے کے لئے مہیّا کئے هیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو تیرے اور روح القدس کے ساتهه تمام عزت و جلال ابدالاباد هو ـ امین ٭

حمد الله تعالی کو عالم بالا پر اور زمین پر صلح اور بنی آدم سے رضامندی ـ هم تیری حمد کرتے هیں هم تجهے مبارک کہتے هیں هم تجهے سجده کرتے هیں هم تیری تمجید کرتے هیں هم تیرا شکر کرتے هیں تیرے بڑے جلال کے سبب ای خداوند خدا آسماني بادشاه خدا باپ قادر مطلق ذات ٭

ای خداوند اکلوتے بیٹے یسوع مسیح ای خداوند خدا خدا کے برّے باپ تعالی کے بیٹے تو جو جہاں کے گناه اٹها لے جاتا هی همپر رحم کر ـ تو جو جہاں کے گناه اٹها لے جاتا هی همپر رحم کر ـ تو جو جہاں کے گناه اٹها لے جاتا هی هماري منت قبول کر ـ تو جو باپ تعالی کے دهنے بیٹها هی همپر رحم کر ٭

کیونکه صرف تو هي قدوس هی صرف تو هي خداوند هی صرف تو هي ای مسیح روح القدس کے ساتهه باپ تعالی کے جلال میں اعلی مقام پر هی ـ امین ٭

اطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کی اور اُسکے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادر مطلق باپ اور بیٹے اور روح القدس کی برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ آمین ٭

ای خداوند ہماری اِن درخواستوں اور دعاؤں پر مہربانی سے نظر کر اور راہ نجات پر پیروی کرنے میں اپنے بندوں کی ہدایت فرما تاکہ اس راہ اور اِس زندگی کی تمام تغیرات میں تیری مدد اُنکو حمایت کے لئے ہمیشہ میسر ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

ای رب قادر مطلق اور خدائے قدیم ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے لطف سے ہمارے دلوں اور بدنوں کی اپنے شرع و احکام کی راہ و روش میں ہدایت اور حکومت اور تقدیس فرما تاکہ اِس جہان میں اور ابدالآباد ہماری روح اور بدن تیری کامل قدرت کی پناہ میں محفوظ سلامت رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

ای قادر مطلق خدا ہم تیری منت کرتے ہیں یہ بخش کہ جو کلام ہم نے آج اپنے ظاہری کانوں سے سُنا ہی تیرے فضل سے وہ ہمارے باطن میں ایسا پیوند ہو جائے کہ ہم میں نیکوکاری کا پھل پیدا کرے تاکہ تیرے نام کی حمد و تعظیم ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

ای خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماری پیشوائی کر اور اپنی دائمی مدد سے ہمیں آگے بڑھا تاکہ ہم اپنے سب کاموں کا شروع اور تمام اور انجام تجھی میں کرکے تیرے مقدس نام کا جلال ظاہر کریں اور تیرے رحم سے آخر کار حیات ابدی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

ای قادر مطلق خدا تمام حکمت کے سر چشمے تو سؤال سے پہلے ہماری احتیاج اور سؤال کے وقت ہماری نادانی جانتا ہی ہم تیری

منت کرتے هیں که همارے ضعف اور
ناتواني پر ترس کها اور جو چیزیں هم
اپني نادانئي کے سبب مانگنے کي جرأت
نهیں رکهتے اور اپنے اندهے پن کے باعث
مانگ نهیں سکتے تو اپنے لطف سے اپنے
ابن همارے خداوند یسوع مسیح کي
لیاقت کے واسطے همیں بخش دے۔
آمین ٭

اي قادر مطلق خدا تو نے
وعده کیا هی که جو تیرے ابن کے نام

سے سؤال کرتے هیں میں أنکي عرضوں کو
سنونگا هم تیري منت کرتے هیں که
هم نے جو اسوقت تیرے حضور دعائیں
اور مِنتیں کي هیں هماري طرف
مهرباني سے کان لگا اور یهه بخش که
جو چیزیں هم نے ایمان سے تیري مرضي
کے موافق مانگي هیں في الحقیقت
همیں ملیں تاکه هماري احتیاج رفع اور
تیرا جلال ظاهر هو همارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

چونکہ عشائے ربانی کے
جاری کرنے کی رسم میں حکم ہوا ہی
کہ اُسکے لینیوالے گھٹنے ٹیککر اُسے لیں
(اِس حکم کا مطلب اچھا ہی کہ اِس
سے مسیح کی اُن نعمتوں کے سبب جو
سب لائق لینیوالوں کو ملتی ہیں
ہماری عاجزی اور شکرگذاری ظاہر
ہوتی ہی اور مُراد یہہ ہی کہ مُقدّس
رواسم کے وقت بے حُرمتی اور بے ترتیبی
واقع نہ ہونے پائے) پھر بھی اگر بعض
شخص نادانی یا کمزوری یا کینہ یا
ضدّ کی راہ سے اِس گھٹنے ٹیکنے کے
اُلٹے یا بُرے معنے بتائیں تو اِس تحریر
سے معلوم کرنا چاہیئے کہ اِس گھٹنے
ٹیکنے سے یہہ مُراد نہیں ہی کہ رفاقت
کی روٹی یا وین کی جو اُس وقت
لی جاتی ہی یا کہ مسیح کے گوشت
اور لہو کی جو بذاتہ موجود ہو پرستش
کریں بلکہ اُسکی پرستش محض بیجا
ہی۔کیونکہ رفاقت کی روٹی اور وین
جدوں کے تیوں اپنی اصلیت پر رہتے
ہیں اِسلئیے پرستش کے لائق نہیں (کہ
وہ بُت پرستی ہی جس سے سب
اِیماندار مسیحیوں کو نفرت کرنی فرض
ہی) اور ہمارے مُنجی مسیح کا اصل
بدن اور لہو بذاتِ خود یہاں نہیں بلکہ
آسمان پر موجود ہیں اور یہہ بات مسیح
کے بدن کی حقیقتِ ذات کے خلاف
ہی کہ وہ ایک ہی وقت میں ایک
جگہہ کے علاوہ اَور جگہوں میں بھی
ہو *

بچوں کے علانیہ بپتسما کی رسم جو گرجے کے اندر عمل میں آئے *

اِس بچے نے بپتسما پایا ہی یا نہیں

ای عزیزو چونکہ سب بنی آدم گناہ آلودہ رحم میں آتے اور پیدا ہوتے ہیں اور ہمارا مُنجی مسیح فرماتا ہی کہ جو آدمی پانی اور روح القدس سے از سرِ نو پیدا نہ ہو اور ولادتِ ثانی نہ پائے وہ خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا اِسلیئے میں تمہاری مِنت کرتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا باپ کو پُکارو کہ وہ اپنے فیض

و رحمت سے اِس بچّے کو وہ نعمت بخشے جو بداتِ خود اُسے حاصل نہیں ہو سکتی تاکہ وہ پانی اور روح‌القدس کا بپتسما پاکر مسیح کی مُقدّس کلیسیا میں شامل ہو اور اُسکا ایک زندہ عضو بنا رہے *

ہم دُعا مانگیں *

اے خدائے قادر و قدیم تو نے اپنی بڑی رحمت سے حضرت نوح اور اُسکے گھرانے کو پانی میں ہلاک ہونے سے کشتی میں بچایا اور اپنی اُمت بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم سے صحیح سلامت پار اُتارا اور اس واقع سے اپنے مُقدّس بپتسما کی تشبیہہ دکھلائی اور یردن ندی میں اپنے اِبنِ عزیز یسوع مسیح کے بپتسما لینے سے پانی کی تقدیس کی کہ اُس میں غُسلِ سرّیہ سے گناہ دھو ڈالا جائے ہم بڑی منت کرتے ہیں کہ تو اپنی بےحد رحمتوں سے اس بچّے پر مہر کی نظر کر اُسکو روح‌القدس سے دھو اور مُقدّس کر تاکہ وہ تیرے قہر سے رہائی پاکر مسیحی کلیسیا کی کشتی میں داخل کیا جائے اور اِیمان میں مضبوط اور اُمید سے شادماں ہوکر اور محبت میں جڑ پکڑکے اِس پر درد دنیا کی موجوں سے ایسا پار اُتر جائے کہ آخرِ کار حیاتِ ابدی کی سرزمین میں پہنچے جہاں تیرے ساتھ تا ابد سلطنت کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

اے خدائے قادر حیّ القیوم ہر محتاج کے حامی ہر ملتجی کے مددگار تو اپنے ایمانداروں کی زندگی اور مُردوں کی قیامت ہی ہم اِس بچّے کے لئے تجھے پکارتے ہیں کہ وہ تیرے مُقدّس بپتسما کے لیئے آکر روحانی ولادت ثانی سے اپنے گناہوں کی مغفرت حاصل کرے اے خداوند اس کو قبول کر جس طرح تو نے اپنے ابنِ عزیز کی معرفت وعدہ کیا ہی کہ مانگو تمہیں ملیگا ڈھونڈھو تم پاؤگے کھٹکھٹاؤ تمہارے لئے کھولا جائیگا پس اب ہم مانگنے میں ہمیں دے ہم ڈھونڈھتے ہوئے ہمیں ملے ہم کھٹکھٹاتے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھول تاکہ یہہ بچّہ تیرے آسمانی غُسل کی دائمی برکت حاصل کرے اور اُس لازوال سلطنت میں پہنچے جسکا تو نے ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے سے وعدہ کیا ہی۔آمین *

اِنجیل کے کلمات سُنو جو مُقدّس مرقُس نے دسویں باب کی تیرھویں آیت سے لکھے ہیں *

وہ چھوٹے لڑکوں کو مسیح
پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں
نے لانیوالوں کو ڈانٹا۔لیکن یسوع دیکھکے
ناخوش ہوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو
میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت
کرو کیونکہ خدا کی سلطنت ایسوں ہی
کی ہی۔میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ
جو کوئی خدا کی سلطنت کو چھوٹے لڑکے
کی طرح قبول نہ کرے وہ اُسمیں داخل
نہ ہوگا۔اور اُسنے اُنھیں اپنی گود میں
لیکے اور اُنپر ہاتھہ رکھکے اُنھیں برکت
دی •

اَی پیارو تم اِس اِنجیل میں
ہمارے مُنجی مسیح کے کلمات سُنتے ہو
کہ اُسنے حکم کیا کہ بچّوں کو میرے پاس
لاؤ اور جو لوگ اُنکو اُسکے پاس لانے سے
روکتے تھے اُنھیں کیونکر ڈانٹا اور سب
لوگوں کو کیسی نصیحت کرتا ہی کہ
سادگی میں اُنکے موافق ہوں۔تم دیکھتے
ہو کہ اُسنے صاف اِشارے اور فعل سے
اپنی خیرخواہی اُنپر کسطرح ظاہر
کی کہ اُنھیں گود میں لیا اور اُنپر ہاتھہ
رکھکر اُنھیں دُعائے خیر دی۔پس تم
شک نہ لاؤ بلکہ خوب یقین کرو کہ وہ
اِس بچّے کو بھی مہربانی سے قبول
کریگا اور اپنی رحمت کی گود میں
لیگا اور حیاتِ ابدی کی برکت دیگا
اور اُسے اپنی لازوال سلطنت میں شریک
کریگا۔پس جب ہمپر اپنے آسمانی
باپ کی خیرخواہی اِس بچّے کی
طرف یوں ثابت ہوئی چنانچہ اُسنے
اپنے اِس یسوع مسیح کی معرفت اُسے
ظاہر کیا اور اِس میں کچھہ شک
نہیں کہ وہ مہربانی سے اِس خدمت
کے کام کی اجازت دیتا ہی کہ اِس
بچّے کو اُسکے مُقدس بپتسما کے لئے
لائے ہیں تو ہم اِیمانداری اور عاجزی
سے اُسکا شکر کریں اور کہیں

اَی خدائے قادر و قدیم آسمانی
باپ ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں
کہ تو نے اپنے لُطف سے ہمیں بُلایا ہی
کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھہ پر
اِیمان لائیں ہماری اِس پہچان کو بڑھا
اور ہمیں اِس اِیمان پر ہمیشہ مضبوط
رکھہ۔اپنا روح القدس اِس بچّے کو
بخش کہ وہ از سرِ نو پیدا ہو اور ابدی
نجات کا وارث بن جائے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور
روح القدس کے ساتھہ اب اور ابدالاباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین •

[illegible] •

اَی پیارو تم اِس بچّے کو
بپتسما دینے کے لیئے یہاں لائے ہو تم نے

دُعا مانگي هی که همارا خداوند یسوع مسیح مِہر سے اُسے قبول کرے اور اُسکو اُسکے گناهوں سے رهائي بخشے اُسے روح القدس سے مُقدّس کرے اُسے آسمان کي سلطنت اور ابدي حیات عطا کرے۔

تمنے یہہ بھي سُنا هی که جتني چیزیں تمنے مانگي هیں اُن سب کے دینے کا وعدہ همارے خداوند یسوع مسیح نے اپني اِنجیل میں فرمایا هی وہ تو یقیناً کمال وفاداري سے یہہ وعدہ پورا کریگا۔ لیکن مسیح کے ایسے وعدے کے بعد اِس بچّے پر بھي فرض هی که وہ آپ (جب تک بالغ هوکر اُسے اپنے ذمّے نہ لے سکے) تمہارے وسیلے سے جو اُسکے ضامن هو سچّے دل سے وعدہ کرے که میں شیطان اور اُسکے سب کاموں کو رَدّ کرونگا اور خدا کے مُقدّس کلام پر مُحکم اِیمان رکھونگا اور اُسکے حکموں کو فرمانبرداري سے حفظ کرونگا ٭

پس میں پوچھتا هوں

کیا تو اِس بچّے کے عوض شیطان اور اُسکے سب کاموں کو اور دنیا کي باطل حشمت اور دُھوم دھام کو اُسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کي نفساني خواهشوں کو ایسا رَدّ کرتا هی که نہ اُنکي پیروي نہ کریگا اور نہ اُنکي قید میں رهیگا ٭

جواب میں اُن سب کو رَدّ کرتا هوں ٭

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر اِیمان رکھتا هی جو آسمان اور زمین کا خالق هی ٭

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا وحید اور همارا خداوند هی که وہ روح القدس کي قدرت سے رِحم میں آیا کنواري مریم سے پیدا هوا پُنطیُس پیلاطُس کي حکومت میں دُکھہ اُٹھایا مصلوب هوا مر گیا اور دفن هوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دهنے بیٹھا هی اور که وهاں سے وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو آنیوالا هی ٭

کیا تو روح القدس پر اِیمان رکھتا هی اور مُقدّس کاتھلک کلیسیا پر مُقدّسوں کي رفاقت گناهوں کي مغفرت بدن کي قیامت اور ابدي زندگي پر ٭

جواب اِن سب پر میں پکّا اِیمان رکھتا هوں ٭

کیا تو اس ایمان پر بپتسما
چاہتا ہی •

— یہہ میری مراد ہی •

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھہ
خدا کی مقدس مرضی اور حکموں کو
سدا مانیگا اور عمر بھر اُنکے موافق چلیگا •

— خدا کی مدد سے ایسا کرونگا •

ای رحیم خدا یہہ بخش کہ
پرانا آدم اس بچے میں ایسا گاڑا جائے
کہ اُسمیں نیا آدم جی اُٹھے — آمین •

یہہ بخش کہ اُسمیں سب نفسانی
خواہشیں مر جائیں اور جو باتیں
روح القدس سے ہوتی ہیں سب اُسمیں
زندہ ہوں اور بڑھیں — آمین •

یہہ بخش کہ وہ ایسی قوت اور
قدرت حاصل کرے کہ شیطان اور دنیا
اور جسم پر غالب آئے اور اُنھیں اسیر کر
رکھے — آمین •

یہہ بخش کہ جو کوئی یہاں
ہمارے عہدے کی خدمت سے تیرے
حضور تصدق ہوتا ہی آسمانی فضیلتوں
سے آراستہ ہو اور لازوال اجر پائے تیرے
رحم سے ای مبارک خداوند خدا جو
ابدالآباد جیتا اور سب چیزوں پر
حکومت کرتا ہی — آمین •

ای خدائے قادر حی القیوم
تیرے کمال عزیز بیٹے یسوع مسیح نے
ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے
اپنی نہایت عزیز پسلی سے پانی
اور لہو دونوں بہائے اور اپنے شاگردوں کو
ارشاد کیا کہ جاکے سب قوموں کو مرید
کرو اور اُنہیں باپ و ابن و روح القدس
کے نام میں بپتسما دو ہم عرض کرتے
ہیں کہ اپنی جماعت کی منتوں پر
متوجہ ہو اس پانی کی ایسی تقدیس
کر کہ اُسمیں غسل بچہ سے گناہ دھو ڈالا
جائے اور بخش کہ یہہ بچہ جو اب
اُسمیں بپتسما پایا چاہتا ہی تیرے
فضل سے معمور ہو اور تیرے ایماندار
اور برگزیدہ فرزندوں کے شمار میں
ہمیشہ رہے ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے — آمین •

اس بچے کا نام رکھو •

فُلاں میں تجھے اب اور اِس اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

کي کلیسیا کے بدن میں پیوند ہوا ہی اب اِن نعمتوں پر خدا قادرِ مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہوکر اُس سے دُعا مانگیں کہ یہ بچّہ اپنی باقي عمر اِس طرح کاٹے جیسا کہ اب اُسکا شروع ہوا ہی *

فُلاں میں تجھے اب اور ابن اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کي تقدیس ہو۔تیري سلطنت آئے۔تیري مرضي جیسي آسمان پر پوري ہوتي ہی زمین پر بھي ہو۔ہماري روز کي روٹي آج ہمیں دے۔اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کہ ہم بھي اپنے قصورواروں کو مُعاف کرتے ہیں۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین *

ہم اِس بچّے کو مسیح کے گلّے کي جماعت میں شامل کرتے ہیں اور اُسپر صلیب کا نشان کھینچتے * ہیں اس مُراد سے کہ مسیح مصلوب پر جو ایمان ہی اُسکے اِقرار سے وہ نہ شرمائے اور آئندہ اُسکے جھنڈے تلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیسے دم تک مسیح کا وفادار سپاهي اور بندہ بنا رہے۔آمین *

ای کمال رحیم باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مِہر کرکے اِس بچّے کو اپنے روح القدس سے از سرِ نو پیدا کیا ہی اُسے اپنا لیپالک بیٹا اور مُقدّس کلیسیا کے بدن کا ایک عضو بنایا ہی۔اور چونکہ وہ گناہ کي نسبت مُردہ اور راستبازي کے لیئے زندہ ہوا اور اُس بپتسما کے سبب جو مسیح کي موت میں ہی اُسکے ساتھہ

ای پیارے بھائیو چونکہ اِس بچّے نے ولادتِ ثاني پائي اور مسیح

دفن ہوا ہی ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں یہہ بخش کہ وہ پرانی اِنسانیت کو مغلوب دے اور گناہ کے بدن کو ضائع کرے اور جس طرح وہ تیرے اِبن کی موت میں شریک ہوا ہی اُسکی قیامت میں بہی شریک ہو تاکہ آخر کار تیری مُقدّس کلیسیا کے ممبر کے ساتہہ تیری ابدی سلطنت کا وارث ہو ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے سے-آمین ٭

چونکہ اِس بچّے نے تمہارے وسیلے سے جو اُسکے ضامن ہو یہہ وعدہ کیا ہی کہ میں شیطان اور اُسکے سب کاموں کو ردّ کرونگا اور خدا پر اِیمان رکھونگا اور اُسکی بندگی کیا کرونگا پس تم یاد رکھو کہ تمپر واجب و لازم ہی کہ یہہ بچّہ جب سیکہنے کے لائق ہو تو تم تجویز کرو کہ اُسکو سکہلایا جائے کہ کیا ہی بہاری وثیقہ وعدہ و اِقرار اُسنے یہاں تمہاری معرفت کیا ہی-اور اِسلیئے کہ وہ اِن باتوں کو بخوبی دریافت کر سکے تمہیں مُناسب ہی کہ اُسے وعظ سُننے کو حاضر کیا کرو اور خاصکر تم خبردار ہو کہ رسولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کی دُعا اور دسوں حُکم اور باقی جو باتیں مسیحی کو اپنی روح کی صِحّت کے لیئے جاننی اور ماننی فرض ہیں وہ اپنی دیسی بولی میں حفظ کرے اور یہہ بچّہ دینداری میں ایسی تربیت پائے کہ خدا ترسی سے مسیحی کے لائق عمر بسر کرے اور ہمیشہ یاد رکہو کہ بپتِسما ہمارے اِقرار کی ایک نسبت ہی اور وہ اِقرار یہہ ہی کہ ہم اپنے مُنجی مسیح کے نقشِ قدم پر چلیں اور اُسکے ہم صورت ہو جائیں یعنے جیسے وہ ہمارے لیئے مر گیا اور پہر جی اُٹھا ویسے ہی ہمیں جنکو بپتِسما ملا ہی چاہیئے کہ گناہ کی طرف سے مریں اور راستبازی کے لیئے جی اُٹھیں اور اپنی سب خراب اور خبیث خواہشوں کو ہمیشہ مارتے رہیں اور ہر روز چال چلن کی ساری نیکی اور خدا ترسی میں ترقّی کرتے جائیں ٭

پہر بچّہ جب رسولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کی دُعا اور دسوں حُکم اپنی دیسی بولی میں سُنا سکے اور اِسکے سوا کلیسیا کے سؤال و جواب کی تعلیم پا چکے جو اِسی مطلب کے واسطے مُقرّر ہی تو وہ دین پر مُستقیم ہونے کو اُسقف کے سامہنے حاضر کیا جائے ٭

خدا کے کلام سے ثابت ہی کہ جو بچّے بپتسما پاکر اِس سے پہلے کہ کوئی فعلی گناہ اُن سے صادر ہو مر جاتے ہیں بیشک نجات پاتے ہیں *

صلیب کا نشان جو بپتسما میں کیا جاتا ہی اُسکے استعمال معنی اور روا رکھنے کي وجہہ تیسویں قانون میں جو سنہ ١٦٠٣ع کے درمیان جاري ہوا دیکھہ لیا جائے تاکہ تمام شبہہ دُور ہو *

گھر میں بچّوں کے بپتسما کي رسم *

فلاں میں تجھے باپ اور اس اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

اي کمال رحیم باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہربانی کرکے اس بچّے کو اپنے روح القدس سے از سرِ نو پیدا کیا ہی اُسے اپنا لےپالک بیٹا اور مقدّس کلیسیا کے بدن کا عضو بنایا ہی۔اور چونکہ وہ گناہ کي نسبت مُردہ اور راستبازي کے لیئے

زندہ ہوا اور اُس بپتسما کے سبب جو مسیح کی موت میں ہی اُسکے ساتھ دفن ہوا ہی ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ یہ بخش کہ وہ پرانی انسانیت کو صلیب دے اور گناہ کے بدن کو نابود کرے اور جسطرح وہ تیرے بیٹے کی موت میں شریک ہوا سو اُسکی قیامت میں بھی شریک ہو تاکہ اخیر کو تیری مقدس کلیسیا کے بقیہ کے ساتھ تیری ابدی سلطنت کا وارث ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

میں تمھیں تحقیق خبر دیتا ہوں کہ کلیسیا کی صحیح اور مقرر رسم کے موافق میں نے اِس بچے کو فلاں وقت فلاں جگہ کئی گواہوں کے سامھنے بپتسما دیا ہی ۔

کسنے اس بچے کو بپتسما دیا ۔

جب اِس بچے نے بپتسما پایا کون حاضر تھا ۔

اِس سکرامنت کی کچھہ ضروری بات خوف یا جلدی کے سبب ایسی لاچاری کے وقت ممکن تھی کہ رہ گئی ہوں اِسلیئے پھر میں تم سے پوچھتا ہوں

کس چیز سے اِس بچے نے بپتسما پایا ۔

کس کلمے سے اِس بچے نے بپتسما پایا ۔

میں تمھیں تحقیق خبر دیتا ہوں کہ اِس بچے کے بپتسما میں سب باتیں اچھی طرح اور مناسب طور سے ہوئیں کہ وہ جو موروثي گناہ اور خدا کے غضب میں پڑا ہوا تھا اب ولادتِ ثاني کے حوض میں بپتسما پاکر خدا کے فرزندوں اور حیاتِ ابدي کے وارثوں کے شمار میں شامل ہوا هی کیونکه همارا خداوند یسوع مسیح ایسے بچوں کو اپنے فضل و کرم سے محروم نہیں رکھتا هی بلکه کمال اُلفت سے اُنھیں اپنے پاس بُلاتا هی چنانچه هماري تسلّي کے لیئے مُقدّس اِنجیل یوں گواهي دیتي هی ٭

مُقدّس مرقس ۱۰-۱۳ سے

وه چھوٹے لڑکوں کو مسیح پاس لائے تاکه اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا۔لیکن یسوع دیکھکے ناخوش ہوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکه خدا کي سلطنت ایسوں هي کي هی۔میں تمھیں سچ کہتا هوں که جو کوئي خدا کي سلطنت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نه کرے وه اُسمیں داخل نه هوگا۔اور اُسنے اُنھیں اپني گود میں لیکے اور اُنپر هاتھ رکھکے اُنھیں برکت دي ٭

ای پیارو تم اِس اِنجیل میں همارے مُنجي مسیح کے کلمات سُنتے هو که اُسنے حکم کیا که بچوں کو میرے پاس لاؤ اور جو لوگ اُنکو اُسکے پاس لانے سے روکتے تھے اُنھیں کیونکر ڈانٹتا اور سب لوگوں کو کیسي نصیحت کرتا هی که سادگي میں اُنکے موافق هوں۔تم دیکھتے هو که اُسنے صاف اِشارے اور فعل سے اپني خیرخواهي اُنپر کسطرح ظاهر کي که اُنھیں گود میں لیا اور اُنپر هاتھ رکھکر اُنھیں دُعائے خیر دي۔پس تم شک نه لاؤ بلکه خوب یقین کرو که اُسنے اِس بچے کو بھي مہرباني سے قبول کیا اور اپني رحمت کي گود میں لیا هی اور حیاتِ ابدي کي برکت دیگا اور اُسے اپني لازوال سلطنت میں شریک کریگا۔پس جب هم پر اپنے آسماني باپ کي خیرخواهي اِس بچے کي طرف یوں ثابت هوئي چنانچه اُسنے اپنے اِبن یسوع مسیح کي معرفت اُسے ظاهر کیا تو هم ایمانداري اور عاجزي سے اُسکا شکر کریں اور اُس دُعا کو پڑھیں جو خداوند نے خود همیں سکھائي هی ٭

اَی ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قرضوں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔ آمین ٭

اَی خدای قادر و قدیم آسمانی باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنے لُطف سے ہمیں بُلایا ہے کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھہ پر ایمان لائیں ہماری اِس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اِس ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھہ۔ اپنا روح القدس اِس بچّے کو بخش کہ وہ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے از سرِ نو پیدا ہوا اور ابدی نجات کا وارث بنا ہے تیرا بندہ بنا رہے اور تیرے وعدہ تک پہنچے اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہے۔ آمین ٭

کیا تو اِس بچّے کے عوض شیطان اور اُسکے سب کاموں کو اور دنیا کی باطل حشمت اور دھُوم دھام کو اُسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کی نفسانی خواہشوں کو ایسا رَدّ کرتا ہے کہ تو اُنکی پیروی نہ کریگا اور نہ اُنکی قید میں رہیگا ٭

— میں اُن سب کو رَدّ کرتا ہوں ٭

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر ایمان رکھتا ہے جو آسمان اور زمین کا خالق ہے ٭

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اکلوتا بیٹا اور ہمارا خداوند ہے۔ کہ وہ روح القدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا پُنطیُس پیلاطُس کی حکومت میں دُکھہ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہے اور کہ وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہے ٭

کیا تو روح القدس پر ایمان رکھتا
هی اور مُقدّس کاتلک کلیسیا پر
مُقدّسوں کی رفاقت گناهوں کی مغفرت
بدن کی قیامت اور ابدی زندگی پر ٭
-اِن سب پر میں ہاں ایمان
رکھتا هوں ٭

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھہ
خدا کی مُقدّس مرضی اور حکموں کو
بجا لائیگا اور عمر بھر اُنکے موافق چلیگا ٭
-هاں میں ایسا کرونگا ٭

هم اِس بچّے کو مسیح کے
گلّے کی جماعت میں شامل کرتے هیں
اور اُسپر صلیب کا
نشان کھینچتے ٭
هیں اِس مُراد سے
کہ مسیح مصلوب
پر جو ایمان هی اُسکے اِقرار سے وہ نہ
شرمائے اور آئندہ اُسکے جھنڈے تلے گناه اور
دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیتے
دم تک مسیح کا وفادار سپاهی اور بندہ
بنا رهے-آمین ٭

اَی پیارے بھائیو چونکہ اِس
بچّے نے ولادتِ ثانی پائی اور مسیح
کی کلیسیا کے بدن میں پیوند هوا هی
اب اِن نعمتوں پر خدا قادرِ مطلق کا
شکر کریں اور ایک دل هوکر اُس سے دعا
مانگیں کہ یہہ بچّہ اپنی باقی عمر اِس
طرح کاٹے جیسا کہ اب اُسکا شروع هوا
هی ٭

اَی کمال رحم باپ هم دل
سے تیرا شکر کرتے هیں کہ تو نے مِہر
کرکے اِس بچّے کو اپنے روح القدس سے
از سرِ نو پیدا کیا هی اُسے اپنا لیپالک
بیٹا اور مُقدّس کلیسیا کے بدن کا
ایک عضو بنایا هی-اور چونکہ وہ گناه
کی نسبت مُردہ اور راستبازی کے لیئے
زندہ هوا اور اِس بپتسما کے سبب جو
مسیح کی موت میں هی اُسکے ساتھہ
دفن هوا هی هم عاجزی سے تیری
منت کرتے هیں یہہ بخش کہ
وہ پُرانی اِنسانیت کو صلیب دے اور
گناه کے بدن کو ضائع کرے اور جس طرح
وہ تیرے اِبن کی موت میں شریک
هوا هی اُسکی قیامت میں بھی شریک
هو تاکہ آخرِ کار تیری مُقدّس کلیسیا کے
بقیہ کے ساتھہ تیری ابدی سلامت
کا وارث هو همارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے-آمین ٭

چونکہ اس لڑکے نے تمہارے
وسیلے سے جو اسکے ضامن ہو یہہ وعدہ
کیا ہی کہ میں شیطان اور اسکے سب
کاموں کو رد کرونگا اور خدا پر ایمان
رکھونگا اور اسکی مرضی کیا کرونگا
پس تم یاد رکھو کہ تمپر واجب و
لازم ہی کہ یہہ لڑکہ جب سیکھنے کے
لائق ہو تو تم تجویز کرو کہ اسکو
سکھلایا جائے کہ کیا ہی بھاری قسم
وعدہ و اقرار اسنے یہاں تمہاری معرفت
کیا ہی—اور اسلیئے کہ وہ ان باتوں کو
بخوبی دریافت کر سکے تمہیں مناسب
ہی کہ اسے وعظ سننے کو حاضر کیا کرو
اور خاصکر تم خبردار ہو کہ رسولوں
کا عقائد نامہ اور خداوند کی دعا
اور دسوں حکم اور باقی جو باتیں
مسیحی کو اپنی روح کی صحت کے
لئے جاننی اور ماننی ضرور ہیں وہ
اپنی دیسی بولی میں حفظ کرے اور
یہہ بچہ نیکوکاری میں ایسی تربیت
پائے کہ خدا ترسی سے مسیح کے لائق عمر
بسر کرے اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بپتسما
ہمارے اقرار کی ایک تشبیہہ ہی اور
وہ اقرار یہہ ہی کہ ہم اپنے منجی
مسیح کے نقش قدم پر چلیں اور اسکے
ہم صورت ہو جائیں یعنی جیسے وہ
ہمارے لئے مر گیا اور پھر جی اٹھا
ویسے ہی ہمیں جنکو بپتسما ملا ہی
چاہیئے کہ گناہ کی طرف سے مریں
اور راستبازی کے لیئے جی اٹھیں اور
اپنی سب خراب اور خبیث خواہشوں
کو ہمیشہ مارتے رہیں اور ہر روز
چال چلن کی ساری نیکی اور خدا
ترسی میں ترقی کرتے جائیں ●

اگر تو بپتسما نہ پا چکا ہو تو
میں تجھے اب اور ابن اور روح القدس
کے نام میں بپتسما دیتا ہوں—آمین ●

بالغوں کے بپتِسما کي رسم

جو آپ جواب دے سکتے هیں *

اى عزیزو چونکہ سب بني ادم گناہ آلودہ رحم میں آتے اور پیدا هوتے هیں (اور جو کچھہ جِسم سے پیدا هوا هی وہ جِسم هی) اور جو جِسم میں هیں وہ خدا کو راضي نہیں کر سکتے بلکہ گناہ میں زندگي گذارتے اور بہت سي خطاؤں کے مُرتکِب هوتے هیں اور همارا مُنجي مسیح فرماتا هی کہ جو آدمي پاني اور روحُ‌القدس سے از سرِ نو پیدا نہ هو اور ولادتِ ثاني نہ پائے وہ خدا کي سلطنت میں داخل نہیں هو سکتا اِسلیئے میں تمهاري مِنت کرتا هوں کہِ همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا باپ کو پُکارو کہ وہ اپنے فیض و رحمت سے اِن شخصوں کو وہ نعمت بخشے جو بذاتِ خود اُنہیں حاصل نہیں هو سکتي تاکہ وہ پاني اور روحُ‌القدس کا بپتِسما پاکر مسیح کي مُقدّس کلیسیا میں شامل هوں اور اُسکے زندہ اعضا بن جائیں *

هم دُعا مانگیں *

اى خدائے قادِر و قدیم تو نے اپني بڑي رحمت سے حضرت نوح

اور اُسکے گھرانے کو پانی میں هلاک
هونے سے کشتي میں بچایا اور اپني
اُمّت بني اسرائیل کو بھي بحرِ قلزم
سے صحیح سلامت پار اُتارا اور اِس
واقعہ سے اپنے مُقدّس بپتسما کی تشبیہ
دکھلائي اور پیارے بیٹے میں اپنے
عزیز یسوع مسیح کے بپتسما لینے سے
پاني کو مقدّس کیا کہ اُس میں
غُسل پانے سے گناہ دھو ڈالا جائے هم
تیري منت کرتے هیں کہ تو اپني
بےحد رحمتوں سے ان شخصوں پر مہر
کی نظر کرتا هو روح القدس سے دهو اور
مُقدّس کر تاکه وه تیرے قہر سے رهائي
پاکر مسیحي کلیسیا کی کشتي میں
داخل کئے جائیں اور ایمان میں
مضبوط اور اُمید سے شادمان هوکر اور
محبت میں جڑ پکڑکے اِس پر درد
دنیا کی موجوں سے ایسے پار اُتر جائیں
کہ آخر کار حیاتِ ابدي کی سرزمین
میں پہنچیں جہاں تیرے ساتھه تا ابد
سلطنت کریں همارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے۔ امین •

ای خدائے قادرِ حیُّ القیوم
هر مُحتاج کے حامی اور هر مُلتجي کے
مددگار اور اپنے ایمانداروں کی زندگي
اور مُردوں کی قیامت هی هم ان
شخصوں کے لئے تجھے پکارتے هیں کہ وه
تیرے مُقدّس بپتسما کے لیئے آکر
روحاني ولادتِ ثاني سے اپنے گناهوں
کی معفرت حاصل کریں۔ ای خداوند
اُن کو قبول کر جس طرح تو نے اپنے
پیارے عزیز کی معرفت وعده کیا هی
کہ مانگو تمھیں ملیگا ڈھونڈھو تم
پاؤگے کھٹکھٹاؤ تمھارے لئے کھولا جائیگا
پس اب هم مانگتے هیں همیں دے هم
ڈھونڈھتے هیں همیں ملے هم کھٹکھٹاتے
هیں همارے لئے دروازه کھول تاکه یہه
شخص تیرے آسماني غُسل کی دائمي
برکت حاصل کریں اور اُس لازوال
سلطنت میں پہنچیں جسکا تو نے
همارے خداوند مسیح کے وسیلے سے
وعده کیا هی۔ آمین •

انجیل کے کلمات جو مُقدّس
یوحنّا نے تیسرے باب کی پہلي آیت
سے لکھے هیں •

فریسیوں میں سے ایک
ادمي نِکُدیمُس نام یہودیوں کا ایک
سردار تها۔ یہه رات کو یسوع پاس آیا
اور اُس سے کہا ای ربّي هم جانتے
هیں کہ تو خدا کی طرف سے مُعلّم
هوکے آیا هی کیونکہ کوئي یہه مُعجزے
جو تو دکھاتا هی جب تک خدا اُسکے
ساتھه نه هو نهیں دکھا سکتا۔ یسوع نے
جواب دیا اور اُس سے کہا میں تجھه
سے سچ سچ کہتا هوں کہ جب تک
کوئي سرِ نو پیدا نه هو خدا کی

سلطنت کو نہیں دیکھ سکتا۔نقودیمس نے اُسکو کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا کیونکر پیدا ہو سکتا ہی۔اُسکو تو یہہ مقدور نہیں کہ دو بارہ اپنی ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا ہو۔یسوع نے جواب دیا میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔جو جسم سے پیدا ہوا جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا روح ہی۔تعجب مت کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سرِ نو پیدا ہونا ضرور ہی۔ہوا جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُسکی آواز سنتا پر نہیں جانتا ہی کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی۔

ای یارو تم اِس اِنجیل میں ہمارے مُنجی مسیح کے عین لفظوں کو سُنتے ہو کہ جو آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔اِس سے تم دریافت کر سکتے ہو کہ اِس سکرامنت کی جب اُسکے لینے کا موقع ہو کیا ہی بڑی ضرورت ہی۔اِسی طرح مُقدّس مرقس کی اِنجیل کے آخری باب میں لکھا ہی کہ خداوند نے آسمان پر عین چڑھتے وقت اپنے شاگردوں سے یوں اِرشاد فرمایا کہ تم تمام جہان میں جاؤ اور ہر مخلوق کو اِنجیل کی خوشخبری سُناؤ۔جو کوئی اِیمان لائے اور بپتسما پائے نجات پائیگا اور جو کوئی اِیمان نہ لائے اُسپر سزا کا فتویٰ ہوگا۔اِس سے بھی ظاہر ہی کہ بپتسما سے ہمکو کیا ہی بڑا فائدہ ہوتا ہی۔اِسی سبب سے جب پطرس رسول نے پہلی دفعہ منادی کی اور لوگوں کے دل چھد گئے اور اُنہوں نے اُس سے اور باقی رسولوں سے پوچھا ای بھائی مردو ہم کیا کریں۔تو اُسنے جواب میں کہا تم میں سے ہر ایک توبہ کرے اور گناہوں کی مُعافی کے لئے بپتسما لے تو روح القدس تمہیں بخشا جائیگا۔کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے ہی اور اُن سب سے جو دُور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بُلائیگا۔اور بہت باتوں سے اُنہیں سمجھایا کہ اپنکو اِس کجرو نسل سے بچاؤ۔چنانچہ وہی رسول دوسرے مقام پر گواہی دیتا ہی کہ یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلے سے بپتسما اب ہمیں بھی بچاتا ہی وہ بدن کے میل کا چھڑانا نہیں بلکہ خالص تمیزِ باطن کا خدا کی درگاہ میں سوال و جواب ہی۔پس تم شک نہ لاؤ بلکہ خوب یقین کرو کہ وہ اِن شخصوں کو جو حاضر ہیں اور سچی توبہ کرتے اور اِیمان کی

راہ سے اُس پاس آتے ہیں رضامندی
سے قبول کریگا اُنکے گناہ بخشیگا اور
اُنھیں روح القدس عنایت فرمائیگا اور
جناب ابدی کی برکت دیگا اور اپنی
لازوال سلطنت میں شریک کریگا ٭

پس جب ہم پر اپنے آسمانی باپ
کی خیرخواہی اِن شخصوں کی طرف
یوں ثابت ہوئی چاہیے۔ اُسکے اپنے
اِس یسوع مسیح کی معرفت آئے
ظاہر ہوا تو ہم اِیمانداری اور عاجزی
سے اُسکا شکر کریں اور کہیں

اے خدائے قادر و قدیم آسمانی
باپ ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں
کہ تو نے اپنے فضل سے ہمیں بُلایا ہے
کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھ پر
اِیمان لائیں ہماری اس پہچان کو بڑھا
اور ہمیں اِس اِیمان پر ہمیشہ مضبوط
رکھ۔ اپنا روح القدس اِن شخصوں کو
بخش کہ وہ از سرِ نو پیدا ہوں اور
ابدی نجات کے وارث بن جائیں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ
اب اور ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا
ہے۔ آمین ٭

اے پیارو جو یہاں مُقدّس
بپتسما لینے کی آرزو پر آئے ہو تم نے
سُنا ہے کہ اِس جماعت نے دُعا
مانگی ہے کہ ہمارا خداوند یسوع
مسیح مہر سے تم کو قبول کرے اور
تمہیں برکت دے اور تم کو تمہارے
گناہوں سے رہائی بخشے اور تمہیں
آسمان کی سلطنت اور ابدی حیات
عطا کرے۔ تم نے یہہ بھی سُنا ہے کہ
جتنی چیزیں ہم نے مانگی ہیں اُن
سب کے دینے کا وعدہ ہمارے خداوند
یسوع مسیح نے اپنے مُقدّس کلام میں کیا
ہے وہ تو بے شک کمال وفاداری سے یہہ
وعدہ پورا کریگا۔ لیکن مسیح کے ایسے
وعدے کے بعد تم پر بھی فرض ہے
کہ تم آپ اپنے اِن گواہوں اور اِس تمام
جماعت کے آگے سچے دل سے وعدہ کرو
کہ ہم شیطان اور اُسکے سب کاموں کو
رد کرینگے اور خدا کے مُقدّس کلام پر
مستحکم اِیمان رکھینگے اور اُسکے حکموں کو
فرمانبرداری کے ساتھ حفظ کرینگے ٭

کیا تو شیطان اور اُسکے سب
کاموں کو اور دنیا کی باطل حشمت
اور دھوم دھام کو اُسکے تمام لالچ سمیت
اور جسم کی نفسانی خواہشوں کو ایسا

رد کرتا ھی کہ تو اُنکی پیروی نہ کریگا نہ اُنکی قید میں رھیگا

—میں اُن سب کو رد کرتا ھوں ٭

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر ایمان رکھتا ھی جو آسمان اور زمین کا خالق ھی ٭

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا بیٹا اور ھمارا خداوند ھی کہ وہ روح القدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ھوا پنطیس پیلاطس کی حکومت میں دُکھہ اُٹھایا مصلوب ھوا مر گیا اور دفن ھوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دھنے بیٹھا ھی اور کہ وھاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ھی ٭

کیا تو روح القدس پر ایمان رکھتا ھی اور مُقدس کاتلِک کلیسیا پر مُقدسوں کی رفاقت گناھوں کی مغفرت بدن کی قیامت اور ابدی زندگی پر ٭

—اِن سب پر میں پکا ایمان رکھتا ھوں ٭

کیا تو اِس ایمان پر بپتِسما چاھتا ھی ٭

—یہہ میری آرزو ھی ٭

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھہ خدا کی مُقدس مرضی اور حکموں کو بجا لائیگا اور عمر بھر اُنکے موافق چلیگا ٭

—ھاں خدا سے مدد پاکر ایسا کرنے کی کوشش کرونگا ٭

ای رحیم خدا یہہ بخش کہ پُرانا آدم اِن شخصوں میں ایسا گاڑا جائے کہ اُن میں نیا آدم جی اُٹھے—آمین ٭

یہہ بخش کہ اُن میں سب نفسانی خواھشیں مر جائیں اور جو باتیں روح القدس سے ھوتی ھیں اُن میں زندہ ھوں اور بڑھیں—آمین ٭

یہہ بخش کہ وہ ایسی قوت اور قدرت حاصل کریں کہ شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب آئیں اور اُنھیں اسیر کر رکھیں—آمین ٭

یہہ بخشش کہ جو کوئی یہاں ہمارے
عہدے کی خدمت سے تیرے حضور
تقدیس ہوتا ہی آسمانی فضیلتوں سے
آراستہ ہو اور لازوال اجر پائے تیرے رحم
سے ای مبارک خداوند خدا جو ابدالاباد
جیتا اور سب چیزوں پر حکومت کرتا
ہی۔آمین *

ای خدائے قادر حیّ القیوم
جس کے فضل عزیز ابن یسوع مسیح نے
ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے اپنی
نہایت بیش قدر پسلی سے پانی اور لہو
دونوں بہائے اور اپنے شاگردوں کو ارشاد
کیا کہ جاکر سب قوموں کو مرید کرو
اور انہیں اب اور ابن اور روح القدس
کے نام میں بپتسما دو ہم عرض کرتے
ہیں کہ اپنی جماعت کی دعاؤں پر
متوجہ ہو اس پانی کی ایسی
تقدیس کر کہ اسمیں غسل سِرّیّہ سے گناہ
دھو ڈالا جائے اور بخش کہ یہ آدمی
جو اب اسمیں بپتسما پایا چاہتے ہیں
تیرے فضل سے مستفیض ہوں اور
تیرے ایماندار اور برگزیدہ فرزندوں کے
شمار میں ہمیشہ رہیں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

فلاں میں تجھے اب اور ابن اور
روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا
ہوں۔آمین *

ہم اس شخص کو مسیح کے گلّے
کی جماعت میں شامل کرتے ہیں اور
اسپر صلیب کا نشان کھینچتے* ہیں اس
مراد سے کہ مسیح
مصلوب پر جو ایمان
ہی اسکے اقرار سے
وہ نہ شرمائے اور
آئندہ اسکے جھنڈے تلے گناہ اور دنیا
اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیتے
دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور
بندہ بنا رہے۔آمین *

ای پیارے بھائیو چونکہ ان
شخصوں نے ولادت ثانی پائی اور
مسیح کی کلیسیا کے بدن میں پیوند
ہوئے ہیں اب ان نعمتوں پر خدا قادرِ
مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہوکر
اس سے دعا مانگیں کہ یہہ شخص
اپنی باقی عمر اس طرح کاٹیں جیسا
کہ اب اسکا شروع ہوا ہی *

اَی ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال بلکہ اُس شریر سے بچا۔ آمین ٭

اَی آسمانی باپ ہم عاجزی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہر کرکے ہمیں بلایا ہی کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھ پر ایمان رکھیں ہماری اس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اپنی ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھ۔ اِن شخصوں کو اپنا روح القدس بخش کہ وہ جو اب سر نو پیدا ہوئے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ابدی نجات کے وارث بنے ہیں تیرے بندے بنے رہیں اور تیرے وعدوں کو پہنچیں اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اُسی روح القدس کے اِتحاد میں تیرے ساتھ ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین ٭

چونکہ اِن اشخاص نے تمہارے رو برو یہہ وعدہ کیا ہی کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں کو ترک کرینگے اور خداوند پر ایمان رکھینگے اور اُسکی بندگی کرتے رہینگے پس تم یاد رکھو کہ تم پر واجب و لازم ہی کہ اُنکو یاد دلایا کرو کہ کیا ہی بھاری ذمہ وعدہ اور اِقرار اُنہوں نے اب اِس جماعت کے سامہنے خصوصاً تمہارے سامہنے جو اُنکے چُنے ہوئے گواہ ہو کیا ہی۔ اور تمکو یہہ بھی لازم ہی کہ اُنہیں اُبھارا کرو کہ وہ بڑی کوشش کرکے خدا کے کلامِ مُقدّس کی صحیح تعلیم حاصل کریں تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل و عرفان میں ترقی کریں اور خدا ترسی اور راستبازی اور پرہیزگاری سے اس جہان میں زندگی بسر کریں ٭

اور تم پر بھی جنہوں نے اب بپتسما کے وسیلے سے مسیح کو پہن لیا ہی واجب و لازم ہی کہ جسطرح تم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے خدا کے اور نور کے فرزند بنے ہو اُسی طرح تمہارا

چال چلن بھي ويسا ھی ھو جيسا
مسيح کے شاگردوں اور نور کے فرزندوں
کو مناسب ھی اور ھميشه ياد رکھو
که بپتسما ھمارے اقرار کي ايک نشانی
ھی اور وہ اقرار يہہ ھی که ھم اپنے
منجي مسيح کے نقشِ قدم پر چليں
اور اُسکے ھم صورت ھو جائيں يعنے جيسے
وہ ھمارے ليئے مر گيا اور پھر جي اُٹھا
ويسے ھي ھميں جنکو بپتسما ملا ھی
چاهيئے که گناہ کي طرف سے مريں اور
راستبازي کے ليئے جي اُٹھيں اور اپني
سب خراب اور خبيث خواهشوں کو
ھميشه مارے رھيں اور ھر روز چال چلن
کي ساري نيکي اور خدا ترسي ميں
ترقي کرتے جائيں •

کاتکسمس

تعليم بطور سؤال و جواب

جسکا سيکھنا ھر شخص پر پيش ازانکه اُسقف صاحب
سے مُستحکم ھو لازم ھی *

تمھارا نام کيا ھی •

س—فلاں •

س—تمھارا يہہ نام کسنے رکھا •

س—ميرے دھرم ما باپ نے
رکھا ميرے بپتسما کے وقت جس سے ميں
مسيح کا ايک عُضو خدا کا فرزند اور
آسمان کي سلطنت کا وارث بنا •

۔ تمہارے دھرم ما باپ نے
اُسوقت تمہارے لئے کیا کِیا ‌•

۔ اُنہوں نے میرے عوض
تین باتوں کا قول و قرار کیا۔ پہلے یہہ
کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں اور اس
خراب دُنیا کي دھوم دھام اور واہیات
اور جسم کي سب بُري خواہشوں کو
میں ترک کرونگا۔ دوسرے یہہ کہ میں
مسیحی اِیمان کے سب عقیدوں پر
اعتقاد رکھونگا۔ اور تیسرے یہہ کہ خدا
کي مُقدس مرضي اور حُکموں کو میں
بجا لاؤنگا اور عمر بھر ھر روز اُنہیں پر
چلونگا ‌•

۔ کیا تو سمجھتا ھی کہ
اُنکے قول و قرار کے موافق ایمان رکھنا
اور عمل کرنا تجھہ پر فرض ھی •

۔ ھاں بیشک اور خدا مدد
کرے تو ایسا ھي کرونگا۔ اور میں اپنے
آسماني باپ کا دل سے شکر کرتا ھوں
کہ اُسنے ھمارے مُنجي یسوع مسیح
کے وسیلے سے نجات کے اِس مرتبہ پر
مُجھے بُلایا ھی۔ اور میں خدا سے دُعا
مانگتا ھوں کہ وہ مُجھے اپنا فضل
بخشے تاکہ جیتے دم تک اِس مرتبہ
میں قائم رھوں •

•
اپنے اِیمان کے عقائد سُنا •

میں خدا قادرِ مطلق باپ
پر ایمان رکھتا ھوں جو آسمان اور
زمین کا خالق ھی •

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا
بیٹا اور ھمارا خداوند ھی وہ
روح القدس کي قدرت سے رحم میں آیا
کنواری مریم سے پیدا ھو پنطیُس پلاطُس
کي حکومت میں دُکھہ اُٹھایا مصلوب
ھوا مر گیا اور دفن ھوا عالمِ ارواح میں
اُترا تیسرے دن مُردوں میں سے جي
اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادرِ
مطلق باپ کے دھنے بیٹھا ھی وھاں سے
وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے
کو آنیوالا ھی •

میں روح القدس پر ایمان رکھتا
ھوں اور مُقدس کاتھلک کلیسیا پر
مُقدسوں کي رفاقت گناھوں کي معفرت
بدن کي قیامت اور ابدي زندگي پر
آمین •

۔ تو ایمان کے اِن عقائد سے
خاصکر کیا سیکھتا ھی •

۔ پہلے یہہ سیکھتا ھوں کہ
خدا باپ پر جسنے مُجھے اور سارے
جہان کو پیدا کیا ھی اِیمان رکھوں۔

دوسرے یہ کہ خدائے ابن پر جسنے میرے اور تمام بني آدم کے واسطے فدیہ دیا ھی ایمان رکھوں۔تیسرے یہ کہ خدائے روح القدس پر جو مُنجي اور خدا کے سب برگزیدوں کو مُقدس کرتا ھی ایمان رکھوں •

۳۔تو نے کہا کہ میرے دینی ماں باپ نے میرے عوض خدا کے حکموں کے ماننے کا وعدہ کیا تھا۔بھلا تو وہ کتنے ھیں •

[illegible] •

[illegible] •

وہ ھي جو خدا نے خروج کے بیسویں باب میں فرمائے ھیں •

۱۔میں خداوند تیرا خدا ھوں تو میرے سامھنے کسي دوسرے کو خدا نہ جاننا •

۲۔تو اپنے لئے کوئي تراشي ھوئي صورت اور کسي چیز کي صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پاني میں جو زمین کے تلے ھی نہ بنانا۔تو اُنکے سامھنے جُھک نہ جانا نہ اُنکي بندگي کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیُور خدا ھوں اور باپ دادوں کي بدیوں کي سزا اُنکے لڑکوں کو جو مجھہ سے کینہ رکھتے ھیں تیسري چوتھي پشت تک دیتا ھوں اور جو مجھہ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو بجا لاتے ھیں اُن پر ھزارھا ہزار تک رحم کرتا ھوں •

۳۔خداوند اپنے خدا کا نام تو بیجا نہ لینا کیونکہ خداوند اُسکو بےگناہ نہ ٹھہرائیگا جو اُسکا نام بیجا لیتا ھی •

۴۔تو سبت کے دن کو مُقدس جانکر یاد رکھنا۔چھہ دن تو محنت اور اپنا سب کاروبار کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ھی۔اُسمیں کچھہ کام نہ کرنا نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیري بیٹي نہ تیرا خادم نہ تیري خادمہ نہ تیرے چارپائے اور نہ مسافر جو تیرے دروازے کے اندر ھی۔کیونکہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین اور دریا اور جو کچھہ اُنمیں ھی بنایا اور ساتویں دن فراغت کي اِسواسطے خداوند نے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدس ٹھہرایا •

۵۔تو اپنے باپ اور اپني ماں کي عزت کرنا تاکہ تیري عمر زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی دراز ھو •

۶۔تو خون نہ کرنا •

۷۔تو زنا نہ کرنا •

۸۔تو چوري نہ کرنا •

۹۔تو اپنے ھمسائے پر جھوٹھي گواھي نہ دینا •

۱۰ـتو اپنے همسائے کے گھر کا لالچ نہ کرنا تو اپنے همسائے کي جورو کا لالچ نہ کرنا نہ اُسکے خادم نہ اُسکي خادمہ نہ اُسکے بیل نہ اُسکے گدھے نہ اَوْر کسي چیز کا جو اُسکي هی ٭

ـتو اِن حکموں سے خاصکر کیا سیکھتا هی ۔

ـمیں دو باتیں سیکھتا هوں پہلے یہہ کہ خدا کا حق مجھہ پر کیا هی دوسرے یہہ کہ همسائے کا حق مجھہ پر کیا هی ٭

ـخدا کا حق مجھہ پر کیا هی ٭

ـمجھہ پر خدا کا حق یہہ هی کہ اُسپر ایمان رکھوں اُس سے ڈروں اور اپنے سارے دل اپنی ساري عقل اپني ساري جان اور اپني ساري طاقت سے اُس سے محبت رکھوں اُسکي پرستش کروں اُسکا شکر بجا لاؤں اُس پر اپنا پورا بھروسہ رکھوں اُسے پکارا کروں اُسکے پاک نام اور کلام کي حُرمت کروں اور تمام عمر سچّائي سے اُسکي بندگي کرتا رہوں ٭

ـهمسائے کا حق تجھہ پر کیا هی ٭

ـهمسائے کا حق مجھہ پر یہہ هی کہ اُس سے ایسي محبت رکھوں جیسي اپنے سے اور سب آدمیوں سے وہ سلوک کروں جو میں چاهتا هوں کہ وہ مجھہ سے کریں اپنے ما باپ سے محبت رکھوں اور اُنکي عزّت اور مدد کروں ملکۂ معظمہ کي اور جنہیں اُسکي طرف سے اختیار رکھتے هیں اُن سب کي عزّت اور فرمانبرداري کروں اپنے سب حاکموں اور مُعلّموں اور اپنے دین کے گلہبانوں اور اوروں کے تابع رهوں اپنے سب بزرگوں سے ادب اور عاجزي کے ساتھہ پیش آؤں کسي کو قول یا فعل سے دُکھہ نہ دوں اپنے سب مُعاملات میں سچّا اور راستباز رهوں اپنے دل میں کینہ اور دشمني نہ رکھوں اپنے هاتھوں کو چوري چماري سے اور اپني زبان کو بدگوئي اور جھوٹھہ اور تہمت سے باز رکھوں اپنے بدن کو اعتدال پرهیزگاري اور پاکیزگي میں رکھوں پرائے مال کا لالچ اور خواهش نہ کروں بلکہ اپني محنت سے روزي پیدا کرني سیکھوں اور جس حالت کو خدا میرے لیئے پسند کرے اُسي حالت میں اپنے فرائض ادا کروں ٭

میرے پیارے لڑکے یہہ جان کہ تو آپ سے اَب اِن باتوں پر عمل نہیں کر سکتا نہ خدا کے حکموں پر چل سکتا اور نہ اُسکي بندگي کر سکتا هی مگر جب وہ اپنا خاص فضل بخشے یہہ بھي سیکھنا چاهیئے کہ هر وقت کوشش سے دُعا مانگے بغیر وہ فضل تجھے حاصل نہیں هو سکتا ـ پس اگر تجھے خداوند کي دُعا یاد هی تو مُجھے سُنا ٭

اي همارے باپ تو جو آسمانوں پر هی تيرے نام كي تقديس هو— تيري بادشاهت آئے— تيري مرضي جيسي آسمان پر پوري هوتي هے زمين پر بهي هو— هماري روز كي روٹي آج همكو دے— اور همارے قصوروں كو معاف كر جيسے هم بهي اپنے قصورواروں كو معاف كرتے هيں— اور همين آزمائش ميں نه لا بلكه برائي شرير سے بچا—آمين •

س ـ تو اس دعا ميں خدا سے كيا چاهتا هی •

ج ـ ميں اپنے خداوند خدا سے جو همارا آسماني باپ اور ساري خوبيوں كا بخشنے والا هی درخواست كرتا هوں كه وه مجهپر اور سب لوگوں پر اپنا فضل نازل كرے تاكه جيسے هم پر واجب هی ويسے هم اُسكي عبادت اور خدمت اور اطاعت كريں—اور خدا سے يه سؤال بهي كرتا هوں كه جتني چيزيں همارے جسم اور روح كے لئے دركار هيں همين عطا كرے اور هم پر رحم كركے همارے گناه بخشے اور اپني مهرباني سے سب طرح كے روحاني اور جسماني خطروں سے همين بچائے اور پناه ميں ركهے اور هر گناه و شرارت اور همارے روحاني دشمن اور ابدي موت سے همين محفوظ ركهے—اور مجهے قوي اُميد هی كه وه اپنے لطف و كرم سے همارے خداوند يسوع مسيح كے وسيلے ايسا هي كريگا اور اسليئے ميں كهتا هوں آمين يوں هي هو •

س ـ مسيح نے اپني كليسيا ميں كتنے سكرامنٹ يعني مقدس اسرار مقرر كئے هيں •

ج ـ صرف دو هي جو عموما نجات كے لئے ضروري هيں يعني بپتسما اور عشاے رباني •

س ـ لفظ سكرامنٹ سے كيا مراد هی •

ج ـ سكرامنٹ ظاهري اور خارجي نشان هی اُس باطني اور روحاني فضل كا جو همين دياجاتا هی—وه نشان خود مسيح سے مقرر هوا هی تاكه اُس فضل كے حصول كا ايك وسيله اور هماري خاطر جمعي كے لئے اُسكا ايك ثبوت هو •

س ـ سكرامنٹ كے كئي جُز هيں •

ج ـ دو—ايك تو خارجي اور ظاهري نشان اور دوسرا باطني اور روحاني فضل •

س ـ بپتسما كا خارجي ظاهري نشان يا صورت كيا هی •

ج ـ پاني جسمين باپ اور بيٹے اور روح القدس كے نام ميں بپتسما ديا جاتا هی •

سوال۔ باطنی روحانی فضل کیا ہی ۔

جواب۔ گناہ کی نسبت موت اور راستبازی کے لئے نئی پیدائش چنانچہ ہم جو ذاتاً گناہ میں پیدا ہوئے اور غضب کے فرزند ہوتے تھے اب بپتسمہ کے وسیلے سے فضل کے فرزند بن جاتے ہیں ۔

سوال۔ بپتسمہ لینے والوں سے کیا مطلوب ہی ۔

جواب۔ توبہ جس سے وہ گناہ کو ترک کرتے ہیں اور ایمان جس سے وہ خدا کے اُن وعدوں پر جو اس سکرامنٹ میں اُن سے کئے جاتے ہیں مضبوطی سے یقین رکھتے ہیں ۔

سوال۔ پھر بچے جو اپنے بچپن کے سبب ان شرطوں کو ادا نہیں کر سکتے کیوں بپتسمہ پاتے ہیں ۔

جواب۔ اسواسطے کہ وہ اپنے ضامنوں کی معرفت اُن دونوں شرطوں کے پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور جب بالغ ہوتے ہیں تو اُنہیں اُس وعدے کو خود پورا کرنا فرض ہوتا ہی ۔

سوال۔ عشائے ربانی کا سکرامنٹ کس غرض سے مقرر ہوا ۔

جواب۔ اِس غرض سے کہ جو قربانی مسیح کی موت میں ہوئی اور جو فوائد اُس سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں اُنکا دائمی یادگار ہو ۔

سوال۔ عشائے ربانی کا ظاہری نشان کیا ہی ۔

جواب۔ روٹی اور مَے جنکے لینے کا خداوند نے حکم دیا ہی ۔

سوال۔ باطنی چیز جس کی یہ نشان ہیں کیا ہی ۔

جواب۔ مسیح کا بدن اور لہو جنہیں ایماندار عشائے ربانی میں فی الحقیقت اور یقیناً لیتے اور کھاتے پیتے ہیں ۔

سوال۔ کون سے فوائد ہمیں اُس سے حاصل ہوتے ہیں ۔

جواب۔ یہ کہ ہماری روحیں مسیح کے بدن اور لہو سے تقویت اور تازگی حاصل کرتی ہیں جیسے کہ ہمارے بدن روٹی اور مَے سے ۔

سوال۔ عشائے ربانی کے امیدواروں سے کیا کیا مطلوب ہی ۔

جواب۔ یہ کہ اپنے تئیں جانچیں کہ آیا ہم گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کرتے ہیں اور نئی چال چلنے کا مضبوط ارادہ رکھتے اور خدا کے اُس رحم پر جو مسیح کے وسیلے سے صادر ہوتا ہی زندہ ایمان رکھتے اور شکرگذاری سے اُسکی موت کو یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا نہیں ۔

اِستحکام کي ترتیب

یعنے

اُنپر ہاتھہ رکھنے کي رسم جو بپتسما پاکر بالغ ہو گئے ہیں ٭

چونکہ کلیسیا نے یہہ چاہا کہ استحکام کي رسم اس طور اور اس ترتیب سے عمل میں آئے کہ جس سے مُستحکم ہونےوالوں کا فائدہ اور ترقي زیادہ ہو تو اُسنے یہہ حکم دینا مصلحت سمجہا کہ آئندہ صرف وہي مُستحکم ہوں جو رسُولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کي دُعا اور دسوں حکم سُنا سکیں اور نیز اُن سُؤالوں کا بھي (جو سُؤال و جواب کے مُختصر رسالے میں مندرج ہیں) جواب دے سکیں۔پس اس حکم کا دینا گویا بہت مناسب اور مفید ہی اس مراد سے کہ لڑکے جب بالغ ہو گئے اور یہہ سیکھہ گئے کہ ہمارے دھرم ما باپ نے ہمارے عوض بپتسما کے وقت کیا قول و قرار کیا تہا تو اب اپني زبان اور خود اِختیاري سے کلیسیا کے روبرو برملا اُس قول و قرار کو ثابت کریں اور وعدہ بھي کریں کہ خدا کے فضل سے دم موت تک کوشش کرینگے کہ جن باتوں کا اِقرار ہم نے اپني زبان سے کیا اُنہیں وفاداري سے عمل میں لائینگے ٭

اور کلیسیا نے یہہ حکم دینا بہي مناسب سمجہا ہی کہ ہر شخص جسنے بپتسما پایا بعد بپتسما کے جب مناسب موقع ملے [illegible] مُستحکم ہونے کے لئے اُسقُف صاحب کے روبرو حاضر کیا جائے تاکہ مُقدس رفاقت میں داخل ہو سکے ٭

٭ ٭

کیا تم یہاں خدا اور اِس جماعت کے سامہنے وہ بہاري قول و قرار جو تمہارے بپتسما کے وقت تمہارے

ہوئیں لیا گیا تھا دوبارہ کرتے اور خود مانتے اور ثابت کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جتنی باتیں تمہارے دھرم ماباپ نے اُسوقت تمہارے لیئے اپنے ذمے لی تھیں یا تم نے خود اپنے ذمے لی تھیں اُن پر اعتقاد رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہی ۔

میں دل سے قرار کرتا (یا کرتی) ہوں ۔

ہماری مدد خدا کے نام میں ہی ۔

جواب ۔ جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۔

اسقف ۔ خداوند کا نام مبارک ہو ۔

جواب ۔ اب سے تا ابدالآباد ۔

اسقف ۔ خداوندا ہماری دعائیں سُن ۔

جواب ۔ اور ہماری فریاد اپنے پاس پہنچنے دے ۔

اسقف ۔ ہم دعا مانگیں ۔

ای خدائے قادر و قدیم تو نے مہربانی کرکے اپنے اِن بندوں کو پانی اور روح القدس سے از سرِ نو پیدا کیا اور اُنکے سارے گناہوں کی مغفرت اُنہیں بخشی ہی ای خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ روح القدس قوت بخشنے والے سے اُنہیں مضبوط کر اور اپنے فضل کی گوناگوں نعمتیں روز بروز اُن میں بڑھا یعنے حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور باطنی قدرت کی روح معرفت اور حقیقی خدا ترسی کی روح اور ای خداوند اپنے پاک خوف کی روح سے اُنہیں اب اور تا ابد مالامال کر ۔ آمین ۔

ای خداوند اپنے آسمانی فضل سے اپنے اِس لڑکے (یا اپنی اِس لڑکی) کو اپنی پناہ میں رکھ تاکہ وہ ہمیشہ تیرا ہی بنا رہے اور روز بروز تیرے روح القدس کا فضل اُس پر زیادہ ہوتا جائے جب تک تیری ابدی سلطنت میں پہنچے ۔ آمین ۔

اسقف ۔

خداوند تمہارے ساتھ ہو ۔

جواب ۔ اور تیری روح کے ساتھ ۔

[illegible]

ہم دُعا مانگیں *

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کہ ہم بھی اپنے قصورواروں کو مُعاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔ آمین *

اے خدائے قادر و قدیم تیرے ہی عمل اور قدرت سے وہ بات ہم میں ہوتی ہے کہ جو کچھ تیری ساری الٰہی کے حضور عمدہ اور منظور ہے ہم اُسکو چاہیں اور پورا بھی کریں ہم عاجزی سے تیرے اِن بندوں کے لئے سُؤال کرتے ہیں جن پر ہم نے تیرے مُقدس رسولوں کے نمونے کے موافق اب اپنے ہاتھ رکھے ہیں تاکہ اِس اِشارے سے تیری شفقت اور اُلفت کا جو اُنکی طرف ہے پورا یقین اور بھروسہ اُنکو ہو جائے۔ ہم منت کرتے ہیں کہ تیرا پدرانہ ہاتھ ہمیشہ اُن پر رہے تیرا روح القدس ہر وقت اُنکے ساتھ ہو اور اُنکی ایسی ہدایت کر کہ وہ تیرے کلام کی سمجھ اور اِطاعت میں ترقی کرتے کرتے آخرِ کار ابدی زندگی حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ واحد خدا ابدالآباد جیتا اور سلطنت کرتا ہے۔ آمین *

اے ربّ قادر مطلق اور خدائے قدیم ہم منت کرتے ہیں کہ اپنے لطف سے ہمارے دلوں اور بدنوں کی اپنی شرع و احکام کی راہ و روش میں ہدایت اور حکومت اور تقدیس فرما تاکہ اِس جہان میں اور ابدالآباد ہماری روح اور بدن تیری کامل قدرت کی پناہ میں صحیح سلامت رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین *

[illegible]

خدا قادر مطلق اب اِبن اور روح القدس کی برکت تم پر ہو اور ابد تک تمہارے ساتھ رہے آمین *

[illegible]

رسمِ نکاح کي ترتيب

فُلاں ساکنِ فُلاں اور فُلانہ ساکنہ فُلاں کے نکاح کا اشتہار مَیں دیتا ہوں۔ اگر تم میں سے کسیکو ممانعت کا کوئي معقول سبب معلوم ہو جس سے ان دونوں کا پاک نکاح باندھنا جائز نہ ہو تو چاہیئے کہ تم اُسکو بیان کرو۔ یہہ سوال کا پہلا (یا دوسرا یا تیسرا) مرتبہ ہی ۔

عزیزو ہم خدا کے حضور اور اس جماعت کے روبرو جمع ہوئے ہیں تاکہ اِس مرد اور اِس عورت کا پاک نکاح باندھیں — اور یہہ ایک مُعزّز حالت ہی جسے خدا نے اِنسان کي معصومیت کے وقت مُقرّر کیا اور وہ اِس اِتّحادِ سِرّی کي شبیہہ ہی جو مسیح اور اُسکي کلیسیا کے درمیان ہی اور اس پاک حالتِ نکاح کو مسیح نے قانائے جلیل میں اپني خاص حضوري سے زیب و زینت بخشي اور اُسوقت اپنا پہلا معجزہ دکھلانے سے اُسکو رونق عطا کي اور مُقدّس پولُس کي یہہ صلاح ہی کہ سب آدمي اُس حالت کو عزت کے لائق جانیں اِسلیئے روا نہیں کہ کوئي بے لحاظي یا سُبک مزاجي یا شوخي سے اُسکا قصد کرے اور نہ کوئي اِسلیئے اُسے اختیار کرے کہ بے عقل حیوان کي طرح اپني نفساني شہوتوں کو پورا کرے بلکہ چاہیئے کہ حرمت اور ہوشیاري سے سوچ بچارکر پرہیزگاري اور خدا کے

خوف کے ساتھہ اُسکو اِختیار کرے۔اور
یہہ بھي اچھي طرح غور کرے کہ
کس کس سبب سے حالتِ نکاح مُقرّر
ہوئي ٭

پہلا سبب یہہ کہ اولاد پیدا ہوکر
خدا کے خوف اور تادیب میں تربیت
پائیں تاکہ اُسکے مُقدّس نام کا جلال ہو ٭

دوسرا سبب یہہ کہ زنا اور حرامکاري
کا علاج ہو تاکہ جنکو ضبط کي توفیق
نہیں بیاہ کرکے اپنے آپ کو مسیح کے
بدن کے بے داغ عضو محفوظ رکھیں ٭

تیسرا سبب یہہ کہ وہ مُصاحبت
اور دو طرفہ مدد اور تسلّي حاصل ہو جو
سُکھہ اور دُکھہ دونوں میں ایک کو دوسرے
سے ملنا لازم ہي۔ایسي پاک حالت
میں یہہ دو شخص جو حاضر ہیں
پیوستہ ہونے آئے ہیں۔پس اگر کوئي
کچھہ معقول سبب بتلا سکے جس سے
اِن دونوں کا نکاح خلافِ شرع ہو تو
اب بول اُٹھے ورنہ آئندہ ہمیشہ چپ رہے ٭

میں تم دونوں کو بتاکید خدا
کي طرف سے جتاتا ہوں اُس ہیبتناک
دن کي یاد دلاکے جسمیں سب دلوں
کے بھید کُھل جائینگے کہ اگر کوئي تم
دونوں میں سے کچھہ مُمانعت کي
وجہہ جانتا ہو جس سے تمھارا نکاح
باندھنا خلافِ شرع ہو تو اب اُسکا
اِقرار کرے۔کیونکہ تمکو خوب یقین کرنا
چاہئیے کہ جنکا نکاح خدا کے کلام کے
موافق نہیں ہوتا اُنکا جوڑا خدا سے
نہیں اور نہ اُنکا نکاح جائز ہي ٭

فلاں کیا تو اِس عورت کو
اپني بیاہتا زوجہ ہونے کے لیئے قبول
کرتا ہی تاکہ تو اِلٰہي ضابطہ کے موافق
نکاح کي پاک حالت میں اُسکے ساتھہ
زندگي بسر کرے۔کیا تو اُس سے محبت
رکھیگا اُسے تسلّي دیگا اُسکي عزّت کریگا
بیماري اور تندرستي میں اُسکي خبر لیگا
اور اَور سب عورتوں کو چھوڑکر جب تک
تم دونوں زندہ ہو صرف اُسي کے ساتھہ
رہیگا ٭

مرد جواب دے

ہاں میں قبول کرتا ہوں ٭

پهر ... ...

فلاني کيا تو اس مرد کو
اپنا بياهتا شوهر هونے کے لئے قبول کرتي
هي که تو الهي ضابطه کے موافق نکاح
کي پاک حالت ميں اُسکے ساتهه زندگي
بسر کرے۔کيا تو اُسکے حکم ميں رهيگي
اُسکي خدمت کريگي اُس سے محبت
رکهيگي اُسکا ادب کريگي اور بيماري او
تندرستي ميں اُسکي خبر ليگي اور
سب اَور مردوں کو چهوڑ کر دونوں کي
زندگي بهر صرف اُسي کے ساتهه رهيگي •

هاں ميں قبول کرتي هوں •

کون اس عورت کو اِس مرد کے
ساتهه بياهے جانے کے لئے سپرد کرتا
هے •

ميں فلاں تجهه فلاني کو
اپني بياهتا زوجه هونے کے لئے قبول کرتا
هوں اور خدا کے مقدّس ضابطه کے موافق
اج سے آگے بهلائي اور بُرائي تنگي اور
فراغت بيماري اور تندرستي ميں تجهے
اپنا کرکے رکهونگا اور تجهه سے ملا رهونگا
تجهه سے محبت رکهونگا اور تيري
خاطرداري کرونگا جب تک موت هم
کو جدا نه کرے اور اسپر ميں تجهه سے
قول و قرار کرتا هوں •

ميں فلاني تجهه فلاں کو اپنا
بياهتا شوهر هونے کے لئے قبول کرتي
هوں اور خدا کے مقدّس ضابطه کے
موافق اج سے آگے بهلائي اور بُرائي
تنگي اور فراغت بيماري اور تندرستي
ميں تجهے اپنا کر رکهونگي تجهه سے
ملي رهونگي تجهه سے محبت رکهونگي
تيري خاطرداري کرونگي اور تيرے تابع
رهونگي جب تک موت همکو جدا نه
کرے اور اس پر ميں تجهه سے قول و
قرار کرتي هوں •

... ... ميں
پهنا دے ... اور اُس ... ... رکهے رهے اور
مسيح کے سکهلانے سے ... ...

اِس چھلّے سے میں تجھے بیاھتا ھوں اپنے بدن سے تیرا ادب کرتا ھوں اور اپنا سارا دنیاوي مال تجھے دیتا ھوں اب اور اِبن اور روحُ‌القدس کے نام سے — آمین •

ھم دُعا مانگیں •

اَی خدائے قدیم تمام بني آدم کے خالق اور پروردگار روحاني فضل کے بخشنیوالے اور نجاتِ ابدي کے عطا کرنیوالے اپني برکت اپنے اِن بندوں یعنے اِس مرد اور اِس عورت پر نازل کر جنھیں ھم تیرے نام سے دُعائے خیر دیتے ھیں تاکہ جس طرح اِضحاق و ربقہ آپسمیں وفاداري کے ساتھہ گذران کرتے تھے اُسي طرح یہہ دونوں شخص اِس قول و قرار پر جو اُنھوں نے آپسمیں کیا (اور جسکا یہہ چھلّا جو دیا لیا گیا ھی نشان اور گِرو ھی) اُسي پر دیانت‌داري سے قائم رھیں اور ھمیشہ کمال محبت اور موافقت کے ساتھہ ملے رھیں اور تیرے حکموں کے بموجب زندگي گذاریں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین •

پھر اُسیوقت اُن دونوں کے دھنے ھاتھہ ملاکر کہے

جنھیں خدا نے ایک ساتھہ جوڑا کر دیا ھی اُنھیں کوئي آدمي جدا نہ کرے •

اِسلیئے کہ فلاں اور فلاني نے پاک نکاح پر آپسمیں اتفاق کیا ھی اور خدا اور اِس جماعت کے سامھنے اُسکا اِقرار کیا اور اُس پر آپسمیں قول و قرار دیا اور چھلّے کے دینے لینے اور ھاتھوں کے ملانے سے اُسکا اِظہار کیا ھی میں اِن دونوں کو شوھر و زوجہ کہتا ھوں اب اور اِبن اور روحُ‌القدس کے نام سے — آمین •

خدا اب خدا اِبن خدا روحُ‌القدس تمھیں برکت دے تمھاري حفاظت اور نگہباني کرے خداوند رحم سے تم پر اپني شفقت کي نظر رکھے اور تمھیں ھر روحاني برکت اور فضل سے یوں مُستفیض کر دے کہ تم اِکٹھے اِس طرح یہہ زندگي گذارو کہ آئندہ جہان میں ابدي زندگي حاصل کرو — آمین •

[illegible]

مزمور ۱۲۱ •

مبارک هی هر ایک جو
خداوند سے ڈرتا هی اور اُسکي راهوں
پر چلتا هی •

که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهائيگا
تو سعادتمند هی اور خیر تیرے ساتهه
هی •

تیري جورو اُس تاک کي مانند
هوگي جو میوے سے لدي هوئي تیرے گهر
کے اس پاس هی •

تیرے بچّے تیري میز کے گرد زیتون
کے پودهوں کي مانند هونگے •

دیکهو وه اِنسان جو خداوند سے
ڈرتا هی ایسا مبارک هوگا •

خداوند صیهون میں سے تجهے
برکت دیگا اور تو اپني عمر بهر یروشلم
کي کامیابي دیکهیگا •

بلکه تو اپنے بیٹوں کے بچّے دیکهیگا
سلامتي اِسرائیل پر هو •

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس
کي هو •

جیسي اِبتدا میں تهي اِسوقت
هی اور ابدالاباد رهیگي-آمین •

[illegible]

مزمور ۶۷ •

خدا هم پر رحم کرے اور
همکو برکت دے اور اپنے چهرے کو هم پر
جلوهگر فرمائے •

تاکه تیري راه زمین پر جاني جائے
اور تیري نجات ساري قوموں میں •

ای خدا لوگ تیري ستائش کریں
سب لوگ تیري مدح خواني کریں •

اُمتیں خوش هوں اور خوشي کے
مارے گائیں که تو راستي سے لوگوں کي
عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کي
هدایت فرمائیگا •

ای خدا لوگ تیري ستائش کریں
سارے لوگ تیري ستائش کریں •

زمین اپنا حاصل پیدا کریگي خدا
همارا خدا همکو برکت دیگا •

خدا همکو برکت دیگا اور زمین
کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے •

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس
کي هو •

جیسي اِبتدا میں تهي اِسوقت
هی اور ابدالاباد رهیگي-آمین •

[illegible]

[illegible]

تب [illegible] کے پاس [illegible] اور اُسکي طرف متوجهه
هوکر یوں کہے

خداوند رحم کر •

[illegible]—مسیح رحم کر •

[illegible]—خداوند رحم کر •

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—تیری سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو—ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں—اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین •

[illegible]—ای خداوند اپنے بندے اور اپنی بندی کو سلامت رکھہ •

[illegible]—جو تجھہ پر اپنا بھروسہ رکھتے ہیں •

[illegible]—ای خداوند اپنے مُقدّس مقام سے اُنکے لیئے مدد بھیج •

جواب—اور ہمیشہ اُنکی حمایت کر •

خادمِ دین—اُنکے لیئے ایک محکم قلعہ ہو •

جواب—اُنکے دشمن کے روبرو •

خادمِ دین—ای خداوند ہماری دُعا سُن •

جواب—اور ہماری فریاد اپنے پاس پہنچنے دے •

خادمِ دین •

ای ابراہیم کے خدا اِسحاق کے خدا یعقوب کے خدا اپنے اِن بندوں کو برکت دے اور اُنکے دلوں میں حیاتِ ابدی کا بیج بو کہ جو کچھہ وہ تیرے مُقدّس کلام سے اپنے فائدے کے لیئے سیکھیں سو ہی عمل میں لائیں—ای خداوند آسمان پر سے اُن پر رحم کی نظر رکھہ اور اُنہیں برکت بخش اور جیسے تو نے اِبراہیم اور سارہ پر اُنکی بڑی تسلّی کے لیئے اپنی برکت نازل کی ویسے ہی اپنے اِن بندوں پر مِہر کرکے اپنی برکت نازل کر تاکہ وہ تیری مرضی کے تابعدار اور تیری پناہ میں ہر وقت محفوظ رہکر عمر بھر تیری محبت میں رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

[illegible]

ای رحیم خداوند اور آسمانی باپ تیرے کمال فیض و کرم سے بنی آدم بڑھتے ہیں ہم تیری مِنت کرتے ہیں کہ اِن دونوں شخصوں کی اپنی برکت سے مدد کر کہ وہ اولاد سے پھولیں پھلیں اور آپسمیں مل جُلکے خداداد محبت اور وفاداری کے ساتھہ اِتنی مدت تک جیتے رہیں کہ اپنے بال بچّوں

کو مسيحي دين اور نيک راہ چلتے
ديکهيں تاکہ تيري بزرگي اور حمد هو
همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے
سے-آمين •

اي خدا تو نے اپني بڑي
قدرت سے سب چيزيں نيست سے
هست کيں اور اُور چيزوں کي ترتيب
دينے کے بعد يہہ تجويز کي کہ مرد سے
جو تيري هي مُشابهت اور صورت پر
پيدا هوا عورت کي اول پيدائش هو
اور اُنکو آپسميں منعقد کرکے سکهلايا کہ
جنهيں دو نے نکاح سے ايک کيا اُنکو
جدا کرنا بالکل ممنوع هي-اي خدا
تو نے نکاح کي حالت کو ايسا سِرِّ عظيم
هونے کے لئيے مُقدّس کيا هي کہ وہ
اُس روحاني نکاح کي تشبيہہ اور
علامت هي جو مسيح اور اُسکي کليسيا
کے درميان هي رحم کرکے اپنے اِن بندوں
پر نظر کر کہ يہہ مرد تيرے کلام کے
موافق اپني زوجہ سے محبت رکهے
جيسے کہ مسيح نے اپني دُلهن يعنے
کليسيا سے محبت رکهي اور خود اُپکو
اُسکے عوض ميں دے ديا اور اپنے جسم
کے برابر اُسے پيار کرکے پالتا پوستا هي
اور يہہ عورت بهي محبت خوش
مزاجي پاک دامني اور تابعداري سے
اپنے شوهر کے ساتهہ رهے اور بڑي غريبي
پرهيزگاري اور مِلنساري سے مُقدّس
اور خدا ترس بيبيوں کي پيروي کرے-

اي خداوند اِن دونوں کو برکت دے
اور اپني ابدي سلطنت ميں اُنهيں
ميراث عنايت فرما همارے خداوند
يسوع مسيح کے وسيلے سے-آمين •

قادر مطلق خدا جسنے
شروع ميں همارے پهلے ما باپ آدم اور
حوّا کو خلق کيا اور نکاح کے رشتہ
کي تقديس کرکے اُنهيں آپسميں جوڑا
کر ديا تم پر اپنے فضل کي دولت
برسائے تمکو مُقدّس بنائے اور برکت
بخشے تاکہ تم رُوح اور جسم سے اُسکو
خوش رکهو اور پاک اُلفت اور محبت
ميں موت تک برقرار رهو •

تم سب جنکا نکاح هوا هي يا
جو کہ نکاح کي پاک حالت اِختيار
کيا چاهتے هو سُنو کہ مُقدّس کتاب
شوهروں کو اُنکي زوجات اور زوجات
کو اُنکے شوهروں کے فرائض کي بابت
کيا کهتي هي •

مُقدّس پولُس اپنے اُس خط کے
پانچويں باب ميں جو اُس نے افسيوں کو
لکها سب بياهوں کو يوں حکم کرتا هي

که ای مردو اپني زوجات کو یوں پیار کرو جیوں مسیح نے بهي کلیسیا کو پیار کیا اور اپکو اُسکے بدلے دیا تاکه اُسکو پاني کے غسل کے ساتهه کلام سے پاکیزه کرکے مُقدّس بنائے اور اپنے لئے ایک جلیل کلیسیا تیار کرے جسمیں کوئي داغ یا چین یا ایسي کچهه چیز نه هو بلکه وه پاک اور بےعیب هو۔ یونهیں مردوں کو لازم هی که اپني زوجات کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو۔جو اپني زوجه کو پیار کرتا هی سو اپکو پیار کرتا هی کیونکه کسي نے اپنے جسم سے کبهي دشمني نه کي بلکه اُسے پالتا پوستا هی جیسا که خداوند بهي کلیسیا کو که هم اُسکے بدن کے اعضا اور اُسکے گوشت اور اُسکي هڈیوں میں سے هیں۔اِس سبب سے آدمي اپنے ما باپ کو چهوڑکر اپني زوجه سے ملا رهیگا اور وه دونوں ایک تن هونگے۔یهه ایک بڑا بهید هی پر مسیح اور کلیسیا کي بابت میں کهتا هوں۔غرض تم میں سے هر ایک اپني اپني زوجه کو ایسا چاهے جیسا آپ کو چاهتا هی ٭

اِسیطرح وهي مُقدّس پولُس اُس خط میں جو اُسنے کُلسیوں کو لکها سب بیاهے آدمیوں کو یوں فرماتا هی ای مردو اپني زوجات کو پیار کرو اور اُن سے کڑوے نه هو ٭

یهه بهي سُنو که مُقدّس پطرس جو مسیح کا رسول اور خود بیاها تها بیاهے هوؤں سے کیا کهتا هی ای مردو اپني زوجات کے ساتهه عقلمندي کے طور پر رهو اور عورت کو نازک برتن اور اپنے ساتهه زندگي کے فضل کي وارث سمجهکر عزّت بخشو تاکه تمهاري دُعائیں رُک نه جائیں ٭

یهاں تک تو شوهر پر زوجه کي نسبت جو فرض هی تم نے سُنا۔اب ای عورتو تم پر تُمهارے شوهروں کا جو فرض هی تم سُنو اور سیکهو چنانچه مُقدّس کتاب میں صاف بیان هی ٭

مُقدّس پولُس خطِ مذکور میں جو اُسنے افسیوں کو لکها یوں تمکو سکهاتا هی که ای عورتو اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو جیسے خداوند کي کیونکه شوهر عورت کا سر هی جیسے مسیح کلیسیا کا سر اور وه بدن کا بچانےوالا هی۔ پس جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار هی ویسے هي عورتیں بهي هر بات میں اپنے شوهروں کي هوں۔اور پهر یهه کهتا هی که عورت کو چاهیئے که اپنے شوهر کا ادب کرے ٭

اور وهي مُقدّس پولُس اپنے خط میں جو اُسنے کُلسیوں کو لکها تمهیں یهه مُختصر نصیحت کرتا هی ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب هی اپنے شوهروں کي فرمانبرداري کرو ٭

مُقدّس پطرس بھي تمھیں یھہ کھکے اچھي طرح سے سکھاتا ھی کہ ای عورتو تم اپنے شوھروں کے تابع رھو کہ اگر بعضے اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ھوں تو وہ بغیر کلام کے اپني بیویوں کي چال سے فائدہ حاصل کریں جسوقت تمھارا پاک چلن جو خوف کے ساتھہ ھی دیکھیں اور تمھارا سنگار ظاھري نہ ھو جیسے سر گوندھنا اور سونے کے گھنے اور رنگ برنگ کي پوشاکیں پھننا بلکہ چاھئے کہ وہ دل کي پوشیدہ انسانیت ھو جو غریبي اور حلیم اور غریب مزاج ھی کہ یھہ خدا کے آگے بیش قیمت ھی۔کیونکہ اسیطرح اگلے زمانے میں مُقدّس عورتیں بھي جو خدا پر بھروسہ رکھتیں اپکو سنواریں اور اپنے اپنے شوھروں کے تابع رھتي تھیں چنانچہ سارہ ابراھیم کي فرمانبرداري کرتي اور اُسے خداوند کھتي تھي۔سو جب تک تم نیکوکار رھو اور کسي دھشت سے نہ گھبراؤ اُسکي بیٹیاں ھو ٭

بیمار پُرسي کي ترتیب ٭

اِس گھر اور اِسکے سب رھنےوالوں پر سلام ٭

اَی خداوند ھماري خطاؤں کو یاد نہ کر اور نہ ھمارے باپدادوں کي خطاؤں کو اور ھمارے گناھوں کا بدلا نہ لے ای خداوند ھم پر حلم فرما اپني اُمت پر جسے تو نے اپنا بیش قیمت لہو دیکر خرید لیا ھی حلم فرما اور ابد تک ھم سے رنجیدہ نہ رہ ٭

جواب۔ای خداوند ھم پر حلم فرما ٭

تب خادم دين كهه

هم دعا مانگيں *

خداوند رحم كر •

مسيح رحم كر •

خداوند رحم كر •

اي همارے باپ تو جو آسمانوں پر هي تيرے نام كي تقديس هو-تيري سلطنت آئے-تيري مرضي جيسي آسمان پر پوري هوتي هي زمين پر بهي هو-هماري روز كي روٹي آج همين دے-اور همارے قصوروں كو معاف كر كه هم بهي اپنے هر قصوروار كو معاف كرتے هيں-اور هميں آزمائش ميں نه لا بلكه اس شرير سے بچا-آمين •

خادم دين-اي خداوند اپنے بندے كو سلامت ركهه •

جواب-جو تجهه پر بهروسه ركهتا هي •

خادم دين-اپنے مقدس مقام سے اسكے لئے مدد بهيج •

جواب-اور بڑي قدرت سے هر وقت اسكي حمايت كر •

خادم دين-دشمن اس پر قابو نه پائے •

جواب-نه شرير اسكا نقصان كرنے كو اسكے نزديك آنے پائے •

خادم دين-اي خداوند اسكے لئے ايك محكم برج هو

جواب-اسكے دشمن كے مقابل •

خادم دين-اي خداوند هماري دعائيں سن •

جواب-اور هماري فرياد اپنے پاس پهنچنے دے •

[illegible] •

اي خداوند آسمان پر سے نگاه كر اپنے اس بندے كو ديكهه اسكي خبر لے اسے فرصت دے-اپني رحمت كي آنكهوں سے اسپر نظر كر اسكو تسلي اور آپ پر پورا توكل دے دشمن كے منصوبوں سے اسے پناه ميں ركهه اور دائمي اطمينان اور سلامتي ميں اسے محفوظ ركهه همارے خداوند يسوع مسيح كے وسيلے سے-آمين •

اي خدا قادر مطلق اور كمال رحم نجات دهندے هماري سن اپنے اس بندے پر جو بيماري سے دكهه ميں هي اپنا معمولي كرم فرما-هم تيري منت كرتے هيں كه اپني اس پدرانه تنبيهه كو اسكے لئے زياده قدسيت كا باعث كر كه وه اپني كمزوري پهچانكر ايمان ميں زياده قوي هو اور زياده خلوص اور سرگرمي سے توبه كرے تاكه اگر تيري

مرضي مبارک هو که وه پهلے کے موافق تندرست هو جائے تو وه اپني باقي عمر تيرے خوف ميں تيرے جلال کے لئے بسر کرے ورنه اُس پر ايسا فضل کر که اِس مصيبت کو جو تيري طرف سے هی ايسا تسليم کرے که اس درد اَمير زندگي کے اتمام پر وه تيرے ساتهه ابدي زندگي ميں سکونت رکهے همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے۔ آمين •

مصلحت يهه هی که تم اپنے گناهوں سے سچّي توبه کرو اور خدا کي رحمت پر اُسکے اپنے عزيز يسوع مسيح کے سبب اُميد رکهکر اِس بيماري کو صبر سے سهو اور اِس پدرانه تنبيهه پر عاجزي سے اُسکا شکر کرو اور اُسکو بالکل اُسکي مرضي کے تابع رکهو اور بلا شبهه يهه بيماري تمهارے لئے مفيد هوگي اور اُس راه راست ميں جو ابدي زندگي کو پهنچاتي هی تمهارے آگے بڑهنے کا باعث هوگي •

ای پيارے بهائي جان ای که خدائے قادرِ مطلق زندگي اور موت اور اُن سب متعلق باتوں کا مالک هی مثلاً جواني اور طاقت تندرستي اور بڑهاپے اور کمزوري اور بيماري وغيره کا۔ اِسواسطے تم يقين کرو که تمهاري بيماري کيسي هي کيوں نه هو خدا کي طرف سے هی اور اِس بيماري کے بهيجنے کا سبب کوئي کيوں نه هو شايد دوسروں کے نمونے کے لئے تمهارے صبر کي آزمائش هو جس سے خداوند کے دن تمهارا ايمان تعريف اور جلال اور عزّت کے لائق ٹهہرے اور تمهارا جلال اور سعادتمندي زيادہ هو اور شايد که تم ميں جو کچهه تمهارے آسماني باپ کي نظر ميں بُرا هی اُسکي اصلاح و تهذيب هووے

اِسليئے خداوند کي اِس تنبيهه سے راضي هو (جيسا که مقدس پولُس عبرانيوں کے بارهويں باب ميں کهتا هی) خداوند جس سے محبت رکهتا هی اُسے تنبيهه کرتا هی اور هر بيٹے کو جسے قبول کرتا هی پيٹتا هی۔اگر تم تنبيهه ميں صبر کرتے هو تو خدا تم سے جيسا فرزندوں سے سلوک کرتا هی کہ کونسا بيٹا هی جسے باپ تنبيهه نهيں کرتا۔پر اگر وه تنبيهه جس ميں سب شريک هوئے هيں تمکو نه کي جائے تو تم ولدالزنا هو فرزند نهيں۔اور جب وه جو همارے جسماني باپ هيں هميں تنبيهه کرتے هيں

اور هم نے اُنکي تعظیم کي تو کیا
هم بهت زیادہ روحوں کے باپ کے
محکوم نہ هوں تاکہ جیئیں–کہ وہ تو
تهوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهہ کے
موافق تنبیهہ کرتے تهے پر وہ هماري
بهتري کے لیئے تاکہ هم اُسکي قدسیت
میں شریک هوں–اي برادرِ عزیز یہہ
باتیں مُقدّس کتاب میں هماري تسلّي
اور تعلیم کے لیئے لکهي هیں تاکہ جب
اُس کریم و رحیم کي مرضي هو کہ
کسي طرح کي ایذا همیں پہنچائے تو
هم صبر و شکر کے ساتهہ اپنے آسماني
باپ کي تنبیهہ برداشت کریں–اور
مسیحي آدمیوں کو کوئي تسلّي اس
سے بڑهکر نہ جاننی چاهیئے کہ صبر
کرکے تکلیف اور بیماري کے سہنے سے وہ
مسیح کے هم صورت بن جائیں کیونکہ
وہ آپ سُکهہ کو نہ پہنچا جب تک
پہلے دُکهہ نہ اُٹهایا وہ اپنے جلال میں
داخل نہ هوا جب تک پہلے مصلوب
نہ هوا–في الواقع اِسي طرح مسیح
کے ساتهہ دُکهہ سہنا همارے لیئے ابدي
خوشي کي راہ هے اور مسیح کے ساتهہ
خوشي سے مرنا همارے لیئے حیاتِ
ابدي کے دروازے میں داخل هونا هے
یعني یہہ کہ هم موت سے جي اُٹهیں
اور همیشہ کي زندگي میں اُسکے ساتهہ
رهیں–پس میں خدا کے نام سے تمهیں
نصیحت کرتا هوں کہ تم اپني اِس
بیماري کو جو تمهارے لیئے ایسي مفید
هے برداشت کرکے اُس قول قرار کو
جو تم نے اپنے بپتسما کے وقت خدا سے
کیا تها یاد کرو–اور چونکہ اِس زندگي
کے بعد اُس عادل منصف کے روبرو
جو بے طرفداري کے سب کا اِنصاف
کریگا حساب دینا هے اِسواسطے میں
تمهیں تاکید کرتا هوں کہ آپکو اور اپنے حال
اور چال کو خدا کي اور اِنسان کي نسبت
جانچو تاکہ تم اپنے گناهوں کے سبب
آپ اپنے مدعي بنکر اِسطرح آپکو ملزم
ٹهہراؤ کہ همارا آسماني باپ مسیح
کي خاطر تم پر رحم کرے اور عدالت
کے خوفناک دن میں تم پر دعوی
نہ هو اور نہ تم ملزم ٹهہرو–پس میں
مسیحي ایمان کا عقائد نامہ تمهیں
سناتا هوں تاکہ تم معلوم کرو کہ تمهارا
ایمان في الحقیقت ایسا هے یا نهیں
جیسا مسیحي آدمي کا هونا چاهیئے ●

کیا تو ایمان رکهتا هے خدا
قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین
کا خالق هے ●

اور اُسکے اِبنِ وحید همارے خداوند
یسوع مسیح پر کہ وہ روح القدس کي
قدرت سے رحم میں آیا کنواري مریم سے

پیدا ہوا پنطیس پلاطس کي حکومت
میں دُکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور
دفن ہوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے
دن مُردوں میں سے جي اُٹھا آسمانوں
پر چڑھ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ
کے دھنے بیٹھا ہی اور کہ وہاں سے وہ
زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو
آنیوالا ہی *

کیا تو روح القدس پر ایمان رکھتا ہی
اور مُقدس کاتلک کلیسیا پر مُقدسوں
کي رفاقت گناہوں کي مغفرت بدن
کي قیامت اور ابدي زندگي پر *

ہاں اِن سب باتوں پر میں پکا
ایمان رکھتا ہوں *

ہمارا خداوند یسوع مسیح
جو اپني کلیسیا کو یہہ اِقتدار دے گیا
ہی کہ جتنے گنہگار سچّي توبہ کرتے
اور اُسپر ایمان رکھتے ہیں اُنکے گناہوں
کو حلّ کرے اپني بڑي رحمت سے
تیري خطاؤں کو بخشنے اور مسیح کے
اِختیار سے جو مجھے سپرد ہوا ہی
میں تیرے سب گناہوں کو حلّ کرتا ہوں
اب اور اِبن اور روح القدس کے نام سے۔
آمین *

تب قسیس ذیل کی دُعا پڑھے *

ہم دُعا مانگیں *

اَی کمال رحیم خدا تو اپنی بیشمار رحمتوں سے اُنکے گناہ جو سچّی توبہ کرتے ہیں ایسے مٹا دیتا ہی کہ پھر کبھی یاد نہیں کرتا اپنی رحمت کی نظر سے اپنے اِس بندے پر نگاہ کر کہ وہ کمال آرزو سے مغفرت چاہتا ہی۔ اَی باپ جو کچھہ کہ شیطانی دغا اور کینہ سے یا خود اُسی کی نفسانی خواہش اور ضعف بشریّت کے سبب سے اُس میں تباہ ہو گیا ہی اپنی بڑی شفقت سے اُسکو بحال کر کلیسیا کے بدن کے اِس بیمار عُضو کو اپنے مؤمنین کی رفاقت اور اِتّحاد میں قائم رکھہ اُسکی شکستہ دلی پر لحاظ کر اُسکے آنسوؤں کو قبول کر اُسکے درد کی ایسی تخفیف کر جیسے تو بہتر جانے۔ اور چونکہ وہ اپنا بھروسہ تیری رحمت پر رکھتا ہی اُسکے گذرے گناہوں کو حساب میں نہ لا بلکہ اپنی روح مبارک سے اُسے قوّت بخش اور جب تیری مرضی ہو کہ اُسکو یہاں سے اُٹھا لے تو اپنے فضل کی گود میں اُسے قبول کر اپنے کمال عزیز اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت۔ آمین *

تب خادم دین یہ مزمور پڑھے

مزمور ۷۱ *

اَی خداوند میرا بھروسہ تجھہ پر ہی تو مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے *

اپنی صداقت سے مجھے بچا لے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی دے *

تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہی کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہی *

اَی میرے خدا شریر کے ہاتھہ سے اور کج رو اور بے مہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا *

کیونکہ اَی خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہی میری لڑکائی سے میرا بھروسہ تجھی پر ہی *

میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا تو وہ ہی جسنے مجھے میری ما کے رحم میں سے نکالا میں سدا تیری ستائش کرونگا *

میں بہتوں کے لیئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری مُحکم پناہگاہ ہی *

میرا مُنہہ تیری ستائش اور تیرے جلال کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے *

بُڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے
میري ضعیفي کے وقت مجھے ترک
مت کر *

کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے
ہیں اور وہ جو میري جان کي گھات
میں ہیں آپسمیں مصلحت کرتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے
ترک کیا ہی سو اُسکا پیچھا کرو اور اُسے
پکڑو کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئي نہیں *

اي خدا مجھہ سے دور نہ ہو اي
میرے خدا جلد میري مدد کر *

وہ جو میرے جاني دشمن ہیں
خجل اور فنا ہوں اور وہ جو میري
بدي چاہتے ہیں شرم اور رسوائي سے
مُلبّس ہوں *

پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور
تیري ساري ستائش زیادہ زیادہ کرتا
جاؤنگا *

میرا مُنہہ تیري صداقت اور تیري
نجات سارے دن بیان کریگا اِسلیئے
کہ میں اُسکا حساب نہیں جانتا *

میں خداوند خدا کي قُوّت سے
اندر جاؤنگا میں صرف تیري هي
صداقت کا ذکر کرونگا *

اي خدا تو نے مجھے لڑکائي سے
تربیت کیا اور اب تک میں تیري
عجیب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں *

اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں
سو اي خدا تو اب بھي مجھے ترک
نہ کر یہاں تک کہ میں تیري قُوّت
اِس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک
شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر
کروں *

اي خدا تیري صداقت بہت
بلند هي کہ تو نے بڑے بڑے کام کیئے
اي خدا تیري مثل کون هي *

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس
کي ہو *

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت
هي اور ابدالآباد رہیگي-آمین *

اي جہان کے نجات دہندے
تو نے اپني صلیب اور بیش قیمت
لہو سے ہمیں خریدا هي ہم عاجزي سے
منت کرتے ہیں ہمیں نجات دے اور
ہماري مدد کر *

قادر مطلق خداوند جو اُن
سب کے لیئے جو اُس پر بھروسہ رکھتے
ہیں ایک بڑا هي مضبوط بُرج هي اور
اُسکے حضور سب چیزیں جو آسمان
اور زمین پر اور زمین کے تلے ہیں سجدہ

کرتے اور تابع رهتے هیں اب اور همیشه
تجهے اپني پناه میں رکهے اور تجهے
یقین کرائے که آسمان کے تلے بني آدم کو
دوسرا نام نهیں دیا گیا جسمیں اور
جسکے وسیلے سے تو سلامتي اور نجات
حاصل کر سکے مگر صرف همارے خداوند
یسوع مسیح کا نام۔آمین •

[illegible]

خدائے کریم اور رحیم کي
نگہباني میں هم تجهے سونپتے هیں۔
خداوند تجهے برکت• بخشے اور تیرا
حافظ رهے۔خداوند اپنا چہره تجهه پر
جلوهگر فرمائے اور تجهه پر کرم کي نگاه
رکهے۔خداوند تجهه پر متوجه هو اور
تجهے اطمینان بخشے اب اور همیشه
کو۔آمین •

[illegible]

اي قادرِ مطلق خدا اور رحیم
باپ زندگي اور موت تیرے هي هاتهه
میں هي هم عاجزي سے تیري منت
کرتے هیں که آسمان سے اِس بچے پر جو
بیمار پڑا هي رحم کي نظر کر اپني
نجات اُسے دکهلا اور اپنے مُعیّن وقت پر
اُسے بدن کے درد سے رهائي دے اور اپني
رحمتوں کے واسطے اُسکي روح کو بچا

اگر تیري مرضي هو که اُسکي عمر
بڑهائي جائے تو وه زندگي بهر تجهے
خوش کرے اور ایمانداري سے تیري
خدمت کرکے اور اپنے هم عصروں کو
فائده پہنچاکر تیرے جلال کے اظہار کا
وسیله هو ورنه اُسے اُن آسماني مسکنوں
میں جگهه دے جہاں اُنکي روحیں جو
خداوند یسوع مسیح میں سو گئے
هیں ابدي آرام اور سعادتمندي میں
فیضیاب هیں۔اي خداوند اپني اُن
رحمتوں کے واسطے یهه بخشش جو
تیرے اُسي اِبن همارے خداوند یسوع
مسیح میں هوں که وه تیرے اور
روح القدس کے ساتهه واحد خدا
ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا هي۔
آمین •

[illegible]

اي رحمتوں کے باپ اور کمال
تسلّي بخش خدا تنگي کے وقت تو هي
همارا مددگار هي هم تیرے اِس بندے
کي خاطر جو بدن کي بڑي کمزوري
کي حالت میں تیرے دستِ قدرت
کے تلے دبا پڑا هي تیرے پاس کُمک
کے لیئے دوڑے آئے هیں اي خداوند
اِس پر کرم کي نظر کر اور جتنا وه
ظاهر میں گهلتا جائے اُتنا هي اپنے فضل

و روح القدس سے بباطن میں تو اُسکي قوت دوبالا جا۔ عمر گذشتہ کے سب گناہوں کے لئے دریا توبہ کي اُسے توفیق دے اور اپنے ابن یسوع مسیح پر مضبوط ایمان بخش تاکہ یہاں سے چلے جانے اور غائب ہونے سے پہلے اُسکے گناہ تیري رحمت سے محو ہو جائیں اور آسمان میں اُسکے مغفرت نامہ پر مُہر ہو جائے۔اي خداوند ہم جانتے ہیں کہ تیرے سامنے کوئي بات غیر ممکن نہیں اگر تو چاہے تو اب بھي اُسے اُٹھا کھڑا کر سکتا ہے اور اُسکو ہمارے درمیان اَوْر رہنے دے سکتا ہے۔لیکن چونکہ ظاہر میں معلوم ہوتا ہے کہ اُسکي رحلت کا وقت قریب ہے اِسلئے ہم تیري مِنت کرتے ہیں اُسے موت کي ساعت کے لئے ایسا تیار کر کہ جب وہ تیرے فضل کا وارث ہوکر اطمینان میں یہاں سے رخصت ہو جائے تو اُسکي روح تیري ابدي سلطنت میں قبول کي جائے تیرے ابنِ وحید ہمارے خداوند اور مُنجي یسوع مسیح کے ثواب اور سفارش کے وسیلے سے۔آمین •

وداع کي دعا اُس بیمار کے لئے جسکے مرنے کي نوبت آ پہنچي ہو •

اي قادرِ مطلق خدا تیرے پاس تکمیل یافتہ راستبازوں کي روحیں اِس خاکي قید خانے سے چھوٹنے کے بعد زندہ رہتي ہیں ہم تیرے اِس بندے اپنے پیارے بھائي کي روح کو عاجزي سے تیرے ہاتھ میں سپرد کرتے ہیں اِس بات کا یقین کرکے کہ تو خالقِ امین اور کمال رحیم نجات دہندہ ہے اور یہہ مِنت بھي کرتے ہیں کہ وہ تیرے حضور عزیز اور بیش قدر ٹھہرے۔ہم عرض کرتے ہیں کہ تو اُسے اُس بے داغ برّہ کے لہو سے جو جہان کے گناہ اُٹھانے کے لئے ذبح کیا گیا دھو ڈال تاکہ جو آلودگي اِس بد حال اور خبیث دنیا میں اُسکو لگي ہو اور جو پلیدگي جسم کي شہوتوں اور شیطان کے حیلوں سے اُس میں آ گئي ہو اُن سب سے پاک صاف ہوکر وہ تیرے حضور بےداغ اور بے عیب حاضر کیا جائے۔اور ہم پس ماندوں کو ایسي توفیق دے کہ ہم اپني حالتِ دنیا کي اِس مثال کو اور اَوْر مثالوں کو روز بروز دیکھکر دریافت کریں کہ ہم خود کیسے فاني اور ناپائیدار ہیں اور اپنے دنوں کو اِس طرح شمار کریں کہ جیتے جي اُس مُقدّس اور آسماني حکمت کي طرف بڑي ہوشمندي سے دل لگائیں تاکہ آخرِ کار حیاتِ ابدي کو پہنچیں تیرے ابنِ وحید ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے سبب سے۔آمین •

اي مبارک خداوند رحمتوں کے باپ اور کمال تسلّي بخش خدا هم تيري منت کرتے هيں که تو ترس کهاکر همدردي سے اپنے اِس آزرده دل بندے پر نظر کر۔تو اُسے مجرم ٹههراکر اُسکے دل ميں تلخي پيدا کرتا هی اور اُسکے گذشته گناه اُسکے مقابل کهڑے کرتا هی تيرا قهر اُسے ڈرانے دکهاتا هی اور اُسکي جان حيران پريشان هی پر اي رحيم خدا تو نے هماري تعليم کے لئيے اپنا مُقدّس کلام لکهوايا هی تاکه هم تيري مُقدّس کتاب سے صبر و تسلّي حاصل کرکے تدبهه سے اُميدوار رهيں پس بخش که وه اپني حقيقت حال کي نسبت اور تيرے وعدے اور وعيدوں کي نسبت درست سمجهه رکهے تاکه وه تيرا بهروسه نه چهوڑے اور تيرے سوا کسي غير کا بهروسه نه رکهے۔اور اُسکے سارے امتحانوں ميں اُسے قوّت بخش اور اُسکي ساري بيقراريوں کا تدارک کر۔مسلے هوئے سرکنڈے کو نه توڑ اور دهواں اُٹهتے هوئے سن کو نه بُجها۔ناخوش هوکر اُسے اپني رحمت سے محروم نه رکهه بلکه خوشي اور خرّمي کي آواز اُسے سُنا تاکه جو هڈياں تو نے توڑيں شاد هوں۔دشمن کے خوف سے اُسے چهڑا اپنے چهرے کا نور اُسپر جلوه‌گر فرما اور اُسے اِطمينان بخش همارے خداوند يسوع مسيح کے ثواب اور سفارش کے طفيل سے۔آمين ٭

بیماروں کي رفاقت ٭

دامعت

اي قادر مطلق اور ابدي زندہ خدا تو جن سے محبت رکھتا هی اُنهیں تنبیہ کرتا هی جس کسي کو تو قبول کرتا هی اُسے مار بھي دیتا هی هم تیري منت کرتے هیں کہ اپنے اِس بندے پر جسے ہمارے دستِ مبارک سے رحم کی نگاہ کر اور اُسے یہہ توفیق بخش کہ وہ ابھي اِس بیماري کي صبر سے برداشت کرے اور اگر تیري مرضيِ مُقدس هو تو وہ پهر تندرست هو جائے اور جب کہ اُسکي روح اُسکے بدن سے نکلے تو وہ بے داغ کرکے روبرو حاضر کي جائے همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔ آمین ٭

خط ۔ عبرانیوں کا ۱۲-۵ سے ٭

اي میرے بیٹے خداوند کي تربیت کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجهے ملامت کرے شکستہ دل مت هو کہ خداوند جس سے محبت رکهتا هی اُسے تنبیہ کرتا هی اور هر بیٹے کو جسے قبول کرتا هی پیٹتا هی ٭

اِنجیل ۔ یوحنا ۵-۲۴ سے ٭

میں تمہیں سچ سچ کہتا هوں کہ وہ جو میرا کلام سُنتا اور اُس پر جسنے مجهے بهیجا هی اِیمان لاتا هی حیاتِ ابدي اُسي کي هی اور وہ عدالت میں نہیں آتا بلکہ موت سے گذر کے زندگي میں پہونچا هی ٭

مُردوں کے دفن کي ترتیب *

خداوند فرماتا هی حیات اور قیامت میں هوں جو مجهه پر ایمان لائے وہ اگرچه مر جائے تو بهي جئیگا اور جو جیتا اور مجهه پر ایمان لاتا هی وہ کبهي نه مریگا۔یوحنا ۱۱۔ ۲۵ و ۲۶ ۔

مجهے یقین هی که میرا مُخلِّص زنده هی اور آخري روز وہ خاک پر کهڑا هوگا۔اور اگرچه عاقبت بعد اسکے میري کهال کو کرم تو چهیدینگے تو بهي میں اپنے جِسم میں سے خدا کو مشاهده کرونگا هاں میں آپ هي خود اُسکو مشاهده کرونگا اور میري

آنکهیں دیکهینگي غیر کي نهیں۔ایوب ۱۹۔۲۵ و ۲۶ و ۲۷ ٭

اِس جہان میں ہم کچهه لائے نہیں اور ظاهر هی که هم یہاں سے کچهه لیجا نہیں سکتے۔خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا خداوند کا نام مبارک هو۔ا تمطاؤس ۶۔۷ ایوب ۱۔۲۱ ٭

مزمور ۳۹ ٭

میں نے کہا میں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا که میري زبان سے گناه نه هو ٭

اور جسوقت شریر میرے سامهنے هوگا تو میں اپنے مُنهه کو لگام دونگا ٭

میں گونگا اور خاموش هو رها اور نیک کہنے سے بهي رہ گیا میرا غم تازه هوا ٭

سینے کے بیچ میرے دل میں تپش هوئي اور میرے سوچنے میں آگ بهڑکي تب میں نے اپني زبان سے کہا

اي خداوند مجهے بتا که میرا انجام کیا هی اور میری عمر کتني هی تاکه میں جانوں که اُسکي کتني مدت باقي هی ٭

دیکهه تو نے میري عمر بالشت بهر کي اور میري زندگي تیرے آگے ناچیز هی یقیناً هر ایک شخص اگرچه برقرار هو لیکن محض بے ثبات هی ٭

بے شک هر ایک اِنسان وهم اور خیال سا چلتا پهرتا هی بے سمجهه وہ عبث بے کل هوتے هیں وہ ذخیره کرتا هی اور نهیں جانتا که اُسے کون لیگا ٭

اب اي خداوند مجهے کسکي اُمید هی مجهے تیري هي اُمید هی ٭

مجهکو میرے سارے گناهوں سے نجات دے مجهکو جاهلوں کا ننگ مت کر ٭

میں گونگا رها میں اپنا مُنهه نه کهولتا کیونکه تو هي نے یهه کیا هی ٭

مجهه سے اپني بلا دور کر میں تو تیرے هاتهه کے زور سے فنا هوا جاتا هوں ٭

جب تو ادمي کو اُسکے گناه کے باعث ملامت کرکے ادب دیتا هی تو اُسکے حُسن کو پتنگے کي مانند کهو دیتا هی یقیناً هر ایک اِنسان محض بےثبات هی ٭

اي خداوند ميري دُعا سُن اور
ميرے ناله پر کان دهر ميرے آنسو
ديکهکے خاموش مت ره ٭

کيونکه ميں تيرے سامهنے پرديسي
اور اپنے سارے باپ‌دادوں کي مانند
مسافر هوں ٭

مجهه سے آنکهه پهير لے تاکه ميں
دم لے لوں اُس سے آگے که ميں يہاں سے
جاؤں اور پهر نه رهوں ٭

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس
کي هو ٭

جيسي اِبتدا ميں تهي اِسوقت
هی اور ابدالاباد رهيگي-آمين ٭

مزمور ٩٠ ٭

اي خداوند پشت در پشت
هماري پناهگاه تو هي رها هی ٭

پيشتر اُس سے که پہاڑ پيدا هوئے
اور زمين اور دنيا کو تو نے بنايا ازل
سے ابد تک تو هي خدا هی ٭

تو اِنسان کو خاک ميں پهير ديتا
هی اور فرماتا هی که اي بني آدم
پهرو ٭

که هزار برس تيرے آگے ايسے هيں
جيسے کل کا دن جو گذر گيا اور جيسے
ايک پهر رات ٭

تو اُنهيں يوں لے جاتا هی جيسے
سيلاب سے وه گويا نيند هيں وه فجر کو
اُس گهاس کي مانند هيں جو اُگي هو ٭

وه صبح کو لہلہاتي هی اور تر و
تازه هوتي هی شام کو کاٹي جاتي هی
اور سوکهه جاتي هی ٭

که هم تيرے قہر سے فنا هو گئے اور
تيرے غضب سے پريشان هوئے ٭

تو نے هماري بدکارياں اپنے آگے
رکهيں اور همارے پوشيده گناه اپنے چهرے
کي روشني ميں ٭

که همارے سارے دن تيرے قہر ميں
گذرے اور همارے برس خيال کي طرح
بسر هو گئے ٭

هماري زندگي کے دن ستّر برس
هيں اور اگر قُوّت هو تو اسّي برس
ليکن يهه توانائي محنت اور مشقت
هی کيونکه هم جلد جاتے رهتے هيں
اور اُڑ جاتے هيں ٭

تيرے قہر کي شدّت کا جاننيوالا
کون هی اور تيرے غضب کا جو تيرے
رُعب کے مطابق هی ٭

هميں هماري عمر کے دن گِننا سکها
ايسا که هم دانا دل حاصل کريں ٭

اي خداوند پهر کب تک اور
اپنے بندوں کي طرف پهر متوجهه هو ٭

همکو سويرے اپني رحمت سے
سير کر تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود
اور خوشوقت رهيں ٭

جتنے دنوں تک تو نے همکو دُکهي رکها اور جتنے برس تک هم نے زبوني ديکهي اُتنے برس تک همکو خُرسندي دے •

اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکها •

اور خداوند همارے خدا کي نعمت هم پر هو همارے هاتهوں کا کام هم پر قائم هو هاں همارے هاتهوں کے کام کو قائم کر •

حمد اب اور ابن اور روح القدس کي هو •

جيسي اِبتدا ميں تهي اِسوقت هی اور ابدالاباد رهيگي-امين •

۱ قرنتيوں ۱۵-۲۰ سے *

مسيح تو مُردوں ميں سے جي اُٹها هی اور اُن ميں جو سو گئے هيں پہلا پهل هوا-که جب آدمي کے سبب سے موت هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قيامت بهي هی-که جيسا آدم کے سبب سے سب مرتے هيں ويسا هي مسيح کے سبب سے سب جِلائے جائينگے-ليکن هر ايک اپني اپني نوبت ميں پہلا پهل مسيح پهر وے جو مسيح کے هيں اُسکے آنے پر-بعد اُسکے آخرت هی جب وه سلطنت کو خدا کے جو باپ هی سپرد کريگا اور ساري حکومت اور سارے اِختيار و قدرت نيست و نابود کريگا کيونکه ضرور هی که سلطنت کرے جب تک که سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نه لائے-موت بهي جو آخري دشمن هی نيست هوگي-که اُسنے سب کچهه اُسکے پاؤں تلے کر ديا هی مگر جبکه کہا هی که سب کچهه اُسکے پاؤں تلے کر ديا تو ظاهر هی که وهي الگ رها جسنے سب کچهه اُسکے تلے کر ديا-اور جب سب کچهه اُسکے تلے هو ليگا تب بيٹا آپ هي اُسکے تلے هوگا جسنے سب کچهه اُسکے تلے کر ديا تاکه خدا سب کچهه سب ميں هو-نہيں تو وه جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هيں سو کيا کرينگے-اگر مُردے مطلق نه اُٹهيں تو کيوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هيں-اور پهر هم کيوں هر گهڑي خطرے ميں پڑے هيں-تمهارے اُس فخر کي جو همارے خداوند يسوع مسيح ميں مجهکو هی قسم که ميں هر روز مرتا هوں-اگر ميں آدمي کي طرح افسس ميں درندوں کے ساتهه لڑا تو مجهے کيا فائده اگر مُردے نه اُٹهيں-تو آؤ هم کهائيں پئيں که کل مرينگے-فريب مت کهاؤ بُري صحبتيں اچهي عادتوں کو بگاڑتي هيں-راستبازي کے لئے هوشيار

هو جاؤ اور گناه مت کرو که کتنوں میں
خدا کي پهچان نهیں هی ! تمهیں شرم
دلانے کو یهه کهتا هوں—شاید کوئي کهے
که مُردے کسطرح اُٹهتے هیں—اور کس
بدن میں آتے هیں—ای نادان جو
کچهه تو بوتا هی اگر وه نه مرے تو
زنده نه کیا جائیگا اور جو بوتا هی نه
وه بدن هی جو هوگا بلکه نِرا ایک
دانه هی خواه گیهوں خواه کسي اَور چیز
کا پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها بدن
دیتا هی اور هر ایک بیج کو خاص
بدن—سب جِسم وهي جِسم نهیں
بلکه آدمیوں کا جِسم اَور هی چارپایوں
کا جِسم اَور مچهلیوں کا اَور هی پرندوں
کا اَور—اور آسماني بدن هیں اور خاکي
بدن هیں پر آسمانیوں کا جلال اَور هی
اور خاکیوں کا اَور—آفتاب کا جلال اَور
هی ماهتاب کا جلال اَور اور ستاروں کا
جلال اَور هی کیونکه ستاره ستارے سے
جلال میں فرق رکهتا هی—مُردوں کي
قیامت بهي ایسي هي هی فنا میں
بویا جاتا هی بقا میں اُٹهتا هی
بے حُرمتي میں بویا جاتا هی جلال میں
اُٹهتا هی کمزوري میں بویا جاتا قدرت
میں اُٹهتا هی حیواني بدن بویا جاتا
هی روحاني بدن اُٹهتا هی—حیواني
بدن هی اور روحاني بدن هی چنانچه
لکها بهي هی که پهلا آدمي یعنے آدم
جیتي جان هوا اور پچهلا آدم جِلانیوالي
روح—لیکن روحاني پهلے نه تها بلکه
حیواني بعد اُسکے روحاني—پهلا آدمي
زمین سے خاکي تها دوسرا آدمي
خداوند آسمان سے هی—جیسا خاکي
ویسے وه بهي جو خاکي هیں اور جیسا
آسماني ویسے وه بهي جو آسماني هیں—
اور جسطرح هم نے خاکي کي صورت
پائي هی هم آسماني کي صورت بهي
پائینگے—پر ای بهائیو میں یهه کهتا هوں
که جِسم اور خون خدا کي سلطنت
کے وارث نهیں هو سکتے اور نه فنا بقا
کا وارث هی—دیکهو میں تمهیں بهید کي
بات کهتا هوں هم سو سب نه سوئینگے
پر سب ایک دم ایک پل میں پچهلا
نرسنگا پهونکتے هوئے بدل جائینگے—که
نرسنگا پهونکا جائیگا اور مُردے غیر
فاني اُٹهینگے—اور هم بدل جائینگے کیونکه
ضرور هی که یهه فاني بقا کو پهنے
اور یهه مرنیوالا حیاتِ ابدي کو
پهنے اور جب یهه فاني غیر فاني
کو اور یهه مرنیوالا حیاتِ ابدي کو
پهن چُکیگا تب وه بات جو لکهي هی
پوري هوگي که فتح نے موت کو نگل
لیا—ای موت تیرا ڈنک کهاں—ای
عالمِ ارواح تیري فتح کهاں—موت کا
ڈنک گناه هی اور گناه کا زور شریعت
هی—پر شکر خدا کا جو همیں همارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح
بخشتا هی—پس ای میرے عزیز بهائیو

تم مضبوط اور ثابت قدم رهو اور
خداوند کے کار میں هميشه ترقي کيا کرو
يهه جانکر که تمهاري محنت خداوند
میں عبث نهيں هی ٭

انسان جو عورت سے پيدا
هوتا تهوڑےهي دن تک جيتا اور مصيبت
میں گرفتار رهتا هی—وه پهول سا کهلتا
پهر ٹوٹ جاتا سايے کي طرح ڈهل
جاتا اور يکسان نهيں رهتا هی ٭

هم جيتے جي موت کے پنجے میں هیں
هم کسکي پناه ڈهونڈهیں تيرے سوا ای
خداوند جو همارے گناهوں کے سبب
انصاف کي راه سے ناراض هی ٭

تو بهي ای خداوند خدائے اقدس
ای قادرِ مطلق خداوند ای قدوس
اور کمال رحيم نجات دهنده همیں
ابدي موت کے تلخ درد کے حواله نه
کر ٭

خداوند تو همارے دلوں کے بهيد
جانتا هی هماري دعا سے اپنے مهر کے
کان بند نه کر لے بلکه هم پر حلم فرما
ای خدائے قادرِ مطلق ای قدوس اور
رحيم نجات دهنده ای منصفِ اعلی
عادل و قديم همارے مرتے دم موت کے
کسي درد کے سبب همیں اپنے سے جدا
نه هونے دے ٭

چونکه خدائے قادرِ مطلق
کي يهه مرضي هوئي که همارے اِس
بهائي کي روح کو جو رحلت کر گيا هی
اپني بڑي رحمت سے اپنے يہاں بُلا ليا
اِسلئيے هم اُسکي لاش کو زمين کے حواله
کرتے هیں مٹي کو مٹي راکهه کو راکهه
خاک کو خاک کے اِس کامل اور قوي
اُميد پر که همارے خداوند يسوع مسيح
کے وسيلے سے ابدي زندگي کے ليئے قيامت
هوگي وه همارے ذليل بدن کو يوں بدليگا
که وه اُسکے جليل بدن کي هم صورت
بنيگا اُس قدرتِ کامله سے جس سے وه
سب چيزیں اپنے تابع کر سکتا هی ٭

میں نے آسمان سے ايک آواز
سُني جس نے مجهه سے کہا که لکهه
اب سے جو مُردے خداوند میں مرتے
هیں مبارک هیں روح کهتي هی که
هاں کيونکه وه اپني محنتوں سے آرام
پاتے هیں ٭

تب [illegible]

خداوند رحم کر ۔

مسیح رحم کر ۔

خداوند رحم کر ۔

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے۔تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہووے۔ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین ۔

تسبیح ۔

اے قادرِ مطلق خدا تجھہ پاس اُنکی روحیں جو خداوند مسیح میں ہوکر یہاں سے رحلت کرتے زندہ رہتی ہیں اور تیرے حضور برگزیدوں کی جانیں بدن کے بوجھہ سے رہائی پاکر کامل سعادتمندی میں خوشی مناتی ہیں ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ اِس ہمارے بھائی کو اِس خراب دنیا کے دُکھوں سے چھڑانا تجھے پسند آیا۔ہم تیری مِنت کرتے ہیں کہ اپنے کمال کرم و مِہر سے بلا تاخیر اپنے برگزیدوں کا شمار پورا کر اور اپنی سلطنت کو جلد ظاہر فرما تاکہ ہم اُن سب سمیت جنہوں نے تیرے نام کے سچے ایمان پر اِنتقال کیا ہے تیرے ازلی و ابدی جلال میں بدن اور روح کی پوری تکمیل اور سعادت حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

کالکت ۔

اے رحیم خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کہ وہ حیات اور زندگی ہے اُسپر جو کوئی ایمان لاتا ہے اگرچہ مر جائے تو بھی جیتا رہیگا اور جو کوئی جیتا اور اُسپر ایمان رکھتا ہے ابدی موت کا مزہ نہ چکھیگا اور اُسنے اپنے مُقدس رسول پولُس کی معرفت ہمیں یہہ تعلیم دی ہے کہ ہم اُنکے واسطے جو اُس میں سو جاتے ہیں ناامیدوں کی طرح ماتم نہ کریں اے باپ ہم عاجزی سے تیری مِنت کرتے ہیں کہ ہمیں گناہ کی موت سے نکالکر حیاتِ صداقت میں سرفرازی بخش تاکہ جب ہم اِس جہان سے کوچ کریں تو مسیح میں آرام پائیں جیسے ہمیں اُمید ہے کہ ہمارے اِس بھائی نے پایا ہے اور یہہ کہ عاقبت میں جب سب کی قیامت ہوگی ہم تیری نظر میں پسندیدہ ٹھہریں اور وہ مبارکبادی کا کلمہ ہمیں سُنایا جائے جو تیرا ابنِ عزیز اُن سب سے جو

تیری معمت اور دہشت رکھتے ہیں
اُس وقت فرمائیگا کہ ای میرے باپ کے
مبارک فرزندو اِدھر آؤ اُس سلطنت
کو میراث میں لو جو ابتدائے عالم سے
تمہارے لئے تیار کی گئی ہی ای
رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں
کہ ہمارے خداوند اور نجات‌دہندہ یسوع
مسیح کے وسیلے سے یہہ عنایت کر
آمین •

ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور
روح‌القدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھہ
ہمیشہ رہے۔ امین •

عورتوں کا شکرانہ جو اُنکے جننے کے بعد عمل میں آئے •

چونکہ قادر مطلق خدا
نے مہربانی فرمائی کہ تم سلامتی کے
ساتھہ جنیں اور اُسنے تمہیں جننے کے
بڑے خطرے میں محفوظ رکھا اِسلئیے
تم دل و جان سے خدا کا شکر کرو اور
کہو •

میں خداوند سے محبت
رکھتا ہوں کہ اُسنے میری آواز اور
میری منت سُنیں •

کہ اُسنے میری طرف کان دھرے
سو میں جب تک جیتا رہونگا اُسکا
نام لیتے جاؤنگا •

موت کے دُکھوں نے مجھکو گھیرا اور
قبر کے دردوں نے مجھکو پکڑا •

میں دُکھہ اور غم میں گرفتار ہوا
تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ ای
خداوند مہربانی کرکے میری جان
بچا لے •

خداوند مہربان اور صادق ہی
اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہی •

خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہی
میں عاجز ہو گیا اُسنے مجھے بچا
لیا •

ای میری جان اپنی آرامگاہ میں
پھر کہ خداوند نے مجھہ پر احسان
کیا ہی •

تو نے مجھے مرنے سے اور میری
آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے
پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ۔

میں خداوند کے آگے زندگی کی
زمین میں چلونگا ۔

میں ایمان لایا اور اسلئے میں بولا
مجھپر بڑی مصیبت تھی ۔

میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا
کہ سارے آدمی جھوٹھے ہیں ۔

میں خداوند کو اُسکی ساری
نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں
کیا دوں ۔

میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا اور
خداوند کا نام پکارونگا ۔

میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے
سامھنے خداوند کے لئے اپنی نذریں
ادا کرونگا خداوند کے گھر کی بارگاہوں
میں اور تیرے درمیان ای یروشلم —
خداوند کی ستائش کرو ۔

حمد اب اور ابن اور روح القدس
کی ہو ۔

جیسی ابتدا میں تھی اسوقت
ہی اور ابدالاباد رہیگی — آمین ۔

جبکہ خداوند ہی گھر نہ
بنائے تو اُنکی محنت جو اُسکی بنا
کرتے ہیں بیفائدہ ہی ۔

اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ
ہووے تو پاسبان کی بیداری عبث ہی ۔

تمہیں کچھہ فائدہ نہیں جو سویرے
اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف
رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو
یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہی ۔

دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے
میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی
سے ایک اجر ہیں ۔

جیسے پہلوان کے ہاتھہ میں تیر
ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں ۔

مبارک وہ مرد جسنے اپنے ترکش
کو اُن سے بھر دیا وہ پشیمان نہ ہونگے
جسوقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں
کرینگے ۔

حمد اب اور ابن اور روح القدس
کی ہو ۔

جیسی ابتدا میں تھی اسوقت
ہی اور ابدالاباد رہیگی — آمین ۔

ہم دُعا مانگیں ۔

خداوند رحم کر ۔

مسیح رحم کر ۔

خداوند رحم کر ۔

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں
پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو —

تیری سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو—ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصورواروں کو معاف کرتے ہیں—اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ ابلیس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابدالآباد تیرا ہی ہی—آمین •

—ای خداوند اپنی بندی اِس عورت کو سلامت رکھہ

—جو تجھہ پر بھروسہ رکھتی ہی •

—تو اُسکے لئے ایک مُستحکم بُرج ہو

—اُسکے دشمن کے مُقابل •

—خداوند ہماری دُعا سُن •

—اور ہماری فریاد اپنی درگاہ میں پہنچنے دے •

ہم دُعا مانگیں *

ای قادرِ مطلق خدا ہم دروتنی سے تیرا شکر بھیجتے ہیں کہ تو نے کرم کرکے اپنی بندی اِس عورت کو جننے کے بڑے دُکھہ اور خطرے سے بچا لیا ای کمال رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں یہہ عنایت کر کہ وہ تیری مدد سے اِس جہان میں ایمانداری سے اپنی عمر گُذارے اور تیری مرضی کے موافق چلے اور آنیوالے جہان میں ابدی جلال کی شریک ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

رسمِ وعید

یعنے

گنہگاروں پر خدا کے غضب اور قہر کا اِظہار معہ بعض دُعاؤں کے جو سرِ روزہ کے دن اور جس جس وقت حاکمِ شرع فرمائے پڑھا جائے *

اَی بھائیو اوّل زمانے کی کلیسیا میں اُسکے ضبط ربط کے لئے یہہ عمدہ قانون مروّج تھا کہ جو شخص فاش گناہ سے بہ تحقیق ملزم ٹھہرتے تھے اُنکے لئے روزوں کے اوائل میں علانیہ ریاضت اور رسوائی کے قواعد اور وسائل مقرّر کیئے جاتے تھے اور وہ اِس جہان میں تنبیہہ و تادیب پاتے تھے تاکہ خداوند کے دن اُنکی روحیں نجات پائیں اور اَور لوگ اُنکی چال سے عبرت حاصل کرکے گناہ سے زیادہ ڈریں *

اِسکے عوض (جب تک کہ وہ ضبط ربط کا قانونِ مذکور پھر بحال ہو اور اُسکا بحال ہونا بہت ہی مطلوب ہی) یہہ منظور ہی کہ اِسوقت سب کے سامہنے خدا کی لعنت کے وہ فتوے تمام پڑھے جائیں جو گردن کش گنہگاروں پر ہیں اور کتابِ اِستثنا کے ستائیسں باب اور کلام اللہ کے اَور مقاموں سے چنے گئے ہیں۔ اور تم ہر فتوے کے جواب میں آمین کہو تاکہ تم خدا کے بڑے قہر سے جو گنہگاروں پر اُترا ہی آگاہ ہوکر دلی اور سچّی توبہ کی طرف زیادہ مائل ہو جاؤ اور اِس پُر خطر زمانے میں زیادہ ہوشمندی سے چلو اور اُن گناہوں سے بھاگو جنکے سبب تم اپنی زبان سے اِقرار کرتے ہو کہ وہ خدا کی لعنت کے لائق ہیں *

ملعون ہی وہ شخص جو کسی کھدی یا ڈھلی مورت کو پرستش کے لیئے بناتا ہی *

اور سب لوگ جواب دے اور کہے

آمین *

خادم دین—ملعون هی وہ جو اپنے باپ یا ماں پر لعنت بھیجتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو اپنے پڑوسي کي زمین کي سرحد کو دباتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو اندھے کو راہ سے بھٹکاتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو غریب الوطن اور یتیم اور بیوہ کا معاملہ حق کے برخلاف کرتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو اپنے پڑوسي کو گھات لگاکر مارتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو اپنے پڑوسي کي جورو کے ساتھ همبستر هوتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو بے گناہ کے قتل کرنے کو اُجرت لیتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هی وہ جو آدمي پر اپنا بھروسہ رکھتا هی اور اِنسان کو اپني پناہ ٹھہرا لیتا اور اپنے دل میں خداوند سے پھر جاتا هی •

جماعت—آمین •

خادم دین—ملعون هیں بے رحم حرامکار زناکار لالچي بُت پرست تهمت لگانیوالے فسادي اور ظالم لٹیرے •

جماعت—آمین •

پس چونکہ ہم سب حضرت داؤد کي گواهي کے موافق ملعون هیں جو خدا کے حکموں سے بہک جاتے هیں لهذا اُس خوفناک غضب کو جو همارے سروں کے اُوپر جھوم رها هی اور هر دم هم پر گرنیوالا هی یاد کرکے هم نهایت شکسته دلي اور غریبي سے اپنے خداوند خدا کي طرف پھریں اور اپني بُري چال پر رو روکے اپني تقصیروں کا اقرار کریں اور کوشش کرکے توبہ کے لائق پھل لائیں—کیونکہ اب درختوں کي جڑ پر کلھارا لگا هی پس جو درخت اچھا پھل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں جھونکا جاتا هی—زندہ خدا کے هاتھوں میں پڑنا هولناک هی وہ گنهگاروں پر پھندے اور انگارے اور گندھک برسائیگا اور آندھي اور طوفان بھیجیگا اُنکے پینے کا یهي پیالہ هوگا—کیونکہ خداوند اپني جگهه سے

نکلا ھی کہ زمین کے رھنےوالوں کی
شرارت کا بدلا دے۔پھر اُسکے آنے کے دن
کون ٹھہر سکیگا۔جب وہ ظاھر ھو تو کون
تھم سکیگا۔اُسکا چھاج اُسکے ھاتھہ میں
ھی وہ اپنے کھلیھان کو خوب صاف کریگا
اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا
پر بھوسے کو اُس آگ میں جو کبھی
نہیں بجھتی جلائیگا۔خداوند کا دن اِس
طرح آتا ھی جس طرح رات کو چور
اور جس وقت لوگ کہتے ھونگے کہ
سلامتی اور سب طرح کا امن امان
ھی تب اُنپر ناگہانی ھلاکت اِس طرح
آئیگی جیسے حاملہ عورت کو درد لگتے
ھیں اور وہ نہ بچینگے۔تب اِنتقام کے
دن میں خدا کا قہر ظاھر ھوگا جیسے
بدی گنہگاروں نے اپنی سنگ دلی
سے اپنے اُوپر جمع کر رکھا ھی کہ اُنہوں
نے خدا کی مہر تحمل اور مُہلت
کو ناچیز جانا جو ھمیشہ اُنہیں توبہکاری
کے لیئے بُلاتا ھی۔خداوند فرماتا ھی
اُسوقت وہ مجھے پُکارینگے پر میں نہ
سُنونگا وہ سویرے مجھے ڈھونڈھینگے
پر نہ پائینگے اور یہہ اِسواسطے ھوگا کہ
اُنہوں نے معرفت سے دشمنی رکھی
اور خداوند کے خوف کو نہ مانا بلکہ
میری صلاح سے نفرت کی اور میری
تنبیہہ کو حقیر جانا۔پر جب دروازہ
بند ھو چکا تو کھٹکھٹانے کا وقت جاتا
رھا اور جب عدالت کا وقت آ پہنچا
تو طلب رحمت کی گھڑی گذر گئی۔
ھائے ھائے کیا ھی ھولناک آواز اُس
کمال حق فتوے کی ھوگی جو اُنپر
دیا جائیگا جب اُنکو یہہ کہا جائیگا
کہ ای ملعونو اُس دائمی آگ میں
جاؤ جو کہ شیطان اور اُسکے فرشتوں
کے واسطے تیار کی گئی ھی۔اِس سبب
سے ای بھائیو جب تک نجات کا دن
موجود ھی خبردار ھو جاؤ کیونکہ
رات آتی ھی جب کوئی کچھہ کام نہ
کر سکیگا۔سو جب تک نور ھمارے
ساتھہ ھی ھم نور پر ایمان لائیں اور نور
کے فرزندوں کی طرح چلیں تاکہ
باھر کی تاریکی میں نہ ڈالے جائیں
جہاں رونا اور دانت پیسنا ھی۔ھم
خدا کی مہربانی کو حقیر نہ جانیں
کہ وہ رحم کی راہ سے ھمیں سُدھر
جانے کو بُلاتا ھی اور اپنی کمال شفقت
سے وعدہ کرتا ھی کہ اگر پورے اور سچے
دل سے اُسکی طرف رجوع لائیں تو
جو کچھہ ھم سے ھوگیا وہ بخش دیگا۔
کیونکہ اگرچہ ھمارے گناہ قرمز کی
مانند لال ھوں پر برف کی مانند سُفید
ھو جائینگے اور ھرچند ارغوان سے ھوں
پر اُون کی طرح اُجلے ھوئے جائینگے۔
خداوند کہتا ھی اپنی تمام بدی سے
تم باز آؤ سو تمھارا گناہ تمھاری ھلاکت
کا باعث نہ ھوگا اپنی ساری بدیاں اپنے
سے دور پھینکو نئے دل اور نئی روح
پیدا کرو خداوند فرماتا ھی ای بنی
اِسرائیل تم کاھےکو مروگے۔میں تو کسی

مرنیوالے کی موت سے راضی نہیں
ہوں پس تم پھرو کہ جیوگے۔ اگرچہ
ہم نے گناہ کیا تو بھی باپ کے پاس
ہمارا ایک وکیل ہے یسوع مسیح
راستباز اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ
ہے۔ کیونکہ وہ ہماری تقصیروں کے
واسطے زخمی ہوا اور ہماری بدیوں کے
لیئے کچلا گیا۔ اسواسطے آؤ ہم اُسکی
طرف پھریں کہ وہ اُن سب گنہگاروں
کو جو خالص توبہ کرتے ہیں رحم سے
قبول فرماتا ہے اور یقین کر جانو کہ
اگر ہم خالص توبہ کریں اُسکے پاس
آئیں تو وہ ہمیں قبول کرنے کو تیار اور
ہمارے گناہ بخشنے پر نہایت مستعد
ہے۔ اگر اپنے آپکو اُسکے تابع کریں اور
آگے کو اُسکی راہ پر چلیں اور اُسکا ملائم
جوا اور ہلکا بوجھہ اپنے اوپر لیں تاکہ
اُسکی قدوسی صبر اور محبت میں
پیروی کریں اور اُسکے روح القدس
کی ہدایت کے مطیع ہوں اور اُسکے
جلال کے ہر وقت طالب رہیں اور اپنے
اپنے پیشے میں لائق طور سے شکرگذاری
کے ساتھہ اُسکی بندگی کیا کریں اگر
ہم ایسا کریں تو مسیح ہمیں شرع
کی لعنت اور اُس نہایت سخت
سزا کے وعید سے بچائیگا جو اُنپر پڑیگا
جو بائیں طرف کھڑے کیئے جائینگے
اور ہم پر اپنے دہنے کھڑا کرکے اپنے باپ
کی پر کرم مبارکبادی کا کلمہ ہم سے
فرمائیگا کہ تم میری جلیل سلطنت
کو میراث میں لو اُس میں وہ اپنی
بے حد رحمت سے ہم سب کو پہنچائے۔
آمین ٭

مزمور ۵۱ ٭

ای خدا اپنی رحم دلی کے
مطابق مجھہ پر شفقت کر اپنی
رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے
گناہ مٹا دے ٭

میری بُرائی سے مجھے خوب دھو
اور میری خطاؤں سے مجھے پاک کر ٭

کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں
اور میری خطا ہمیشہ میرے سامھنے
ہے ٭

میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور
تیرے ہی حضور بدی کی ہے تاکہ
تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور
جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر
ہو ٭

دیکھہ میں نے بُرائی میں صورت
پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ما نے
مجھے پیٹ میں لیا ٭

دیکھہ تو اندر کی سچائی چاہتا
ہے سو باطن میں مجھے دانائی سکھا ٭

زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں مجھکو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں ٭

مجھے خوشي اور خرمي کي خبر سُنا کہ میري ہڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا شادمان ہوں ٭

میرے گناہوں سے چشم پوشي کر اور میري ساري بُرائیاں مٹا ڈال ٭

اي خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مُستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال ٭

مجھکو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپني روح پاک مجھہ سے نہ نکال ٭

اپني نجات کي شادماني مجھ کو پھر عنایت کر اور اپني آزاد روح سے مجھکو سمبھال ٭

تب میں خطاکاروں کو تیري راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیري طرف رجوع کرینگے ٭

اي خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائي دے کہ میري زبان تیري صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے ٭

اي خداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا مُنہہ تیري ستائش بیان کریگا ٭

کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا سوختني قرباني میں تیري خوشنودي نہیں ٭

خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں دل شکستہ اور خاکسار کو اي خدا تو حقیر نہ جانیگا ٭

اپني خوشي سے صیہون کے ساتھہ بھلائي کر یروشلم کي دیواروں کو بنا ٭

تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختني قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے ٭

حمد اب اور ابن اور روح القدس کي ہو ٭

٭ جیسي ابتدا میں تھي اسوقت ہي اور ابدلاباد رہیگي۔ آمین ٭

خداوند رحم کر ٭

مسیح رحم کر ٭

خداوند رحم کر ٭

اي ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہي تیرے نام کي تقدیس ہو۔ تیري سلطنت آئے۔ تیري مرضي جیسي آسمان پر پوري ہوتي ہي زمین پر بھي ہو۔ ہماري روز کي روٹي آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم

بھي اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ھیں۔ اور ھمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین •

.... : ۔ای خداوند اپنے بندوں کو سلامت رکھہ

.... ۔جو تجھہ پر بھروسہ رکھتے ھیں •

.... ۔انھیں مقدس سے اُنکي مدد بھیج •

.... ۔اور ھمیشہ صیحون سے اُنکي حمایت کر •

.... ۔ای خدا ھمارے مُخلّص ھماري مدد کر •

.... ۔اور اپنے نام کے جلال کے لیئے ھمیں چھڑا اپنے نام کي خاطر ہم گنہگاروں پر مہربان ہو •

.... ۔ای خداوند ھماري دُعا سُن •

.... ۔اور ھماري فریاد اپنے پاس پہنچنے دے •

.... :

ھم دُعا مانگیں *

ای خداوند ھم تیري منت کرتے ھیں ھماري دُعاؤں کو رحمت سے سُن اور اُن سب کو جو تیرے حضور اپنے گناھوں کا اقرار کرتے ھیں چھوڑ دے تاکہ جنکے دل اپني اپني خطاؤں کي یاد سے اُن پر اِلزام لگاتے ھیں اُنکے گناہ تیري رحمت سے حلّ اور معاف کیئے جائیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای قادرِ مطلق خدا اور رحیم باپ تو تمام بني آدم پر ترس کھاتا اور اپنے کسي مخلوق سے نفرت نہیں رکھتا تو گنہگار کي موت نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ھی کہ وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور نجات پائے رحم کرکے ھماري خطائیں معاف کر ھمیں جو اپنے گناھوں کے بوجھہ سے دبے اور تھکے ھیں قبول کر اور تسلّي دے۔دائمي رحم تیري ھي شانِ ھی گناھوں کا بخشنا تیرا ھي خاصہ ھی۔اِسلیئے ای مہربان خداوند ھم سے حلم فرما اپني اُمّت پر جو تیري خون خریدي ھی حلیم ھو اپنے بندوں کا حساب عدل سے نہ لے کہ ھم ذلیل خاک اور خوار ناچار گنہگار ھیں بلکہ ھم سے جو فروتني سے اپني خرابي کے مُقِرّ ھوتے ھیں اور بصدقِ دل اپني تقصیروں سے توبہ کرتے ھیں اپنا غضب ٹال دے اور اِیسي طرح جلدي کرکے اِس جہان میں ھماري مدد کر کہ آئندہ جہان میں ھم تا ابد تیرے ساتھہ زندہ رھیں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

ای خداوند کریم ہمیں اپنی طرف پھیر تو ہم پھرینگے۔مہربان ہو ای خداوند اپنی اُمت پر مہربان ہو جو کہ زاری اور روزہ اور نماز کے ساتھ تیری طرف پھرتی ہی۔تو رحیم خدا ہُو مہر بُردبار اور بڑا شفیق ترس کھانیوالا ہی۔جب ہم سزا کے قابل ہیں تو تو ہم سے تحمّل فرماتا ہی اور اپنے غضب میں رحم کو یاد کرتا ہی۔اپنی اُمت پر حلم فرما ای کریم خداوند اُس پر حلم فرما اور اپنی میراث کو پریشان نہ ہونے دے۔ای خداوند ہماری سُن کیونکہ تیرا رحم بڑا ہی اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق ہم پر نظر کر اپنے ابن مبارک ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور شفاعت کے طفیل سے۔آمین *

خداوند ہمیں برکت دے اور ہماری نگہبانی کرے خداوند اپنے چہرے کا نور ہم پر چمکائے اور ہمیں اِطمینان عطا فرمائے اب اور ہمیشہ تک۔آمین *

زبور کي کتاب

پهلا روز *

فجر کي نماز *

مزمور ۱ *

مبارک وہ آدمي هی جو شریروں کي صلاح پر نهیں چلتا اور خطاکاروں کي راہ پر کهڑا نهیں رهتا اور ٹهٹها کرنیوالوں کي مجلس میں نهیں بیٹهتا

۲ بلکه خداوند کي شریعت میں مگن رهتا اور دن رات اُسکي شریعت میں سوچا کرتا هی *

۳ سو وہ اُس درخت کي مانند هوگا جو پاني کي نهروں کے کنارے پر لگایا گیا که اپنے وقت پر میوے لائے

۴ جسکے پتّے مُرجهاتے نهیں اور اپنے هر ایک کام میں پهولتا پهلتا رهیگا *

۵ شریر ایسے نهیں بلکه وہ بهوسے کي مانند هیں جسے هوا اُڑا لے جاتي هی *

۶ سو شریر عدالت میں کهڑے نہ رهینگے نہ خطاکار صادقوں کي جماعت میں *

۷ کیونکه خداوند صادقوں کي راہ جانتا هی پر شریروں کي راہ نیست و نابود هوگي *

مزمور ۲ *

قومیں کس لیئے جوش میں هیں اور لوگ باطل خیال کرتے هیں *

۲ زمین کے بادشاہ سامهنا کرتے هیں اور سردار آپسمیں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندهتے هیں

۳ که آؤ هم اُنکي بند کهول ڈالیں اور اُنکي رسّیاں اپنے سے توڑ پهینکیں *

۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین هی هنسیگا اور خداوند اُنهیں ٹهٹهوں میں اُڑائیگا *

۵ تب وہ غصّے میں اُن سے باتیں کریگا اور نهایت بیزار هوکے اُنهیں پریشاني میں ڈالیگا *

۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہِ مُقدّس صیہون پر بٹھلایا ھی ٭

۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا که خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ھی میں آج کے دن تیرا باپ ہوا ٭

۸ مجھه سے مانگ که میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا ٭

۹ تو لوھے کے عصا سے اُنھیں توڑیگا کُمہار کے برتن کي مانند تو اُنھیں چکناچُور کریگا ٭

۱۰ پس اب ای بادشاھو ھوشیار ھو ای زمین کي عدالت کرنیوالو تربیت لو ٭

۱۱ ڈرتے ھوئے خداوند کي بندگي کرو اور کانپتے ھوئے خوشي کرو ٭

۱۲ بیٹے کو چومو تا نه ھو که وہ بیزار ھو اور تم راہ میں ھلاک ھو جاؤ جب اُسکا قہر یکایک بھڑکے - مبارک وہ سب جنکا توکّل اُسپر ھی ٭

مزمور ۳ ٭

ای خداوند وہ جو مجھے دُکھه دیتے ھیں کیا ھي بڑھه گئے وہ بہت ھیں جو میري مخالفت پر اُٹھتے ھیں ٭

۲ بہتیرے میري جان کي بابت کہتے ھیں که خدا سے اب اُسکي رھائي نہیں ٭

۳ پر تو ای خداوند میرے لیئے سپر ھی تو میري شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا ھی ٭

۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا ھوں وہ میري دُعا اپنے کوہِ مُقدّس پر سے سُن لیتا ھی ٭

۵ میں لیٹ گیا اور سو رھا میں جاگ اُٹھا کیونکه خداوند مجھکو سنبھالتا ھی ٭

۶ دس ھزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ھی پر میں اُن سے نہیں ڈرونگا ٭

۷ اُٹھه ای خداوند ای میرے خدا مجھے بچا که تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے تو نے شریروں کے دانت توڑے ٭

۸ نجات خداوند ھي سے ھی تیري برکت تیرے لوگوں پر ھی ٭

مزمور ۴ ٭

جب میں تجھے پُکاروں تو تو سُن ای میري صداقت کے خدا تنگي میں تو نے مجھے کُشادگي بخشي

مجھ پر رحم فرما اور میری دعا سن لے ۔

۲ ای مرد بچو کب تک میری عزت رسوائی کا باعث رہیگی کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹھ کی پیروی کروگے ۔

۳ یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہی خداوند جب میں اُسے پکارونگا سن لیگا ۔

۴ کانپتے رہو اور گناہ نہ کرو اپنے بستر پر پڑے پڑے اپنے ہی دلوں میں سوچ کرو اور چپکے رہو ۔

۵ صداقت کی قربانیاں گذرانو اور خداوند پر توکّل کرو ۔

۶ بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہی دکھلائیگا ۔

۷ ای خداوند تو اپنے چہرہ کا جلوہ ہم پر روشن کر ۔

۸ تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہی اُس سے زیادہ جو اُنکو اُسوقت ہوئی تھی جب اُنکے غلّے اور مَی کی بہتات ہوئی ۔

۹ میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو بھی رہونگا کیونکہ تو ہی اکیلا ای خداوند مجھے سلامتی سے رکھے دیتا ہی ۔

مزمور ۵ *

ای خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھ ۔

۲ ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کی آواز سن کہ میں تجھہ سے دُعا مانگتا ہوں ۔

۳ ای خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیری طرف تاکتا رہونگا ۔

۴ کیونکہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا ۔

۵ وہ جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رہ سکتے تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا ہی ۔

۶ تو اُنکو جو جھوٹھ بولتے ہیں نابود کریگا خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہی ۔

۷ لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھہ سے ڈرکر تیری مُقدّس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا ۔

۸ ای خداوند اپنی صداقت میں میرا رہبر ہو میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپنی راہ کو سیدھا کر ۔

۹ که اُنکے مُنهه میں کچهه کهرائي نهیں اُنکے باطن میں سراسر کهوٹائي هي *

۱۰ اُنکا گلا کهلي گور هي وه اپني زبان سے خوشامد کرتےهیں *

۱۱ اي خدا تو اُنهیں ملزم جان ایسا هو که وه اپني منصوبوں سے آپ هي گِر جائیں اُنکو اُنکے گناهوں کي کثرت کے سبب نکال پهینک که اُنهوں نے تجهه سے سرکشي کي هي *

۱۲ تب وے سب جو تجهه پر بهروسه رکهتے هیں خوش رهینگے وه همیشه خوشي سے للکارینگے که تو اُنکي نگهباني کرتا هي اور سب میرے نام کے دوست رکهنےوالے تجهه سے شادمان هونگے *

۱۳ اسلئے که اي خداوند صادق کو تو هي برکت دیتا هي تو اُسکو مهرباني کي سپر سے دهانپ لیتا هي *

پهلا روز *

شام کي نماز *

مزمور ۶ *

اي خداوند تو مجهے اپنے غصے سے مت دپٹ اور اپنے غضب کے جوش سے مجهکو تنبیه نه دے *

۲ اي خداوند مجهه پر رحم کر که میں بیتاب هوا اي خداوند مجهے چنگا کر که میري هڈیوں میں لرزش هو رهي هي *

۳ اور میري جان میں بهي نهایت کهلبلي هي پس تو اي خداوند کب تک *

۴ اي خداوند پهر آ میري جان کو چهڑا اپني رحمت کے سبب مجهے بچا لے *

۵ اسلئے که موت کي حالت میں تیري یاد نهیں کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا *

۶ میں کراهتے کراهتے تهک گیا میں ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بهاتا هوں میں اُنهیں سے اپنے پلنگ کو بهگوتا هوں *

۷ غم کے سبب میري آنکهیں دهندهلا گئیں میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکهیں دهندها گئیں *

۸ مجهه سے دور رهو اي سارے بدکردارو که خداوند نے میرے رونے کي آواز سُني *

۹ خداوند نے میري فریاد سُني هي خداوند میري دُعا قبول کریگا *

۱۰ میرے سارے دشمن شرمنده هو جائینگے اور نهایت کهلبلي میں پڑینگے وے پهرینگے اور ناگهاني خجالت کهینچینگے *

مزمور ۷ *

اي خداوند ميرے خدا ميرا
بهروسہ تجهہ پر هے مجهکو اُن سب
سے جو ميرے پيچهے پڑے هيں بچا
اور مجهے رهائي دے

۲ نہ هو کہ دشمن شير کي طرح
مجهکو پهاڑے اور جس وقت کوئي ميرا
بچانيوالا نہ هو مجهے ٹکڑے ٹکڑے کرے *

۳ اي خداوند ميرے خدا اگر
ميں نے يہہ کيا اگر ميرے هاتهہ سے
بدي هوئي

۴ اگر ميں نے اُس سے جو مجهہ
سے ميل رکهتا تها بدي کي هو يا ميں
نے اُسکو جو بے سبب ميرا دشمن
تها لوٹا هو

۵ تو دشمن درپے هوکے ميرا
جي لے اور ميري جان کو زمين پر
پائمال کرے اور ميري عزت خاک
ميں ملائے •

۶ اي خداوند اپنے قهر ميں اُٹهہ
اور ميرے دشمنوں کے جوش و خروش
کي مخالفت ميں اُٹهہ بلند کر اور
ميرے ليئے جاگ اب تو جو عدالت
کو مقرر کرتا هے •

۷ کيونکہ لوگوں کي گروهيں
تيرے آس پاس فراهم هوئي هيں پس
تو اُنکے ليئے پهر بلندي پر جا •

۸ خداوند قوموں کي عدالت
کريگا اي خداوند جيسي ميري صداقت
اور جيسي ميري دياںتداري هے
ويسے هي ميرا اِنصاف کر •

۹ اي کاشکہ شريروں کي بُرائي
نيست و نابود هو ليکن تو صادقوں کو
قوت دے •

۱۰ کہ تو اي صادق خدا دلوں
اور گُردوں کا جانچنيوالا هے •

۱۱ ميري سپر خدا کے ساتهہ
هے وہ اُنکو جنکے دل سيدهے هيں رهائي
ديتا هے •

۱۲ خدا صادق کا اِنصاف کرتا
هے اور حق تعالي هر روز بدکار پر
جهنجهلاتا هے •

۱۳ اگر وہ باز نہ آئيگا تو خدا
اپني تلوار تيز کريگا اُسنے تو اپني کمان
پر چلّہ چڑهايا هے اور اُسے تيار کيا
هے *

۱۴ اور اُسنے اُسکے ليئے موت کا
سامان تيار کيا هے وہ اپنے جلتے هوئے
تير بناتا هے *

۱۵ ديکهو اُسے بدکاري کے درد
لگے اور مشقت کا اُسے پيٹ رها هے
اور جهوٹهہ کو جنتا هے •

۱۶ اُس نے گڑها کهودا اور گهرا
کيا اور اُس گڑهے ميں جسے وہ بناتا
تها آپ گرا •

۱۷ اُسکي زيانکاري اُسي کے سر
پر پڑيگي اور اُسکا ظلم اُسي کي کهوپڑي

پر أتريگا •

۱۸ ميں خداوند کي أسکي عدالت کے مطابق ستائش کرونگا اور خداوند تعالی کا نام گاؤنگا •

مزمور ۸ *

اي خداوند همارے رب کیا هي بزرگ هي تيرا نام تمام زمين پر تو نے اپني شوکت أسمانوں پر ظاهر کي هي •

۲ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچّوں اور شيرخواروں کے مُنهه ميں سے قوّت پيدا کي هي تاکه تو دشمن اور انتقام لينيوالے کو خاموش کرائے •

۳ جب ميں تيرے أسمانوں پر جو تيري دستکارياں هيں دهيان کرتا هوں اور چاند اور ستاروں پر جو تو نے بنائے •

۴ تو إنسان کيا هي که تو أسکي ياد کرے اور أدمزاد کيا که تو اُسکي خبر لے •

۵ تو نے أسکو فرشتوں سے تهوڑا هي کم کيا اور شان و شوکت کا تاج أسکے سر پر رکها هي •

۶ تو نے أسکو اپنے هاتهه کے کاموں پر حکومت بخشي تو نے سب کچهه أسکے قدموں کے نيچے کيا هي

۷ ساري بهيڑ بکرياں اور گائے بيل اور جنگلي چرپائے

۸ اور أسمان کے پرندے اور دريا کي مچهلياں اور هر ايک چيز جو دريا کي راهوں ميں گذرتي هي •

۹ اي خداوند همارے رب کيا هي بزرگ هي تيرا نام تمام زمين پر •

۲ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۹ *

ميں اپنے سارے دل سے خداوند کي ستائش کرونگا ميں تيرے سارے عجيب کاموں کا بيان کرونگا •

۲ ميں تجهه سے خوش اور خوشوقت رهونگا اي حق تعالی ميں تيرے نام کي ستائش کرونگا •

۳ جب ميرے دشمن ألٹے پهريں وہ تيرے سامهنے سے دب جائينگے اور هلاک هونگے •

۴ که ميرا إنصاف اور تضيه تو نے چکايا تو تختِ عدالت پر بيٹهکے سچّا إنصاف کرتا هي •

۵ تو نے قوموں کو ملامت کيا هي تو نے شريروں کو فنا کيا تو نے أنکا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا هي •

۶ ارے اي دشمن خرابياں هميشه کے لئے تمام هوئيں تو نے شهر کے شهر أجاڑ ديئے اور أنکا ذکر أنکے ساتهه مٹ گيا هي •

۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین هی أس نے عدالت کے لیئے اپنی مسند تیار کي هی •

۸ اور وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف کریگا اور راستي سے قوموں کي عدالت کریگا •

۹ خداوند مظلوموں کے لیئے مُستحکم مکان هی اور مصیبت کے وقت میں پناہگاہ *

۱۰ وہ جو تیرا نام جانتے هیں تیرا بہروسہ رکہینگے کہ تو نے ای خداوند أنکو جو تیري تلاش میں هیں ترک نہیں کیا هی •

۱۱ خداوند کي جو صیہون پر کُرسي نشین هی ستائش کے گیت گاؤ لوگوں کے درمیان أسکے عجیب کاموں کا بیان کرو *

۱۲ جب وہ خون کي پُرسِش کرتا هی تو أنہیں یاد کرتا هی وہ ناچاروں کي فریاد کو فراموش نہیں کرتا •

۱۳ ای خداوند مجہہ پر رحم کر أس دُکہہ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کہینچتا هوں نظر کر ای تو جو موت کے دروازوں پر سے میرا أٹہانیوالا هی

۱۴ تاکہ میں صیہون کي بیٹي کے دروازوں پر تیري سب ستائشیں بیان کروں اور تیري نجات سے وجد کروں •

۱۵ غیرقومیں أس کوئے میں جو أنہوں نے کہودا تہا گري هیں أس دام میں جو أنہوں نے چِہپایا تہا أنہیں کے پانوٴ پہنسے •

۱۶ خداوند مشہور هوا کہ أس نے عدالت کي هی شریر اپنے هاتہوں کے کام کے پہندے میں پہنسا هی •

۱۷ شریر پہلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے وہ ساري قومیں جو خدا کو بہول جاتي هیں *

۱۸ کہ مسکین همیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا عاجزوں کي أمید سدا توڑي نہ جائیگي •

۱۹ أٹہہ ای خداوند کہ اِنسان غالب نہ هو قوموں کي عدالت تیرے حضور میں کي جائے •

۲۰ ای خداوند أنکو ڈرا تاکہ قومیں اپنے کو بشر هي جانیں •

مزمور ۱۰ *

ای خداوند تو کیوں دور کہڑا رهتا هی دُکہہ کے ایّام میں تو کیوں آپکو چہپاتا هی •

۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا هی وہ أن مشورتوں میں جو أنہوں نے کیں گرفتار هوتے هیں •

۳ که شریر اپنے نفس کي شہوت پر فخر کرتا هی اور لُتیرے کو نیکبخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا هی •

۴ شریر اپني روداري کے گھمنڈ سے تحقیقات نہیں کرتا اُسکے سارے خیال هیں که خدا نہیں هی •

۵ اُسکي عادتیں همیشه یکساں رهتي هیں تیري عدالتیں اُسکي نظر سے بہت اُوپر هیں وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکرتا هی

۶ اپنے دل میں کہتا هی مجھکو جُنبش نه هوگي مجھه پر پشت در پشت بھي بپت نه پڑیگي •

۷ اُسکا مُنہه لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا هی اُسکي زبان کے نیچے فساد اور بدي هیں •

۸ وہ دیہات کي گھاتوں میں بیٹھتا هی وہ خلوت کے مکانوں میں بے گناهوں کو قتل کرتا هی اُسکي آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگي هوئي هیں •

۹ وہ چھپکے شیر کي مانند جو اپني جھاڑي میں هو گھات میں لگا هوا هی وہ گھات میں رهتا هی که مسکین کو پکڑے •

۱۰ وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا هی •

۱۱ وہ چُورچار هوکے پڑ جاتا هی مسکین اُسکے قُوتوروں سے گر جاتے هیں •

۱۲ وہ اپنے دل میں کہتا هی خدا بھول گیا هی اُس نے اپنا مُنہه چھپایا اُسنے هرگز نہیں دیکھا هی •

۱۳ اُٹھه ای خداوند ای خدا اپنا هاتھه بڑھا خاکساروں کو بھول نه جا •

۱۴ شریر خدا کي تحقیر کیوں کرتا هی وہ اپنے دل میں کہتا که تو تحقیقات نه کریگا •

۱۵ تو نے تو دیکھا هی که تو زیانکاري اور رنجیدگي پر نظر کرتا هی •

۱۶ که اپنے هاتھه سے بدلا دے مسکین آپکو تیرے سپرد کرتا هی یتیم کا مددگار تو هی •

۱۷ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا که اُسکي شرارت پھر ڈھونڈھي نه پائي جائے •

۱۸ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ هی بیگانه قومیں اُسکي سرزمین پر سے فنا هوئیں •

۱۹ ای خداوند تونے مسکینوں کا مطلب سُنا هی تو اُنکے دلوں کو مستعد کریگا اور کان دھرکے سُنیگا

۲۰ که یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے تاکه خاکي آدمي پھر ظلم نه کرے •

مزمور ۱۱ *

میرا توکّل خداوند پر هی

تم کیونکر میري جان کو کہتے هو که چڑیا سي اپنے پہاڑ پر جاني رہ *

۲ که دیکھو شریر اپني کمان پر چلّه چڑھاتے هیں اپنا تیر چلّے میں جوڑتے تاکه وه پوشیدہ سیدھے دلوالوں پر چھوڑیں *

۳ جب که بنیادیں گر گئیں تو صادق کیا کریگا *

۴ خداوند اپني مقدس هیکل میں هی خداوند کا تخت آسمان پر هی

۵ اُسکي آنکھیں دیکھتي هیں اُسکي پلکیں بني آدم کو آزماتي هیں *

۶ خداوند صادق کو جانچتا هی پر شریر اور وه جو ستم کو چاهتا هی اُسکي روح اُس سے دشمني رکھتي هی *

۷ وه شریروں پر پھندے اور آگ اور گندھک برسائیگا اور لُوه اُنکے پیالے کا حصه هوگا

۸ اِسواسطے که خداوند جو صادق هی صداقت کو چاهتا هی اور اُسکا مُنہه سیدھے لوگوں کي طرف مُتوجّه هی *

۲ روز-شام کي نماز *

مزمور ۱۲ *

اي خداوند رهائي دے که دیندار آدمي جاتے رهتے هیں اور دیانتدار لوگ بني آدم میں سے غائب هو جاتے *

۲ اُن میں هر ایک اپنے همسائے کے ساتھ بیهوده باتیں کرتا هی وه چاپلوسي کے لبوں سے اور دو دلي سے بولتے هیں *

۳ خداوند سب چاپلوسي کے هونٹھ اور وه زبان جس سے بڑا بول نکلتا هی کاٹ ڈالیگا

۴ جو یوں کہتے هیں که هم اپني زبان سے غالب هونگے همارے هونٹھ همارے هیں کون هی جو همارا مالک هی *

۵ مسکینوں کي خراب حالي اور حاجتمندوں کي ٹھنڈي سانس پر نظر کرکے

۶ خداوند فرماتا هی اب میں اُٹھتا هوں جو اُس سے اکڑتا هی میں اُس سے اُسکو رهائي دونگا *

۷ خداوند کا کلام چوکھا کلام هی جیسے روپا مٹي کي گھڑیا میں تایا گیا اور سات مرتبه صاف کیا گیا *

۸ تو هي اي خداوند اُنکا حافظ هي تو اُنهيں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھيگا *

۹ شرير لوگ هر طرف اکڑتے پھرتے هيں جب اُنکي جمني سرفرازي هي بني آدم کي اَدني هي پستي هي *

مزمور ۱۳ *

اي خداوند کب تک تو مجھے بھولتا رهيگا-کيا هميشه تک کب تک تو اپنا مُنهه مجهه سے چھپائيگا *

۲ کب تک ميں اپنے جي ميں منصوبه باندهتا رهوں اور اپنے دل ميں سارے دن غم کيا کروں کب تک ميرا دشمن مجهه پر سر بلند رهيگا *

۳ اي خداوند ميرے خدا توجهه کرکے ميري سُن ميري آنکهيں روشن کر نه هو که مجهے موت کي نيند آ جائے

۴ نه هو که ميرا دشمن کہے ميں اُسپر غالب هوا اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے خوش هوں *

۵ اور ميں جو هوں سو تيري رحمت پر ميرا بهروسه هي ميرا دل تيري رهائي سے خوشوقت هوگا *

۶ ميں خداوند کي حمد اور ثنا گاؤنگا کيونکه اُسنے مجهه پر احسان کيا هي *

مزمور ۱۴ *

احمق اپنے دل ميں کہتا هي خدا نهيں *

۲ وه خراب هوئے اُنکے کام مکروه هيں کوئي نيکوکار نهيں *

۳ خداوند آسمان پر سے بني آدم پر نگاه کرتا تا ديکهے که اُن ميں کوئي دانشمند خدا کا طالب هي يا نهيں *

۴ وه سب گمراه هوئے وه ايک ساتهه بگڑ گئے کوئي نيکوکار نهيں ايک بهي نهيں *

۵ کيا اُن سب بدکاروں کو سمجهه نهيں جو ميرے بندوں کو يوں کھا جاتے هيں جسے روٹي کهاتے هيں وه خداوند کا نام نهيں ليتے *

۶ وه وهاں بڑے خوف ميں هوئے کيونکه خدا صادقوں کي نسل کے درميان هي *

۷ تم مسکين کي صلاح کي تحقير کرتے هو اِسلئے که خداوند اُسکي پناه هي *

۸ کاش که اِسرائيل کي نجات صيهون ميں سے هوتي! جب خداوند اپني قوم کے بندوں کو پھير لائيگا تو يعقوب شاد هوگا اور اِسرائيل خوش *

۳ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۱۵ *

اي خداوند تيرے خيمے ميں

کون رهیگا تیرے کوہ مُقدّس پر کون سکونت کریگا ٭

۲ وہ جو سیدھي چال چلتا هی اور صداقت کے کام کرتا هی اور اپنے دل سے سچ بولتا هی ٭

۳ وہ جو اپني زبان سے چغلي نہیں کھاتا اور اپنے همسائے سے بدي نہیں کرتا اور اپنے پڑوسي پر عیب نہیں لگاتا هی ٭

۴ وہ جسکي نظر میں نکمّا آدمي خوار هی پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے هیں عزّت دیتا هی

۵ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا هی اور بدلتا نہیں ٭

۶ وہ جو سُود کے لیئے قرض نہیں دیتا اور بے گناهوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا ٭

۷ وہ جو یہہ کرتا هی کبھي نہ ٹلیگا ٭

مزمور ۱۶ ٭

ای خدا تو میري حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا هي بھروسہ هی ٭

۲ ای میري جان تو نے یہوواہ کو کہا هی کہ تو میرا خداوند هی تیرے بغیر میري بھلائي نہیں ٭

۳ اُن مُقدّسوں اور خاص لوگوں کي بابت جو سر زمین میں رهتے هیں اُنہیں سے میري ساري خوشي هی ٭

۴ اُنکے دُکھہ جو غیر کے پیچھے دوڑتے هیں بڑھتے رهینگے

۵ اُنکے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے هونٹھوں سے اُنکے نام بھي نہ لونگا ٭

۶ میري میراث کا اور میرے پیالے کا حصہ خداوند هی میرے بخرے کا نگہبان تو هی ٭

۷ دل پذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کي گئي هاں میري میراث سُتھري هی ٭

۸ میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا هی میرے گُردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے هیں ٭

۹ میري نگاہ همیشہ خداوند پر هی اِسلیئے کہ وہ میرے دهنے هاتھہ هی مجھکو کبھي جُنبش نہ هوگي ٭

۱۰ اِسي سبب میرا دل خوش هی اور میري شوکت شاد میرا جسم بھي اُمید میں چین کریگا

۱۱ کہ تو میري جان کو قبر میں رهنے نہ دیگا اور تو اپنے قدّوس کو سڑنے نہ دیگا ٭

۱۲ تو مجھکو زندگاني کي راہ دکھلائیگا تیرے حضور میں خوشیوں سے سیري هی تیرے دهنے هاتھہ میں ابد تک عشرتیں هیں ٭

مزمور ۱۷ *

اي خداوند صدق کو سُن اور ميري فرياد پر دھيان رکھہ اور ميري دُعا پر جو بيريا لبوں سے نکلتي هي کان دھر *

۲ ميرا اِنصاف تيرے حضور سے نکلے تيري آنکھيں راستي پر نظر کريں *

۳ تو ميرے دل کو آزمانا هي تو رات کو ميري خبر لينے آتا تو مجھے پرکھتا پر تو کوئي بدي نه پائيگا ميرا مُنهہ خطا نه کريگا *

۴ اِنسان کے فعلوں کو ديکهکر تيرے لبوں کے سُخن کے سبب ميں نے اپنے کو هلاک کرنيوالے کي راهوں سے بچا رکها *

۵ ميرے قدموں کو اپني راهوں ميں تهامے رکهہ که ميرے پانو نه پهسليں *

۶ ميں تجهے پُکارتا هوں که تو اي خدا ميري سُنيگا ميري طرف کان دهر ميري عرض سُن لے *

۷ اپني عجيب مهرباني کر اي تو جو توکّل کرنيوالوں کو اُن سے جو تيرے دهنے هاتهہ کي مخالفت ميں اُٹهتے هيں بچاتا هي *

۸ مجهے آنکهہ کي پُتلي کي مانند محفوظ رکهہ مجهے اپنے پروں کے سايه تلے چهپا لے

۹ اُن شريروں سے جو مجهہ پر ظلم کرتے هيں اور ميرے جاني دشمنوں سے جو مجهے گهيرے هوئے هيں *

۱۰ وہ اپني چربي ميں چهپ گئے هيں وہ اپنے مُنهہ سے بڑا بول بولتے هيں *

۱۱ وہ اب همارے هر ايک قدم پر هم کو گهيرتے هيں اور اُن کي آنکهيں لگي هوئي هيں که هم کو زمين پر گرا ديں *

۱۲ اور اُنکي مثال يهہ هي جيسے شير جو شکار پر جي لگائے اور جيسا شير کا بچّہ جو چهپکے گهات ميں بيٹهے *

۱۳ اُٹهہ اي خداوند اُسکا سامهنا کر اُسکو ڈهکيل دے ميري جان کو اُس شرير سے جو تيري تلوار هي رهائي دے

۱۴ اُن لوگوں سے اي خداوند جو تيرے هاتهہ هيں دنيا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اِسي زندگاني ميں هي اور جنکے پيٹ تو اپني نهاني چيزوں سے بهرتا

۱۵ اُنکي اولاد بهي سير هوتي اور وہ اپني باقي دولت اپنے بال بچّوں کے ليئے چهوڑ جاتے هيں *

۱۶ پر ميں جو هوں صداقت ميں تيرا مُنهہ ديکهونگا اور جب ميں تيري صورت پر هوکے جاگونگا تو ميں سير هونگا *

۳ روز-شام کي نماز *

مزمور ۱۸ *

اي خداوند جو ميري قوت هي ميں تجهه سے محبت رکهتا هوں *

۲ خداوند ميري چٹان اور ميرا گڑهه اور ميرا چهڑانيوالا هي ميرا خدا ميري چٹان جس پر ميرا بهروسه هي ميري ڈهال اور ميري نجات کا سينگ اور ميرا اونچا برج *

۳ ميں خداوند کو جو ستائش کے لائق هي پکارتا هوں اور يوں اپنے دشمنوں سے رهائي پاتا *

۴ موت کي رسيوں نے مجهکو گهيرا اور بے ديں لوگوں کے سيلابوں نے مجهے ڈرايا *

۵ گور هي کي رسيوں نے مجهے گهير ليا موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے پهنسايا *

۶ ميں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلّايا اُس نے ميري آواز اپني هيکل ميں سے سُني اور ميري فرياد اُسکے سامهنے اُسکے کانوں تک پهنچي *

۷ تب زمين کانپي اور لرزي سارے پهاڑ جڑ مول سے هل گئے اور اِسليئے که وه غضبناک هوا تهرتهرائے *

۸ اُسکے نتهنوں سے دهنواں اُٹها اور اُسکے مُنهه سے آگ بهڑکي جس سے انگارے دهک اُٹهے *

۹ اُس نے آسمانوں کو جهکايا اور وه نيچے اُترا اُسکے پانوں ملے تاريکي تهي *

۱۰ وه کروبي پر سوار هوا اور پرواز کر گيا وه هوا کے پروں پر اُڑا *

۱۱ اُس نے تاريکي کو اپنا پرده کيا اور اُسکے گرداگرد پانيوں کا اندهيرا اور بادلوں کي گهٹا اُسکا خيمه تها *

۱۲ اُس چمک سے جو اُسکے آگے تهي اُس کے اندهيرے بادل پهٹکر اولے اور انگارے بن گئے *

۱۳ خداوند آسمانوں ميں گرجا اور حق تعالی نے اپني آواز نکالي تو اولے اور انگارے بن گئے *

۱۴ هاں اُس نے اپنے تير چهوڑے اور اُنکو پراگنده کيا اور بجلياں چمکائيں اور اُنهيں گهبرا ديا *

۱۵ اُس وقت پاني کي تهاهيں دکهائي ديں اور تيري جهنجهلاهٹ سے اي خداوند هاں تيرے نتهنوں کے دم کے جهونکے سے جهان کي نيويں کهل گئيں *

۱۶ اُسنے اوپر سے بهيجکر مجهے پکڑ ليا گهرے پانيوں ميں سے اُس نے مجهے کهينچ ليا *

۱۷ ميرے زبردست دشمن سے اور اُنسے جو ميرا کينه رکهتے تهے اُسنے

مجھے رھائي دي اِسلئیے کہ وہ مجھہ
سے سخت زورآور تہے *

۱۸ اُنہوں نے مصیبت کے دن میرا
سامھنا کیا لیکن خداوند میرا تکیہ تہا *

۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کُشادہ
جگہہ میں لے گیا اُسنے مجھے چُہڑایا
کیونکہ وہ مجھہ سے خوش تہا *

۲۰ خداوند نے میري
صداقت کي مجھکو جزا دي اور میرے
ہاتھوں کي پاکیزگي کے مطابق اُسنے
مجھے بدلا دیا *

۲۱ اِسلئیے کہ میں نے خداوند
کي راہیں یاد رکھیں اور شرارت کرکے
اپنے خدا سے مُنہہ نہ موڑا *

۲۲ کیونکہ اُسکي ساري عدالتیں
میرے پیش نظر رہیں اور اُسکے حکموں
کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا *

۲۳ میں اُسکے سامھنے سیدھا رہا
اور میں نے اپنے تئیں بدکاري سے باز
رکھا *

۲۴ سو خداوند نے میري
صداقت کے مطابق اور میري پاکیزگي
کے موافق جو اُسکي آنکھوں کے سامھنے
تہي مجھکو جزا دي *

۲۵ رحم کرنیوالے پر تو اپنے
تئیں رحم دکھلاتا ھی اور نیکي کرنیوالے
پر اپنے تئیں نیکي کرنیوالا ظاہر کرتا *

۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں
خالص دکھلاتا ھی اور کجرووں کے ساتھہ
تو کجرو معلوم ھوتا *

۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو
بچاتا ھی اور تو اُونچي آنکھوں کو
نیچي کرتا ھی *

۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ھی
خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو
اُجالا کرتا ھی *

۲۹ کہ میں تیري کُمک سے
ایک فوج پر دوڑتا ہوں میں اپنے
خدا کي مدد سے ایک دیوار کُود جاتا
ھوں *

۳۰ خدا جو ھی اُسکي راہ کامل
ھی خداوند کا سُخن تایا ھوا ھی وہ
اُن سب کي جنہیں اُسپر بھروسا ھی
سپر ھی *

۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ھی
اور ھمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون
ھی *

۳۲ خدا ھي ھی جو میري
کمر کو مضبوط باندھتا ھی اور میري
راہ کو کامل کرتا *

۳۳ وہ میرے پانو ہرنوں کے
سے کرتا ھی اور مجھے میرے اُونچے
مکانوں پر کھڑا کرتا *

۳۴ وہ میرے ھاتھوں کو جنگ
کي تعلیم دیتا ھی یہاں تک کہ پیتل
کي کمان میرے بازوؤں سے جُھکائي
جاتي ھی *

۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر
مجھکو عنایت کي اور تیرے دھنے

ہاتھ نے مجھکو سنبھالا اور تیرے احسان نے مجھکو بزرگ کیا ●

۳۶ تو نے میرے قدموں کو میرے تلے کشادہ کیا یہاں تک کہ میرے پاؤں پھسلنے نہیں ●

۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنھیں جا لیا میں پیچھے نہ پھرا جب تک اُنھیں فنا نہ کیا ●

۳۸ میں نے اُنھیں مارا ہی ایسا کہ وہ اُٹھ نہ سکیں وہ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں ●

۳۹ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہی تو نے اُنکو جو میرے پر چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکا دیا ●

۴۰ تو نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی اور میں نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا ●

۴۱ وہ چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا ہاں خداوند کو پکارا پر اُسنے اُنھیں جواب نہ دیا ●

۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئے میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ ●

۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی دی تو نے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا

۴۴ وہ لوگ جنھیں میں نہیں جانتا تھا میری فرمانبرداری کرینگے ●

۴۵ میری شہرت سنتے ہی وہ مجھے مانینگے اجنبیوں کی نسلیں میری خوشامد کرینگی ●

۴۶ اجنبیوں کی نسلیں مُرجھا جائینگی اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھرائینگی ●

۴۷ خداوند ہی زندہ ہی میری چٹان مبارک ہی میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہی ●

۴۸ خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی ●

۴۹ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ہی ہاں تو مجھے اُن پر جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے ہیں بالا کرتا ہی تو نے مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی ●

۵۰ سو میں ای خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا ●

۵۱ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہی اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی ●

۴ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۱۹ *

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے هیں اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي هی *

۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا هی اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي هی *

۳ اُنکي کوئي لُغت اور زبان نہیں اُنکي آواز سُني نہیں جاتي

۴ پر ساري زمین میں اُن کي راہ پُہنچتي هی اور دنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچا هی *

۵ اُن میں اُسنے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا هی جو دُلہے کي مانند خلوت خانے سے نکل آتا هی اور پہلوان کي طرح میدان میں دوڑنے سے خوش هوتا هی *

۶ افلاک کے کنارے سے اُسکي برآمد هی اور اُسکي گردِش اُنکے دوسرے کنارے تک هوتي اُسکي گرمي سے کوئي چیز چھپي نہیں *

۷ خداوند کي شریعت کامل هی کہ دل کي پھیرنیوالي هی خداوند کي شہادت سچّي هی کہ سادہ‌لوں کو تعلیم دینیوالي هی *

۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي هیں کہ دل کو خوشي بخشتي هیں خداوند کا حُکم صاف هی کہ آنکھوں کو روشن کرتا هی *

۹ خداوند کا خوف پاک هی کہ اُسکو ابد تک پائیداري هی خداوند کي عدالتیں سچّي اور تمام و کمال سیدھي هیں *

۱۰ وہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ نفیس هیں شہد اور اُسکے چھتّے کے ٹپکوں سے شیریں تر هیں *

۱۱ اُسکے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا هی اُن کے یاد رکھنے میں بڑا هي اجر هی *

۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا هی تو مجھکو گُناہِ پنہاني سے پاک کر *

۱۳ اپنے بندے کو عمد کے گناهوں سے بھي باز رکھ اُنہیں مجھپر غالب هونے مت دے تب میں راست هونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا *

۱۴ میرے مُنہہ کي باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آئیں

۱۵ ای خداوند میري چٹان اور میرے فدیہ دینیوالے *

مزمُور ۲۰ *

مُصیبت کے دن خداوند

تیري مصیبت کے دن خدا کا نام تجھے بلندي بخشے ۔

۲ مقدس مکان سے تیري کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے

۳ تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرماوے اور تیري سوختني قربانیوں کو قبول کرے

۴ تیرے دل کي خواهش کے موافق تجھکو انعام دے اور تیرے سارے منصوبوں کو پورا کرے ۔

۵ هم تیري نجات سے خوشي منائینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے خداوند تیري ساري مرادیں پوري کرے ۔

۶ اب میں جانتا هوں کہ خداوند اپنے مسیح کا بچانیوالا هی وہ اپنے دهنے هاتهه کے نجات دینے والے زور سے اپنے مُقدّس آسمان پر سے اُسکي سنیگا ۔

۷ کتنے گاریوں کا وہ کتنے گھوڑوں کا پر هم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے ۔

۸ وے جھک گئے اور گر پڑے لیکن هم اٹھے اور سیدھے کھڑے هوئے ۔

۹ اي خداوند رهائي دے جس وقت هم پکاریں سن لے بادشاه هماري سنے ۔

مزمور ۲۱ *

اي خداوند تیري توانائي سے بادشاه خوشي کرتا هی اور تیري نجات سے کیا هي دل شاد هی !

۲ تو نے اُسکو اُسکے دل کا مطلب دیا اور اسے جو کچهه اپنے مُنهه سے مانگا تو نے اُسے رد نه کیا ۔

۳ کیونکہ تو بھلائي کي برکتوں سے تو آپ هي اُسکے استقبال کو آیا تو نے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا ۔

۴ اُسنے تجهسے زندگي چاهي اور تو نے اُسکو عمر کي درازي ابد تک بخشي ۔

۵ تیري نجات سے اُسکي شوکت عظیم هی حشمت اور جلال تو نے اُس پر رکھا هی ۔

۶ کیونکہ تو نے اُسکو سدا کي برکتوں کا سبب ٹھیرایا هی تو نے اُسکو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا ۔

۷ کیونکہ بادشاه خداوند پر توکل رکھتا هی حق تعالی کي رحمت سے وہ جنبش نه کھائیگا ۔

۸ تیرا هاتهه تیرے سارے دشمنوں کو ڈهونڈهه نکالیگا تیرا دهنا هاتهه تیرے کینه وروں کا ٹهکانا لگائیگا ۔

۹ جسوقت تو اُن پر قهر کے ساتهه نظر کرے تو اُنهیں تنور کي طرح دهکائیگا خداوند اُنکو اپنے غضب سے نگل جائیگا اور آگ اُنکو کها لیگي ۔

۱۰ تو اُنکا پهل زمین پر سے اور اُنکي نسل بني آدم کے درمیان سے نابود کریگا ۔

۱۱ کيونکه اُنهوں نے تيرے برخلاف بدي چاهي اور ايسي بُري فکر سوچي که اُسے انجام تک پهنچا نه سکينگے •

۱۲ که تو اُنکي پيٹهه دکهلائيگا اور تو اُنکے روبرو اپنے چلّےکو چڑهائيگا •

۱۳ اي خداوند تو اپني هي قوّت سے بلند هو هم تيري قدرت کي مدح اور ثنا گائينگے •

۴ روز-شام کي نماز *

مزمور ۲۲ *

اي ميرے خدا اي ميرے خدا تو نے مجهے کيوں چهوڑا هي تو ميري رهائي سے اور ميرے کراهنے کي باتوں سے کيوں دُور رها •

۲ اي ميرے خدا ميں دن کو چلّاتا هوں پر تو نهيں سُنتا رات کو بهي اور مجهے قرار نهيں

۳ مگر تو قدّوس هي تو اِسرائيل کي مدح ميں سکونت کرنيوالا هي •

۴ همارے باپ‌دادوں نے تجهه پر توکّل کيا اُنهوں نے تو توکّل کيا اور تو نے اُنهيں چهڑايا •

۵ اُنهوں نے تجهه سے فرياد کي اور رهائي پائي اُنهوں نے تجهه پر بهروسا کيا اور شرمنده نه هوئے •

۶ پر ميں کيڑا هوں نه اِنسان آدميوں کا ننگ هوں اور قوم کي عار •

۷ وه سب جو مجهه کو ديکهتے هيں مجهه پر هنستے هيں وه اپنے هونٹهه پسارتے هيں وه سر هِلا هِلاکے کهتے هيں که

۸ اُس نے اپکو خداوند پر چهوڑا هي که وه اُسے بچائے جس حال که وه اُس سے راضي هي تو وهي اُسے چهڑائے •

۹ بهر حال تو هي هي جو مجهے پيٹ سے باهر لايا ميري ما کي چهاتيوں پر بهي تو هي ميرے اِعتماد کا باعث هوا •

۱۰ ميں پيدا هوتے هي تجهه پر پهينکا گيا جب ميں اپني ما کے پيٹ سے نکلا تب هي سے تو ميرا خدا هي •

۱۱ مجهه سے دُور مت ره که تنگي پهنچا چاهتي اور مددگار کوئي نهيں •

۱۲ بهت سے بيلوں نے مجهے آ گهيرا هي بسن کے مضبوط بيلوں نے چاروں طرف سے مجهه پر هجوم کيا هي •

۱۳ وه مجهه پر پهاڑنيوالے اور گونجنيوالے شير کي طرح مُنهه پسارے هوئے هيں •

۱۴ ميں پاني کي طرح بها جاتا هوں اور ميرے بند بند الگ هو چلے هيں ميرا دل موم کي طرح ميرے سينے ميں پگهل گيا •

۱۵ ميري قوّت ٹهيکرے کي طرح خشک هو گئي ميري زبان تالو سے لگي جاتي هي اور تو مجهے موت کي خاک پر بٹهاتا هي *

۱۶ کيونکه کتّے مجهکو گهيرتے هيں شريروں کي گروه ميرا احاطه کرتي هي

۱۷ وه ميرے هاتهه اور ميرے پانو چهيدتے هيں اپني سب هڈّيوں کو گن سکتا هوں وه مجهے تاکتے هيں اور گهورتے هيں *

۱۸ وه ميرے کپڑے آپسميں بانٹتے هيں اور ميرے لباس پر قرعه ڈالتے هيں *

۱۹ پر تو اي خداوند دور مت ره اي ميري توانائي جلد ميري مدد کے لئے آ *

۲۰ ميري جان کو تلوار سے بچا ميري وحيده کو کتّے کے هاتهه سے *

۲۱ شير کے مُنهه سے اور بهينسوں کے سينگوں سے مجهے رهائي دے تو نے ميري سُنکے بچايا هي *

۲۲ ميں اپنے بهائيوں ميں تيرا نام بيان کرونگا اور مجمع ميں تيرا ثناخواں هونگا *

۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے هو اُس کي ستائش کرو اي يعقوب کي ساري نسل تم اُسکي بزرگي کرو اي اسرائيل کي ساري اولاد اُسکا ڈر مانو *

۲۴ که اُسنے دردمند کے درد کي تحقير نهيں کي نه اُس سے اُسے نفرت آئي نه اُس نے اُس سے اپنا مُنهه پهير ليا بلکه جب اُس نے اُسکو پکارا اُس نے جواب ديا *

۲۵ بڑي جماعت ميں مجهه سے تيري ستائش هوگي ميں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے هيں اپني نذريں ادا کرونگا *

۲۶ وه جو حليم هيں کهاکے سير هونگے وه جو خداوند کے طالب هيں اُسکي ستائش کرينگے تمهارا دل ابد تک جيتا رهے *

۲۷ سارے جهان کو سراسر ياد آئيگا اور وه خداوند کي طرف رجوع لائينگے سب قوموں کے گهرانے تيرے آگے سجده کرينگے *

۲۸ که سلطنت خداوند کي هي قوموں کے درميان وهي حاکم هي *

۲۹ دنيا کے سارے دولتمند کهائينگے اور سجده کرينگے *

۳۰ وه سب بهي جو خاک ميں ملتے هيں اُسکے حضور جهکينگے اور وه جنکي مجال نهيں که اپني جان بچائيں *

۳۱ ايک نسل هوگي جو اُسکي بندگي کريگي وه خداوند کي ايک پشت گِني جائيگي *

۳۲ وه آئينگے اور اُن لڑکوں کو

جو پیدا هونگے یهه کهکے أسکي صداقت ظاهر کرینگے که أسنے ایسا کیا *

مزمور ۲۳ *

خداوند میرا چوپان هی مجهکو کچهه کمي نهیں *

۲ وه مجهے هریالي چراگاهوں میں بٹهلاتا هی وه راحت کے چشموں کي طرف مجهے لے پهنچاتا هی *

۳ وه میري جان پهیر لاتا هی اور اپنے نام کي خاطر مجهے صداقت کي راهوں میں لئے پهرتا هی *

۴ بلکه جب میں موت کے سایه کي وادي میں پهروں تو مجهے کچهه خوف و خطر نه هوگا کیونکه تو میرے سانهه هی تیري چهڑي اور تیري لاٹهي وهي میري تسلي کے باعث هیں *

۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچهاتا تو میرے سر پر تیل ملتا میرا پیاله لبریز هوکے چهلکتا هی *

۶ لاکلام مهرباني اور رحمت عمر بهر میرے قدم سے لگي رهینگي اور میں همیشه خداوند کے گهر میں سکونت کرونگا *

۵ روز ـ فجر کي نماز *

مزمور ۲۴ *

زمین خداوند کي هی اور أسکي معموري یهي جهان اور أسکے سارے باشندے أسکے هیں *

۲ اسلیئے که أسنے أسکي بنا پانیوں پر رکهي اور أسے سیلابوں پر قائم کیا *

۳ خداوند کے پهاڑ پر کون چڑهه سکتا هی اور أسکے مکان مقدس پر کون کهڑا رهه سکتا هی *

۴ وهي هی جسکے هاتهه صاف هیں اور جسکا دل پاک هی جو اپنا دل بطالت پر نهیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نهیں کهاتا *

۵ خداوند کي برکت أسے پهنچیگي اور أسکے نجات دینےوالے خدا کي صداقت أسکے سانهه هوگي *

۶ یهه وه پشت هی جو أسکي طالب هی تیرے دیدار کا خواهاں یعقوب هی *

۷ ای پهاٹکو اپنے سر أونچے کرو اور ای ابدي دروازو أونچے هو که جلال کا بادشاه داخل هو *

۸ یهه جلال کا بادشاه کون هی خداوند جو قوي اور قادر هی خداوند جو جنگ میں زورآور هی *

۹ ای پهاٹکو اپنے سر أونچے کرو

اور اي ابدي دروازو اونچے هو ته جلال
کا بادشاه داخل هو *
۱۰ يهه جلال کا بادشاه کون هي
لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاه
هي *

مزمور ۲۵ *

اي خداوند ميں اپني جان
تو طرف اٹھاتا هوں اي ميرے
خدا ميں تجهه پر بهروسا رکهتا هوں
مجهے شرمنده هونے نه دے ميرے
دشمن مجهه پر شادماني نه کرنے پاويں *
۲ اور ان ميں سے کوئي جو
تجهه سے اميد رکهتے هيں کبهي شرمنده
نه هو ليکن وے جو ناحق تجهه سے
سرکشي کرتے هيں شرمنده هوويں *
۳ اي خداوند مجهے اپني
راهيں دکهلا مجهکو اپنے راستے بتا *
۴ اپني صداقت ميں مجهکو
لے چل اور مجهکو تعليم دے که ميرا
نجات دينے والا خدا تو هي سارے دن
ميں تيرا انتظار کهينچتا هوں *
۵ اي خداوند اپني رحمتوں
کو اور اپني مهربانيوں کو ياد کر که وے
قديم سے ثابت هيں *
۶ ميري جواني کے گناهوں کو
اور ميرے قصوروں کو ياد مت کر تو
اپني رحمت کے مطابق اپني خوبي
کے لیئے اي خداوند مجهے ياد فرما *
۷ خداوند بهلا اور سيدها هي
اسلئے وه گنهگاروں کو راه حق دکهلاتا
هي *
۸ وه حليموں کو عدالت کي راه
بتاتا هي اور مسکينوں کو اپني راه
کي بات سکهلاتا هي *
۹ خداوند کي ساري راهيں
رحمت اور صداقت هيں اُنکے لئے جو
اُسکے عهد اور اُسکي شهادتوں کو ياد
رکهتے هيں *
۱۰ اي خداوند اپنے نام کے
واسطے ميري بدي کو بخش دے که وه
بڑي هي *
۱۱ وه کونسا انسان هي جو
خداوند سے ڈرتا هي وه اُسکو وهي راه
جو اُسے پسند هي سکهلائيگا *
۱۲ اُسکا جي چين سے رهيگا
اور اُسکي نسل زمين کي وارث هوگي *
۱۳ خداوند کا بهيد اُن پاس
هي جو اُس سے ڈرتے هيں وه اُن کو
اپنے عهد کي شناسائي عنايت کريگا *
۱۴ ميري آنکهيں هميشه
خداوند کي طرف لگي رهتي هيں
کيونکه وهي ميرے پاؤں پهندے سے
نکاليگا *
۱۵ ميري طرف متوجهه هو اور
مجهه پر رحم کر که ميں اکيلا اور دکهه
ميں هوں *

۱۶ ميرے دل کے غم بہت بڑھ گئے تو مجھکو ميرے دُکھوں سے رھائي دے *

۱۷ ميري پريشاني اور ميري مصيبت پر نگاہ کر اور ميرے سب گناہ بخش دے *

۱۸ ميرے دشمنوں کو ديکھہ کہ وہ بہت ھيں اور جو ميرا کينہ رکھتے سو اندھير کرنے رکھتے ھيں *

۱۹ ميري جان کي مُحافظت کر اور مجھے بچا لے اور مجھے شرمندہ ھونے نہ دے کيونکہ مجھے تيرا ھي بھروسا ھی *

۲۰ ايسا کر کہ راستي اور سچائي ميرے نگہبان ھوں کہ مجھے تجھہ سے اُميد ھی *

۲۱ اي خدا اِسرائيل کو اُسکي ساري مصيبتوں سے رھائي دے *

مزمُور ۲۶ *

اي خداوند ميرا اِنصاف کر کہ ميں اپني سيدھائي کي راہ چلا ھوں اور ميں نے خداوند پر توکّل کيا دي ميں لغزش نہ کھاؤنگا *

۲ اي خداوند مجھے آزما اور ميرا اِمتحان کر ميرے گُردوں کو اور ميرے دل کو تا لے *

۳ کہ تيري شفقت ميري آنکھوں کے سامھنے ھی اور ميں تيري سچّائي کي راہ چلا ھوں *

۴ ميں بيہودوں کے ساتھہ نہيں بيٹھا اور رياکاروں کے ساتھہ نہيں چلا ھوں *

۵ بدکاروں کي جماعت کا ميں دشمن ھوں شريروں کے ساتھہ ميں نہ بيٹھونگا *

۶ ميں بے گناھي ميں اپنے ھاتھہ دھوؤنگا سب ميں اي خداوند تيرے مذبح کي طواف کرونگا

۷ تاکہ ميں شکر ادا کرنے ميں اپني آواز اُٹھاؤں اور تيرے سارے عجيب کاموں کا بيان کروں *

۸ اي خداوند تيري سکونت کا گھر جلکہ وہ مکان جہاں تيرا جلال رھتا ھی مجھکو خوش آيا *

۹ ميري جان کو گنہگاروں ميں شامل مت کر اور ميري حيات کو خونريز آدميوں کے ساتھہ نہ ملا

۱۰ کہ اُنکے ھاتھوں ميں فساد ھی اور اُنکا دھنا ھاتھہ رشوتوں سے پُر ھی *

۱۱ ميں جو ھوں اپني سيدھائي سے راہ چلونگا مجھے مخلصي دے اور مجھہ پر رحم کر *

۱۲ ميرا پاؤں ھموار جگہہ پر ھی ميں مجمعوں ميں خداوند کو مبارک کہونگا *

۵ روز۔ شام کی نماز *

مزمور ۲۷ *

خداوند میری روشنی ہی اور میری نجات مجھکو کسکی دہشت خداوند میری زندگی کا پشتہ ہی مجھکو کسکی ہیبت *

۲ جسوقت شریر جو میرے دشمن اور میرے بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو مجھپر چڑھہ آئے تو اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے *

۳ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو میرے دل کو کچھہ خوف نہیں اگرچہ میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکّل بنا رہیگا *

۴ میں نے خداوند سے ایک سُوال کیا اُسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت کروں تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُسکی ہیکل میں تحقیقات کروں *

۵ کیونکہ مُصیبت کے وقت وہ مجھکو اپنے خیمے میں چھپا لیگا اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا وہ مجھے چٹان پر چڑھائیگا *

۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس پاس ہیں سربلند کیا جاؤنگا

۷ میں اُسکے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا میں گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا *

۸ ای خداوند جب میں بلند آواز سے چلّاؤں تو تو سُن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے *

۹ جب تو نے فرمایا ہی کہ میرے دیدار کے طالب ہو تب میرا دل بول اُٹھا ای خداوند میں تیرے دیدار کا طالب ہوں *

۱۰ مجھہ سے روپوش مت ہو اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر *

۱۱ تو جو سدا میرا مددگار ہوا ہی مجھکو ترک نہ کر اور مجھکو چھوڑ مت دے ای میرے نجات دینےوالے خدا *

۱۲ کیونکہ میرا باپ اور میری ماں مجھکو چھوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا *

۱۳ ای خداوند مجھکو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہی لے چل *

۱۴ میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ کیونکہ جھوٹے گواہ اور وہ جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھہ پر برپا ہوئے ہیں *

۱۵ اگر مجھے اِعتقاد نہ ہوتا کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند

کي نعمت ديکهونگا تو ميں بے حواس هو جاتا *

۱۴ خداوند کي اِنتظاري کر اور مضبوط رہ وہ تيرے دل کو مضبوط کريگا ميں پهر کهتا هوں که خداوند کا منتظر رہ *

مزمور ۲۸ *

ميں تجهے پکارتا هوں اي خداوند ميري چٹان مجهه سے خاموشي مت کر نه هو که اگر تو مجهه سے خاموشي کرے تو ميں اُن سا هو جاؤں جو گڑهے ميں گرنيوالے هيں *

۲ جب ميں تيرے آگے چلاؤں اور تيري مقدس اِلهام گاه کي طرف اپنے هاتهه اُٹهاؤں تو تو ميري منتوں کي آواز سن لے *

۳ اُن شريروں اور بدکرداروں کے ساتهه جو اپنے همسايوں سے سلامتي کي باتيں کرتے هيں اور اُن کے دلوں ميں شر هے مجهکو شامل کرکے مت نکال *

۴ جيسے اُن کے اعمال اور جيسے اُن کے بُرے فعل هيں اُن کو عوض دے

۵ جيسا اُن کے هاتهوں نے کيا هے ويسا هي اُن سے کر اُنکا بدلا اُن کو دے *

۶ اِسلئيے که وہ خداوند کے کاموں اور اُسکے هاتهوں کي کاريگري کي طرف دهيان نهيں کرتے وہ اُنهيں ڈهائيگا اور نه بنائيگا *

۷ خداوند مبارک هے که اُسنے ميري منت کي آواز سني هے *

۸ خداوند ميرا زور اور ميري سپر هے ميرے دل نے اُسپر توکّل کيا هے اور مجهے اُسکي مدد ملي هے سو ميرا دل شدّت سے خوش هے ميں گيت گاکے اُسکي مدح کرونگا *

۹ خداوند اُنکي توانائي هے اور وہ اپنے مسيح کے لئيے مستحکم قلعه هے *

۱۰ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپني ميراث ميں برکت دے اُنکي رعايت کر اور اُنهيں هميشه تک سرفراز رکهه *

مزمور ۲۹ *

خداوند کي نسبت سے جانو اي قدرتوالو خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو *

۲ خداوند کي نسبت سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو حُسنِ تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو *

۳ خداوند کي آواز پانيوں پر هے جلالوالا خدا گرجتا هے

۴ خداوند بڑے پانیوں پر هي خداوند کي آواز زورآور هي خداوند کي آواز جلالوالي هي *

۵ خداوند کي آواز دیوداروں کو توڑتي هي بلکه خداوند لبنان کے دیوداروں کو بهي توڑتا هي *

۶ وہ اُنکو بچهڑوں کي مانند کُداتا هي اور لُبنان اور سِریون کو جوان بهینسے کي مانند *

۷ خداوند کي آواز آگ کے شُعلوں کو چیرتي هي خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي هي خداوند دشتِ قادِس کو بهي لرزاتا هي *

۸ خداوند کي آواز سے هرنیوں کے پیٹ گِرتے هیں اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتي هي اُس کي هیکل میں سب کوئي کهتا هي که اُسکا جلال هو *

۹ خداوند طوفان پر بیٹها هي بلکه خداوند همیشه کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹها هي *

۱۰ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشیگا خداوند اپنے لوگوں کو سلامتي کي برکت دیتا هي *

۶ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۳۰ *

اي خداوند میں تیري تعظیم کرونگا کیونکه تو نے مجهکو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجهه پر خوش هونے نه دیا *

۲ اي خداوند میرے خدا میں نے تجهے پکارا اور تو نے مجهے چنگا کیا *

۳ اي خداوند تو میري جان کو پاتال سے نکالکے اوپر لایا اُن میں سے جو گڑهے میں گِرتے هیں تو نے میري هي جان بخشي کي *

۴ اي خداوند کے مُقدّس لوگو اُس کے لئے گاؤ اور اُسکي قُدّوسي کي یادگاري میں شکر کرو *

۵ که اُسکا غصه ایک دم کا هي اور اُس کے کرم میں زندگاني هي رونا شام کو هو پر صبح کو گانے کي نوبت هوگي *

۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجهکو کبهي جُنبش نه هوگي اي خداوند تو نے اپني مهرباني سے میرے پهاڑ کو خوب قائم کیا

۷ تو نے اپنا مُنهه چهپایا اور میں گهبرایا *

۸ میں تیرے آگے اي خداوند چلّایا اور میں نے خداوند سے فضل مانگا *

۹ میرے خون میں کیا فائدہ هي جو میں گڑهے میں گِروں *

۱۰ کیا خاک تیرا شکر کریگي کیا وہ تیري وفا کو بیان کریگي *

۱۱ سُن اي خداوند اور مجھہ پر فضل کر اي خداوند تو ميرا مددگار هو •

۱۲ تو نے ميرے واسطے ميرے ماتم کو ناچنے سے بدل ديا تو نے ميرا ٹاٹ کھول ڈالا اور ميري کمر ميں خوشي کا پٹکا باندھا

۱۳ اِتنے لئے که ميري شوکت تيري مدح اور ثنا گائے اور خاموش نه رهے اي خداوند ميرے خدا ميں ابد تک تيرا شکر کرتا رهونگا •

مزمُور ۳۱ *

اي خداوند ميرا توکّل تجھہ پر هي مجھکو کبھي شرمندہ هونے نه دے مجھے اپني صداقت سے چھڑا •

۲ اپنے کان ميري طرف جُھکا اور جلد مجھے رهائي دے

۳ تو ميرے لئے مضبوط چٹان اور ميرے بچاؤ کے لئے ايک مُستحکم قلعه هو •

۴ که تو هي ميري چٹان اور ميرا گڑھہ هي پس تو اپنے نام کے لئے ميري رهبري اور ميري رهنمائي کر •

۵ مجھے اُس جال سے جو اُنھوں نے چھپاکے ميرے لئے بچھايا هي نکال که تو هي ميرا زور هي •

۶ ميں اپني روح کو تيرے هاتھہ ميں سونپتا هوں اي خداوند سچّائي کے خدا تو نے مجھے مخلصي دي هي •

۷ ميں اُن سے عداوت رکھتا هوں جو دروغ بُطلانوں کي نگهداري کرتے هيں مگر ميں جو هوں سو خداوند پر ميرا توکّل هي •

۸ ميں تيري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا که تو نے ميرے دُکھہ پر نگاہ کي تو نے ميري جان کي سختيوں کو پهچان ليا

۹ اور مجھکو ميرے دشمن کے هاتھہ ميں حوالے نه کر ديا تو نے کُشادہ جگھہ ميں ميرا پانوں کھڑا کيا •

۱۰ اي خداوند مجھہ پر شفقت کر که ميں تنگ حال هوں ميري آنکھيں غم سے جاتي رهيں بلکه ميري جان اور ميرا پيٹ بھي •

۱۱ که ميري زندگاني غم ميں فنا هوئي اور ميري عمر کراهنے ميں

۱۲ ميري قُوّت ميري بُرائي سے گھٹ چلي اور ميري هڈّياں خشک هو گئيں •

۱۳ ميں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے ايک ننگ تھا خصوصاً همسايوں کے نزديک اور اپنے جان پهچانوں کے پاس عبرت جو مجھکو راہ پر ديکھتے مجھہ سے دور بھاگتے هيں •

۱۴ ميں اُس آدمي کي مانند جو مر جائے اور کوئي اُسے ياد نه کرے

فراموش هو گیا هوں میں ٹوٹے هوئے
باسن کي مانند هوں *

۱۵ که میں نے بہتوں کي تہمتیں
سُنیں هر طرف سے خوف هوتا که وه
آپس میں میرے برخلاف هوکے مشورت
کرتے بلکه میري جان مارنے پر منصوبه
باندهتے هیں *

۱۶ پر اي خداوند میں تجهه
پر توکّل کرتا میں کہتا هوں تو میرا
خدا هی *

۱۷ میري اوقات تیرے هاتهه
میں هیں مجهکو میرے دشمنوں کے
هاتهه سے رهائي دے اور اُن سے جو
میرے پیچهے پڑے هیں *

۱۸ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر
چمکا اپني رحمت سے مجهے بچا *

۱۹ اي خداوند مجهے شرمنده
هونے نه دے کیونکه میں تجهے پُکارتا
هوں بلکه شریر هي شرمنده هوں اور وه
گور میں چُپ چاپ پڑے رهیں *

۲۰ جهوٹهے لبوں کو خاموش کر
جن سے گُستاخي اور حقارت کي سخت
باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں *

۲۱ واه کیا هي بڑا تیرا احسان
هي جو تو اپنے ڈرنیوالوں کے لئے چهپا
رکهتا هی اور اُن پر جنکا توکّل تجهه
پر هی بني آدم کے سامهنے ظاهر کرتا
هی *

۲۲ تو هي اُنهیں آدمیوں کي
بندشوں سے اپني حضوري کے پردے
میں چهپاتا هی تو هي اُنهیں زبانوں
کے جهگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیده
کرتا هی *

۲۳ خداوند مبارک هی که اُس
نے مُحکم شهر میں اپني عجیب
مهرباني مجهکو دکهائي *

۲۴ میں نے گهبراکے کها که میں
تیري نظروں سے دور پهینکا گیا *

۲۵ باوجود اُسکے جب میں
تیرے آگے چلّایا تو تو نے میري منت
کي آواز سُن لي *

۲۶ اي خداوند کے سارے
مقدّس لوگو اُس سے محبت رکهو که
خداوند دینداروں کا نگهبان هی اور
غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هی *

۲۷ اي لوگو جو خداوند سے اُمید
رکهتے هو تم سب زور پکڑو که وه تمهارے
دلوں کو مضبوطي بخشیگا *

۹ روز—شام کي نماز *

مزمور ۳۲ *

مبارک هی وه جس کا
گناه بخشا گیا اور خطا ڈهانپي گئي *

۲ مبارک هی وه آدمي جسکے
گناهوں کو خداوند حساب میں نهیں
لاتا اور جسکے دل میں دغا نهیں *

۳ جب میں چُپ رها تو میري

ہڈیاں سارے دن کراھتے کراھتے گل گئیں ●

۴ کیونکہ تیرا ھاتھہ رات دن مجھہ پر بھاري تھا میري تراوٹ گرمیوں کي خشکي سے مُبدّل ھوئي ●

۵ میں نے تجھہ پاس اپنے گناہ کا اِقرار کیا اور میں نے اپني بدکاري نہیں چھپائي ●

۶ میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا سو تو نے میري بدذاتي کے گناہ کو بخش دیا ●

۷ اِسي لیئے ھر ایک جو دیندار ھی اُس وقت جس مَیں تو مِل سکتا ھی تجھہ سے دُعا مانگیگا یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آئیں وہ اُسے نہ پہنچینگے ●

۸ تو میرے چھپنے کا مکان ھی تو مجھے دُکھوں سے بچاتا ھی نجات کے گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ھی ●

۹ میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا تیري رھنمائي کے لیئے میں اپني آنکھہ تجھہ پر لگاؤنگا ●

۱۰ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ھو کہ اُن کو سمجھہ نہیں اور اُن کا مُنہہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ھی نہ ھو کہ وہ تجھہ تک آئیں ●

۱۱ شریر پر بہت سي مُصیبتیں ھیں پر وہ جسکا بھروسا خداوند پر ھی رحمت سے گھیرا جاتا ھی ●

۱۲ اي صادقو خداوند کے سبب خوش ھو اور شادماني کرو اور تم سب جو راست دل ھو خوشي سے چلاؤ ●

مزمور ۳۳ *

اي صادقو خداوند کے سبب خوشي کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ھی ●

۲ بربط بجاتے ھوئے خداوند کي ستائش کرو اور دس تار کا بین بجاکے اُسکي مدح‌سرائي کرو ●

۳ اُسکے لیئے ایک نیا گیت گاؤ سُگھڑائي سے باجا بجاکے خوشي سے چلاؤ ●

۴ کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ھی اور اُسکے سارے کام وفا کے ساتھہ ھیں ●

۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ھی زمین خداوند کي رحمت سے معمور ھی ●

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے لشکر اُسکے مُنہہ کے دم سے ●

۷ وہ دریا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا ھی وہ گہراوں کو مخزنوں میں رکھہ چھوڑتا ھی ●

۸ ساري زمين خداوند سے ڈرتي رہے اور جہان کي ساري آبادي اُسکا خوف مانے *

۹ کہ اُسنے کہا اور وہ ہو گيا اُسنے فرمايا اور وہ برپا ہوا *

۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچيز کرتا ہی وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر ديتا ہی *

۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہيگي اُسکے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے *

۱۲ خوش حال ہی وہ قوم جسکا خدا خداوند ہی اور وہ لوگ جنہيں اُسنے پسند کرکے اپني ميراث کيا *

۱۳ خداوند آسمان پر سے ديکھتا ہی وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا ہی وہ اپني سکونت کے مقام سے زمين کے سب باشندوں کو تاکتا ہی *

۱۴ اُنکے دلوں کا ايکسان بنانيوالا وہي ہی وہ اُنکے سارے عملوں کا تھمک جاننے والا ہی *

۱۵ کوئي بادشاہ نہيں جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پائے کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہيں پاتا *

۱۶ بچ نکلنے کے ليئے گھوڑے سے کام نہيں چلتا وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہيں سکتا *

۱۷ ديکھو خداوند کي آنکھ اُنپر ہی جو اُس سے ڈرتے ہيں اور اُنپر جو اُسکي رحمت کے اُميدوار ہيں

۱۸ تاکہ اُنکي جانوں کو موت سے چھڑائے اور اُنہيں کال ميں جيتا رکھے *

۱۹ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی وہي ہمارا چارہ اور ہماري سپر ہی *

۲۰ ہمارا دل اُسي سے خوش ہی کہ ہم اُسکے مُقدّس نام پر بھروسا رکھتے ہيں *

۲۱ اي خداوند جيسے ہميں تجھپر توکّل ہی ويسے ہي تيري رحمت ہم پر ہو *

مزمور ۳۴ *

ميں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا اُسکي ستائش سدا ميرے مُنہہ ميں ہوگي *

۲ ميري روح خداوند پر فخر کريگي غريب لوگ سُنينگے اور خوش ہونگے *

۳ ميرے ساتھہ خدا کي بڑائي کرو ہم مِلکے اُسکے نام بلند کريں *

۴ ميں نے خداوند کو ڈھونڈھا اُسنے ميري سُني اور مجھے ميرے سارے خوفوں سے رہائي دي *

۵ اُنھوں نے اُسے نظر کي اور روشن ہو گئے اور اُنکے مُنھہ شرمندہ نہ ہوئے *

۶ یہہ مسکین چلّایا اور خداوند نے سُنا اور اُسے اُسکي ساري مُصیبتوں سے بچا لیا *

۷ خداوند کا فرشتہ اُنکي چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہی اور اُنھیں بچاتا رہتا ہی *

۸ آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہی مبارک ہی وہ آدمي جسکا بھروسا اُسپر ہی *

۹ ای اُسکے مُقدّس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنھیں کچھہ کمي نہیں *

۱۰ شیروں کے بچّے حاجتمند ہوتے اور بھوکے رہتے ہیں پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنھیں کسي نعمت کي کمي نہیں *

۱۱ آؤ ای لڑکو اور میري سُنو میں تمھیں خداترسي سکھاؤنگا *

۱۲ وہ کون انسان ہی جو زندگي کا مُشتاق ہی اور بڑي عمر چاہتا ہی تاکہ بھلائي دیکھے *

۱۳ اپني زبان کو بدي سے اور ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھہ *

۱۴ بدي سے بھاگ اور نیکي کر سلامتي کو ڈھونڈھہ اور اُسي کا پیچھا کر *

۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں پر اور اُسکے کان اُن کي فریاد پر ہیں *

۱۶ خداوند کا مُنھہ اُن کے برخلاف ہی جو بدکردار ہیں تاکہ اُن کي یادگاري زمین پر سے مٹا ڈالے *

۱۷ صادق چلّاتے ہیں اور خداوند سُنتا ہی اور اُنھیں اُن کے سارے دُکھوں سے رہائي دیتا ہی *

۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہیں اور اُن کو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہی *

۱۹ صادق پر بہت سي مُصیبتیں ہوتي ہیں پر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی *

۲۰ وہ اُس کي ساري ہڈّیوں کا نگہبان ہی اُن میں سے ایک بھي توڑي نہیں جاتي *

۲۱ بدي شریر کو ہلاک کریگي اور اُن پر جو صادق کے کینہ رکھنےوالے ہیں اِلزام دیا جائیگا *

۲۲ خداوند اپنے بندوں کي جانوں کو مخلصي دیتا ہی اور اُن میں سے جتنا توکّل اُس پر ہی کسي پر اِلزام نہ دیا جائیگا *

۷ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۳۵ *

ای خداوند اُن سے جو مجھہ

سے جھگڑتے ھیں جھگڑ اور اُن سے جو مجھہ سے لڑتے ھیں لڑ *

۲ سپر اور پھري پکڑ اور میري کُمک کے لئے کھڑا ھو *

۳ بھالا نکال اور اُنکے سامھنے کي راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ھیں بند کر میري جان کو فرما کہ تیري نجات میں ھوں *

۴ وہ جو میري جان کے خواھاں ھیں خجل اور رسوا ھوں اور وہ جو میري تباھي کا منصوبہ باندھتے ھیں ھٹائے جائیں اور شرمندہ ھوں *

۵ جیسے بھوسي ھوا کے آگے ھوتي ھی ویسے ھي وہ ھوں اور خداوند کا فرشتہ اُنھیں دھکیل دے *

۶ اُنکي راہ اندھیري اور پھسلني ھو خداوند کا فرشتہ اُنھیں رگیدے *

۷ کہ اُنھوں نے بے سبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میري جان کے لیئے گڑھا کھودا ھی *

۸ اُسپر ناگہاني تباھي پڑے اور وہ اپنے جال میں جو اُسنے چھپایا آپ ھي پھنسے ھاں اُسي میں گِرے کہ ھلاک ھو *

۹ پر میرا جي خداوند میں خوشوقت ھوگا اور اُسکي نجات سے شادماني کریگا *

۱۰ میري ساري ھڈّیاں کہینگي اي خداوند تجھہ سا کون ھی جو مسکین کو اُسکے ھاتھہ سے جو اُس سے زبردست ھی چھڑاتا ھاں مسکین اور محتاج کو اُس سے جو اُنھیں غارت کرتا ھی *

۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ھیں وہ مجھہ سے ایسے سُؤالات کرتے ھیں جن سے میں آگاہ نہیں *

۱۲ وہ نیکي کے عوض میں مجھہ سے بدي کرتے ھیں وہ میري جان کو بیکس چھوڑتے ھیں *

۱۳ میں نے برعکس جب وہ بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھہ رکھکے اپنے جي کو بے آرام کیا اور میري دُعا پلٹکے میرے سینے میں آتي تھي *

۱۴ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئي اپنے دوست اور بھائي سے کرتے ھیں سر جھکاکر ایسا کُڑھا جیسے کوئي اپني ما کے لیئے غم کرے *

۱۵ پر وہ میري مُصیبت سے خوش ھوکے جمع ھو گئے وہ ذلیل لوگ مجھہ پر فراھم ھوئے جن سے میں بے خبر تھا وہ مجھے پھاڑتے اور باز نہ اتے

۱۶ کمینوں کے ساتھہ جو روٹي کے لیئے ٹھٹھا مارتے اور مجھہ پر دانت کچکچاتے *

۱۷ اي خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُنکي خرابیوں سے میري

جان کو چھڑا میري وحیده کو شیر
ببچوں سے ●

۱۸ میں بڑي جماعت میں
تیرا شکر کرونگا میں لوگوں کي کثرت
کے درمیان تیري ستائش کرونگا ●

۱۹ وه جو ناحق میرے دشمن
ھیں مجھپر خوشوقت نه ھوں اور
وه جو بے سبب میرے بیري ھیں مجھپر
پلک نه ماریں ●

۲۰ کیونکه وه سلامتي کي بات
نہیں کرتے بلکه ملک کے سلیم لوگوں
پر مکر کے منصوبے باندھتے ھیں ●

۲۱ اور اُنھوں نے مجھپر اپنا
مُنھه پسارا ھي اور کہتے ھیں اھا اھا
ھماري آنکھوں نے دیکھه لیا ●

۲۲ اي خداوند تو نے یه دیکھا
ھي خاموش مت کر اي خداوند
مجھه سے مت دُور رہ ●

۲۳ اي میرے خدا اي میرے
رب اُٹھه اور میرے اِنصاف کے لئے اور
میرے دعوے کے لئے جاگ ●

۲۴ اي خداوند میرے خدا
اپني صداقت کے مطابق میرا اِنصاف
کر اور اُنھیں مجھپر خوشوقت
نه ھونے دے ●

۲۵ وه اپنے دلوں میں کہنے نه
پائیں واچھڑے یہي ھم چاھتے تھے
اور وه نه کہیں که ھم اُسے چٹ
کر گئے ●

۲۶ وه جو میري بُرائي سے
خوش ھوتے ھیں شرمنده اور رسوا ھوں
جو میري دشمني پر پھولتے ھیں
شرمندگي اور رسوائي کا لباس
پہنیں ●

۲۷ وه جو میري نیکنامي کے
مُشتاق ھیں خوشي سے چِلّائیں اور
شادمان ھوں اور سدا کہا کریں که وه
برا خداوند ھي جو اپنے بندے کي
سلامتي کو چاھتا ھي ●

۲۸ اور میري زبان تیري
صداقت اور تیري ستائش کي باتیں
تمام دن کہتي رھیگي ●

مزمور ۳۶ ●

بدکار کي شرارت کي کیفیت

میرے دل کے اندر ھي که خدا کا
خوف اُسکي آنکھوں کے آگے نہیں ●

۲ کیونکه وه اپني نظر میں اپ
کو بھلا ٹھہراکے اپنے کو ورغلاتا ھي که
میري بُرائي فاش نہوگي اور مکروه
جاني جائیگي ●

۳ اُسکے مُنھه کي باتیں بدي
اور فریب ھیں وه دانشمندي اور نیکي
کو ترک کرتا ھي ●

۴ وه اپنے بستر پر بڑے بڑے
بدي کے منصوبے باندھتا ھي وه ایسي
راه میں جو اچھي نہیں کھڑا ھوکے رھتا
ھي وه بُرائي سے نفرت نہیں کرتا ●

۵ اي خداوند آسمانوں میں

تیري رحمت هی اور تیري وفاداري بدلیوں تک پهنچي هی •

۶ تیري صداقت بڑے پهاڑوں کي مانند هی تیري عدالتیں ایک بڑا گهراؤ هیں •

۷ ای خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار هی ای خدا تیري مهرباني کیا هي عزیز هی اسلئے بني آدم تیرے پروں کے سایه تلے آکے پناه لیتے هیں •

۸ وه تیرے گهر کي چکنائي کهانے سے سیر هونگے اور تو اپني عشرتوں کے دریا سے اُنهیں سیراب کریگا •

۹ که زندگي کا چشمه تیرے پاس هی هم تیري روشني میں شامل هوکے روشني دیکهینگے •

۱۰ تو اپنے پهچاننےوالوں پر اپني رحمت کو بڑها اور اُن پر جنکے دل سیدهے هیں اپني صداقت کو •

۱۱ گهمنڈ کرنےوالوں کا پانو مجهپر نه پڑے اور نه شریر کا هاته مجهے خارج کر دے •

۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هیں وه ڈهکیلے گئے هیں اور پهر نه اُٹهه سکینگے •

۷ روز—شام کي نماز *

مزمور ۳۷ *

بدکاروں کے سبب تو مت کُڑهه بُرے کام کرنیوالوں سے تو حسد نه کر •

۲ که وه جلدي گهاس کي مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور هرے سبزے کي طرح مُرجهاجائینگے •

۳ خداوند پر توکّل رکهه اور نیکي کر تو سر زمین میں زندگاني بسر کر اور دیانتداري پر چرا کر •

۴ خداوند کي یاد میں مسرور ره که وه تیرے دل کے مطالب پورے کریگا •

۵ اپني راه خداوند پر چهوڑ دے اُس پر توکّل کر وه خود بنا لیگا •

۶ وه تیري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کریگا اور تیري عدالت کو دوپهر کي سي روشني بخشیگا •

۷ خداوند کي طرف چُپکے رجوع هو اور اُسکے اِنتظار میں ٹههرا ره اُس شخص کے سبب سے جو اپني راه میں کامیاب هوتا هی اور بُرے منصوبے باندهتا هی مت کُڑهه •

۸ غصه کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر آپکو مت اُسکا ایسا نهو که تو شرارت میں گرے •

۹ که بدکار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن وه جو خداوند کے مُنتظر هیں زمین کو میراث میں لینگے •

۱۰ که ایک تهوڑي سي مُدّت هی که شریر نهوگا تو غور کرکے اُسکا مکاں ڈهونڈهیگا اور وه نهوگا •

۱۱ ليکن وه جو حليم هيں زمين کے وارث هونگے اور بہت سي راحت پاکے خوشدل هونگے *

۱۲ شرير صادق کے برخلاف منصوبے باندهتا هی اور اُسپر دانت کچکچاتا هی *

۱۳ خداوند اُس پر هنستا هی کيونکه ديکهتا هی که اُسکا دن آتا هی *

۱۴ شريروں تلوار نکالي اور اپني کمان کهينچي تاکه مسکين اور محتاج کو گرائيں اور اُن کو جن کي راهيں سيدهي هيں جان سے ماريں *

۱۵ اُنکي تلوار اُنهيں کے دلوں ميں پيٹهيگي اُن کي کمانيں توڑ جائينگي *

۱۶ تهوڑا سا جو صادق کا هی بہت سے شريروں کے مال و اسباب سے بہتر هی *

۱۷ که شريروں کے بازو توڑے جائينگے پر خداوند صادقوں کا تهامنيوالا هی *

۱۸ خداوند دينداروں کے دنوں کو پہچانتا هی اور اُنکي ميراث ابدي هوگي *

۱۹ وه بُرے وقت ميں شرمنده نه هونگے بلکه کال کے دنوں ميں سير رهينگے *

۲۰ ليکن وه جو شرير هيں هلاک هونگے اور خداوند کے دشمن برّوں کي چربي کي مانند فنا هونگے وه دهوئيں کي مانند جاتے رهينگے *

۲۱ شرير اُدهار ليتا هی اور پهر ادا نهيں کرتا پر صادق رحم کرتا هی اور اِنعام ديتا هی *

۲۲ که جنپر اُسکي برکت هی زمين کے وارث هونگے اور جنپر اُسکي لعنت هی کٹ جائينگے *

۲۳ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکهتا هی اور اُسکي راه کو دوست رکهتا هی *

۲۴ اگرچه وه گر جائے پر پڑا نه رهيگا کيونکه خداوند اُسکا هاتهه تهامتا هی *

۲۵ ميں جوان تها اب بُوڑها هوا پر ميں نے صادق کو ترک کئے هوئے اور اُسکي نسل ميں سے کسي کو ٹکڑے مانگتے نه ديکها *

۲۶ وه سدا رحم کرتا رهتا هی اور قرض ديا کرتا هی اُسکي نسل مبارک هی *

۲۷ بدي سے بهاگ اور نيکي کر اور ابد تک آباد ره *

۲۸ که خداوند عدالت کا دوستدار هی اور اپنے مُقدّس لوگوں کو ترک نهيں کرتا وه ابد تک محفوظ رهينگے *

۲۹ بيدين لوگ سزا پائينگے پر شريروں کي نسل کاٹي جائيگي *

۳۰ صادق زمين کے وارث هونگے اور ابد تک اُس پر بسينگے *

۳۱ صادق کا مُنهه دانائي کي بات کهتا هی اُسکي زبان سے عدالت کا کلمه نکلتا هی *

۳۲ اُسکے خدا کي شريعت اُسکے دل ميں هی اُسکا پاؤں کبهي نه پهسليگا *

۳۳ شرير صادق کي گهات ميں لگا هی اور اُس کے قتل کے درپے رهتا هی *

۳۴ خداوند اُسکو اُسکے هاتهه ميں نه چهوڑيگا اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نه ٹهہرائيگا *

۳۵ خداوند کا مُنتظر ره اور اُسکي راه کو ياد رکهه که وه تجهکو زمين کا وارث کرکے سرفرازي بخشيگا اور جب شرير کاٹے جائينگے تو تو ديکهيگا *

۳۶ ميں نے شرير بڑا رُعبدار ديکها جو اپکو اُس هرے درخت کي مانند جو خودرو هو پهيلاتا تها *

۳۷ پر وه گذر گيا گويا تها هی نهيں ميں نے اُسے ڈهونڈها وه کهيں نه ملا *

۳۸ کامل کو تاک اور سيدهے کو ديکهه رکهه که ايسے آدمي کا انجام سلامتي هی *

۳۹ پر خطاکار سب کے سب هلاک هو جائينگے شرير کا انجام نيستي هی *

۴۰ صادقوں کي نجات خداوند سے هی دُکهه کے وقت وه اُنکا مُستحکم قلعه هی *

۴۱ خداوند اُنکي مدد کريگا اور اُنهيں رهائي ديگا وه اُن کو شريروں سے چهڑائيگا اور بچائيگا اِسلئيے که اُنکا بهروسا اُس پر هی *

۸ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۳۸ *

اي خداوند اپنے غصے سے مجهکو مت جهڑک اور نه اپنے قهر سے مجهے تنبيهه دے *

۲ که تيرے تير مجهے چُبهه گئے هيں اور تيرا هاتهه مجهه پر بهاري هی *

۳ تيرے غصے کے سبب ميرے جسم کو صحت نهيں اور ميرے گناه کے باعث ميري هڈيوں کو آرام نهيں *

۴ که ميرے گناه ميرے سر سے گذر گئے اور بهاري بوجهه کي مانند مجهه پر بهاري هو گئے *

۵ ميرے گهاؤ بدبُو هو گئے اور سڑ گئے ميري حماقت کے سبب سے *

۶ ميں جهکا هوا هوں اور خمدار هو گيا هوں دن بهر رويا کرتا هوں *

۷ کیونکه میري کمر بالکل خشک هو گئي اور میرے جسم میں صحت نهیں *

۸ میں بے تاب هو گیا هوں بلکه نهت پس گیا اور دل کي گھبراهٹ سے چلاتا هوں *

۹ اي خداوند میرا سارا اشتیاق تیرے حضور هي اور میرا کراهنا تجھه سے چھپا نهیں *

۱۰ میرا دل دهڑکتا هي میرا زور مجھه سے جاتا رها اور میري آنکھوں کي روشني وه بهي غائب هوئي *

۱۱ میرے دوست اور میرے آشنا آفت کے سبب مجھه سے الگ کھڑے رهے اور میرے رشتهدار مجھه سے دور جا کھڑے هوئے *

۱۲ وه جو میري جان کے خواهاں هیں میرے پھنسانے کو پھندے مارتے هیں اور وه جو میرے دکھه کے وادار هیں میرے حق میں ایسي باتیں کهتے هیں جن میں میرا زیان هي اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هیں *

۱۳ پر میں بهرے کي مانند هو گیا جو کچهه سنتا نهیں اور گونگے کي مانند جو اپنا منهه نهیں کھولتا *

۱۴ میں اُس شخص کي مانند هوا جس نے مطلق نه سنا هي اور اُس کي مانند جسکے منهه میں حجت نه هو *

۱۵ که اي خداوند مجھے تجهه سے اُمید هي تو جواب دیگا اي خداوند میرے خدا *

۱۶ اسلیئے میں نے کها تا نه هو که وه مجھه پر خوشي کریں جو که میرے پاؤں کے پھسلنے پر پھولتے هیں *

۱۷ میں گرا چاهتا هوں اور میرا غم سدا میرے سامھنے هي *

۱۸ کیونکه میں اپنا گناه آپ کھولکے کهنا اور اپني تقصیر کے لیئے غمگین هوں *

۱۹ میرے دشمن جیتے هیں اور قوي هیں اور وه جو ناحق میرے بیري هیں بهت هو گئے *

۲۰ وه جو نیکي کے عوض میں بدي کرتے هیں میرے دشمن بنے هیں اسلیئے که میں نیکي کي پیروي کرتا هوں *

۲۱ اي خداوند مجھکو ترک مت کر اي میرے خدا مجھه سے دور مت ره *

۲۲ میري مدد کے لیئے جلدي کر اي خداوند میرے نجات دینےوالے *

مزمور ۳۹ *

میں نے کها میں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا که میري زبان سے گناه نه هو

۲ اور جب تک شریر میرے سامھنے ہوگا تو میں اپنے مُنھہ کو لگام دونگا *

۳ میں گونگا اور خاموش ہو رہا نیک کہنے سے بھی رُکا رہا اور میرا غم تازہ ہوا *

۴ سینے کے بیچ میرے دل میں طپش ہوئی اور میرے سوچتے میں آگ بھڑکی تب میں نے اپنی زبان سے کہا

۵ ای خداوند مجھے میرا انجام بتا کہ وہ کیا ہی اور میری عمر کتنی ہی تاکہ میں جانوں کہ اُسکی کتنی مُدت باقی ہی *

۶ دیکھہ تو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہی یقینا ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہی *

۷ بلاشک ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہی بے سبب وہ عبث بے کل ہوتے ہیں وہ ذخیرہ کرتا ہی اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا *

۸ اب ای خداوند مجھے کس کی اُمید ہی مجھے تیری ہی اُمید ہی *

۹ مجھکو میرے سارے گناہوں سے نجات دے مجھکو جاہلوں کا ننگ مت کر *

۱۰ میں گونگا رہتا میں اپنا مُنھہ نہ کھولتا کیونکہ تو ہی نے یہہ کیا ہی *

۱۱ مجھہ سے اپنی بلا دُور کر میں تو تیرے ہاتھہ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں *

۱۲ جب تو آدمی کو اُسکے گناہ کے باعث ملامتیں کرکے ادب دیتا ہی تو اُسکے حُسن کو پتنگے کی مانند کھو دیتا ہی یقینا ہر ایک انسان محض بے ثبات ہی *

۱۳ ای خداوند میری دُعا سُن اور میری دہائی پر کان دھر میرے آنسو دیکھکے خاموش مت رہ *

۱۴ کیونکہ میں تیرے سامھنے پردیسی اور اپنے سارے باپدادوں کی مانند مسافر ہوں *

۱۵ مجھہ سے آنکھہ پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں *

مزمور ۴۰ *

میں نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا وہ میری طرف مائل ہوا اور اُسنے میری فریاد سُنی *

۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤں اُسنے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا *

۳ اور اُسنے میرے مُنھہ میں ایک نیا گیت ڈالا جس سے ہمارے خدا کي حمد ہو •

۴ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکّل کرینگے •

۵ مبارک ہی وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہی اور مغروروں کي اور اُنکي جو جھوٹھہ کي طرف پھرتے ہیں توجّہہ نہیں کرتا •

۶ اي خداوند میرے خدا تیري عجیب قدرتیں جو تو نے کر دکھائیں بہت سي ہیں اور تیري تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے ساتھہ گني جائیں •

۷ میں تو اُنھیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا ہوں لیکن وہ تو شمار سے باہر ہیں •

۸ ذبیحہ اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا تو نے میرے کان کھولے •

۹ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کا تو طالب نہیں تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں •

۱۰ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہی اي میرے خدا میں تیري مرضي بجا لانے پر خوش ہوں تیري شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی •

۱۱ میں بڑي جماعت میں صداقت کي بشارت دیتا ہوں دیکھہ اي خداوند میں اپنا مُنھہ بند نہیں کرتا اور تو جانتا ہی •

۱۲ میں تیري صداقت کي بات اپنے دل میں چھپا نہ رکھتا میں تیري وفاداري اور تیري نجات کي بات کہتا ہوں •

۱۳ میں تیري مہرباني اور تیري سچّائي کو بڑي جماعت سے پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں •

۱۴ اي خداوند اپني رحمتوں کو مجھہ سے دریغ نہ کر تیري مہرباني اور تیري وفاداري ہر دم میري نگہبان رہیں •

۱۵ کہ بیشمار بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا میرے گناہوں نے مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھہ اوپر نہیں کر سکتا وہ میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا •

۱۶ اي خداوند مہرباني کرکے مجھے رہائي دے اي خداوند جلد میري مدد کو پہنچ •

۱۷ وہ جو میري جان مارنے کے درپے ہیں باہم خجل اور رسوا ہوں وہ جو میري تباہي کے روادار ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں •

۱۸ سب جو مجھہ پر آہا آہا کرتے ہیں اپني اِس بُرائي کے بدلے پریشان ہوں •

۱۹ اور وے سب جو تیرے طالب هیں تیرے سبب خوشوقت اور خرّم هوں اور وے جو تیری نجات کے عاشق هیں سدا کہا کریں که خداوند کی بزرگی هو *

۲۰ میں تو مسکین اور محتاج هوں لیکن خداوند میری فکر کرتا هی *

۲۱ میرا چارہ میرا چھڑانیوالا تو هی هی ای میرے خدا دیر مت کر *

۸ روز ـ شام کی نماز *

مزمور ۴۱ *

مبارک هی وه جو مسکین کی فکر رکهتا هی خداوند مصیبت کے وقت اُسی کو رهائی دیگا *

۲ خداوند اُسکا حفظ کریگا اور اُسے جیتا رکهیگا اور وه زمین پر مبارک هوگا اور تو اُسے اُس کے دشمنوں کی مرضی پر نه چهوڑ دیگا *

۳ خداوند اُسے کو بیماری کے بستر پر سنبهالیگا تو اُس کی بیماری میں اُسکا سارا بچهونا بدلکے بچهائیگا *

۴ میں نے کہا ای خدا تو مجهه پر رحم کر میری جان کو شفا دے اِسلیئے که میں تیرا گنهگار هوں *

۵ میرے دشمن مجهے بُرا کہتے هیں که وه کب مریگا اور اُسکا نام کب مٹ جائیگا *

۶ جب وه مجهے دیکهنے کو آتا هی تب بیهوده باتیں کرتا هی اُسکا دل بُرائی کو اپنے لئے سمیٹتا هی وه باهر جاتا هی اور اُسے بیان کرتا هی *

۷ سب جتنے میرا کینه رکهتے هیں میرے برخلاف آپس میں کاناپهوسی کرتے وه میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندهتے هیں

۸ اور کہتے هیں ایک بُری بیماری اُسے لگی هی اب جو وه پڑا هی پهر نه اُٹهیگا *

۹ میرے همدم نے بهی جس پر مجهے بهروسا تها اور جو میرے ساتهه روٹی کهاتا تها مجهه پر لات اُٹهائی *

۱۰ پر تو ای خداوند مجهه پر رحم کر اور مجهکو اُٹها کهڑا کر تاکه میں اُن سے بدلا لوں *

۱۱ اِس سے میں جان گیا که تو مجهه سے خوش هوا هی که میرا دشمن مجهه پر فتح نهیں پاتا *

۱۲ اور میں جو هوں سو میری دیانتداری کے باعث تو مجهکو سنبهالتا هی اور مجهکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکهیگا *

۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک هی ـ آمین *

مزمور ۴۲ *

جس طرح سے کہ هرني پاني کے سوتوں کي نهايت پياسي هوتي هي ويسے هي ميري روح اي خدا تيري نهايت پياسي هي *

۲ ميري روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے ترستي هي کب ميں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر هوؤں *

۳ ميرے آنسو رات دن ميرا کهانا هيں جس حال کہ وہ هر روز مجهہ سے پوچهتے هيں تيرا خدا کهاں هي *

۴ ميں يهہ ياد کرتا هوں اور اپنے ميں اپني جان کو انڈيلتا هوں اسلئے کہ ميں گروہ کے ساتهہ هوتے اُس گروہ کے ساتهہ جو عيد کے دن کو مانتي هي

۵ خوشي کي آواز سے گاتا هوا اور شکر کرتا هوا خدا کے گهر ميں جاتا تها *

۶ اي ميرے جي تو کيوں گرا جاتا هي اور تو مجهہ ميں کيوں بے آرام هي *

۷ خدا پر بهروسا رکهہ کہ ميں اُسکي ستائش آگے کو بهي کرونگا کہ اُسکا چهرہ نجات دينيوالا هي *

۸ اي ميرے خدا ميرا جي گرا جاتا هي سو ميں يردن کي زمين ميں اور حرمون ميں کوہ مصفار پر تجهے ياد کرونگا *

۹ تيرے پاني کي دهاروں کي آواز سے گهراؤ گهراؤ کو پکارتا هي تيري ساري موجيں اور تيرے ڈهيؤ ميرے سر سے گذر گئے *

۱۰ خداوند دن کے وقت اپني مهرباني کو فرماويگا اور رات کے وقت ميں اُسکا گيت گاؤنگا ميري دُعا ميري حيات کے خدا کي طرف هوگي *

۱۱ ميں خدا کو جو ميري چٹان هي کهونگا تو مجهے کيوں بهول گيا هي ميں کيوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا هوں *

۱۲ ميرے دشمن اُس تلوار کي مانند جو ميري هڈيوں سے گذر جائے مجهے ملامت کرکے دُکهہ ديتے هيں

۱۳ اور روز روز مجهکو کهتے هيں تيرا خدا کهاں هي *

۱۴ اي ميرے جي تو کيوں گرا جاتا هي اور تو مجهہ ميں کيوں بے آرام هي *

۱۵ خدا پر توکّل کر کيونکہ ميں اُسکي ستائش آگے کو بهي کرونگا جو ميرے چهرے کي نجات اور ميرا خدا هي *

مزمور ۴۳ *

ای خدا میرا انصاف کر اور
اِس بے رحم قوم پر میری حجت بات
کر مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی
دے *

۲ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو
ھی کیوں تو مجھے دور کرتا ھی میں
دشمن کے ظلم سے کیوں رویا چلا جاتا
ھوں *

۳ ھاں اپنے نور اور اپنی سچائی
کو ظاہر کر وھی میری رھبری کریں
وھی مجھکو تیرے کوہ مقدس پر اور
تیرے مسکنوں میں پہنچائیں *

۴ تب میں خدا کے مذبح کے
پاس خدا کے حضور جو میری کمال
خوشی ھی جاؤنگا اور میں بربط کے
تیری ستائش کرونگا ای خدا میرے
خدا *

۵ ای میرے جی تو کیوں گرا
جاتا ھی اور تو مجھ میں کیوں بے
آرام ھی *

۶ خدا پر توکل کر کہ میں اُس
کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو
میرے چہرے کی نجات اور میرا
خدا ھی *

۹ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۴۴ *

ای خدا ھم نے اپنے کانوں سے
سنا اور ھمارے باپدادوں نے اُس کام
کو جو تو نے اُنکے دنوں سابق زمانے
میں کیا ھی ھم سے بیان کیا

۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ھاتھہ
سے خارج کیا اور اِنہیں بسایا تو نے اُن
لوگوں کو اُکھاڑا اور اِن کو پھیلایا *

۳ کہ وہ اپنی شمشیر سے اِس
زمین کے مالک نہ ھوئے نہ اپنے بازو
سے غالب آئے

۴ بلکہ تیرے دھنے ھاتھہ سے
اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور
سے اسلیئے کہ تیری مہربانی اُن
پر تھی *

۵ ای خدا تو میرا بادشاہ ھی
یعقوب کے لیئے رہائی کا حکم فرما *

۶ تیری مدد سے ھم اپنے دشمنوں
کو دھکیل دینگے تیرے نام سے ھم اُن
کو جو ھم پر چڑھتے ھیں پامال
کرینگے *

۷ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر
نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
ھی

۸ بلکہ تو ھی ھمکو ھمارے
دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ھمارا کینہ
رکھتے ھیں رسوا کرتا ھی *

۹ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هيں اور تيرے نام کي ابد تک ستائش کرينگے ●

۱۰ ليکن اب تو نے همکو ترک کيا اور رسوا کيا اور همارے لشکروں کے ساتهه نهيں چلتا ●

۱۱ تو دشمن کے آگے سے همکو پهرا ديتا هي اور وے جو همارا کينه رکهتے هيں اپنے واسطے لوٿ ليتے هيں

۱۲ تو نے همکو بهيڑوں کي مانند اُن کي خورش کيا اور همکو قوموں کے درميان آواره کيا ●

۱۳ تو نے اپنے لوگوں کو مُفت بيچ ڈالا اور اُن کي قيمت سے اپني آمدني نهيں بڑهائي ●

۱۴ تو نے همکو همارے پڑوسيوں کا ننگ کيا اُن کے نزديک جو همارے آسپاس هيں همکو انگشت نما اور مسخره کيا ●

۱۵ تو نے همکو قوموں کے درميان ضربُ المثل کيا اور لوگوں کے درميان سر دُهننے کا سبب ●

۱۶ ميري رسوائي هميشه ميرے سامهنے هي اور ميرے چهرے کي شرمندگي نے مجهکو ڈهانپ ليا

۱۷ تهمت اور ملامت کرنيوالے کي آواز کے سبب دشمن اور اِنتقام لينيوالے کے آگے ●

۱۸ يهه سب کچهه هم پر بيتا پر هم تجهے نهيں بهولے اور تيرے عهد ميں بيوفائي نهيں کي ●

۱۹ نه همارے دل تجهه سے برگشته هوئے اور نه همارے پانو تيري راه سے مُڑے هيں ●

۲۰ پر تو نے اژدهوں کے مکان ميں همکو کچلا اور موت کے سايه تلے همکو چهپا ديا ●

۲۱ اگر هم اپنے خدا کا نام بهول گئے يا هم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے هاتهه پهيلائے تو کيا خدا اُس کي تحقيقات نه کريگا وه تو دلوں کے رازوں سے بهي آگاه هي ●

۲۲ که تيرے هي لئے هم سارے دن مارے جاتے هيں اور ذبح کي بهيڑوں کے برابر گنے جاتے هيں ●

۲۳ بيدار هو کيوں سو رهتا هي تو اي خدا ند جاگ همکو هميشه کے ليئے ترک مت کر ●

۲۴ تو کيوں اپنا مُنهه چهپاتا هي اور هماري مُصيبت اور اُس ظلم کو جو هم پر هوتا کيوں بُهلا ديتا هي ●

۲۵ که هماري جان خاک ميں مل چلي همارا پيٿ زمين سے لگا ●

۲۶ هماري مدد کے ليئے اُٿهه اور اپني رحمتوں کے واسطے همکو رهائي دے ●

مزمور ۴۵ *

میرے دل میں اچھا مضمون جوش مار رہا ہے میں اُن چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائي ہیں بیان کرتا ہوں *

۲ میري زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہے *

۳ تو حُسن میں بني آدم سے کہیں زیادہ ہے تیرے ہونٹوں میں لُطف بھرایا گیا ہے اِسلیئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا *

۴ اي پہلوان اپني تلوار کو جو تیري حشمت اور بُزرگواري ہے حمائل کرکے اپني ران پر لٹکا *

۵ اور اپني بُزرگواري سے سوار ہو اور سچّائي اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندي سے آگے بڑھ اور تیرا دہنا ہاتھ تجھکو مُہیب کام سکھلائیگا *

۶ تیرے تیر تیز ہیں لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے ہیں وہ بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے ہیں *

۷ تیرا تخت اي خدا ابدالاباد ہے تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا ہے *

۸ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھکو خوشي کے تیل سے تیرے مُصاحبوں سے زیادہ مسح کیا *

۹ تیرے سارے لباس سے مُرّ اور عُود اور تج کي خوشبو آتي ہے که جس سے ہاتھي دانت کے محلّوں کے درمیان اُنھوں نے تجھکو خوش کیا ہے *

۱۰ بادشاہوں کي بیٹیاں تیري عزّت والیوں میں ہیں ملکه اوفیر کے سونے سے آراستہ ہوکے تیرے دہنے ہاتھ کھڑي ہے *

۱۱ اي بیٹي سُن لے اور سوچ اور اپنے کان ادھر دھر اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا

۱۲ تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا بہت مُشتاق ہو که وہ تیرا خداوند ہے تو اُسے سجدہ کر *

۱۳ اور صور کي بیٹي ہدیئے لائیگي قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے *

۱۴ شاہزادي گھر کے اندر کُل جلوہگر ہے اُسکا لباس سراسر تاش کا ہے *

۱۵ وہ سوزني کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائي جاتي ہے کنواري عورتیں جو اُسکي سہیلیاں ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائي جاتي ہیں *

۱۶ خوشي اور شادماني سے وے پہنچائي جاتي ہیں وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوتي ہیں *

۱۷ تیرے بیٹے تیرے باپ‌دادوں کے قائم مقام هونگے تو اُنهیں تمام زمین کے سردار مُقرّر کریگا *

۱۸ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دِلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیري ستائش کرینگے *

مزمور ۴۶ *

خدا هماري پناه اور همارا زور هي وه سختیوں میں مدد کے لئیے نهایت مُستعد هي *

۲ اِسلئیے همیں کچهه خوف نهیں اگرچه زمین کا اِنقلاب هو اور پهاڑ اپني جگهه سے هلکے سمندر کے بیچ میں بهه جائیں

۳ اگرچه اُسکے پاني شور مچائیں اور پهین اُٹهائیں اور پهاڑ اُسکے بڑهنے سے هِل جائیں *

۴ ایک ندي هي جس کي دهاریں خدا کے شهر کو خوش کرتي هیں حق تعالی کے مسکنوں کے مَقدِس کو *

۵ خدا اُسکے بیچوں بیچ هي اُسے هرگز جُنبش نه هوگي خدا صبح سویرے اُسکي کمک کریگا *

۶ قومیں جُهنجهلاتي هیں مملکتیں جُنبش کهاتي هیں وه اپني آواز سُناتا زمین پگهل جاتي هي *

۷ لشکروں کا خداوند همارے ساتهه هي یعقوب کا خدا هماري پناه هي *

۸ آؤ خداوند کے کاموں کو دیکهو که زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا هي *

۹ که وه زمین کي اِنتها تک لڑائیاں موقوف کرتا هي وه کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا هي *

۱۰ تهم جاؤ اور جانو که میں خدا هوں میں قوموں میں بلند هونگا میں زمین پر بلند هونگا *

۱۱ لشکروں کا خداوند همارے ساتهه هي یعقوب کا خدا هماري پناه هي *

٩ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۴۷ *

اي سب لوگو تم تالیاں بجاؤ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعره مارو *

۲ که خداوند تعالی مُهیب هي وه تمام زمین کے اُوپر بادشاهِ عظیم هي *

۳ وه قوموں کو همارے زیر کر ڈالتا هي اور گروهوں کو همارے پاؤں کے نیچے *

۴ وه هماري میراث همارے لئیے

پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ
چاهتا هی ●

۵ خدا خوشي سے للکارتے هوئے
اوپر چڑها هاں خداوند تُرهي کي آواز
کے ساتھ ●

۶ گیت گاؤ خدا کي ستائش
کرو گیت گاؤ ستائش کرو همارے
بادشاہ کي ستائش گیت گاؤ کرو گیت
گاکے ستائش کرو ●

۷ که خدا سارے جہان کا بادشاہ
هی سوچ سمجھ کے اُسکي ستائش کے
گیت گاؤ ●

۸ خدا قوموں پر سلطنت کرتا
هی خدا اپنے مُقدس تخت پر بیٹھا
هی ●

۹ قوموں کے اُمرا ابراهام کے
خدا کے لوگوں سے ملکے جمع هوئے هیں
کیونکه جہان کي سپریں خدا کي هیں
وہ نہایت بلند هی ●

مزمور ۴۸ *

خداوند بزرگ هی
اور لائق هی که همارے خدا کے شهر
میں اُسکے مُقدس پهاڑ پر اُسکي ستائش
بہت طرح سے کي جائے ●

۲ بلندي سے خوبصورت تمام
زمین کي خوشي کوہ صیهون هی اُسکي
اُتر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شهر
هی۔اُسکے محلوں میں مشهور هی که
خدا جائے پناہ هی ●

۳ کیونکه دیکھو که بادشاہ باهم
آئے اور ایکساتھ گُذرے ●

۴ وہ دیکھکر فوراً دنگ هوئے وہ
گهبرائے اور بھاگ گئے ●

۵ کپکپي نے اُنهیں وهاں پکڑا اور
ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت
کا هوتا هی

۶ اُس پوربي هوا سے جو
ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي هی ●

۷ جیسا هم نے سُنا تها ویسا هي
لشکروں کے خداوند کے شهر میں اپنے
خدا کے شهر میں هم نے دیکھا خدا
اُسے ابد تک برقرار رکھیگا *

۸ اي خدا هم تیري هیکل کے
درمیان تیري مهرباني کو غور کرتے
هیں *

۹ اي خدا جیسا تیرا نام هی
زمین پر سراسر ویسي هي تیري مدح
هی تیرا دهنا هاتھ صداقت سے بهرا
هوا هی ●

۱۰ کوہ صیهون خوش هو یهوداہ
کي بیٹیاں خوشي کریں تیري عدالتوں
کے سبب ●

۱۱ صیهون میں گهومو اور اُسکے
چوگرد پهرو اُسکے بُرجوں کو گنو ●

۱۲ تم اُسکي شهر پناہ کو دل

سے غور کرو اور سوچکے اُسکے محلّوں
کو دیکھو تاکہ تم آنیوالي پشتوں کو
اُسکي خبر دو *

۱۴ کہ یہہ خدا ابد الآباد ہمارا
خدا ہی تا دمِ مرگ وہي ہماري
ہدایت کریگا *

مزمور ۴۹ *

اي ساري اُمتو یہہ سُنو کان
دھرو تم سب جو دنیا میں بستے ہو

۲ کیا ادنی کیا اعلی کیا دولتمند
کیا محتاج سب ایک ساتھہ *

۳ میرے مُنہہ سے حکمت کے
کلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان
خِرد ہوگا *

۴ میں ایک مثال کي طرف
اپنا کان دھرونگا میں اپني راز کي
بات بربط بجاتے ہوئے کھولکے کہونگا *

۵ میں مصیبت کے دنوں میں
کس لیئے ڈروں جب میرے اڑنگا
مارنیوالوں کي برائي مجھے گھیرے *

۶ جو اپني دولت پر اعتماد
کرتے ہیں اور اپنے مال کي فراواني پر
پھولتے ہیں

۷ اُن میں سے کسي کا مقدور
نہیں کہ اپنے بھائي کو چھڑائے یا اُسکا
کفّارہ خدا کو دے

۸ کہ اُنکي جان کا فدیہ بھاري
ہی یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا

۹ کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز
موت نہ دیکھے *

۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہی کہ
دانشمند لوگ مرتے ہیں اور اِسي
طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے
آدمي فنا ہوتے ہیں اور اپني دولت
اَوروں کے لیئے چھوڑ جاتے ہیں *

۱۱ اُنکے دل میں خیال تھا کہ
ہمارے گھر ابد تک قائم رہینگے اور
ہمارے مسکن پشت در پشت وہ اپنے
نام اپني زمینوں پر رکھتے *

۱۲ پر اِنسان حشمت کي
حالت میں مطلق نہیں رہتا وہ
حیوانوں کي مانند ہی جو نیست کیئے
جاتے *

۱۳ یہہ اُنکي راہ اُنکي حماقت
ہی اور اُنکے پچھلے لوگ اُنکي باتوں
کو پسند کرتے ہیں *

۱۴ وہ بھیڑوں کي مانند پاتال
میں ڈالے جاتے ہیں موت اُنہیں
چر جائیگي اور راستکار صبح کو اُن پر
مُسلّط ہونگے اُن کا جمال پاتال ہي
کھو دیگا اُنکا کوئي گھر نہ رہا *

۱۵ لیکن خدا میري جان
پاتال کے قابو سے چھڑائیگا کہ وہ مجھے
لے رکھیگا *

۱۶ تو خوفناک مت ہو جب
کوئي دولتمند ہو جائے جب اُسکے
گھر کي حشمت بڑھے

۱۷ کیونکہ وہ مرنے کے وقت

کچھہ ساتھہ نہ لے جائیگا اور اُسکي
شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگي •

۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جي
اپني جان کو مبارکباد دیتا تھا اور
جب تو اپنے بھلائي کرے لوگ تیري
تعریف کرینگے •

۱۹ وہ اپنے باپدادوں کي نسل
میں شامل ہو جائیگا جو کہ ہرگز
اُجالا نہ دیکھینگے •

۲۰ انسان جو حشمت میں
ہے اور سمجھتا نہیں حیوانوں کي
مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں •

۱۰ روز۔فجر کي نماز * مزمور ۵۰ *

قادرِ مطلق خدا یہوواہ نے
فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کي
جگہہ سے لیکے اُسکے ڈوبنے کي جگہہ
تک بلایا ہے •

۲ صیہون سے حسن کے کمال
سے خدا جلوہگر ہوا ہے •

۳ ہمارا خدا آئیگا اور چُپ چاپ
نہ رہیگا آگ اُسکے آگے آگے کھاتي
جائیگي اور اُسکے گرد گرد شدّت سے
طوفان ہوگا •

۴ وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا
اور زمین کو بھي تاکہ اپنے لوگوں کي
عدالت کرے •

۵ میرے پاک بندوں کو میرے
پاس فراہم کرو جنھوں نے میرے ساتھہ
قرباني پر عہد کیا ہے •

۶ تب آسمان اُس کي صداقت
کو آشکارا کرینگے کہ خدا ہي عدالت
کرنیوالا ہے •

۷ اي میري قوم سُن میں کہتا
ہوں اي اسرائیل میں تجھہ پر گواہي
دیتا ہوں خدا تیرا خدا میں ہي ہوں •

۸ میں تجھکو تیرے ذبیحوں
کي بابت ملامت نہیں کرونگا نہ تیري
سوختني قربانیاں تو ہمیشہ میرے
آگے ہیں •

۹ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا
نہ تیرے باڑے کا بکرا •

۱۰ کہ جنگل کے سب جاندار
میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات
ہزارہا ہزار •

۱۱ میں پہاڑ کے سارے پرندوں
سے آگاہ ہوں اور دشتي چرند میرے
ہیں •

۱۲ اگر میں بھوکھا ہوتا تو تجھہ
سے نہ کہتا کہ دنیا اور اُسکي معموري
میري ہے •

۱۳ کیا میں بیلوں کا گوشت
کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں •

۱۴ تو شکرگذاري کي قربانیاں
خدا کے آگے گذران اور حق تعالی کے
حضور اپني نذریں ادا کر •

۱۵ اور مُصیبت کے دن مجھہ سے فریاد کر میں تجھے مخلصي دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا ٭

۱۶ پر شریر کو خدا کہتا ھی تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام۔تو کیوں اپنے مُنہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ھی ٭

۱۷ حالانکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ھی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ھی ٭

۱۸ جب تو چور کو دیکھتا ھی تو اُس سے راضي ھوتا ھی اور زانیوں کا شریک ھوتا ھی ٭

۱۹ تو اپنا مُنہہ شرارت پر چلاتا ھی اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ھی ٭

۲۰ تو بیٹھکے اپنے بھائی کی مذمت کرتا ھی تو اپني ھي ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ھی ٭

۲۱ تو نے یہہ کیا اور میں خاموش رہا تو نے گمان کیا کہ میں تجھہ ھي سا ھوں پر میں تجھے تنبیہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں کے آگے ایک ایک کر کے تجھے دکھاؤنگا ٭

۲۲ اب اي خدا کے فراموش کرنیوالو اِسکو سوچو نہ ھو کہ میں تمھیں پارہ پارہ کروں اور کوئي چھڑانیوالا نہ ھو ٭

۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبیحے گذرانتا ھی وہ میرا جلال ظاہر کرتا ھی اور اُسکو جو اپني چال چلن درست رکھتا ھی میں خدا کي نجات دکھلاؤنگا ٭

مزمور ۵۱ ٭

اي خدا اپني رحم دلي کے مطابق مجھہ پر شفقت کر اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے ٭

۲ میري بُرائي سے مجھے خوب دھو اور میري خطا سے مجھے پاک کر ٭

۳ کہ میں اپنے گناھوں کو مانتا ھوں اور میري خطا ھمیشہ میرے سامھنے ھی ٭

۴ میں نے تیرا ھي گناہ کیا ھی اور تیرے ھي حضور بدي کي ھی تاکہ تو اپني باتوں میں صادق ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر ھو ٭

۵ دیکھہ میں نے بُرائي میں صورت پکڑي اور گناہ کے ساتھہ میري ماں نے مجھے پیٹ میں لیا ٭

۶ دیکھہ تو اندر کي سچّائي چاھتا ھی سو باطن میں مجھکو دانائي سکھلا ٭

۷ زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ھو جاؤں مجھکو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ھوؤں ٭

۸ مجھے خوشي اور خُرمي کي

خبر سنا که میري هڈیاں جنهیں تو نے توڑ ڈالا شادماں هوں *

۹ میرے گناهوں سے چشم پوشي کر اور میري ساري بُرائیاں مٹا ڈال *

۱۰ ای خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال *

۱۱ مجهکو اپنے حضور سے مت هانک اور اپني پاک روح مجهه سے نه نکال *

۱۲ اپني نجات کي شادماني مجهکو پهر عنایت کر اور اپني آزاد روح سے مجهکو سنبهال *

۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیري راهیں سکهلاؤنگا اور گنهگار تیري طرف رجوع کرینگے *

۱۴ ای خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجهے خون کے گناه سے رهائي دے که میري زبان تیري صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے *

۱۵ ای خداوند میرے لبوں کو کهولدے تو میرا منهه تیري ستائش بیان کریگا *

۱۶ که تو ذبیحے سے خوش نهیں هوتا نهیں تو میں دیتا سوختني قرباني میں تیري خوشنودي نهیں *

۱۷ خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں دل شکسته اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نه جانیگا *

۱۸ اپني خوشي سے صیهون کے ساتهه بهلائي کر یروشلیم کي دیواروں کو بنا *

۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختني قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود هوگا تب وے تیرے مذبح پر بچهڑے چڑهاوینگے *

مزمور ۵۲ *

ای زبردست انسان تو بدکرداري پر کیوں فخر کرتا هی خدا کا احسان هر روز هی *

۲ تیري زبان خرابیاں ایجاد کرتي هی وه دغابازیاں کرتي هی تیز اُسترے کي مانند *

۳ تو شرارت کو نیکي سے اور جهوٹهه بولنے کو سچ کهنے سے زیاده دوست رکهتا هی *

۴ تو بهلاني کي ساري باتوں کو چاهتا هی ای دغاباز زبان *

۵ اِسلئے خدا ابد تک تجهے برباد کریگا وه تجهے اُٹها لیجائیگا اور تجهے تیرے خیمے سے جهاڑ پهینکیگا اور زندگي کي زمین سے تجهے اُکهاڑ ڈالیگا *

۶ اور صادق دیکهینگے اور ڈرینگے اور اُسپر هنسینگے

۷ دیکهو یهه وه شخص هی که جس نے خدا کو اپني پناهگاه نه سمجها

پر اپنے مال کي فراواني پر تکيه کيا اور اپني شرارت سے قوي هوا *

۸ ليکن ميں خدا کے گهر ميں زيتون کے هرے درخت کي مانند هوں ميرا بهروسا ابدالاباد خدا کي رحمت پر هي *

۹ سو ميں سدا تيري ستائش کرونگا که تو نے ايسا کيا

۱۰ اور تيرے نام کا اِنتظار کرونگا جو تيرے مُقدّس لوگوں کي نظر ميں خوب هي *

۱۰ روز-شام کي نماز *

مزمُور ۵۳ *

احمق اپنے دل ميں کهتا هي که خدا نهيں *

۲ وه خراب هوئے اُنکے کام مکروه هيں کوئي نيکوکار نهيں *

۳ خدا نے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي هي تا ديکهے که کوئي دانشمند يا کوئي خدا کا طالب هي *

۴ هر ايک اُن ميں سے گُمراه هوا وے سب کے سب بگڑ گئے کوئي نيکوکار نهيں ايک بهي نهيں *

۵ کيا اُن بدکاروں کو فهم نهيں جو ميرے لوگوں کو يوں کهاتے هيں جيسے روٹي کو کهاتے هيں-وه خدا کا نام نهيں ليتے هيں *

۶ وه وهاں نهايت ڈرے جهاں خوف کا مقام نه تها که خدا اُنکي هڈياں جو تيرے مقابل خيمه زن هيں بکهرا ديتا هي تو اُنهيں شرمنده کريگا که خدا نے اُنهيں حقير کيا هي *

۷ کاشکه اِسرائيل کي نجات صيهون ميں سے هوتي جب خدا اپني قوم کے قيديوں کو پهير لائيگا تو يعقوب خوش هوگا اور اِسرائيل شادمان *

مزمُور ۵۴ *

اي خدا اپنے نام سے مجهکو بچا اور اپني قُوت سے ميرا اِنصاف کر *

۲ اي خدا ميري دُعا سُن اور ميرے مُنهه کي باتوں پر کان دهر *

۳ که بيگانے ميري مخالفت ميں اُٹهے هيں اور ظالم ميري جان کے پيچهے پڑے هيں جو خدا کو اپنے روبرو نهيں رکهتے *

۴ ديکهو خدا ميرا مددگار هي خداوند اُنکے درميان هي جو ميري جان کو سنبهالتے هيں *

۵ وه ميرے دشمنوں پر بُرائي کو لوٹا ديگا اپني وفاداري ميں تو اُنهيں فنا کر *

۶ اي خداوند ميں اپني خوشي سے تيرے ليئے قرباني کرونگا ميں تيرے نام کي ستائش کرونگا که بهلا هي *

٧ که تو نے ساري مُصيبتوں سے مجھے بچايا هی اور ميري انکهه ميرے دشمنوں کي خرابي ديکهتي •

مزمُور ٥٥ *

اى خدا ميري دُعا سُن اور ميري منت سے مُنهه مت پهير •

٢ ميري طرف کان دهر اور ميري سُن درحقيقت هوا ميں پهرتا هوں اور چلّاتا هوں

٣ دشمن كي آواز اور شرير کے ظلم کے سبب کہ وے مجهه پر ظلم کيا چاهتے هيں اور غضب کے ساتهه ميرا دمنه رکهتے هيں •

٤ ميرا دل مجهه ميں نهايت دُکهتا هی اور ميں موت کے هولوں ميں پڑا هوں •

٥ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا کپکپي مجهه پر غالب آئي •

٦ ميں نے کہا کاش که کبوتر کے سے ميرے پنکهه هوتے تو ميں اڑ جاتا اور آرام پاتا •

٧ هاں ميں دور دور تک سفر کرتا اور جنگلوں ميں رهتا •

٨ که ميں شدّت کي آندهي اور جهکّڑ سے جلدي پناه کے لئے بچ نکلتا •

٩ اى خداوند اُنهيں هلاک کر اُنکي زبانوں ميں تفرقه ڈال که ميں شهر ميں ظلم اور جهگڑا ديکهتا هوں •

١٠ دن اور رات وے اُس کي ديواروں پر سير کرتے پهرتے هيں بدکاري اور غمخواري اُسکے بيچ هوتي رهتي هيں •

١١ شرارت اُسکے درمياں هی ظلم اور دغا اُسکے کوچوں سے جاتي نهيں رهتيں •

١٢ دشمنؔ تو نهيں تها جو مجهے ملامت کرتا تها نهيں تو ميں اُسکي برداشت کرتا

١٣ نه ميرا کينه رکهنےوالا تها جو مجهه پر بالادستي کرتا تها تب ميں اُس سے چهپ جاتا

١٤ بلکه تو ميرا همدرجه آدمي ميرا اُلسي بنده اور ميرا جان پهچان تها

١٥ که هم ملکے خوش اختلاطي کرتے تهے اور گروه کے ساتهه خدا کے گهر ميں جايا کرتے تهے •

١٦ ناگهاں اُنپر موت آ پڑے وے جيتے جي پاتال ميں اُتريں کيونکه اُنکے گهروں ميں اور اُنکے بيچ شرارت هی •

١٧ پر ميں خدا کو پکارونگا تب خداوند مجهے بچا ليگا •

١٨ شام کو اور صبح کو اور دوپهر کو ميں فرياد کرونگا اور ناله کرونگا سو وے ميري آواز سُن ليگا •

١٩ اُس نے ميري جان کو اُس

جنگ میں جو اُنھوں نے مجھہ سے کي هي سلامت چھڑایا کیونکه وهاں بہت میرے ساتھہ تھے ٭

۲۰ خدا سُنیگا اور اُنھیں جواب دیگا که وہ قدیم سے تخت نشین هي ٭

۲۱ اِس کہ اُنھوں نے اِنقلابیں نہیں دیکھیں وہ خدا سے نہیں ڈرتے ٭

۲۲ اُسنے اُن پر جو اُس سے اِخلاص رکھتے تھے اپنے ہاتھہ ڈالے هیں اُسنے اُسکے ساتھہ عہد شکني کي ٭

۲۳ اُسکا مُنھہ مکھن سے زیادہ چکنا هي پر اُسکے دل میں جنگ تھي اُسکي باتیں تیل سے زیادہ ملائم هیں پر ننگي تلواریں هیں ٭

۲۴ اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال که وہ تجھے تھامھہ لیگا وہ کبھي صادق کو لغزش کہانے نديگا ٭

۲۵ پر اي خدا تو اُنکو هلاکت کے گڑھے میں گرادیگا خوني اور دغاباز لوگ اپني آدھي عمر تک نه پہنچینگے پر میرا اِعتماد تجھي پر هي ٭

۱۱ روز-فجر کي نماز ٭

مزمور ۵۶ ٭

اي خدا مجھہ پر رحم فرما که اِنسان مجھے نگلا چاهتا هي وہ لڑنا هوا هر روز مجھے ستاتا هي ٭

۲ میرے دشمن هر روز مجھکو نگلا چاهتے هیں که بہت هیں جو گُستاخ هوکے مجھہ سے لڑتے هیں ٭

۳ جب میں ڈرتا هوں تو میں تجھہ پر توکّل کرتا هوں ٭

۴ میں خدا پر اُس کے قول پر فخر کرتا هوں میرا توکّل خدا پر هي میں ڈرنے کا نہیں که بشر میرا کیا کر سکتا هي ٭

۵ وہ هر روز میري باتیں کاٹتے هیں اُن کي ساري فکر هي که مجھہ سے بدي کریں ٭

۶ وہ جمع هوکے کمین میں بیٹھے هیں وہ میرے نقشِ قدم کو تاکتے هیں جیسا که وہ میري جان لینے کي اِنتظاري میں هیں ٭

۷ اُن کي اُمید هي که بدکاري کرکے نکل بچینگے اي خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو دهکیل دے ٭

۸ تو میري آوارگیوں کا شمار کرتا تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھہ کیا وہ تیرے دفتر میں مذکور نہیں ٭

۹ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے مجھے یہه یقین هي که خدا میري طرف هي ٭

۱۰ میں خدا پر اُسکے قول پر فخر کرتا هوں میں خداوند پر اُسکے قول پر فخر کرتا هوں ٭

۱۱ میرا توکّل خدا پر هي میں

ڈرنے کا نہیں انسان میرا کیا کر سکتا ہے *

۱۲ ای خدا تیری منتیں مجھہ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا *

۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی اور میرے پانو کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں *

مزمور ۵۷ *

مجھہ پر رحم کر ای خدا

مجھہ پر رحم کر کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے ہاں میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جائیں *

۲ میں خدا سے جو حق تعالی ہے فریاد کرونگا اُسی خدا سے جو میرے لئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہے *

۳ وہ آسمان پر سے بھیجکر مجھ کو بچاتا ہے اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے *

۴ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا میری جان شیروں کے بیچ میں ہے

۵ میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جنکے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکی زبان تیز تلوار ہے *

۶ تو آسمانوں پر سرفراز ہو ای خدا اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو *

۷ اُنہوں نے میرے پانوں کے لئے جال لگایا ہے میری جان جھکی ہوئی ہے اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہے جس میں آپ گرے ہیں *

۸ میرا دل قائم ہے ای خدا میرا دل قائم ہے میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا *

۹ جاگ ای میری شوکت ای بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا *

۱۰ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا ای خداوند میں اُمّتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا *

۱۱ کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہے اور تیری سچائی بدلیوں تک *

۱۲ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو *

مزمور ۵۸ *

کیا تم چپ چاپ رہتے ہو

جبکہ حق فرماتا ہے ای آدمزادو کیا تم سچی عدالت کرتے ہو *

۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں

کرتے ہو تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو ●

۳ اہلِ شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے وہ پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹھ بولتے ●

۴ اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہے وہ اُس بہرے سانپ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہے

۵ اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سُنتا [illegible] منتر دینے [illegible] میں تاثیر [illegible] ●

۶ ای خدا اُنکے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ ای خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال وہ ایسے پانی کی طرح جو ہمیشہ بہا جاتا ہے گداز ہو جائیں جب وہ تیروں کو چلّے میں جوڑتے تو وے ٹوٹے معلوم ہوں ●

۷ جیسے گھونگا گل جاتا وہ ویسا ہوں وہ عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں ●

۸ اُس سے پیشتر کہ تمہاری ہانڈیوں میں کانٹوں سے آنچ لگے [illegible] کی مانند اُنہیں [illegible] ہوا ہو اُڑا [illegible] ●

۹ صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا

۱۰ ایسا کہ آدمی کہیگا بیشک صادق کے لیئے جزا ہی بے شک ایک خدا ہی جو زمین پر اِنصاف کرتا ہے ●

۱۱ روز ـ شام کی نماز ●

مزمور ۵۹ ●

ای میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا میرے مخالفوں سے مجھکو محفوظ رکھ ●

۲ مجھے بدکاروں سے بچا لے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے ●

۳ دیکھ وہ میری جان کی گھات میں لگے ہیں زبردست لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں ای خداوند میرا کچھ گناہ اور تقصیر نہیں ●

۴ وے دوڑتے ہیں اور آپ کو تیار کرتے ہیں پر میری کسی تقصیر کے سبب نہیں تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ اور دیکھ ●

۵ پس ای خداوند ربّ الافواج اسرائیل کے خدا سب قوموں کا حال دریافت کرنے کے لئے جاگ دغا دینیوالے بدکاروں پر رحم مت کر ●

۶ وے شام کو لوٹتے ہیں وے کتّے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں ●

۷ دیکھ وہ مُنہ سے ڈکارتے ہیں

اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں هیں اور کهتے که کون سُنتا هی *

۸ پر تو ای خداوند اُنپر هنسیگا تو ساري قوموں کو مسخره بنائیگا *

۹ هرچند اُسکا زور هی پر میں تجهي پر نگاه رکهونگا که خدا میري پناه هی *

۱۰ میرا خدا جو هی اُسکي رحمت میرے آگے آگے چلیگي خدا میری مُراد کو میرے دشمنوں پر پوري هوئي مجهے دکها دیگا *

۱۱ اُنهیں جان سے مت مار نه هو که میرے لوگ بهول جائیں اُنهیں اپني قدرت سے آواره اور پست کر ای خداوند هماری سپر *

۱۲ که اُنکے مُنهه کا گناه اُنکے هونٹهوں کي بات هی اسلئے کاش که وه اپنے گهمنڈ میں گرفتار هوں کیونکه وے لعن طعن کرتے اور جهوٹهي باتیں کهتے هیں *

۱۳ قهر سے اُنکو فنا کر اُنهیں فنا کر تاکه وه باقي نه رهیں اور لوگ یقین کرکے جانیں که زمین کي سرحدوں تک خدا یعقوب کي سلطنت کرتا هی *

۱۴ پهر شام کو وه لوٹیں اور کُتّے کي مانند بهونکتے جائیں اور شهر کے هر طرف پهریں *

۱۵ وه کهانے کي تلاش میں بهٹکتے پهرینگے اور جب سیر نه هوں تو ساري رات کو وهاں کاٹینگے *

۱۶ میں تو تیري قدرت کي ثنا گاؤنگا هاں میں صبح کو پُکارکے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا که تو میرا مُستحکم قلعه هی اور مُصیبت کے دن میري پناهگاه *

۱۷ اور ای میري قُوّت میں تیري مدح کرونگا که خدا میرا مُستحکم قلعه اور میرا رحیم خدا هی *

مزمُور ۶۰ *

ای خدا تو نے همکو رد کر دیا تو نے همکو پراگنده کیا تو غصّور هوا تو هماري طرف پهر مُتوجّهه هو *

۲ تو نے زمین کو لرزایا تو نے اُسے توڑا اُسکے رخنے ملا دے که وه کانپتي هی *

۳ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکهلائیں تو نے همکو حیرت کي مَی پلائي *

۴ تو نے اُنکو جو تجهه سے ڈرتے هیں جهنڈا دیا که وه حق کي خاطر کهڑا کیا جائے *

۵ تاکه تیرے محبوب رهائي پائیں تو اپنے دهنے هاتهه سے بچا لے اور هماري سُن *

۶ خدا نے اپنے تقدّس میں

فرمايا هي اِسليئے ميں خوشي کرونگا ميں سِکم کو تقسيم کرونگا اور سُکات کي وادي کو ماپونگا *

۷ جلعاد ميرا هي اور مُنسّي ميرا اِفرائيم بهي ميرے سر کا بل هي يهوداه ميرا قانون ساز هي

۸ موآب ميرے دهونے کا لگن هي ميں ادُوم پر اپني جوتي چلاؤنگا اي فلسطِ ميرے باعث شاديانه بجا *

۹ مجهکو حصين شهر ميں کون لے جائيگا ادُوم تک مجهکو کون پهنچائيگا *

۱۰ اي خدا کيا تو هي نهيں جس نے هميں رد کر ديا تو هي اي خدا جو همارے لشکروں کے ساتهه نه چلا *

۱۱ مُصيبت ميں هماري مدد کر که رهائي اِنسان کي طرف سے عبث هي *

۱۲ خدا هي سے هم بهادري کرينگے کيونکه وهي همارے دشمنوں کو پامال کريگا *

* مزمور ۶۱ *

اي خدا ميرا ناله سُن ميري دُعا قبول کر *

۲ ميں اپني دِلگيري ميں زمين کے سرے سے تيري فرياد کرونگا اُس چٹان تک جو مجهه سے اونچي هي مجهکو لے پهنچا *

۳ کيونکه تو ميرے لِيئے ايک پناه هوا هي دشمنوں کے روبرو ايک مضبوط بُرج *

۴ ميں تيرے مسکن ميں سدا رها کرونگا ميں تيرے پروں کے سايه تلے پناه لونگا *

۵ که اي خدا تو نے ميري منتيں قبول کيں تو نے مجهکو اُن لوگوں کي سي جو تيرے نام سے ڈرتے هيں ميراث دي *

۶ تو بادشاه کي زندگاني بهت بڑهائيگا اور اُسکي عمر پشت در پشت تک *

۷ وه خدا کے حضور ابد تک ثابت رهيگا ايسا کر که رحمت اور سچائي سے اُس کي مُحافظت هو *

۸ سو ميں ابد تک تيرے نام کي ثنا گاؤنگا اور هر روز اپني نذريں گذرانونگا *

* ۱۲ روز-فجر کي نماز *

* مزمور ۶۲ *

ميري جان چپکے فقط خدا هي کے اِنتظار ميں هي که ميري نجات اُس سے هي *

۲ وهي اکيلا ميري چٹان اور ميري نجات هي وهي ميرا مضبوط قلعه هي مجهکو شِدّت سے جُنبش نه هوگي *

۳ تم کب تک ایک مرد پر حملہ کروگے تم سب آپ هي شکست کھاؤگے جیسے جھکي هوئي دیوار اور جیسے دگمگاتي دار *

۴ وہ مشورہ باندھتے هیں تا اسواسطے که اُسے اُسکي بزرگي سے اُتار دیں وہ جھوٹھ سے خوش هوتے هیں وہ اپنے مُنہہ سے تو برکت بتاتے هیں پر اپنے دل میں لعنت کرتے هیں *

۵ اي میري جان چُپکي بیٹھ خدا کے اِنتظار میں رہ که میري اُمید اُسي سے هي *

۶ وهي اکیلا میري چٹان اور میري رهائي اور میرا گڑھ هي سو مجھکو جنبش نه هوگي *

۷ میري نجات اور میري شوکت خدا کي طرف سے هي میرے زور کي چٹان اور میري پناہ خدا هي *

۸ اي لوگو هر وقت اُسپر توکل کرو اور اپنے دل اُسکے حضور اُنڈیل دو که خدا هماري پناہ هي *

۹ یقیناً کم قدر لوگ بیهودہ هیں اور عالي قدر اشخاص جھوٹھے هیں سو وہ سب کے سب بیهودگي سے ترازو میں بہت هلکے هیں *

۱۰ ظلم پر تکیه نه کرو اور لوٹ پاٹ کرکے بیهودہ نه بنو اگر مال زیادہ هوتا جائے تو اُسپر دل نه لگاؤ *

۱۱ خدا نے ایکبار فرمایا اور میں نے دو مرتبه یہه سُنا که زور خدا کا هي *

۱۲ اور رحمت بهي تجهي سے هي اي خداوند که تو هر شخص کو اسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا هي *

مزمور ۶۳ *

اي خدا تو میرا خدا هي میں تڑکے تجھکو ڈھونڈھونگا

۲ میري جان تیري پیاسي هي اور میرا جسم خشک اور دھوپ کي جلي هوئي زمین میں جہاں پاني نہیں تیرا مشتاق هي

۳ تاکه تیري قدرت اور تیري حشمت کو دیکھے جیسا که میں نے مقدس میں دیکھا هي *

۴ اسلئے که تیري مهرباني زندگي سے بهتر هي تو میرے هونٹھ تیري ستائش کرتے رهینگے *

۵ اِسي طرح جب تک که میں جیتا هوں تجھکو مبارک کہا کرونگا اور تیرا نام لے لیکے اپنے هاتھ اُٹھاؤنگا *

۶ میري جان یوں سیر هوگي گویا که گودے اور چربي سے اور میرا مُنہه خوشي کرتے هوئے هونٹھوں سے تیري ستائش کریگا

۷ جبکه میں تجھے اپنے بستر

پر یاد کرتا هوں اور رات کے پهروں
میں تیرا دهیان کرتا هوں *

۸ اِسلیئے کہ تو میرا چارا هوا
بس میں تیرے پروں کي چهانو تلے
خوشي مناؤنگا *

۹ میري جان تیرے پیچهے لگي
هی تیرا دهنا هاتهہ مجهکو تهامتا
هی *

۱۰ سو وہ جو میري جان کے
خواهاں هیں تاکہ مجهے هلاک کریں
زمین کے اسفل کو جاتے رهینگے *

۱۱ وہ تلوار سے کهیت آئینگے وہ
گیدڑوں کا لُقمہ هونگے *

۱۲ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور
هوگا هر ایک شخص جو اُسکي قسم
کهاتا فخر کریگا پر اُنکا مُنهہ جو
جهوٹهہ بولتے هیں بند هو جائیگا *

مزمور ۹۴ *

اَی خدا میري فریاد میں
میري آواز سُن اور اُس دهشت سے
جو دشمن کے سبب هوتي میري جان
بچا *

۲ اور شریروں کي پنهاني
مشورت اور بدکاروں کے هنگامے سے
مجهے چهپا

۳ جو اپني زبان کو تلوار کي
مانند تیز کرتے هیں اور کمان کهینچتے
هیں تاکہ کڑوي باتوں کے تیر چلائیں

۴ تاکہ چهپکے کامل آدمي کو
ماریں وہ ناگهاني تیر لگاتے هیں اور
ڈرتے نہیں *

۵ وہ ایک بُرے کام میں اُنکو
قوي کرتے هیں وہ پوشیدہ پهندے مارنے
کي بات چیت کرتے هیں وہ کہتے هیں
کہ همکو کون دیکهیگا *

۶ وہ بدکاریوں کے لیئے کهوجتے
هیں وہ کہتے کہ همنے پکي تدبیر
نکالي اُنمیں سے هر ایک کا باطن اور
دل گہرا هی *

۷ پر خدا اُنپر ایک تیر چلائیگا
وہ ناگہاں گهائل هو جائینگے *

۸ سو وہ اپني زبان کے پهندے
میں اُنکو پهسائینگے سب جو اُنکو
دیکهینگے بهاگینگے

۹ اور سب آدمي ڈرینگے اور
خدا کے کام کو بیان کرینگے اور وہ اُسکے
فعلوں کو اچهي طرح سمجهینگے *

۱۰ صادق خداوند کے سبب
خوش هوگا اور اُسپر توکّل کریگا اور وہ
سب جو دل کے سیدهے هیں فخر
کرینگے *

۱۲ روز-شام کي نماز *

مزمور ۹۵ *

اَی خدا صیہون میں تیرا
اِنتظار چُپکے سے کیا جاتا اور تیري
حمد و ثنا هوتي اور تجهي کو نذر
ادا کي جائیگي *

۲ ای تو جو دُعا کا سُننیوالا
هی سارے بشر تجهه پاس آئینگے *
۳ خطاؤں نے مجهه مغلوب کیا
هی همارے گناهوں کا کفّارہ تو هي
کریگا *
۴ مبارک هی وہ جسے تو نے
چُن لیا اور اپنے نزدیک لیا تاکه وہ
تیري دارگاهوں میں سکونت کرے هم
تیرے گهر کي هاں تیري هي مُقدّس
هیکل کي خوبي سے سیر هونگے *
۵ تو صداقت سے هولناک چیزیں
دِکهاکے همکو جواب دیتا هی ای همارے
نجات دینیوالے خدا تو زمین کے سارے
کناروں کا اور اُنکا بهی جو دُور دریا کے
بیچ میں هیں بهروسا هی *
۶ تو نے جو زور سے کمربسته
هی اپني قدرت سے پهاڑوں کو قایم
کیا *
۷ تو دریاؤں کے شور کو اور اُنکي
موجوں کي آواز کو اور لوگوں کي دُهوم
کو موقوف کراتا هی *
۸ وہ جو زمین کي اِنتها میں
بستے هیں تیرے نشانوں سے خوف
کهاتے هیں که تو صبح شام کے نکلنے
کي جگهوں کو خوش و خُرم کرتا
هی *
۹ تو زمین کا حال دیکها کرتا
اور اُسکو سیرابي بخشتا هی *
۱۰ تو اُسکو خدا کے دریا سے
جو پانی سے بهرا هی مالامال کرتا هی
تو تیاري کرکے اُنکے لیئے غلّه موجود
کرتا هی *
۱۱ تو اُسکي ریگهاریوں کو خوب
تر کرتا ایسے که اُسکے دهار دهنسه جاتے
تو اُسکو مینهوں سے نرم کرتا هی تو
اُسکي روئیدگي میں برکت بخشتا
هی *
۱۲ تو اپنے لُطف سے سال کو
تاج بخشتا هی تیرے نقشِ پا سے
روغن ٹپکتا هی *
۱۳ بیابان میں چراگاهوں پر
قطرے ٹپکتے هیں اور پهاڑیاں هر طرف
خوشي سے گهیري هوئي هیں *
۱۴ چراگاهیں گلّوں سے مُلبّس
هیں اور نشیب غلّے سے ڈهپ گئے هیں
وہ خوشي سے للکارتے بلکه وہ گاتے
هیں *

مزمور ۶۶ *

ای ساري سرزمینو خدا کے
لیئے خوشي سے چلّاؤ اُسکے نام کے جلال
کے گیت گاؤ حمد کرتے هوئے اُسکي
حشمت ظاهر کرو *
۲ خدا سے کهو تیرے کام کیا
هي مُهیب هیں تیري بڑي قدرت کے
باعث تیرے سارے دشمن تیري
خوشامد کرینگے *
۳. ساري زمین تجهے سجده

کریگي اور تیري مدح‌خوان هوگي وه تیرے نام کا گیت گائینگے *

۴ آؤ خدا کے کام دیکھو که بني آدم کے حق میں اُسکے کام مُهیب هیں *

۵ اُسنے سمندر کو خشکي بنا ڈالا وه دریا میں پانؤ دهرکے پار چلے گئے وهاں هم اُسکے سبب سے خوشوقت هوئے *

۶ وه اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هی اُسکي آنکهیں قوموں کو دیکهتي هیں گردنکش لوگ اپنکو سر بلند نه کریں *

۷ ای لوگو همارے خدا کو مبارک کهو اور اُسکي ستائش کرکے آواز سُناؤ

۸ جو هماري جان کو زنده رکهتا هی اور همارے پانؤ پهسلنے نهیں دیتا

۹ که تو نے ای خدا همکو آزمایا تو نے همکو یوں تایا جیسے روپا تایا جائے *

۱۰ تو نے همکو دام میں پهنسایا تو نے هماري کمروں پر دُکهه باندها هی *

۱۱ تو نے لوگوں کو همارے سروں پر چڑهایا هم آگ اور پاني میں پڑے پر تو نے همکو سیراب جگهه میں پهنچایا هی *

۱۲ میں سوختني قرباني لیکے تیرے گهر میں جاؤنگا میں تیرے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا وه جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مُقرّر کیں اور اپنے مُنهه سے مانیں *

۱۳ میں پالے هوئے جانور لیکے سوختني قربانیاں مینڈهوں کي خوشبوئیوں سمیت تیرے لیئے گذرانونگا میں بچهڑے اور بکرے چڑهاؤنگا *

۱۴ ای سارے خدا ترسو تم آؤ سُنو که میں بیان کرتا هوں که اُسنے میري جان سے یهه یهه کچهه کیا *

۱۵ میں اپنے مُنهه سے اُس پاس چلّایا اور اُسکي تعریف میري زبان سے هوئي *

۱۶ اگر میرا دل بدکاري پر مائل هی تو خداوند میري نه سُنیگا *

۱۷ پر خدا نے تو سُنا هی اُسنے میري دُعا کي آواز پر کان دهرا *

۱۸ مبارک هی خدا جسنے میري دُعا کو نه پهیرا اور نه اپني رحمت کو مجهه سے *

مزمور ۶۷ *

خدا همپر رحم کرے اور همکو برکت دے اور اپنے چهرے کو همپر جلوه‌گر فرمائے *

۲ تاکه تیري راه زمین پر جاني جائے اور تیري نجات ساري قوموں میں *

۳ ای خدا لوگ تیري ستائش

کریں سب لوگ تیري مدح‌خواني کریں *

۴ اُمتیں خوش هوں اور خوشي کے مارے گائیں که تو راستي سے لوگوں کي عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کي هدایت فرمائیگا *

۵ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں سارے لوگ تیری ستائش کریں *

۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگي خدا همارا خدا همکو برکت دیگا *

۷ خدا همکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے *

۱۳ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۶۸ *

خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر هوں وہ جو اُسکا کینه رکھتے هیں اُسکے حضور سے بھاگیں *

۲ جس طرح دھواں پراگنده هوتا هی اُسي طرح تو اُنھیں پراگنده کر جس طرح موم آگ پر پگھلتا هی شریر خدا کے حضور میں فنا هوں *

۳ پر صادق شادمان هوں اور خدا کے سامھنے مسرور هوں هاں خوشي کے مارے پھولے نه سمائیں *

۴ خدا کے گیت گاؤ اُسکے نام کے ثناخواں هو اُسکي راہ تیار کرو جو اپنے نام **یاہ** سے سوار هوکے بیابانوں میں گذر جاتا اور اُسکے حضور خوشي کرو *

۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولي اپنے مکان مقدس میں خدا هی *

۶ خدا تنهاؤں کو گھرانیوالا کرتا هی وهی اسیروں کو چھڑاکے کامیابي میں لاتا هی پر سرکش لوگ خشک زمین میں رهتے هیں *

۷ ای خدا جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باهر نکلا اور جس دم تو بیابان سے گذرا

۸ زمین لرزي اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور هاں سینا کي بھي خدا کے حضور جو اِسرائیل کا خدا هی جُنبش هوئي *

۹ ای خدا تو نے زور کا مینهه برسایا جس سے تو نے اپني ضعیف میراث کو قائم کیا *

۱۰ تیري جماعت اُس میں بسي ای خدا تو نے اپنے لُطف سے مسکینوں کے لئے تیاري کي *

۱۱ خداوند نے حکم دیا اور خوشخبري دینیوالیوں کي بڑي جماعت تھي *

۱۲ لشکروالے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور عورت نے جو گھر میں رهي لوٹ کا مال بانٹا *

۱۳ جب تم بھیڑسالوں کے درمیان دراز پڑوگے تب تم ایسے هوگے جیسے

کبوتر جسکے بال روپے سے مڑھے ھوں اور جسکے پر خالص سونے سے *

۱۴ جسوقت قادرِ مطلق نے بادشاھوں کو اُس میں تتر بتر کیا تو وہ ظلمون کے برف کي مانند سفید ھو گیا *

۱۵ خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہار ھی بسن کے پہاڑ کي مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ھی *

۱۶ تم کیوں تاک کرکے تاکتے ھو ای چوٹیدار پہاڑو۔ یہہ وہ پہاڑ ھی جس میں خدا نے چاھا کہ بسے ھاں خداوند اُسمیں تا ابد بسیگا *

۱۷ خدا کي گاڑیاں بیس ھزار ھیں بلکہ ھزاروھا ھزار ھیں خداوند اُنکے درمیان ھی سینا مُقدِس میں ھی *

۱۸ تو اُونچے پر چڑھا تو نے اسیروں کو اسیر کیا تو نے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان ھدیئے لیئے تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے *

۱۹ خداوند ھر روز مبارک ھی وہ ھمپر بوجھہ رکھتا ھی وھي ھمارا نجات دینہ والا خدا ھی *

۲۰ ھمارا خدا سو نجات دینیوالا خدا ھی اور موت سے رھائي بخشنا یہوواہ خداوند ھي کا کام ھی *

۲۱ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر اور اُس شخص کي بالوالي کھوپري کو جو گناہ کرتا جاتا ھی چور کر دیگا *

۲۲ خداوند نے فرمایا میں بسن سے اُنہیں پھیر لاونگا ھاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاونگا

۲۳ تاکہ تیرے پانو تیرے دشمنوں کے لہو سے سُرخ ھوں اور تیرے کتوں کي جیبھیں بھي ویسي ھو جائیں *

۲۴ اُنہوں نے ای خدا تیري چالیں دیکھیں ھاں میرے خدا میرے بادشاہ کي چالیں مُقدِس میں دیکھیں *

۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتي جاتیاں تھیں *

۲۶ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ھو مجمعوں میں خدا کو ھاں خداوند کو مبارکباد کہو *

۲۷ چھوٹا بِنیمِین اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکي گروہ اور زبلون کے سردار اور نفتالي کے سردار وھاں ھیں *

۲۸ تیرے خدا نے تیري مضبوطي کا حکم کیا ای خدا اُس کام کو جو تو نے ھمارے لیئے کیا مضبوطي بخش *

۲۹ تیري ھیکل کے سبب جو یروشلیم پر بالا ھی بادشاہ تجھہ پاس ھدیئے لائینگے *

۳۰ تو نیستان کے وحشي کو اور بیلوں کے جُھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ھر ایک چاندي کي اینٹیں لاکے تابعدار بنے اُسنے اُن

قوموں کو جو جنگ سے خوش ہوتي
ہیں تتر بتر کیا ہی *
۳۱ اُمرا مصر سے آئینگے کُوش
کے لوگ فوراً اپنے ہاتھہ خدا کي طرف
بڑھائینگے *
۳۲ اي زمین کي مملکتو خدا کے
گیت گاؤ اور خداوند کے ثناخواں ہو *
۳۳ اُسي کے جو فلک الافلاک پر
جو قدیم سے ہیں سوار ہی دیکھہ وہ
اپني آواز سُناتا ہی جو زور کي آواز
ہی *
۳۴ تم توانائي کي نسبت خدا
ہي کي طرف کرو کہ اُسکي جلال
اِسرائیل پر ظاہر ہی اور اُسکا زور بدلیوں
میں ہی *
۳۵ اي خدا تو اپنے مُقدّس
مکانوں میں مُہیب ہی اسرائیل کا
خدا وہ ہی جو زور اور طاقت اپنے
لوگوں کو بخشتا ہی خدا مبارک ہی *

۱۳ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۶۹ *

اي خدا تو مجھکو بچالے کہ
پاني میري جان تک پہنچے ہیں *
۲ میں گہري کیچ میں دھس
چلا جہاں کھڑا ہونے کي جگہہ نہیں
میں گہرے پاني میں پڑا ہوں میرے
اوپر سے گذرتے ہیں *
۳ میں چلاتے چلاتے تھک گیا
میرا گلا خشک ہوا اپنے خدا کي
اِنتظاري کرتے کرتے میري آنکھیں
دُھندھلا گئیں *
۴ وہ جو بے سبب میرا کینہ
رکھتے ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں
سے زیادہ ہیں وہ جو مجھے ہلاک کیا
چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن
ہیں زبردست ہیں
۵ جو کچھہ کہ میں نے نہیں
چھینا سو میں پھیر دونگا اي خدا تو
میري ناداني سے واقف ہی اور میري
تقصیریں تجھہ سے چھپي نہیں *
۶ اي خداوند رب الافواج وہ جو
تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ
نہ ہوں وہ جو تجھکو ڈھونڈھتے ہیں
اي اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ
نہ ہوں *
۷ کیونکہ تیرے لئے میں نے
ملامت اُٹھائي ہی اور شرمندگي نے
میرے مُنہہ کو ڈھانپا *
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک
پردیسي بنا اور اپني ما کے فرزندوں کے
نزدیک اجنبي ٹھہرا *
۹ کہ تیرے گھر کي غیرت نے
مجھکو کھا لیا اور اُنکي ملامتیں جو
تجھکو ملامت کرتے ہیں مجھہ پر پڑیں *
۱۰ اور جب میں رویا اور روزہ
رکھکے اپني جان کو تکلیف دي تو وہ
بھي میري رسوائي کا باعث ہوا *

۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اُنہوں نے مجھے ضربُ‌المثل کیا *
۱۲ وہ جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں اور نشہ‌باز میرے حقّ میں گاتے ہیں *
۱۳ لیکن ای خداوند میں جو ہوں تجھہ سے دُعا مانگتا ہوں *
۱۴ تو قبولیت کے وقت ای خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دینےوالی سچّائی سے میری سُن لے *
۱۵ مجھے کیچڑ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں ایسا کر کہ میں اُن سے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے بچایا جاؤں *
۱۶ پانی کی بارھہ کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے اور نہ گُوا اپنا مُنہہ مجھہ پر بند کرنے پائے *
۱۷ ای خداوند میری سُن لے کہ تیری مہربانی خوب ہی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف مُتوجّہہ ہو *
۱۸ اور اپنے بندے سے اپنا مُنہہ نہ چھپا کہ مجھہ پر بپت ہی جلدی سے میری سُن *
۱۹ میری جان کے پاس آ اور اسکو چھڑا میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے *
۲۰ تو میری ملامت کشی اور میری رسوائی اور میری بے حُرمتی سے آگاہ ہی میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں *
۲۱ ملامت نے میرا دل توڑا میں بیماری میں گرِفتار ہوں میں نے تاکا کیا کہ کوئی مجھہ سے ہمدرد ہو پر کوئی نہیں اور کوئی مجھے تسلّی دے پر نہ ملا *
۲۲ اُنہوں نے مجھے کھانیکے عوض پِتّ دیا اور میری پیاس بُجھانے کو سِرکا پلایا *
۲۳ ایسا کر کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لئے پھندا ہو اور جو کچھہ اُن کی بہتری کے لیئے ہی اُن کے پھسانے کا دام ہو جائے *
۲۴ اُن کی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں اور اُن کی کمریں سدا کانپتی رہیں *
۲۵ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے اور تیرا قہرِ شدید اُنہیں پکڑ لے *
۲۶ اُنکا محلّ اُجاڑ ہو جائے اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے *
۲۷ کیونکہ وہ اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہی ستاتے ہیں اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں *
۲۸ اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپنی صداقت میں داخل ہونے نہ دے *
۲۹ اُنہیں زندوں کے دفتر سے

مت دے اور مادوں کے درمیان
اُنکو قلعہ‌دن نہ کر *

۳۰ پر میں مسکین اور غمگین
ہوں ای خدا تیري نجات مجھے
سرفرازي بخشے *

۳۱ میں گیت گاکے خدا کے نام
کي حمد کرونگا اور شکرگذاري کرکے
اُسکي بڑائي کرونگا *

۳۲ اِس سے خداوند بیل اور
بچھڑے کي نسبت جنکے سینگ اور
کُھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا *

۳۳ غریب یہ خاطر دیکھینگے اور
خوش ہونگے اور تمھارے دل ای
تم جو خدا کے طالب ہو جي جائیں *

۳۴ کیونکہ خداوند مسکینوں
کي سنتا ہی اور اپنے اسیروں کي
حقارت نہیں کرتا *

۳۵ آسمان اور زمین اُسکي
ستائش کریں سمندر بھي اور ہر ایک
چیز جو اُسمیں رینگتي ہی *

۳۶ کہ خدا صیہون کو بچا لیگا
ر یہوداہ کي بستیوں کو بنائیگا تاکہ
وہ وہاں بسیں ور اُسپر اپني میراث
رکھیں *

۳۷ اُسکے بندوں کي اولاد بھي
اُسکي وارث ہوگي اور وہ جو اُسکے نام
پر عاشق ہیں اُس میں بود و باش
کرینگے *

مزمور ۷۰ *

ای خدا میري رہائي کے لیئے
ای خداوند میري کُمک کے لیئے
جلد آ *

۲ وہ جو میري جان کے درپے
ہیں شرمندہ اور خجل ہوں وہ جو
مجھہ سے بدي کرنا چاہتے اُلٹے پھرائے
جائیں اور رسوا ہوں *

۳ وہ جو کہتے ہیں اہا اہا اُس
سفرمي کے بدلے جو اُنھوں نے کي اُلٹے
پھرائے جائیں *

۴ وہ سب جو تیرے طالب ہیں
تجھہ سے خوش اور خرّم ہوں اور وہ
جو تیري نجات کے عاشق ہیں سدا کہا
کریں کہ خدا کي بڑائي ہو *

۵ میں مسکین ہوں اور محتاج
ای خدا میري طرف جلد آ *

۶ تو ہي میرا چارہ ہی اور میرا
نجات دینیوالا سو ای خداوند دیر
نہ کر *

۱۴ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۷۱ *

ای خداوند میرا بھروسا تجھہ
پر ہی تو مجھے کبھي شرمندہ ہونے
نہ دے اپني صداقت سے مجھے بچالے
اور مجھے مخلصي بخش میري طرف
کان دھر اور مجھے رہائي دے *

۲ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو جهاں میں همیشه جایا کروں تو هي نے مدري نجات کا حکم کیا هی که تو مدري چٹان اور مبرا گڑهه هی ٭

۳ ای مبرے خدا شریر کے هاتهه سے اور کج اور بے مہر اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا ٭

۴ کیونکه ای خداوند یهوواه تو میري اُمید هی میري لڑکائي سے مدرا بهروسا تجهي پر هی ٭

۵ مدں اُس دم سے که پیٹ سے نکلا تجهه هي سے سنبهالا گدا تو وه هی جسنے مجھے مدري ما کے رِحم میں سے نکالا مبں سدا تبري ستائش کرونگا ٭

۶ مدں بہتوں کے لیئے اچنبها هوا هوں پر تو مدري مُحکم پناهگاه هی ٭

۷ میرا مُنهه تبري ستائش اور تبرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رهے ٭

۸ بُڑهاپے مبں مجھے پهینک نه دے مبري ضعیفي کے وقت مجھے ترک مت کر ٭

۹ که میرے دشمن میرا چرچا کرتے هبں اور وه جو میري جان کي گهات میں هیں آپسمیں مصلحت کرتے اور کهتے هبں که خدا نے اُسے ترک کیا هی سو اُسکا پیچها کرو اور اُسے پکڑو که اُسکا چُهڑانیوالا کوئي نهبں ٭

۱۰ ای خدا مجهه سے دُور نه هو ای مبرے خدا جلد مبري مدد کر ٭

۱۱ وه جو مبرے جاني دشمن هبں خجِل اور فنا هوں اور وه جو مبري بدي چاهتے هبں شرم اور رسوائي سے مُلبَّس هوں ٭

۱۲ پر مدں هر دم اُمیدوار رهونگا اور تیري ساري ستائش زیاده زیاده کرتا جاؤنگا ٭

۱۳ مدرا مُنهه تدري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا اِسلیئے که مبں اُنکا حساب نهبں جانتا ٭

۱۴ مبں خداوند خدا کي قُوت سے اندر جاؤنگا مدں صرف تبري هي صداقت کا ذکر کرونگا ٭

۱۵ که ای خدا تو نے مجھے لڑکائي سے تربیت کیا اور اب تک میں تیري عجیب قدرتیں بیان کرتا رها هوں ٭

۱۶ اب مبں بُڑها اور سر سفید هوں سو ای خدا تو اب بهي مجھے ترک نه کر یہاں تک که مبں تیري قُوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا هوگا ظاهر کروں ٭

۱۷ اي خدا تيري صداقت بہت بلند هي كه تو نے بڑے بڑے كام كيئے اي خدا تيري مثل كون هي *

۱۸ تو هي جسنے همیں بڑي سخت مصيبتوں سے اگاهي دي اور تو همكو پهر جلائيگا اور زمين كے اسفل سے همكو پهر اوپر لے آئيگا *

۱۹ تو ميري بڑائي زياده كريگا اور پهر توجه كرکے مجهے تسلّي بخشيگا *

۲۰ اور ميں بهي بين بجا بجاكے اي ميرے خدا تيري ستائش تيري امانت كي ستائش كرونگا اي اسرائيل كے قدّوس ميں بربط بجاكے تيرے گيت گاؤنگا *

۲۱ ميرے هونٹهه جسوقت كه ميں تيري مدح‌سرائي كرونگا نهايت خوش هونگے اور ايسے هي ميرا جي جسے تو نے خلاصي بخشي *

۲۲ اور اپني زبان سے بهي سارے دن تيري صداقت كي بابت كہتا رهونگا كه وه جو ميرے ضرر كے خواهاں هيں رسوا هوئے اور پشيماں هو گئے هيں *

مزمور ۷۲ *

اي خدا بادشاه كو اپني عدالتيں عطا كر اور بادشاه كے بيٹے كو اپني صداقت دے *

۲ وه تيرے لوگوں ميں صداقت سے حكم كريگا اور تيرے مسكينوں ميں عدالت سے *

۳ پهاڑ لوگوں كے لئے سلامتي ظاهر كرينگے اور ٹيلے بهي صداقت سے *

۴ وه قوم كے مسكينوں كا انصاف كريگا اور محتاجوں كے فرزندوں كو بچائيگا اور ظالم كو ٹكڑے ٹكڑے كريگا *

۵ جب تك كه سورج اور چاند باقي رهينگے ساري پشتوں كے لوگ تجهه سے ڈرا كرينگے *

۶ وه بارش كي مانند جو كاٹے هوئے گهاس پر پڑے نازل هوگا اور پهوهي كے مينهه كي طرح جو زمين كو سيراب كرتا هي *

۷ اسكے عصر ميں جب تك كه چاند باقي رهيگا صادق پهلينگے اور سلامتي فراوان هوگي *

۸ سمندر سے سمندر تك اور دريا سے انتهائے زمين تك اسكا حكم جاري هوگا *

۹ وه جو بيابان كے باشندے هيں اسكے سامهنے جهكينگے اور اسكے دشمن ماٹي چاٹينگے *

۱۰ ترسيس اور جزيروں كے سلاطين نذريں لائينگے اور سبا اور سيبا كے بادشاه هديئے گذرانينگے *

۱۱ هاں سارے بادشاه اسكے

حضور سجدہ کرینگے ساري گروهيں
اُسکي بندگي کرینگي *

۱۲ کیونکہ وہ دُهائي دینیوالے
محتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو
جنکا کوئي مددگار نہ هو چهڑائیگا *

۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر
ترس کهائیگا اور محتاجوں کي جان
بچا لیگا *

۱۴ وہ اُنکي جانوں کو ظلم اور
غضب سے بچا لیگا اُنکا خون اُسکي
نظر میں بیش قیمت هوگا *

۱۵ وہ جیتا رهیگا اور سبا کا
سونا اُسے دیا جائیگا اُسکے حق میں
سدا دُعا هوگي هر روز اُسکي مبارکباد
کهي جائیگي *

۱۶ اناج کي کثرت سرزمین
میں پہاڑوں کي چوٹیوں پر هوگي
اُسکا پهل لُبنان کے درخت کي طرح
جهڑجهڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان
کے گهاس کي مانند سرسبز هونگے *

۱۷ اُسکا نام ابد تک باقي
رهیگا جب تک کہ آفتاب رهیگا اُسکے
نام کا رواج هوگا لوگ اُسکے باعث آپکو
مبارک کہینگے ساري قومیں اُسے
مبارکبادي دینگي *

۱۸ خداوند خدا اِسرائیل کا خدا
جو اکیلا هي عجیب کام کرتا هي مبارک
هي *

۱۹ اُسکا جلیل نام ابد تک
مبارک هي سارا جہان اُسکے جلال
سے معمور هو آمین اور آمین *

۱۴ روز-شام کي نماز *

مزمور ۷۳ *

تسپر بهي خدا اِسرائیل کے
لیئے جنکے صاف دل هیں خوب هي
هي !

۲ لیکن میں جو هوں سو میرے
پاؤں کا پهسلنا نزدیک تها اور میرے
قدموں کا رپٹ جانا قریب *

۳ کہ میں نادان گهمنڈیوں پر
حسد کرتا تها جبکہ میں نے شریروں
کي کامیابي دیکهي *

۴ کہ اُنکے مرنے تک کوئي عقدہ
نہیں اور اُنکي قوت کامل هي *

۵ اَوْر آدمیوں کي طرح اُن پر
زحمت نہیں پڑتي اور نہ اَوْر لوگوں کي
طرح اُنپر آفت آتي *

۶ اِسي لیئے گهمنڈ نے طوق کي
طرح اُنکو گهیر لیا اور ظلم نے اُنکو
پوشاک کي مانند ڈهانپ لیا *

۷ اُنکي آنکهیں چربي کے باعث
اُبهري هوئي هیں اور اُنکے دل کے تصور
حد سے بڑهتے هیں *

۸ وہ ٹهٹها مارتے اور شرارت سے
ظلم کي باتیں کرتے هیں غرور سے بولتے
هیں *

۹ اُنهوں نے اپنے مُنہ آسمانوں
پر کیئے هیں اور اُنکي زبانیں زمین کي
سیر کرتیاں هیں *

۱۰ سو اُسکے لوگ اِدھر رجوع لاتے ھیں اور پاني بہتایت سے اُن سے چوسا جاتا ھی *

۱۱ اور وہ کہتے ھیں خدا کیونکر جانتا حقّ تعالی کو کیا آگاھي ھی *

۱۲ دیکھو یہہ شریر جو سدا اقبالمند رھتے ھیں وہ اپني دولت بڑھاتے جاتے ھیں یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بے گناھي سے اپنے ھاتھہ دھوئے *

۱۳ کہ میں سارے دن بے آرام رھتا ھوں اور ھر صبح کو تنبیہہ پاتا ھوں *

۱۴ اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا تو دیکھہ کہ میں تیري اولاد کي گروہ سے بے وفائي کرتا *

۱۵ جب میں اِسکو سوچتا تہا تاکہ وہ میري سمجھہ میں آئے تو میرے نزدیک یہہ برا مشکل تہا

۱۶ جب تک کہ میں خدا کے مَقدِس میں داخل نہ ھوا تب میں نے اُنکا انجام سمجہا *

۱۷ کہ یقیناً تو اُنکو پہسلني جگہوں میں بِٹہاتا ھی اور تو اُنکو ھلاکت میں دھکیل دیتا ھی *

۱۸ وہ ایک دم میں کیا ھي ویران ھو گئے وہ سخت دھشتوں سے کیسے صاف برباد ھو گئے !

۱۹ جاگنیوالے کے خواب کي مانند ای خداوند جب تو جاگیگا تو اُنکي صورت کو حقیر جانیگا *

۲۰ کہ میرا دل ملول ھوا اور میں اپنے گُردوں میں چھد گیا *

۲۱ اِس طرح میں جاھِل تہا اور نادان میں تیرے حضور حیوان کي مانند تہا *

۲۲ تو بہي میں ھمیشہ تیرے ھي ساتھہ تہا تونے میرا دھنا ھاتھہ پکڑا *

۲۳ تو اپني مصلحت سے مجھے ھدایت کریگا اور آخرِ کار مجھے جلال میں شامل کریگا *

۲۴ آسمان میں میرا کون ھی مگر تو اور زمین پر تیرے سوا کوئي نہیں جسکا میں مُشتاق ھوں *

۲۵ میرا جِسم اور میرا دل گھٹتا جاتا ھی پر خدا میرے دل کي چٹان اور میرا ابدي حصہ ھی *

۲۶ کہ دیکھہ وہ جو تجھہ سے دُور ھیں فنا ھوتے ھیں تو نے اُن سب کو جو تیري طرف سے پھرکے زاني ھوئے ھلاک کیا ھی *

۲۷ پر میں جو ھوں سو میري بہلائي خدا کے نزدیک رھنے سے ھوتي میں نے خداوند یہوواہ پر توکّل کیا ھی تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شُہرت دوں *

مزمور ۷۴ *

ای خدا تو نے کیوں ھم کو

ہمیشہ کے لیئے رد کر دیا تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا ۔

۲ اپنی اُس جماعت کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری کی ۔

۳ اپنے میراثی قبیلے کو جسے تو نے خلاصی بخشی اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی یاد فرما ۔

۴ دائمی ویرانوں کی طرف اپنے قدم بڑھا کہ دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا ہی ۔

۵ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا مچا رہے ہیں اُنہوں نے اپنے ہی نشان نشاں ٹھہرائے ہیں ۔

۶ ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں پر کلہاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا ہی ۔

۷ اور اب وے اُسکی نقاشیوں کو اکبارگی بسولوں اور ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں ۔

۸ اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائی ہی اُنہوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین تک گرا کے ناپاک کیا ۔

۹ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ اُنکو ایک ساتھ برباد کریں اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادتگاہوں کو جلا دیا ہی ۔

۱۰ ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے کوئی نبی بھی نہیں اور ہمارے درمیان کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا ۔

۱۱ اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا ۔

۱۲ تو کیوں اپنا ہاتھ اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیتا ہی اُسے اپنی بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر ۔

۱۳ خدا میرا قدیمی بادشاہ ہی جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی ۔

۱۴ تو نے اپنی قدرت سے دریا کو چیرا تو نے پانیوں میں مگروں کے سر کچلے ۔

۱۵ تو نے لویاتان کے سروں کے ٹکڑے کئے تو نے اُسے بیابان کے بسنے والوں کی خورش کیا ۔

۱۶ تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا تو نے سدا بہنے والے دریاؤں کو خشک کیا ۔

۱۷ دن تیرا ہی اور رات بھی تیری نور و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے ۔

۱۸ زمین کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں گرمی اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا ۔

۱۹ اے خداوند اِسے یاد رکھہ کہ دشمن ملامت کرتا ہی اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہی ۔

۲۰ اپني فاختهٔ کي جان پهاڑ کے تو مبں نه کر اور اپنے مسکینوں کي گروه کو همیشه نه بهول *

۲۱ عهد پر متوجه کر که زمین کے سارے اندهیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور هو گئے *

۲۲ ایسا هونے نه دے که مظلوم رسوا هو کے اُلٹا پهرے بلکه مسکین اور محتاج تیرے نام کي ستائش کریں *

۲۳ اُٹهه اي خدا اپنے مقدمے میں آپ حُجّت کر اور یاد رکهه که کیونکر جاهل آدمي هر روز تجهے ملامت کرتا هی *

۲۴ اپنے دشمنوں کي آواز کو بهول نه جا که اُنکا غوغا جو تیرا مقابله کرنے هیں نت بڑهتا هی *

۱۵ روز- فجر کي نماز *

مزمور ۷۵ *

اي خدا هم تیري حمد کرتے هیں هم حمد کرتے هیں *

۲ تیرا نام هم سے نزدیک هی تیرے عجیب کاموں کي منادي هوتي *

۳ جب که میں موقع پاؤں تب میں راستي سے عدالت کرونگا *

۴ سرزمین اور اُسپر کے سارے بسنےوالے پگهل گئے میں هي نے اُسکے ستونوں کو سنبهالا هی *

۵ میں نے گهمنڈیوں سے کہا گهمنڈ نه کرو اور شریروں سے که سینگ نه اُٹهاؤ

۶ اپنا سینگ اُونچا نه کرو گردن کشي سے مت بولو *

۷ که سرفرازي نه پورب سے آتي هی اور نه پچّهم سے اور نه دکهن سے

۸ بلکه خدا عدالت کرنیوالا هی وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے کو سرفراز کرتا *

۹ که خداوند کے هاتهه میں ایک پیاله هی جس میں سُرخ مي هی وہ ایک ترکیب سے بهرا هی اُسمیں سے وہ اُنڈیلتا هی *

۱۰ مگر اُسکي تلچهٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے اور پینگے *

۱۱ پر میں جو هوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کي حمد گاؤنگا *

۱۲ اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے *

مزمور ۷۶ *

خدا یهوداه کے درمیان مشهور هی اُسکا نام اسرائیل میں بزرگ هی *

۲ اور سالم میں اُسکا خیمه هی اور صیهون میں اُسکا مسکن *

۳ وهاں اُسنے کمانوں کے تیر اور سپریں اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں موقوف کر دیں *

۴ تو بُزرگ اور شکاري پہاڑوں سے زیادہ شوکتوالا هی *

۵ مضبوط دلوالے لوٹ لئے گئے وہ اپني نیند میں سو رهے اور زبردستوں میں سے کسي نے اپنے هاتهه نه پائے *

۶ تیري ڈپٹ سے اي یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گهوڑے نیند میں غرق هوئے *

۷ تجهه سے هاں تجهه هي سے ڈرا چاهئے اور جب تو ایک دفعه قہر کرے تو کون تیرے حضور کهڑا رہ سکتا هی *

۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سُنایا زمین ڈري اور تهم گئي

۹ جسوقت که خدا عدالت کرنے اُٹها تاکه زمین کے سارے حلیموں کو بچائے *

۱۰ کیونکه آدمي کا غضب تیري ستائش کریگا مگر غضب کے بقئے سے تو اپني کمر کو کسیگا *

۱۱ تم سب جو اُسکے آس پاس هو خداوند اپنے خدا کي نذریں مانو اور اُنہیں ادا کرو اور سب لوگ اُسکے حضور جس سے ڈرنا چاهئے هدئیے لائیں *

۱۲ وہ امیروں کي جان لیتا وہ زمین کے بادشاهوں کے لئے مُهیب هی *

مزمور ۷۷ *

میں خدا کي طرف اپني آواز اُٹهاتا اور پکارتا هوں هاں خدا هي کي طرف اپني آواز اُٹهاتا هوں سو وہ میري طرف کان رکهتا هی *

۲ مصیبت کے دن میں نے خداوند کي تلاش کي میرے هاتهه رات کو اُٹهے رهے اور گرے نہیں میري جان نے تسلي پانے سے انکار کیا *

۳ میں خدا کو یاد کرتا اور گهبراتا هوں میں سوچا کرتا اور میرا جي ڈوبا جاتا *

۴ تو نے میري آنکهیں کُهلي رکهیں میں حیران هوتا اور بول نہیں سکتا *

۵ میں اگلے دنوں کو اور قدیمي برسوں کو سوچتا هوں *

۶ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا هوں اور اپنے هي دل میں سوچ کرتا هوں اور میري روح بہت سي تفتیش کرتي هی *

۷ کیا خداوند مجهکو همیشه کے لئے رد کریگا اور پهر کبهي مجهه پر مهرباني نه فرمائیگا *

۸ کیا اُسکي رحمت صاف ابد تک جاتي رهي اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت باطل هو گیا *

۹ کیا خدا رحم کرنا بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپني رحمتوں کو بند کر دیا •

۱۰ سو میں نے کہا میري مصیبت تو یہہ هی حق تعالی کے دهنے هاتهہ سے انقلاب هی •

۱۱ میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا کیونکہ میں تیرے قدیمي عجائبات کو یاد رکھونگا •

۱۲ میں تیرے سب کام کو نیت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دهیان کرونگا •

۱۳ ای خدا تیري راہ مقدس هی کون معبود خدا کي مانند بڑا هی •

۱۴ تو وہ خدا هی جو عجیب کام کرتا هی تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاهر کیا •

۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو بني یعقوب اور بني یوسف کو مخلصي بخشي •

۱۶ پانیوں نے ای خدا پانیوں نے تجھ کو دیکھا وہ در گئے گہراؤ بھي بیقرار هوئے •

۱۷ بدلیوں نے پاني اُنڈیل دیا بادلوں نے آواز سُنائي تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے •

۱۸ تیرے گرج کي آواز گردباد میں هوئي بجلیوں نے جهان کو روشن کر دیا زمین لرزي اور کانپي •

۱۹ تیري راہ سمندر میں هی اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں تیرے نقشِ قدم معلوم نہیں •

۲۰ تو نے موسیٰ اور هارون کے هاتهہ سے گلّے کي مانند اپنے لوگوں کي رهنمائي کي •

۱۵ روز—شام کي نماز •

مزمور ۷۸ •

اي میري گروہ میري تعلیم پر کان رکھہ میرے مُنہہ کي باتیں تم کان دهرکے سُنو •

۲ میں اپنا مُنہہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا اور میں راز کي باتوں کو جو قدیم سے هیں ظاهر کرونگا

۳ جنهیں همنے سُنا هی اور جانا اور همارے باپدادوں نے هم سے بیان کیا •

۴ هم اُنکي اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آنیوالي پشت پر خداوند کي ستائش اور اُسکي قدرتیں اور اُس کے عجیب کام جو اُسنے کیئے ظاهر کرینگے •

۵ کیونکہ اُسنے یعقوب میں ایک شہادت قائم کي اور بني اسرائیل میں ایک شریعت کر رکھي •

۶ جسکي بابت اُسنے همارے

باپ‌دادوں کو حکم کیا کہ وہ اُسے اپني اولاد کو سکھلائیں

۷ تاکہ آنیوالي پشت وہ فرزند جو پیدا ہوں سیکھیں اور وہ اُٹھکے اپني اولاد کو سکھلائیں

۸ اور وہ خدا پر توکّل کریں اور خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُسکے حکموں کو حفظ کریں

۹ اور اپنے باپ‌دادوں کي طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ ہوں ایسي نسل کہ جسنے اپنا دل مستعد نہ کیا اور اُسکے جي خدا سے لگے نہ رہے ٭

۱۰ بني اِفرائیم نے ہتھیار لگاکے اور کمانیں پکڑکے جنگ کے دن پیٹھہ پھیري ٭

۱۱ اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکي شریعت پر چلنے سے اِنکار کیا

۱۲ اور اُسکے کاموں کو اور اُسکي عجیب قدرتوں کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کیں بھول گئے ٭

۱۳ اُسنے اُنکے باپ‌دادوں کے سامھنے زمینِ مصر میں ضُعن کے میدان میں عجیب کام کئے ٭

۱۴ اُسنے سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار پہُنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا ٭

۱۵ دن کے وقت اُسنے بدلي سے اُنکي رہبري کي اور ساري رات آگ کے شعلے سے ٭

۱۶ اُسنے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُن میں سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں کا پاني بخشا ٭

۱۷ اُسنے چٹان ہي میں سے سوتے نکالے اور نہروں کا سا پاني بہایا ٭

۱۸ تب بھي وہ اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کي ٭

۱۹ اور اُنہوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگکے اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا ٭

۲۰ ہاں اُنہوں نے خدا کي مُخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوانِ نعمت دے سکتا ہي ٭

۲۱ دیکھو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پاني بہہ نکلا اور دھاریں پھوٹ چلیں کیا وہ روٹي بھي دے سکتا ہي۔کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت تیار کر سکتا ہي ٭

۲۲ سو خداوند نے سُنا اور نہایت غُصّے ہوا اِسلیئے یعقوب میں ایک آگ بھرکائي گئي اور اِسرائیل پر قہر بھي اُٹھا ٭

۲۳ کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا اور اُسکي نجات پر اِعتقاد نہ رکھا ٭

۲۴ اور اُسنے اُوپر سے بدلیوں کو

حکم کیا اور اُسنے آسمان کے دروازے کھولے

۲۵ اور اُن پر منّ برسایا کہ کھائیں اور اُن کو آسماني غلّہ بخشا ٭

۲۶ ایک ایک نے امیروں کي غذا کھائي اُس نے اُنہیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا ٭

۲۷ اُس نے آسمان میں پوربي ہوا چلائي اور اپنے زور سے اُس نے دکھني ہوا کو بھي دوڑایا ٭

۲۸ اور اُس نے اُن پر خاک کي مانند گوشت اور دریا کي ریت کي مانند پردار مُرغ برسائے

۲۹ اور اُسنے اُنہیں اُنکے خیموں کے بیچ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا ٭

۳۰ سو اُنہوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے کہ اُسنے اُنکي تمنّا اُنہیں بخشي وہ اپني تمنّا سے کنارے نہ رہے ٭

۳۱ پر جبکہ اُنکا کھانا اُنکے مُنہوں میں تھا تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا اور اُن میں سے تناوروں کو قتل کیا اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا ٭

۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کئے اور اُسکي عجیب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا ٭

۳۳ تب اُسنے اُنکے دنوں کو بیہودگي میں اور اُنکے برسوں کو حیراني میں تمام کیا ٭

۳۴ اور جبکہ اُسنے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالِب ہوئے

۳۵ اور یاد کیا کہ خدا اُن کي چٹان اور خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینیوالا ہی ٭

۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہہ سے اُس کے ساتھہ زِنَاکاري کي اور اپني زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے

۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھہ قائم نہ تھے اور وہ اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے ٭

۳۸ پر وہ رحیم ہی اور اُس نے اُنکي بدکاریاں بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا

۳۹ ہاں بارہا اُسنے اپنے قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں ٭

۴۰ کیونکہ اُسنے یاد کیا کہ وہ بشر ہیں جیسے کہ ہوا جو چلي جاتي ہی اور پھر نہیں آتي ٭

۴۱ کتني بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کي اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا ٭

۴۲ اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اِسرائیل کے قدّوس پر داغ لگایا ٭

۴۳ اُنہوں نے اُسکے ہاتھہ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُسنے اُنکو دشمن سے چھڑایا ٭

۴۴ که کيونکر اُسنے مصر ميں اپنے نشان اور ضُعن کے ميدان ميں اپنے عجيب کام کر دکہائے ٭

۴۵ اور اُنکي ندیوں کو لہو کر ڈالا که وه اپني نہروں سے پي نه سکيں ٭

۴۶ اُسنے اُن ميں ڈانسوں کو بہيجا جو اُنہيں کہا گئے اور مينڈکوں کو جنہوں نے اُنہيں ہلاک کيا ٭

۴۷ اُسنے اُنکے ميوے کيڑوں کو اُنکي مِحنت کے پہل ٹڈیوں کو کہلائے ٭

۴۸ اُسنے اُنکي تاکوں کو اولوں سے اور اُنکے انجير کے درختوں کو پالے سے مارا ٭

۴۹ اُسنے اُنکے مويشي کو اولوں کے حوالے کيا اور اُنکے گلّوں کو بجلي کے ٭

۵۰ اُسنے بلا کے فرشتوں کو بہيجکے اُنپر اپنا شدّت کا قہر غصه اور غضب اور عذاب نازل کئے ٭

۵۱ اُسنے اپنے قہر کے ليئے راہ نکالي اُنکي جان کو موت سے پناه نه دي بلکه اُنکي جانيں وبا کے حوالے کيں ٭

۵۲ اُسنے مصر ميں سارے پہلوٹہے مارے حام کے مسکنوں ميں اُنکي قوّتوں کے پہلے پہل ٭

۵۳ پر اپنے لوگوں کو بہيڑوں کي مانند روانه کيا اور اُنکو گلّے کي طرح بيابان ميں راہ دکہائي ٭

۵۴ اور اُنہيں امن سے لے گيا ايسا که وه نه ڈرے پر اُنکے دشمنوں کو سمندر نے ڈُبا ليا ٭

۵۵ اور اُسنے اُنہيں اپنے مُقدّس سِوانے پر پہنچايا يعنے اُس پہاڑ پر که جسے اُسکے دہنے ہاتہه نے پايا تہا ٭

۵۶ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامہنے سے ہانکا اور قرعه ڈالکے جريب سے اُنہيں ميراث بانٹي اور بني اِسرائيل کے فرقوں کو اُن کے خيموں ميں بسايا ٭

۵۷ تِس پر بهي اُنہوں نے خدا تعالى کو آزمايا اور اُسے بيزار کيا اور اُسکي شہادتوں کو حفظ نه کيا

۵۸ بلکه برگشته ہوئے اور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بيوفائي کي وه ٹيڑهي کمان کي مانند ايک طرف پهر گئے ٭

۵۹ اور اُنہوں نے اپنے اُونچے مکانوں کے سبب اُسے غضبناک کيا اور اپني کهودي ہوئي مورتوں سے اُسکو غيرت دلائي ٭

۶۰ خدا يهه سُنکے غصے ہوا اور اِسرائيل سے نفرت کي ٭

۶۱ اور اُسنے سيلا کے مسکن کو اُس خيمے کو جو اُسنے لوگوں کے درميان کهڑا کيا تها ترک کيا ٭

۶۲ اور اُسنے اپنے عہد کے صندوق کو اسير کروايا اور اپني حشمت کو دشمنوں کے ہاتهه ميں کر ديا ٭

٦٢ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالے کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا ۔

٦٣ آگ نے اُسکے جوانوں کو کھا لیا اور اُسکی کنواریوں کا گونا نہ ہوا ۔

٦٤ اُسکے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُسکی بیواؤں نے اُنپر نوحہ نہ کیا ۔

٦٥ تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے جاگے اور اُس پہلوان کی مانند جو مَی کے نشے میں ہوا تھا جاگا ۔

٦٦ اور اُسنے اپنے دشمنوں کو پچھاڑی ماری اور اُسنے اُنہیں سدا کا ننگ دیا ۔

٦٧ اور اُسنے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور اِفرائیم کے فرقے کو چُن نہ لیا

٦٨ پر اُسنے یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا ۔

٦٩ اور اُسنے اپنے مقدس کو آسمانوں سا بلند بنایا اور زمین کی مانند جسکی نیو اُسنے ہمیشہ کے لئے ڈالی ۔

٧٠ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا

٧١ اُسنے اُسے دودھ پلانے والی بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں یعنی یعقوب کو اور یعنی اِسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں چَرائے ۔

٧٢ سو اُسنے اُنہیں اپنے دل کی راستی سے چَرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُنکی رہنمائی کی ۔

١٦ روز—فجر کی نماز *

مزمور ٧٩ *

اَی خدا غیرقوموں نے تیری میراث میں دخل کیا تیری مُقدّس ہیکل کو اُنہوں نے ناپاک کیا یروشلم کو ڈھیر کر دیا ۔

٢ تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے آسمانی پرندوں کی اور تیرے نیک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خوراک کیا ۔

٣ اُنہوں نے اُن کے لہو کو یروشلم کی گرداگرد پانی کی مانند بہایا اور اُنکا گاڑنے والا کوئی نہ تھا ۔

٤ ہم تو اپنے ہمسایوں کے لئے ایک ننگ اور اُن کے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں ٹھٹھے مسخرے اور اِستہزا ہوئے ۔

٥ اَی خداوند کب تک—کیا تو ہمیشہ بیزار رہیگا کیا تیری غیرت آتش کی مانند بھڑکی ہی رہیگی ۔

۶ اپنا غصہ اُن قوموں پر اُنڈیل دے جنھوں نے تجھکو نہ پہچانا اور اُن سلطنتوں پر کہ جنھوں نے تیرا نام نہ لیا ٭

۷ کہ اُنھوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا ٭

۸ اگلوں کي بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر اپني رحمتوں کو جلد ہمارے لئے آ کر کہ ہم بہت پست ہو گئے ٭

۹ اي ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے لئے ہماري مدد کر ہمکو بچا لے اور اپنے ہي نام کے لئے ہمارے گناہوں کو دفع کر لے ٭

۱۰ غیرقومیں کس لئے کہیں کہ اُن کا خدا کہاں ہی ٭

۱۱ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا اِنتقام جو ہوا ہماري نظروں کے آگے غیرقوموں پر جتا دے ٭

۱۲ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے اپني بڑي قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مُقرّر ہوئے ہیں بچا لے ٭

۱۳ ہمارے ہمسائیوں کي ہر ایک ملامت کا بدلا جس جسطرح کہ اُنھوں نے اي خداوند تیري ملامت کي سات گُنا اُن کي گود میں رکھہ دے ٭

۱۴ سو ہم تیرے بندے اور تیري چراگاہ کي بھیڑیں ابد تک تیري شکرگُذاري کرینگي ہم ہر ایک پشت کے آگے تیري ستائش کیا کرینگے ٭

مزمور ۸۰ ٭

اي اِسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسُف کو گلّے کي مانند لے چلتا اور کروبیم کے اُوپر تخت نشین ہي جلوہگر ہو ٭

۲ اِفرائیم اور بنیمین اور مُنسّي کے آگے اپني قوّت کو حرکت دے اور آکے ہمکو بچا ٭

۳ اي خدا ہمکو پھیرا اور اپنے چہرے کي روشني دکھا تو ہم بچ جائینگے ٭

۴ اي خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دُھنواں تیرے لوگوں کي دُعا کے برخلاف اُٹھہ رہیگا ٭

۵ تو اُنھیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہي اور اُنھیں منہ بھر بھر کے آنسو پلاتا ہي ٭

۶ تو ہمکو ہمارے ہمسائیوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہي ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ہیں ٭

۷ اي خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھیرا اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے ٭

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیرقوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا ٭

۹ تو نے اُسکے آگے جگہہ صاف کي اور اُس نے گہري جڑ پکڑي اور سرزمین کو بھر دیا ۔

۱۰ پہاڑ اُسکے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُس کي شاخوں سے ڈھنپ گئے ۔

۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں اور اپني ٹہنیاں نہر تک ۔

۱۲ پھر تو نے اُسکے احاطے کو کیوں توڑ ڈالا کہ اب وہ سب جو اُس راہ سے گُذرتے ہیں اُسے نوچ لیتے ہیں ۔

۱۳ جنگلي سوار اُسے خراب کرتا ہی اور دشتي چوپایہ اُسے کہا جاتا ہی ۔

۱۴ ای خدا لشکروں کے خدا ہم تیري منت کرتے کہ پھر آ آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھہ اور اِس تاک پر توجہہ کر

۱۵ اِس نہالت پر جسے تیرے دہنے ہاتھہ نے لگایا اپني شاخ سمامت جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا ۔

۱۶ وہ آگ سے جلائي گئي اور کاٹي گئي وہ تیرے چہرے کي ڈبٹ سے ہلاک ہوتے ہیں ۔

۱۷ تیرا ہاتھہ تیرے دہنے ہاتھہ کے اِنسان پر ہو اُس اِبنِ آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا ہی ۔

۱۸ تب ہم تجھہ سے نہ پھرینگے ہمکو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے ۔

۱۹ ای خداوند خدا لشکروں کے خدا ہمکو پھرا اپنے چہرے کي روشني چمکا دے تو ہم بچ جائینگے ۔

مزمُور ۸۱ ۔

پُکارکے خدا کي مدح گاؤ

کہ وہ ہمارا زور ہی یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو ۔

۲ سُر باندھکے ایک گیت گاؤ اور طبلہ اور خوش آوازدار بربط بین سمیت بجاؤ

۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماري مقرري عید کے دن قرنائي پھونکو ۔

۴ کیونکہ یہہ اِسرائیل کي سُنت اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی ۔

۵ اُسنے تو یہہ یوسف کے درمیان شہادت کے لیئے ٹہہرایا جب اُسنے مُلکِ مصر میں خروج کیا وہاں میں نے ایک بولي سُني جو نہ سمجھا ۔

۶ میں نے اُسکے کاندھے پر سے بوجھہ اُتارا اُسکے ہاتھہ ٹوکریوں سے چھڑائے گئے ۔

۷ تو نے بپت میں فریاد کي میں نے تجھے چھڑایا میں نے گرج کي آڑ میں سے تجھے جواب دیا

۸ اور میں نے تجھے مریباہ کے پانیوں پر آزمایا ۔

۹ ای میرے لوگو سُنو کہ میں

تجھہ پر گواھي دونگا اي اِسرائيل اگر تو ميري سُنيگا

۱۰ تو تيرے درميان کوئي دوسرا معبود نه هو تو کِسي اجنبي معبود کو سجدہ نه کرنا •

۱۱ خداوند تيرا خدا مَيں هوں جو تجھے مصر کي سرزمين سے باهر لايا اپنا مُنھہ کھول که ميں اُسے بھر دونگا •

۱۲ پر ميرے لوگوں نے ميري آواز پر کان نه دھرا اور اِسرائل نے مجھے نه چاها •

۱۳ تب ميں نے اُنھيں اُنکے دلوں کي سرکشي کے بس ميں چھوڑ ديا وہ اپني مشورتوں پر چلے •

۱۴ اي کاش که ميرے لوگ ميري سُنتے اور اِسرائل ميري راهوں پر چلتا!

۱۵ که ميں جلدي اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بيريوں پر اپنا هاتھہ پھراتا •

۱۶ وہ جو خداوند کا کينه رکھتے اُس سے دبکے اُسکي خوشامد کرتے پر اِنکا وقت ابدي هوتا •

۱۷ وہ اِنکو سُتھرے سے سُتھرے گيہوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے ميں تجھے سير کرتا •

۱۶ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۸۲ *

خدا کي جماعت ميں خدا کھڑا هي اِلٰہوں کے درميان وہ عدالت کرتا هي *

۲ تم کب تک بے اِنصافي سے عدالت کروگے اور شريروں کي طرفداري کروگے •

۳ مسکينوں اور يتيموں کا اِنصاف کرو دلگيروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ •

۴ مُحتاج اور مسکين کو رهائي دو شريروں کے هاتھوں سے اُنھيں چھڑاؤ •

۵ وہ نهيں جانتے اور وہ سمجھينگے نهيں وہ اندھيرے ميں چلتے هيں زمين کي ساري بُنيادين جُنبش کرتي هيں •

۶ ميں نے تو کہا که تم اِلٰہ هو اور تم سب حق تعاليٰ کے فرزند هو •

۷ پر تم بشر کي طرح مروگے اور شاهزادوں ميں سے ايک کي مانند گِر جاؤگے •

۸ اي خدا اُٹھہ تو آپ زمين کي عدالت کر که تو ساري اُمتوں کا مالک هي •

مزمور ۸۳ *

اي خدا چُپ مت هو خاموشي

مت کر اور چین نہ لے ای خدا *

۲ کیونکہ دیکھ تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہی *

۳ وہ چترائی سے تیرے لوگوں پر منصوبے باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کے خلاف مشورت کرتے ہیں *

۴ وہ کہتے ہیں کہ آؤ اُن کو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اِسرائیل کا نام پھر یاد میں نہ آئے *

۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہی اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی *

۶ ادوم کے اہلِ خیمہ اور اِسمٰعیلی اور موآبی اور ساری هاجری

۷ اور جبل اور عمون اور عمالیق اور فِلسطِ صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں *

۸ اسور بھی اُن میں شامل ہی اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں اپنے هاتھ بڑھائے *

۹ تو اُن سے ایسا کر کہ جیسا تونے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین سے وادیٔ قیسون میں کیا

۱۰ جو عیندور میں ہلاک ہوئے وہ زمین کی کھاد ہو گئے *

۱۱ اُنہیں ہاں اُنکے امیروں کو غراب اور زیب کی مانند کر بلکہ اُنکے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کی مانند کر

۱۲ جنہوں نے کہا ہی کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں *

۱۳ ای میرے خدا اُنہیں گردباد کی مانند کر اور بھوس کی مانند روبرو ہوا کے *

۱۴ جسطرح آگ جنگل کو جلاتی ہی اور جسطرح شعلہ پہاڑوں کو جُھلس دیتا ہی

۱۵ اُسی طرح تو اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر *

۱۶ ای خداوند اُنکے مُنہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وہ تیرے نام کے طالِب ہوں *

۱۷ وہ ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں ہاں وہ رسوا ہوں اور فنا ہو جائیں *

۱۸ اور وہ جانیں کہ تو ہی اکیلا جسکا نام **یہوواہ** ہی ساری زمین پر بلند و بالا ہی *

مزمور ۸۴ *

ای لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں !

۲ میری روح خداوند کی بارگاہوں کے لیئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہی

ميرا من اور ميرا تن زندہ خدا کے ليئے للکارتا هی *

۳ گورے نے بهي اپنا گهونسلا اور ابابيل نے اپنا آشيانه تو پايا هی جہاں وہ اپنے بچے رکهيں تيري قربانگاهوں کو ای لشکروں کے خداوند ميرے بادشاہ اور ميرے خدا *

۴ مبارک وے هيں جو تيرے گهر ميں بستے هيں وہ سدا تيري ستائش کرينگے *

۵ مبارک وہ اِنسان جس ميں قوت تجهه سے هی اُنکے دل ميں تيري راهيں هيں *

۶ وہ بُکا کي وادي ميں گُذر کرتے هوئے اُسے ايک دوا بناتے پہلي برسات اُسے برکتوں سے ڈهانپ ليتي *

۷ وہ قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے هيں يہاں تک که خدا کے آگے صيہون ميں حاضر هوتے هيں *

۸ ای خداوند ربّ‌الافواج ميري دُعا قبول کر ای يعقوب کے خدا کان دهر *

۹ ای خدا ای همارے سِپر نظر کر اور اپنے مسيح کے مُنهه پر نگاہ رکهه *

۱۰ که ايک دن جو تيري بارگاهوں ميں کٹے ايک هزار سے بہتر هی *

۱۱ ميرے ليئے خدا کے گهر کي درباني شرارت کے خيموں ميں رهنے سے بہتر هی *

۱۲ کيونکه خداوند خدا ايک آفتاب هی اور سِپر هی خداوند فضل اور جلال بخشتا هی اُن لوگوں سے جو سيدهي چال چلتے هيں کوئي اچهي چيز دريغ نه کريگا *

۱۳ ای لشکروں کے خداوند مبارک وہ اِنسان هی جسے تيرا بهروسا هی *

مزمور ۸۵ *

ای خداوند تو نے اپني سرزمين پر مهرباني کي هی تو يعقوب کے قيديوں کو پهير لايا *

۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش ديئے تو نے اُنکي سب خطا چهپا ڈالي *

۳ تو نے اپنے سب قہر کو اُٹها ليا تو اپنے غضب کي شِدّت سے باز آيا هی *

۴ ای همارے نجات دينےوالے خدا همکو پهرا اور اپنے قہر کو هم پر سے دفع کر *

۵ کيا تو هم سے سدا بيزار رهيگا کيا تو ساري پشتوں پر اپنے قہر کو کهينچيگا *

۶ کيا تو پهرکے همين نه جلائيگا تاکه تيرے لوگ تجهه سے خوشي کريں *

۷ ای خداوند همکو اپني رحمت دکها اور اپني نجات همکو بخش *

۸ ميں سُنونگا که خداوند خدا

کیا فرماتا هی وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کہیگا پر لازم هی که وہ پهر جهالت کي طرف نه پهریں •

۹ یقیناً اُسکي نجات اُن سے جو اُس سے درتے هیں نزدیک هی تاکه جلال هماري سرزمین میں رهے •

۱۰ رحمت اور سچّائي ملي هوئي هیں صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسه لیا هی •

۱۱ سچّائي زمیں سے اُگیگي اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي •

۱۲ هاں خداوند بهي جو کچهه خوب هی سو دیگا اور هماري سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي •

۱۳ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگي اور اپنے نقشِ قدم کو ایک راہ بنائیگي •

۱۷ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۸۶ *

ای خداوند اپنا کان جُهکا اور میري سُن که میں پریشان اور مسکین هوں •

۲ میري جان کي حفاظت کر که میں دیندار هوں ای تو جو میرا خدا هی اپنے بندے کو جسکا توکّل تجهه پر هی رهائي دے •

۳ ای خداوند مجهه پر رحم کر که میں تمام دن تیرے آگے ناله کرتا هوں •

۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر که ای خداوند میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹهاتا هوں •

۵ کیونکه تو ای خداوند بهلا هی اور بخشنیوالا اور تیري رحمت اُن سب پر جو تجهے پُکارتے هیں وافر هی •

۶ ای خداوند میري دُعا سُن اور میري مُناجات کي آواز پر کان دهر •

۷ میں اپني بپت کے دن تجهے پُکارونگا که تو میري سُنیگا •

۸ معبودوں کے درمیان ای خداوند تجهه سا کوئي نهیں اور تیري سي صنعتیں کهیں نهیں •

۹ ای خداوند ساري قومیں جنهیں تو نے خلق کیا آئینگي اور تیرے آگے سجدہ کرینگي اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي •

۱۰ که تو بزرگ هی اور عجیب کام کرتا هی تو هي اکیلا خدا هی •

۱۱ ای خداوند مجهکو اپني راہ بتا میں تیري سچّائي میں چلونگا میرے دل کو ایک طرفه کر تاکه میں تیرے نام سے ڈروں •

۱۲ ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دل سے تیري ستائش

کرونگا اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا •

۱۳ کہ تیري رحمت مجھپر بہت هی اور تو نے میري روح کو اسفل پاتال سے نجات دي هی •

۱۴ ای خدا مغروروں نے مجھپر چڑهائي کي هی اور کٹر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچھے پڑي هی اور اُنهوں نے تجھے اپني آنکھوں کے سامهنے نہیں رکھا •

۱۵ لیکن تو ای خداوند خدائے رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا هی شفقت اور وفا میں بڑهکر هی •

۱۶ میري طرف مُتوجّہ هو اور مجھپر رحم کر اپنے بندے کو اپني توانائي بخش اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے •

۱۷ مجھے بھلائي کا کوئي نشان دکھلا تاکہ وہ جو میرا کینہ رکھتے هیں دیکھیں اور شرمندہ هوں کیونکہ تو نے ای خداوند میري مدد کي اور مجھے تسلّي دي •

مزمور ۸۷ *

اُسکي بُنیاد مُقدّس پہاڑوں میں هی خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا هی •

۲ ای خدا کے شہر تیري بابت جلالوالي باتیں کہي جاتي هیں

۳ میں راهَب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وہ میرے پہچاننیوالوں میں شامل هیں

۴ دیکھہ فِلِسط اور صور کُوش سمیت یہہ وهاں پیدا هوا •

۵ اور صیہون کي بابت کہا جائیگا کہ فُلانا فُلانا اُسمیں پیدا هوا اور حق تعالی آپ اُسکو قیام بخشیگا •

۶ خداوند جسوقت قوموں کے نام لکھیگا تو گِنکے کہیگا کہ یہہ شخص وهاں پیدا هوا تھا •

۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بھي هونگے میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود هیں •

مزمور ۸۸ *

ای خداوند میرے نجات دینیوالے خدا میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي میري دُعا تیرے حضور پہنچے اپنا کان میري فریاد پر دهر •

۲ کہ میرا جي دُکھوں سے بھرا هوا هی اور میري جان پاتال کے نزدیک آ پہنچي هی •

۳ میں اُن میں گِنا گیا هوں جو گڑهے میں گِرے جاتے هیں میں اُس مرد کي مانند هوں جسکي قوت کچھہ نہ هو

۴ مُردوں کے درمیان آزاد هوں

اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنھیں تو پھر یاد نہیں کرتا بلکہ وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں ۔

۵ تو نے مجھکو گڑھے کے اسفل میں ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤ میں ۔

۶ تیرا قہر مجھپر پڑا رہتا تو نے اپنی ساری موجوں سے مجھکو دُکھ دیا ۔

۷ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دُور کیا تو نے ایسا کیا کہ اُنھیں مجھ سے نفرت آتی ہی

۸ میں قید میں پڑا اور نکل نہیں سکتا ۔

۹ میری آنکھیں دُکھ کے سبب دُھندلا گئی ہیں اے خداوند میں ہر روز تجھے پُکارتا ہوں میں نے اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں ۔

۱۰ کیا تو مُردوں کے لئے عجیب کام کریگا کیا مُردے اُٹھینگے اور تیری ستائش کرینگے ۔

۱۱ کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچّائی کا چرچا ہوگا ۔

۱۲ کیا تیرے عجیب کام اندھیرے میں معلوم ہونگے اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین میں ۔

۱۳ اے خداوند میں جو ہوں تجھے دُہائی دیتا ہوں میری دُعا صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگی ۔

۱۴ اے خداوند تو کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہی اور اپنا مُنھ مجھ سے چھپاتا ہی ۔

۱۵ میں آفت زدہ اور مرنے پر ہوں میں تو لڑکپن سے تیری ہیبتیں سہتا میں حیران ہوں ۔

۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گُذر گیا تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا ۔

۱۷ وہ تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں اُنھوں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہی ۔

۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے دُور کر دیئے میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں ۔

۱۷ روز-شام کی نماز *

مزمور ۸۹ *

میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا میں ساری پشتوں کو اپنے مُنھ سے تیری سچّائی کی خبر دونگا ۔

۲ کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی آسمانوں پر تو اپنی سچّائی کو اُنھیں میں قائم کر رکھیگا ۔

۳ میں نے اپنے برگُزیدے سے ایک

عهد کيا هی میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائي هی
۴ میں تیري نسل کو ابد تک قائم رکھونگا اور تیرے تخت کو پست در پشت برقرار بخشونگا ●
۵ اور ای خداوند آسمان تیرے عجیب کاموں کي ستائش کرینگے مُقدّس لوگوں کي جماعت تیري وفاداري کي بھي ●
۶ کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون بنيُ اللّه میں خداوند کي مانند کون هی ●
۷ خدا مُقدّسوں کي مجلس میں نہایت مُہیب هی اور اُن سب کي جو اُسکے گرد هیں تعظیم کے لائق هی ●
۸ ای خداوند ربُّ الافواج تجھ سا توانا خداوند کون هی اور تیرے آس پاس تیري سچائي هی ●
۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ہی تو اُسکي موجوں کو جس وقت کہ وہ اُٹھتي هیں تھما دیتا هی ●
۱۰ تو نے رهب کو زخمي کي طرح چُور کیا هی تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا ●
۱۱ آسمان تیرے زمین بھي تیري جہان اور اُسکي آبادي تو نے بنائي ●
۱۲ اُتر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو هی تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشي مناتے هیں ●
۱۳ تیرا بازو زور کا هی تیرا هاتھ قوي تیرا دهنا هاتھ بلند هی ●
۱۴ عدالت اور صداقت تیرے تخت کي بنیاد هی رحمت اور سچائي تیرے آگے آگے چلتي ●
۱۵ مبارک وہ گروہ جو عبادت کي قرنائي کي آواز کی شناسا هی ای خداوند وہ تیرے چہرے کے نور میں خرامان ہوتے ●
۱۶ تیرے نام کے سبب وہ سارے دن خوشوقت رهینگے تیري صداقت سے وہ بلندي پائینگے ●
۱۷ کیونکہ اُنکي توانائي کي شوکت تو هی تیري مہربانی سے همارے سینگ اُونچے کئے جائینگے ●
۱۸ کہ هماري سپر خداوند سے هی اور اسرائیل کے قدّوس کي طرف همارا بادشاہ هی ●
۱۹ تب تو نے رویا میں اپنے مُقدّس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو کمک کے لئے برپا کیا ●
۲۰ میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا ●
۲۱ میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا میں نے اُسے اپنے مُقدّس تیل سے ممسوح کیا ●
۲۲ میرا هاتھ اُسکے ساتھ برقرار رهیگا میرا بازو اُسے زور بخشیگا ●

۲۳ دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دُکھہ دے سکیگا •

۲۴ اور میں اُسکے بیریوں کو اُسکے روبرو پامال کرونگا اور اُنکو جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں دے مارونگا •

۲۵ مگر میري سچّائي اور میري رحمت اُسکے ساتھہ رہیگي اُسکا سینگ میرے نام سے اُونچا ہوگا •

۲۶ میں اُسکا ہاتھہ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھہ نہروں پر •

۲۷ وہ مجھے پُکارکے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میري نجات کي چٹان ہي •

۲۸ میں اُسے اپنا پہلوٹہا بھي ٹھہراؤنگا اور زمین کے بادشاہوں سے بالا •

۲۹ ابد تک اپني رحمت اُس پر قائم رکھونگا اور میرا عہد اُسکے ساتھہ اُستوار ہوگا •

۳۰ اُس کي نسل کو ابد تک پائیداري بخشونگا اور اُسکے تخت کو بھي آسمان کے دنوں کے برابر •

۳۱ اگر اُسکے فرزند میري شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے

۳۲ اگر وہ میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے حکموں کو یاد نہ رکھینگے تو میں چھڑي سے اُن کے گناہوں کي اور کوڑوں سے اُنکي بدي کي سزا دونگا •

۳۳ باوجود اِسکے میں اپني رحمت اُس پر سے نہ کھینچونگا اور نہ اپني سچّائي کو جھٹلاؤنگا •

۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا اور اُس سخن کو جو میرے مُنہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا میں نے ایک بار اپني قُدّوسي کي قسم کھائي میں داؤد سے جھوٹھہ نہ بولونگا •

۳۵ اُسکي نسل ابد تک قائم رہیگي اور اُسکا تخت میرے آگے سورج کي مانند •

۳۶ وہ چاند کي طرح اور آسمان کے سچّے گواہ کي مانند ابد تک قائم رہیگا •

۳۷ پر تو نے تو رد کر دیا اور ذلیل جانا تو تو اپنے ممسوح سے بیزار ہوا •

۳۸ تو نے اُس عہد کو جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا تو نے اُسکے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا •

۳۹ تو نے اُسکي ساري احاطوں کو توڑ ڈالا تو نے اُسکي مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا •

۴۰ سارے راہگذر اُسے لوٹتے ہیں وہ اپنے ہمسایوں کا ننگ ہوا •

۴۱ تو نے اُسکے دشمنوں کے دہنے ہاتھہ کو بلند کیا تو نے اُسکے سارے بیریوں کو خوش کیا •

۴۲ تو نے اُسکي تلوار کي دھار
کو بھي موڑ ديا اور اُسے جنگ ميں
کھڑا نہيں کرايا •
۴۳ تو نے اُسکي شوکت کو کھو
ديا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے
مارا •
۴۴ تو نے اُسکي جواني کے دنوں
کو کوتاہ کيا تو نے اُسے شرمندگي کے
لباس سے ڈھانپا •
۴۵ اي خداوند کب تک-کيا
تو ابد تک آپ کو چھپائے رہيگا کيا
تيرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا ھي
رھيگا •
۴۶ ياد کر کہ ميرا وقت کتنا
کوتاہ ھی تو نے کيوں سب بني آدم
کو عبث پيدا کيا •
۴۷ کونسا انسان جيتا ھی جو
موت کو نہ ديکھيگا کيا وہ پاتال کے
قبضے سے اپني جان بچائيگا •
۴۸ اي خداوند تيري اگلي وہ
مہربانياں کيا ھوئيں جنھوں کي بابت
تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي قسم
کھائي •
۴۹ اي خداوند اپنے بندوں کي
رسوائي ياد کر کہ ميں بہتيري قوموں
کي ساري ملامتوں کو اپني گود ميں
ليئے ھوئے ھوں
۵۰ کہ جس سے اي خداوند
تيرے دشمنوں نے حقارت کي ھی کہ
جس سے تيرے ممسوح کے نقش قدم
کي حقارت کي ھی خداوند ابد الاباد
مبارک ھي-آمين اور آمين •

۱۸ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۹۰ *

اي خداوند پشت در پشت
ھماري پناہگاہ تو ھي رہا ھی
۲ پيشتر اُس سے کہ پہاڑ پيدا
ھوئے اور زمين اور دنيا کو تو نے بنايا
ازل سے ابد تک تو ھي خدا ھی •
۳ تو انسان کو خاک ميں پھير
ديتا ھی اور فرماتا ھی کہ اي بني
آدم پھرو •
۴ کہ ھزار برس تيرے آگے ايسے
ھيں جيسے کل کا دن جو گذر گيا اور
جيسے ايک پہر رات •
۵ تو اُنھيں يوں ليجاتا ھی
جيسے سيلاب سے وہ گويا نيند ھيں وہ
فجر کو اُس گھاس کي مانند ھيں
جو اُگي ھو •
۶ وہ صبح کو لہلہاتي ھی اور
ترو تازہ ھوتي ھی شام کو کاٹي جاتي
ھی اور سوکھہ جاتي ھی •
۷ کہ ھم تيرے قہر سے فنا ھو
گئے اور تيرے غضب سے پريشان ھوئے •
۸ تو نے ھماري بدکارياں اپنے

آگے رکھوں اور همارے پوشيده گناه اپنے چهرے کي روشني ميں ●

۹ که همارے سارے دن تيرے قهر ميں گذرے اور همارے برس خيال کي طرح بسر هو گئے ●

۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هيں اور اگر قوت هو تو اسي برس ليکن تو بهي انکي محنت اور مشقت هي ديرينه هم جلد جاتے رهتے هيں اور اڑ جاتے هيں ●

۱۱ تيرے قهر کي شدت کا جاننےوالا کون هي اور تيرے غضب کا جو تيرے رعب کے مطابق هي ●

۱۲ هميں هماري عمر کے دن گننا سکها ايسا که هم دانا دل حاصل کريں ●

۱۳ اي خداوند پهر کب تک اور اپنے بندوں کي طرف پهر متوجه هو ●

۱۴ همکو سويرے اپني رحمت سے سير کر تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود اور شادمان رهيں ●

۱۵ جتنے دنوں تک تو نے هم کو دکهي رکها اور جتنے برس تک هم نے زبوني ديکهي اتنے برس تک هم کو خورسند کر ●

۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپني شوکت انکے فرزندوں کو دکها ●

۱۷ اور خداوند همارے خدا کي نعمت هم پر هو همارے هاتهوں کا کام هم پر قائم کر هاں همارے هاتهوں کے کام کو قائم کر ●

مزمور ۹۱ *

۱ جو حق تعالي کے پرده تلے سکونت کرتا هي سو قادر مطلق کے سايه تلے رهيگا ●

۲ ميں خداوند کي بابت کهتا هوں که وه ميري پناه اور ميرا گڑهه هي ميرا خدا جس پر ميرا توکل هي ●

۳ يقيناً وه تجهه کو صياد کے پهندے سے اور مهلک وبا سے رهائي ديگا ●

۴ وه تجهے اپنے پروں تلے چهپائيگا اور اُسکے پنکهوں کے نيچے تجهے پناه مليگي اُس کي وفاداري تيري سپر اور پهري هوگي ●

۵ تو رات کي هيبت سے نه ڈريگا اور نه اُس تير سے جو دن کو اڑتا هي

۶ اور نه اُس وبا سے جو اندهيرے ميں چلتي هي اور نه اُس موت سے جو دوپهر کو ويران کرتي هي ●

۷ تيرے اُس پاس ايک هزار گر جائينگے اور دس هزار تيرے دهنے هاتهه پر ليکن وه تيرے نزديک نه آئيگي ●

۸ فقط تو اپني آنکهوں سے نگاه کريگا اور شريروں کے بدلے کو ديکهيگا ●

۹ کيونکه تو اي خداوند ميري

پناہگاہ ھی تو نے حق تعالی کو اپنا مسکن اختیار کیا

۱۰ اسلیئے تجھہ پر کوئي آفت نہ آئيگي اور کوئي وبا تیرے خیمے کے پاس نہ پہنچيگي ●

۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وہ تیري سب راھوں میں تیري نگہباني کریں

۱۲ کہ وہ تجھے اپنے ھاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ھو کہ تیرے پانو کو کسي پتھر سے ٹھیس لگے ●

۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچّہ اور اژدھے کو پانو سے کُچلیگا ●

۱۴ اور اسلئے کہ اُس نے مجھہ سے دل لگایا میں اُسے نجات دونگا اور میں اُسے اُونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے میرا نام پہچانا ●

۱۵ وہ مجھے پُکاریگا اور میں اُسے جواب دونگا اُسکے دُکھہ اُٹھانے کے وقت میں اُسکے ساتھہ ھونگا میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزّت دونگا ●

۱۶ میں اُسے عمر کي درازي سے سیر کرونگا اور اپني نجات اُسے دکھاؤنگا ●

مزمور ۹۲ *

خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کي ستائش کے گیت گانا ای حق تعالی بھلا ھی

۲ صبح کو تیري شفقت کا اور رات کو تیري امانتداري کا تذکرہ کرنا

۳ دس تار کا ساز اور بین اور بربط خوش الحاني سے بجا بجاکے ●

۴ کہ تو نے ای خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا میں تیرے ھاتھوں کي صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا ●

۵ ای خداوند تیرے کام کیا ھي عظیم ھیں تیرے منصوبے نہایت عمیق ھیں !

۶ نادان آدمي نہیں جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں ●

۷ جب شریر گھاس کي مانند اُگتے ھیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ھیں تو یہہ اسلئیے ھی کہ وہ ابد تک فنا ہو جائیں پر ای خداوند تو ابدالاباد بلند ھی ●

۸ کیونکہ دیکھہ تیرے دشمن ای خداوند ھاں تیرے دشمن فنا ھونگے سارے بدکاري کرنیوالے تتر بتر ھونگے ●

۹ تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کي مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا ●

۱۰ میري آنکھیں میرے دشمنوں کو مراد سے دیکھینگي اور میرے کان بھي شریروں کي خبر جو مجھہ پر چڑھہ آئے سُنینگے ●

۱۱ صادق کھجور کے درخت کي مانند لہلہائیگا وہ لُبنان کے دیودار کي طرح بڑھیگا ●

۱۲ وہ جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کي درگاہوں میں پھولینگے •

۱۳ وہ بڑھاپے میں بھي میوہ دینگے وہ شاداب اور تر و تازہ ہونگے

۱۴ تاکہ ظاہر کریں کہ خداوند سیدھا ہی وہ میري چٹان ہی اُسمیں ناراستي نہیں ہی •

۱۸ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۹۳ *

خداوند سلطنت کرتا ہی وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہی خداوند نے پہنا ہی اُسنے اپني کمر قوّت سے کسي •

۲ اِسلئے جہان قائم ہی کہ وہ ٹلتا نہیں •

۳ تیرا تخت قدیم سے مُستحکم ہی تو تو ازل سے ہی •

۴ نہروں نے اُٹھائي اي خداوند نہروں نے اپني آواز اُٹھائي نہریں اپني جوش و خروش کي آواز اُٹھاتي ہیں •

۵ خداوند عالي پر بہت سے پانیوں کي آواز اور سمندر کي بڑي موجوں کي نسبت سے برتر ہی •

۶ تیري شہادتیں نہایت یقیني ہیں اي خداوند قدّوسي تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتي ہی •

مزمور ۹۴ *

اي خداوند اِنتقاموں کے خدا اي اِنتقاموں کے خدا جلوہگر ہو •

۲ اي جہان کے اِنصاف کرنیوالے آپ کو بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے •

۳ اي خداوند شریر کب تک ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے •

۴ وہ ڈکارتے وہ گُستاخي کي باتیں بولتے سارے بدکاري کرنیوالے لافزني کرتے •

۵ وہ اي خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیري میراث کو دُکھ دیتے ہیں •

۶ وہ بیوہ اور پردیسي کو جان سے مارتے ہیں اور یتیم کو قتل کرتے ہیں

۷ اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا •

۸ اي قوم کے بیوقوفو سمجھو اي جاہلو تم کب ہوشیار ہوگے •

۹ وہ جس نے کان لگایا کیا نہیں سُنتا وہ جس نے آنکھ بنائي کیا نہیں دیکھتا •

۱۰ وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہی کیا وہ سزا نہ کریگا وہ جو اِنسان کو دانش سکھلاتا ہی کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا •

۱۱ خداوند انسان کے خيالات کو جانتا هي که وه باطل هيں •

۱۲ مبارک وه انسان جسے تو اي خداوند تاديب کرتا اور اپني شريعت ميں سے اسکو سکهلاتا

۱۳ تاکه تو اسکو دکهه کے دن چين بخشے يهاں تک که شريروں کے ليئے گڑها کهودا جائے •

۱۴ که خداوند اپنے بندوں کو ترک نه کريگا اور اپني ميراث کو چهوڑ نه ديگا •

۱۵ کيونکه عدالت صداقت کي طرف پهرکے آئيگي اور وه سب جنکے دل سيدهے هيں اسکے پيچهے پيچهے هو لينگے •

۱۶ ميرے واسطے شريروں کے مقابلے ميں کون اٹهيگا اور ميرے ليئے بدکاري کرنيوالوں کا کون سامهنا کريگا •

۱۷ اگر خداوند ميرا مددگار نه هوتا تو نزديک تها که ميري جان خاموشي کے عالم ميں جا کے رهتي •

۱۸ جس وقت ميں نے کہا ميرا پاؤں پهسل چلا سو اي خداوند تيري رحمت نے مجهه کو تهام ليا •

۱۹ جبکه ميرے دل ميں فکريں کثرت سے هوتيں تب تيري تسليّاں ميرے جي کو خوش کرتي هيں •

۲۰ کيا زيانکاري کے تخت کو جو آئين کے وسيلے سے مشقّت کراتا هي تيرے ساتهه کچهه شرکت هي •

۲۱ وه صادق کي جان لينے پر هجوم کرتے هيں اور بے گناه کے لهو بهانے کا فتوي ديتے هيں •

۲۲ ليکن خداوند ميرا برج هي اور ميرا خدا ميري پناه کي چٹان هي •

۲۳ سو وهي انکي بدکاري انپر ڈاليگا اور انهيں کي برائي ميں انکو فنا کريگا هاں خداوند همارا خدا انکو فنا کريگا •

۱۹ روز۔فجر کي نماز *
مزمور ۹۵ *

آؤ هم خداوند کي مدح‌سرائي کريں هم اپني نجات کي چٹان کو خوش هوکے للکاريں •

۲ هم شکرگذاري کرتے هوئے اسکے حضور ميں جائيں اور زبور گاتے هوئے اسکے آگے خوشي کا نعره ماريں •

۳ کيونکه خداوند بڑا هي خدا هي اور بڑا هي بادشاه جو سب معبودوں پر مقدّم هي •

۴ زمين کي بڑي سے بڑي گهرائياں اسکے قبضے ميں هيں پهاڑوں کي بلند چوٹياں بهي اسي کي هيں •

۵ سمندر اسکا هي اور اسنے اسے پيدا کيا اور اسي کے هاتهوں نے خشکي بهي بنائي •

۶ آؤ هم سجده کریں اور جُهکیں هم اپنے خالِق خداوند کے حضور گهٹنے ٹیکیں •

۷ که وه همارا خدا هی اور هم اُسکي چراگاه کے لوگ اور اُسکے هاتهه کي بهیڑیں هیں •

۸ اگر اج کے دن تم اُسکي آواز سُنو تم اپنے دلوں کو سخت نه کرو جیسا که مریباه میں آزمائش کے دن بیاباں کے درمیاں کرتے تهے

۹ جبکه تمهارے باپ دادوں نے مجهے آزمایا اور میرا اِمتحان کیا اور میرے کام کو بهي دیکها •

۱۰ چالیس برس تک میں اُس پُشت سے ناراض رها اور میں نے کہا یهه وه لوگ هیں که جنکے دل هر وقت گمراه هوتے هیں اور اُنهوں نے میري راهوں کو نه پهچانا

۱۱ که جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کهائي که وه میري آرامگاه میں داخل نه هونگے •

مزمور ۹۶ *

آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ خداوند کے لئے گا اې ساري زمین •

۲ خداوند کے لیئے گاؤ اور اُسکے نام کو مبارک کهو روز روز اُسکي نجات کي بشارت دو •

۳ اُمتوں کے درمیان اُسکے جلال کو اور ساري قوموں کے بیچ اُسکي عجیب قدرتوں کو بیان کرو •

۴ کیونکه خداوند بزرگ اور نهایت ستائش کے لائق هی وهي سارے معبودوں کي نسبت سے زیاده مُهیب هی •

۵ که اُمتوں کے سارے معبود هیچ هیں پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند هی •

۶ عظمت اور حشمت اُسکے آگے هیں توانائي اور جمال اُسکے مَقدِس میں هیں •

۷ خداوند کي جانو اې لوگوں کے گهرانو خداوند کي حشمت و قُوت جانو •

۸ خداوند کي اُسکے نام کے لائق بزرگي کرو هدیئے لاؤ اور اُسکي بارگاهوں میں آؤ •

۹ خداوند کو تقدس کے حُسن کے ساتهه سجده کرو اې ساري زمین اُسکے حضور کانپتي رهو •

۱۰ قوموں کے درمیان کهو که خداوند سلطنت کرتا هی اِسلئے جهان قائم هی وه جُنبِش نهیں پاتا وه صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا •

۱۱ آسمان خوشي کریں اور زمین شادیانه بجائے سمندر اور اُسکي معموري شور کریں •

۱۲ میدان اُس سب سمیت

جو اُن میں هي باغ باغ هوں بن کے
سارے درخت لہلہائیں

۱۳ خداوند کے آگے کیونکه وه
آتا هي وه زمین کي عدالت کرنے آتا
هي وه صداقت سے جهان کي اور اپني
سچّائي سے لوگوں کي عدالت کریگا •

مزمور ۹۷ *

خداوند سلطنت کرتا
هي زمین خوشي کرے چهوٹے بڑے
جزیرے شاد هوں •

۲ بدلیاں اور کالي گهٹائیں اُسکے
آس پاس هیں صداقت اور عدالت
اُسکے تخت کي بنیاد هیں •

۳ ایک آگ اُسکے آگے آگے جاتي
هي اور اُسکے دشمنوں کو هر طرف
جلاتي هي •

۴ اُسکي بجلیوں نے عالم کو
روشن کیا زمین دیکهتے هي کانپ
گئي •

۵ پہاڑ خداوند کے حضور سے
موم کي مانند پگهل گئے ساري زمین
کے خداوند کے روبرو •

۶ آسمان اُسکي صداقت کي
منادي کرتے هیں اور ساري اُمّتیں اُسکے
جلال کو دیکهتي هیں •

۷ شرمنده هوں وه سب جو
کهودے هوئے بُت پوجتے هیں اور مورتوں
پر پهولتے هیں اي سارے معبودو تم اُسے
سجده کرو •

۸ صیہون نے سُنا اور مگن هوئي
یہوداه کي بیٹیاں اي خداوند تیري
عدالتوں سے خوشوقت هوئیں •

۹ کیونکه اي خداوند تو ساري
زمین پر بالا هي تو سارے معبودوں
سے نہایت سر بلند هي •

۱۰ تم جو خدا کے چاهنیوالے
هو بدي سے کینه رکهو وه اپنے مُقدّسوں
کي جانوں کا نگہبان هي وهي اُنکو
شریروں کے هاته سے چهڑاتا هي •

۱۱ نور صادقوں کے لیئے بویا
گیا هي اور خوشي اُنکے لیئے جنکے دل
سیدهے هیں •

۱۲ اي صادقو تم خداوند میں
خوش هو اور اُسکي قدوسي کو یاد
کرکے شکر کرو •

۱۹ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۹۸ *

خداوند کا ایک نیا
گیت گاؤ کیونکه اُسنے عجائبات کیئے
اُسکے دهنے هاته اور مُقدّس بازو نے
اُسے فتح بخشي •

۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر
کي اُسنے اپني صداقت اُمّتوں کو کهولکے
دکهلائي •

۳ اُسنے اِسرائیل کے گھرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کناروں نے ھمارے خدا کي نجات کو دیکھا ٭

۴ اي ساري زمین خدا کے لئے خوشي کا نعرہ مار اواز بلند کر اور خوشي منانے مدح گا ٭

۵ خداوند کے لئے بربط بجاکے گاؤ بربط بجاکے اور سُر دانکے گاؤ ٭

۶ نرسنگے اور قرنائي پھونکتے ھوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشي کي آوازیں کرو ٭

۷ سمندر اور اُسکي معموري شور مچائیں ساري دنیا بھي اور سب جو اُسمیں بستے ھیں ٭

۸ ندیاں تال دیں اور پہاڑیاں ملکے خوشحال کریں خداوند کے آگے کہ وہ زمین کي عدالت کرنے آتا ھی ٭

۹ وہ صداقت سے دنیا کي اور راستي سے اُمّتوں کی عدالت کریگا ٭

مزمور ۹۹ ٭

خداوند سلطنت کرتا ھی اُمّتیں کانپیں وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ھی زمین لرزے ٭

۲ خداوند صیہون میں بزرگ ھی اور وہ ساري قوموں پر بلند ھی ٭

۳ وہ تیرے بزرگ اور مُھیب نام کي ستائش کریں کہ وہ قُدّوس ھی ٭

۴ بادشاہ کي توانائي بھي عدالت کو دوست رکھتي ھی تو نے صداقت کو قائم کیا اور تو نے عدالت اور صداقت کو یعقوب میں انجام دیا ٭

۵ تم خداوند ھمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے پانؤں کي کُرسي کے پاس سجدہ کرو وہ قدوس ھی ٭

۶ موسيٰ اور ھارون اُسکے کاھنوں کے درمیان اور سموئیل اُسکے نام لیوا عمیں وہ خداوند کو پکارتے تھے اُسنے اُنکي سُني ٭

۷ اُسنے بدلي کے ستون میں سے اُنکے ساتھہ باتیں کیں اُنھوں نے اُسکي شہادتوں اور قانون کو جو اُسنے اُنھیں دیا حفظ کیا ٭

۸ اي خداوند ھمارے خدا تو نے اُنکي سُني ھی تو اُنکا بخشنیوالا خدا تھا اگرچہ تو اُنکے بد اعمال کا بدلا بھي اُن سے لیتا تھا ٭

۹ خداوند ھمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے مُقدّس پہار کے آگے سجدہ کرو کہ خداوند ھمارا خدا قُدّوس ھی ٭

مزمور ۱۰۰ ٭

اي ساري سرزمینو خداوند

کے لیئے خوشي کا نعرہ مارو خوشي سے
خداوند کي عبادت کرو گاتے ہوئے اُسکے
حضور میں حاضر ہو •

۲ تم جانو کہ خداوند وہي خدا
هی اُسي نے همکو بنایا نہ کہ ہم نے اپکو
ہم اُسکے لوگ هیں اور اُسکي چراگاہ
کي بھیڑیں •

۳ شکرگذاري کرتے ہوئے اُسکے
دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکي
بارگاہوں میں داخل ہو اُسکا احسان
مانو اُسکے نام کو مبارک کہو •

۴ کہ خداوند بھلا هی اُسکي
رحمت ابدي هی اور اُسکي وفاداري
پشت در پشت هی •

مزمور ۱۰۱ *

میں رحمت اور عدالت کے
گیت گاؤنگا اے خداوند میں تیري
ستائش کے گیت گاؤنگا •

۲ میں کامل راہ میں دانشمندي
کے ساتھ چلونگا •

۳ تو مجھہ پاس کب آئیگا
میں اپنے گھر میں کامل دل سے ٹہلتا
پھرونگا •

۴ میں اپني آنکھوں کے رُوبرو
کسي بُري چیز کو نہ رکھونگا میں
کجروؤں کے کام سے دشمني رکھتا مجھے
اُس سے کچھہ علاقہ نہ ہوگا •

۵ کجدلا آدمي میرے یہاں سے
چلا جائے میں شریر سے آشنائي نہ
کرونگا •

۶ وہ جو چھپکے اپنے همسائے پر
تہمت لگاتا هی میں اُسے جان سے
مارونگا •

۷ وہ جو بلند نگاہ هی اور وہ
جسکے دل میں غُرور سمایا میں اُسکي
برداشت نہ کرونگا •

۸ میري آنکھیں مُلک کے
ایمانداروں پر هیں کہ وہ میرے ساتھہ
رهیں

۹ وہ جو کامل راہ پر چلتا هی
میري خدمت کریگا •

۱۰ وہ جو دغاباز هی میرے گھر
کے اندر نہ رهیگا اور جھوٹھہ کہنیوالا
میري نظر تلے نہ ٹھہرےگا •

۱۱ میں مُلک کے سارے شریروں
کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر
سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں •

۲۰ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۱۰۲ *

اے خداوند میري دُعا سُن
اور میري فریاد کو اپنے حضور پہنچنے
دے •

۲ اپنا مُنہہ مجھہ سے نہ چھپا
میري تنگي کے دن میري طرف کان

دیکهه جس دن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے ٭

۳ کہ میري عمر دھویں کي طرح غائب ہو جاتي اور میري ہڈیاں انگیٹهي کي مانند جل جاتیں ٭

۴ میرا دل گهاس کي مانند مارا پڑا اور سوکهہ گیا میں روٹي کهانا بهي بهول جاتا ٭

۵ میرے کراهنے کے شور سے میري ہڈیاں میرے گوشت سے آ ملیں ٭

۶ میں جنگلي حواصل کي مانند ہوا میں ویرانے کا اُلو رہا ٭

۷ میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کي طرح چهت کے اوپر اکیلا رہتا ٭

۸ میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں وہ جو مجھ پر جھنجهلاتے ہیں میرا نام لیکے قسم کهاتے ہیں ٭

۹ کیونکہ میں روٹي کي جگہہ خاک پهانکتا ہوں اور اپنے پاني میں آنسو ملاتا ہوں

۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھکو اٹهایا تها پهر گرا دیا ٭

۱۱ میري عمر کے دن سایہ کي طرح گهٹتے ہیں اور میں گهاس کي مانند مرجهایا ٭

۱۲ پر تو ای خداوند ابد تک باقي رهیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ٭

۱۳ تو اٹهیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُسپر رحمت کرنے کا وقت هي هاں اُسکا معیّن وقت پہنچا هي ٭

۱۴ کہ تیرے بندے اُسکے پتهروں کو چاهتے هیں اور اُسکي خاک پر شفقت کرتے هیں ٭

۱۵ اور قومیں خداوند کے نام سے دریںگي اور زمین کے سارے بادشاه تیرے جلال سے ٭

۱۶ کیونکہ خداوند صیہون کو بنا رہا ہے وہ اپنے جلال میں ظاهر ہوتا ٭

۱۷ وہ محتاج کي دُعا کي طرف متوجهہ ہوتا اور اُنکي دُعا کو حقیر نہیں جانتا ٭

۱۸ یہہ پچهلي پشت کے لیئے لکها جائیگا اور لوگ جو پیدا هونگے خداوند کي ستائش کرینگے ٭

۱۹ کہ اُسنے اپنے بلند اور مُقدّس مکان پر سے نگاه کي خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کي

۲۰ تاکہ بندي کا کراهنا سُنے اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا فتوی هوا هي چهڑائے

۲۱ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا جائے اور یروشلیم میں اُسکي ستائش هو ٭

۲۲ جبکہ اُمّتیں اور مملکتیں خداوند کي عبادت کے لیئے ایک ساتهہ جمع هوں ٭

۲۳ اُسنے راہ میں میرا زور گھٹا دیا میري عمر کو کوتاہ کیا •

۲۴ میں نے کہا اي میرے خدا میري آدھي عمر میں مجھکو نہ اُٹھا لے تیرے برس پشت در پشت ھیں •

۲۵ تو نے قدیم سے زمین کي بنا ڈالي آسمان بھي تیرے ھاتھہ کي صنعتیں ھیں •

۲۶ وہ نیست ھو جائینگے پر تو باقي رھیگا ھاں وہ سب پوشاک کي مانند پُرانے ھو جائینگے

۲۷ تو اُنھیں لباس کي مانند بدلیگا اور وہ مُبدّل ھونگے پر تو وھي ھي اور تیرے برسوں کي اِنتہا نہ ھوگي •

۲۸ تیرے بندوں کے فرزند بسے رھینگے اور اُنکي نسل تیرے حضور قائم رھیگي •

مزمور ۱۰۳ *

اي میري جان خداوند کو مبارک کہہ اور وہ سب جو مجھہ میں ھو اُسکے مُقدّس نام کو •

۲ خداوند کو مبارک کہہ اي میري جان اور اُسکي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر

۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا ھي وہ تجھے ساري بیماریوں سے شِفا دیتا ھي

۴ وہ تیري جان ھلاکت سے بچاتا ھي وہ تجھہ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ھي

۵ وہ تیري عمر کو اچھي اچھي چیزوں سے آسودہ کرتا ھي کہ تو عُقاب کي مانند از سرِ نو جوان ھوتا ھي •

۶ خداوند سارے مظلوموں کے لیئے صداقت اور اِنصاف کرتا ھي •

۷ اُسنے اپني راھیں موسيٰ کو بتلائیں اور اپنے کام بني اِسرائیل کو •

۸ خداوند رحیم اور کریم ھي غصے ھونے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ھي •

۹ اُسکا جُھنجھلانا دائمي نھیں وہ اپنے غصے کو ابد تک نھیں رکھہ چھوڑتا •

۱۰ اُسنے ھمارے گناھوں کے موافق ھم سے سُلوک نھیں کیا اور ھماري بدکاریوں کے مطابق بدلا نھیں دیا

۱۱ بلکہ جسطرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند ھي اُسي طرح اُسکي رحمت اُنپر بڑي ھي جو اُس سے ڈرتے ھیں •

۱۲ پورب پچھم سے جتنا دُور ھي اُتني دُور تک اُسنے ھماري خطاؤں کو ھم سے جدا کیا •

۱۳ جسطرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ھي اُسي طرح خداوند اُنپر جو اُس سے ڈرتے ھیں ترس کھاتا ھي •

۱۴ نہ وہ ہماري جبلت کو جانتا هي وہ ياد رکھتا هي کہ هم مٹي هيں ٭

۱۵ انسان جو هي اُسکے دن گھاس کي مانند هيں وہ جنگلي ڦل کي مانند پھولتا هي ٭

۱۶ کہ هوا اُسپر سے گذري اور وہ نہيں اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانيگا ٭

۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اُنپر جو اُس سے ڈرتے هيں ازل سے ابد تک هي اور اُسکي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر

۱۸ جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے هيں اور اُسکے حکموں کو ياد کرکے اُنپر عمل کرتے هيں ٭

۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا اور اُسکي بادشاهي سب پر مُسلّط هي ٭

۲۰ خداوند کو مبارک کہو اي اُسکے فرشتو تم جو زور ميں سبقت ليجاتے هو اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو اور اُسکے کلام کي آواز کو سُنتے هو ٭

۲۱ خداوند کو مبارک کہو اي سب اُسکے لشکرو اي اُسکے خدمت کرنيوالو تم جو اُسکي مرضي پر چلتے هو ٭

۲۲ خداوند کو مبارک کہو اي اُسکے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام ميں اي ميري جان تو خداوند کو مبارک کہہ ٭

۲۰ روز-شام کي نماز ٭

مزمور ۱۰۴ ٭

اي ميري جان خداوند کو مبارک کہہ اي خداوند ميرے خدا تو نہايت بزرگ هي تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے هوئے هي ٭

۲ وہ نور کو پوشاک کي مانند پہنتا هي اور آسمانوں کو پردے کي مانند پھيلاتا هي

۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانيوں ميں بناتا هي اور بدليوں کو اپني رتھہ ٹھہراتا هي اور هوا کے بازوؤں پر وہ سير کرتا هي

۴ وہ اپنے فرشتوں کو روحيں بناتا هي اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ

۵ اُسنے زمين کو اُسکي بُنيادوں پر بنايا نہ اُسے کبھي ابدالاباد جُنبش نہيں ٭

۶ تو نے اُسکو گہراؤ سے ايسا ڈھانپا جيسے لباس سے اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے ٭

۷ وہ تيري گُھڑکي سے بھاگے اور تيري گرجنيوالي آواز سے گُريزاں هوئے ٭

۸ پہاڑوں پر چڑھتے هيں وہ

وادیوں میں اُس جگہہ کے بیچ جو تو نے اُنکے لیئے بنائي اُتر جاتے ہیں ٭

۹ تو نے ایک حدّ باندھي ہی اُس سے وہ گذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لیئے نہیں آتے ٭

۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ندیوں میں بہتا وہ پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں ٭

۱۱ اور وہ میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ہیں گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بُجھاتے ہیں ٭

۱۲ اُن کے پاس پاس ہوائي پرندے بسیرے لیتے ہیں وہ ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں ٭

۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی تيري صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ہی ٭

۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس اور انسان کي خدمت کے لیئے سبزي وہي اُگاتا ہی تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے

۱۵ اور مے جو انسان کے دل کو خوش کرتي ہی اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ہی اور روٹي جو انسان کے دل کو توانائي بخشتي ہی ٭

۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ہیں لبنان کے دیودار جو اُسنے لگائے

۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں اور لگلگ جو ہی سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہی ٭

۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوہي بکروں کے لیئے ہیں اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي پناہ کے لیئے ٭

۱۹ اُسنے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا اور آفتاب اپنے غُروب کي جگہہ جان رکھتا ہی ٭

۲۰ تو اندھیرا کرتا اور رات ہوتي جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ہیں ٭

۲۱ شیر بچّے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ہیں اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ہیں ٭

۲۲ آفتاب نکلتے ہي وہ جمع ہوتے ہیں اور اپني ماند میں لوٹ جاتے ہیں ٭

۲۳ انسان اپنے کار و بار کے لیئے باہر نکلتا ہی اور شام تک اپني محنت کے لیئے ٭

۲۴ اي خداوند تیري صنعتیں کیا ہي بہت ہیں تو نے اُن سبکو حکمت سے بنایا زمین تیرے مال سے پُر ہی ٭

۲۵ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی جس میں بیشمار چلنیوالے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں ٭

۲۶ اُسمیں جہاز رواں ہیں اور وہ لویتان بھي جو تو نے بنایا تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے ٭

۲۷ یہہ سب تیري طرف تکتے هیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکي خوراک پہنچا دے ٭

۲۸ جو تو اُنهیں دیتا هی سو وہ لیتے هیں تو اپني مُٹهي کهولتا هی تو وہ اچهي چیزوں سے سیر هوتے هیں ٭

۲۹ تو اپنا مُنهہ چِهپاتا هی وہ حیران هوتے هیں تو اُنکا دم پهیر لیتا هی وہ مر جاتے هیں اور اپني متي میں پهر مل جاتے هیں ٭

۳۰ تو اپنا دم پهونکتا هی وہ پیدا هوتے هیں اور تو روئے زمین کو ازسرِ نو آراستہ کرتا هی ٭

۳۱ خداوند کا جلال ابدي هی خداوند اپني صنعتوں سے خوش هی ٭

۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا هی سو کانپ جاتي هی وہ پہاڑوں کو چهوتا هی سو اُنسے دهوُاں اُٹهتا هی ٭

۳۳ میں تو جب تک جیتا رهونگا تب تک خداوند کے گیت گاونگا میں جب تک موجود رهونگا اپنے خدا کي ستائش کے گیت گاونگا ٭

۳۴ میرے غور کا مضمون اُسے پسند آئے میں خداوند سے مسرور هونگا ٭

۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا هو جائیں اور شریر باقي نہ رهیں اي میري جان خداوند کو مبارکباد کہہ۔خداوند کي ستائش کرو ٭

۲۱ روز۔فجر کي نماز ٭

مزمُور ۱۰۵ ٭

خداوند کا شکر کرو اُسکا نام لو لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو ٭

۲ اُسکے لیئے گاؤ اُسکي حمد کے گیت گاؤ اُسکے سب عجیب کاموں کا چرچا کرو ٭

۳ اُسکے مُقدّس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت هوں ٭

۴ خداوند کے اور اُسکي قُوّت کے طالب هو سدا اُسکے چہرے کے خواهاں رهو ٭

۵ اُسکے عجیب کاموں کو جو اُسنے کیئے اُسکے غرائب کو بهي یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں کو جو اُسنے اپنے مُنهہ سے فرمائے

۶ اي اِبراهیم اُسکے بندے کي نسل اي بني یعقوب اُسکے برگُزیدو ٭

۷ وهي خداوند همارا خدا هی تمام زمین میں اُسکي عدالتیں هیں ٭

۸ اُسنے ابد تک اپنے عهد کو اُس سُخن کو جو اُسنے هزار پشتوں کے لیئے فرمایا هی یاد رکها

۹ وهي عهد جو اُسنے اِبراهیم سے کیا اور اِضحاق سے اُسکي قسم کهائي

۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عہدِ ابدي ٹھہرایا

۱۱ یہہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کي زمین تجہکو دیتا ہوں یہہ تمہارا موروثي حصہ هي

۱۲ جسوقت کہ وہ شمار میں کم تھے بلکہ بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسي تھے ٭

۱۳ اور وہ قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے ٭

۱۴ اُسنے کسي کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا اُسنے اُنکي خاطر بادشاہوں کو ملامت کي

۱۵ کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدي نہ کرو ٭

۱۶ بلکہ اُسنے کال کو بُلایا کہ اُس سرزمین میں ہو اُسنے روٹي کي ساري ٹیک توڑي ٭

۱۷ اُسنے اُنکے آگے ایک شخص کو بھیجا یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو

۱۸ جسکے پاؤں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہناکے دُکہہ دیا اُسکي جان لوہے کي قید ہوئي

۱۹ جسوقت تک کہ اُسکا کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا ٭

۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے رہائي دي قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا ٭

۲۱ اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپني ساري ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا

۲۲ تاکہ اُسکے سرداروں کو جب چاہے بند ڈالے اور اُسکے بزرگواروں کو دانائي سکھلائے ٭

۲۳ اِسرائیل بھي مصر میں آیا اور یعقوب حام کي سرزمین میں مسافر ہوا ٭

۲۴ اور اُسنے اپنے لوگوں کو نہایت ہي بڑھایا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوي کیا ٭

۲۵ اُسنے اُنکے دلوں کو پھیرا کہ وے اُسکے لوگوں سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازي ٭

۲۶ تب اُسنے اپنے بندے موسي کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا ٭

۲۷ اُنہوں نے اُنکے درمیان اُسکي نشانیوں کو دکھلایا اور حام کي زمین میں معجزوں کو ٭

۲۸ اُسنے تاریکي بھیجي سو اندھیرا ہوا اور اُنہوں نے اُسکے حکموں سے سرکشي نہ کي ٭

۲۹ اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور اُنکي مچھلیوں کو مار ڈالا ٭

۳۰ اُنکي سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے اُنکے بادشاہوں کي کوٹھریوں میں بھي ٭

۳۱ اُسنے حکم کیا اور ڈانسیں اور مچھر اُنکي سب حدود میں آئے ٭

۳۲ اُسنے مینھہ کي جگہہ اَنرے اُولے برسائے اور اُنکي سرزمین پر دھدھکتي آگ بھیجي ●

۳۳ اُسنے اُنکے انگوروں کو اور اُنکے انجیروں کو برباد کیا اور اُنکي حدود کے درخت توڑ ڈالے ●

۳۴ اور اُسنے حکم کیا اور ٹڈیاں نمں معلوم ہوي نکلے اور وہ بےشمار تھے وہ اُنکي زمین کي ساري سبزیاں کھا گئے اور اُنکے مُلک کے میوے نگل گئے ●

۳۵ اور اُسنے اُنکي سرزمین میں ساري پہلوٹھے مارے اُنکي تمام قُوت کے پہلے پھل ●

۳۶ اور وہ اُنھیں روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا ●

۳۷ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ہوا کیونکہ اُنکا خوف اُن پر پڑا تھا ●

۳۸ اُس نے بدلي کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے ●

۳۹ اُنھوں نے مانگا اُس نے بٹیریں پہنچا دیں اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا ●

۴۰ اُس نے چٹان کو چیرا اور پاني اُچھلے پاني نہر کي مانند خشکي پر بہے ●

۴۱ کیونکہ اُسنے اپنے مُقدّس کلام کو اور اپنے بندے اِبراھیم کو یاد کیا ●

۴۲ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھہ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھہ نکال لایا

۴۳ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي

۴۴ تاکہ وہ اُسکے حقوق کو حفظ کریں اور اُسکے شرعوں کو یاد رکھیں خداوند کي ستائش کرو ●

۲۱ روز۔شام کي نماز ●
مزمور ۱۰۶ *

خداوند کي ستائش

کرو خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ھی اور اُس کي رحمت ابدي ھي ●

۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھی اُس کي ساري ستائشیں کون سُنا سکتا ھی ●

۳ مبارک وہ جو اِنصاف کو یاد رکھتے ھیں اور وہ جو ھمیشہ صداقت کے کام کرتا ھی ●

۴ اي خداوند مجھہ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ھی ھاں مجھہ پر اپني نجات لیکے مُتوجّہ ھو

۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ھوں اور تیري میراث کے ساتھہ فخر کروں ●

۶ ہم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیا ہم نے نافرمانی کی ہم نے شرارت کی ۔

۷ ہمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیری عجیب قدرتوں کو نہ سمجھے اُنہوں نے تیری رحمتوں کی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر دریائے قلزم پر بغاوت کی ۔

۸ لیکن اُسنے اپنے نام کے لئے اُنہیں بچایا تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے ۔

۹ اور اُسنے دریائے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا وہ اُنہیں گہراؤوں میں سے پار لے گیا جیسے میدان میں سے ۔

۱۰ اُسنے اُنہیں اُسکے ہاتھ سے جو اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دی اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصی بخشی ۔

۱۱ اور پانیوں نے اُنکے دشمنوں کو چھپا لیا اُن میں سے ایک بھی نہ بچا ۔

۱۲ تب وہ اُسکی باتوں پر ایمان لائے وہ اُسکی حمد و ثنا گائے ۔

۱۳ وہ جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے اور اُسکی صلاح کے انتظار میں نہ رہے ۔

۱۴ اُنہوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کی اور بیابان میں خدا کو آزمایا ۔

۱۵ اُس نے اُنکا مطلب روا کیا پر اُن کی جانوں میں لاغری بھیجی ۔

۱۶ اُنہوں نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر حسد کیا ۔

۱۷ سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابیرام کی جماعت کو ڈھانپ لیا ۔

۱۸ ہاں اُنکی جماعت میں آگ بھڑکی اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا ۔

۱۹ اُنہوں نے حورب میں ایک بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا ۔

۲۰ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کی تشبیہہ سے جو گھاس کھاتا ہے بدل ڈالا ۔

۲۱ اُنہوں نے اپنے نجات دینےوالے خدا کو بھلا دیا جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے

۲۲ عجیب کام حام کی زمین میں اور مہیب کام دریائے قلزم پر ۔

۲۳ اور اُسنے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک کرونگا اگر اُسکا برگزیدہ موسیٰ اُس دراڑ میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُسکے غضب کو پھیرے نہ ہو کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے ۔

۲۴ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر زمین کی تحقیر کی وہ اُسکے سخن پر ایمان نہ لائے

۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے اور خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے

۲۶ تب اُسنے اپنا هاتهه اُنپر اُٹهايا که اُنهيں بيابان ميں گرا دے

۲۷ اور اُنکي نسل کو بهي اُمّتوں ميں گرا دے اور اُنهيں مُلکوں ميں تتر بتر کر دے ٭

۲۸ وے بعل‌فغور سے مل گئے اور مُردوں کي قربانياں کهانے لگے ٭

۲۹ اُنهوں نے اُسکو اپنے عملوں سے غصه دلايا اور وبا اُن ميں پهوٹ نکلي ٭

۳۰ اُسوقت فينحاس اُٹها اور انصاف کيا سو وبا جاتي رهي ٭

۳۱ اور يهه اُسکے لئے صداقت گني گئي پشت در پشت ابد تک ٭

۳۲ اُنهوں نے پهر اُسکو مريبه کے پانيوں پر غصه دلايا سو موسي کو اُنکے سبب زيان هوا

۳۳ کيونکه اُنهوں نے اُسکي روح کو تنگ کيا ايسا که وه اپنے لبوں سے نامناسب بولا ٭

۳۴ اُنهوں نے اُن قوموں کو جنکي بابت خداوند نے اُنهيں حکم ديا تها مار نه ڈالا

۳۵ بلکه غير اُمّتوں سے مل گئے اور اُنکے کام سيکهے

۳۶ اور اُنکے بُتوں کي پرستش کي جو اُنکے لئے پهندا هوئے اُنهوں نے تو اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کو شياطين کے لئے قرباني کيا

۳۷ اور بے تقصيروں کا يعني اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کا خون کيا که اُنهوں نے اُنکو کنعان کے بُتوں کے آگے ذبح کيا اور زمين لهو سے ناپاک هوئي ٭

۳۸ يوں هي اپنے کاموں سے آلوده هوئے اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے ٭

۳۹ تب خداوند کا غصه اپنے لوگوں پر بهڑکا ايسا که اُسنے اپني ميراث سے نفرت کي

۴۰ اور اُسنے اُنهيں غير قوموں کے قبضے ميں کر ديا سو وے جو اُنکا کينه رکهتے تهے اُنپر مُسلّط هوئے ٭

۴۱ اُنکے دشمنوں نے اُنکو ستايا وے زيردست هوکے اُنکے تابع هو گئے ٭

۴۲ اُسنے بارها اُنکو رهائي دي پر اُنهوں نے اپني مشورت سے اُسے بيزار کيا اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کئے گئے ٭

۴۳ سو اُسنے اُنکے دُکهه پر نظر کي جسدم اُسنے اُنکا ناله سُنا ٭

۴۴ اور اُسنے اُنکے لئے اپنے عهد کو ياد فرمايا اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق پچهتايا هاں اُسنے ايسا کيا که اُن سب نے بهي جو اُنهيں اسير کرکے لے گئے اُنپر ترس کهايا ٭

۴۵ اي خداوند همارے خدا همکو رهائي بخش اور همکو غير قوموں ميں سے جمع کر لے تاکه تيرے مُقدّس

نام کا شکر کریں اور تیري ستائش بر فخر کریں •

۴۸ خداوند إسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہو اور سارے لوگ بولیں آمین •

۲۲ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۱۰۷ *

خداوند کي شکرگذاري کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکي رحمت ابدي ہی •

۲ وہ جو خداوند کے چھڑائے ہوئے ہیں یوں کہیں جنھیں اُسنے دشمن کے ہاتھہ سے رہائي بخشي

۳ اور اُنھیں سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے •

۴ وہ بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنھیں کوئي شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں •

۵ وہ بھوکے اور پیاسے بھي ہوئے اُنکي جان اُن میں غش کھاتي تھي •

۶ سو اُنھوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا اُسنے اُنکي مُصیبتوں سے اُنھیں رہائي دي •

۷ اور اُنھیں سیدھي راہ میں چلایا تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہنچیں •

۸ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجیب کاموں کي ستائش کریں !

۹ کیونکہ اُسنے ترستي ہوئي جان کو سیر کیا اور بھوکے کا جي خوبي سے بھر دیا •

۱۰ وہ جو تاریکي میں اور موت کے سایہ میں بیٹھے تھے اور مُصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے

۱۱ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي اور حق تعالی کي مصلحت کي حقارت کي

۱۲ اِسلئے اُسنے اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا وہ گر پڑے اور کوئي مددگار نہ تھا •

۱۳ تب اُنھوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا اور اُسنے اُنھیں اُنکي مُصیبتوں سے چھڑایا •

۱۴ اُسنے اُنھیں تاریکي اور موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا اور اُنکے بندھنوں کو توڑ ڈالا •

۱۵ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجیب کاموں کي ستائش کریں !

۱۶ کیونکہ اُسنے پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ دیئے •

۱۷ احمق اپني بُري چال سے اور اپني بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھہ لاتے تھے •

۱۸ اُنکے جي کو هر ايک طرح کے کھانے سے نفرت هوئي اور وہ موت کے دروازوں کے نزديک آ پہونچے •

۱۹ تب اُنھوں نے اپني مُصيبت ميں خداوند کو پکارا اُسنے اُنھيں اُنکے دُکھوں سے خلاصي دي •

۲۰ اُسنے اپنا کلام بهيجا اور اُنھيں چنگا کيا اور اُسنے اُنھيں اُنکے گڑھوں سے رهائي بخشي •

۲۱ چاهئيے که وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں !

۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں اور شادماني سے اُسکے کاموں کو بيان کريں •

۲۳ وہ جو جہازوں ميں سمندر کي سير کرتے هيں وہ جو بڑے پانيوں پر جاکے کاروبار کرتے هيں

۲۴ وهي خداوند کے کاموں کو اور گہراؤ ميں اُسکے عجائب کو ديکھتے هيں •

۲۵ کيونکه وہ حکم کرتا هے اور طوفاني هوا اُٹھتي هے جو اُسکي موجوں کو بلند کرتي هے •

۲۶ وہ آسمان پر چڑھتے هيں پهر گہراؤ ميں اُترتے هيں اُنکي جانيں پريشاني سے پگھل جاتي هيں •

۲۷ وہ بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے هيں اُنکے حواس بالکل اُڑ گئے هيں •

۲۸ سو وہ اپني تنگي ميں خداوند کو پکارتے هيں اور وہ اُنکي مصيبتوں سے اُنھيں چھڑاتا هے •

۲۹ وہ آندھي کو تھما ديتا هے ايسا که اُسکي موجيں قرار پکڑتي هيں •

۳۰ تب وہ خوش هوتے هيں که اُنھيں چين ملا وهي اُنکو جس بندر ميں وہ جايا چاهتے هيں لے پہونچاتا هے •

۳۱ چاهئيے که وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں !

۳۲ وہ لوگوں کے مجمع ميں اُسکي بڑائي کريں اور بزرگوں کي مجلس ميں اُسکي ستائش کريں •

۳۳ وہ نهروں کو صحرا اور پاني کے چشموں کو سوکھي زمين کر ڈالتا هے •

۳۴ جَيد زمين کو شور کر ديتا هے اُنکي شرارت کے سبب سے جو وهاں بستے هيں •

۳۵ وہ بيابان کو جهيل اور خشک زمين کو چشمے بناتا هے •

۳۶ وهاں وہ بهوکهوں کو بساتا هے تاکه وہ رهنے کے لئے شهر تيار کريں

۳۷ اور کھیتي کریں اور انگوروں کے باغ لگائیں جن سے اونش کے پھل حاصل ہوں •

۳۸ وہ اُنھیں برکت بھي دیتا ھی سو وہ بہت ہو جاتے ھیں اور اُنکي مواشي کو کم ہونے نہیں دیتا •

۳۹ وے پھر گھٹ جاتے ھیں اور ذلیل ہوتے ھیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے •

۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ھی اور ایسا کرتا ھی کہ وہ ویرانہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ھیں •

۴۱ وہ محتاجوں کو اُن کي محتاجي میں سے اُٹھا کر اونچا کرتا ھی اور اُنکے گھرانوں کو گلّے کي طرح بڑھاتا ھی •

۴۲ صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور سارے بدکاروں کا مُنھہ بند ہو جائیگا •

۴۳ وہ کونسا دانا ھی جو اِن پر ملاحظہ کرے کہ وہ خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے •

۲۲ روز-شام کي نماز *

مزمور ۱۰۸ *

اَی خدا میرا دل قائم ھی میں اپني شوکت کے ساتھہ گاؤنگا اور ستائش کرونگا •

۲ جاگ اَی بین اور بربط میں سویرے جاگونگا •

۳ اَی خداوند میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا میں قوموں کے درمیان تیري حمد گاؤنگا •

۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم ھی بلکہ آسمانوں سے بڑھکر اور تیري امانتداري بدلیوں تک ھی •

۵ اَی خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساري زمین پر

۶ تاکہ تیرے محبوب رہائي پائیں تو اپنے دہنے ہاتھہ سے نجات دے اور میري سُن •

۷ خدا نے اپني قدس میں فرمایا ھی میں خوشي کرونگا میں سِکم کو تقسیم کرونگا اور سُکّات کي وادي کو ناپونگا •

۸ جِلعاد میرا ھی اور مُنسّي بھي میرا اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور ھی اور یہوداہ میرا قانونساز ھی •

۹ موآب میرے دھونے کا لگن ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا فِلِسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا •

۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا •

۱۱ اَی خدا کیا تو نہیں جس نے ھمیں رد کیا اَی خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے ساتھہ خروج نہیں کرتا •

۱۲ پیت میں هماري کمک کر
که آدمي کي مدد باطل هی •
۱۳ خدا هي سے هم بهادري
کرینگے کیونکه وهي همارے دشمنوں کو
لتاڑ ماریگا •

مزمور ۱۰۹ *

اي خدا میرے ممدوح چپ
مت هو کیونکه اُنهوں نے شریر کا مُنهه اور
دغاباز کا دهن مجهه پر کهلوایا هی •
۲ وے جهوتهي زبان سے میرے
ساتهه باتیں کرتے هیں اُنهوں نے کینه
کي باتوں سے مجهکو گهیر لیا هی اور وے
بے سبب مجهه سے لڑتے هیں •
۳ وے میري دوستي کے عوض
میں مجهه سے دشمني کرتے هیں پر
میں جو هوں دُعا کرتا •
۴ اُنهوں نے میري نیکي کے عوض
مجهه سے بدي کي هی اور محبت
کے بدلے میں عداوت •
۵ تو ایک شریر کو اُسپر مُقرّر
کر اور اُسکے دهنے هاتهه شیطان کهڑا
رهے •
۶ که جب اُسکي عدالت کي
جائے تو وه مجرم تهہرے اور اُسکي دُعا
گناه گِني جائے •
۷ اُسکے دن تهوڑے هوں اُسکا
عهده دوسرا پائے •
۸ اُسکے بچے یتیم هو جائیں
اور اُسکي جورو بیوه هو •
۹ اُسکے بچے سدا آواره رهیں
اور بهیکهه مانگیں وے اپنے ویرانوں سے
خوراک دهونڈهتے پهریں •
۱۰ قرضخواه سب کچهه جو
اُسکا هو پکڑ لے جائے اور پردیسي اُسکي
کمائي کو لوت لیں •
۱۱ کوئي اُسپر ترس نه کهائے
اور کوئي نه هو جو اُسکے یتیموں پر
رحم کرے •
۱۲ اُسکي نسل باقي نه رهے اور
دوسري پشت میں اُسکا نام مٹایا
جائے •
۱۳ اُسکے باپدادوں کي بدکاري
خداوند کے حضور مذکور رهے اور اُسکي
ما کا گناه مٹایا نه جائے •
۱۴ وے نِت خداوند کے آگے
موجود رهیں اور وه زمین پر سے اُسکا
تذکره نابود کر دے •
۱۵ کیونکه اُسنے رحیمي کو یاد
نه کیا مگر وه مسکین اور مُحتاج کے
پیچهے پڑا بلکه دل شکسته کے بهي تاکه
اُسکو قتل کرے •
۱۶ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو
دوست رکها سو وه اُسپر آ پڑے اور جیسا
وه برکت چاهنے سے بیزار رها سو وه
برکت اُس سے دُور رهے •
۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو
خِلعت کي مانند پہن لیا ویسے لعنت

پاني کي مانند اُسکي انتڑيوں ميں اور تيل کي طرح اُسکي هڈّيوں ميں گھسے *

۱۸ وہ اُسکے لئے ايسي هو جيسے پوشاک جس سے وہ مُلبّس هوتا هي اور جيسے پٹکا جو سدا اُسکي کمر کے گرد لپٹا رهتا هي *

۱۹ خداوند کي طرف سے ميرے دشمنوں کا اور اُنکا جو ميري جان کو بُرا کہتے هيں يهي بدلا هو *

۲۰ پر تو اي يہوواہ خداوند اپنے نام کے لئيے مجهہ سے سلوک کر که تيري رحمت خوب هي مجھے نجات دے *

۲۱ که ميں مسکين اور محتاج هوں اور ميرا دل مجهہ ميں چهيدا هوا هي *

۲۲ ميں ڈهلتے هوئے سائے کي مانند تمام هو چلا ميں ٹڈّي کي طرح اوپر تلے اُڑايا گيا هوں *

۲۳ ميرے گھٹنے فاقے سے سُست هو گئے اور ميرا گوشت چکنائي کے بغير ايک دُهوکها هي *

۲۴ ميں اُنکا ننگ هوا وہ مجهے تاکتے هيں اور اپنا سر هلاتے هيں *

۲۵ اي خداوند ميرے خدا ميري کُمک کر اپني رحمت کے مطابق مجهے نجات دے

۲۶ تاکه وہ جانيں که يهه تيرا هاتهه هي که تو نے اي خداوند يهه کيا هي *

۲۷ وہ لعنت کريں پر تو برکت دے جب وہ اُٹهيں تو شرمندہ هوں پر تيرا بندہ شادمان هو *

۲۸ ميرے دشمن خجالت کي پوشاک سے مُلبّس هوں اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپکو چهپا ليں *

۲۹ ميں اپنے مُنهہ سے خداوند کي بہت هي ستائش کرونگا ميں بہتوں کے بيچ اُسکي حمد گاؤنگا *

۳۰ کيونکه وہ مسکين کے دهنے هاتهه پر کهڑا هي تاکه اُسکو اُن سے جو اُسکي جان پر فتوي ديتے هيں رهائي دے *

۲۳ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۱۱۰ *

خداوند نے ميرے خداوند کو فرمايا تو ميرے دهنے هاتهه بيٹهه جب تک که ميں تيرے دشمنوں کو تيرے پانؤں تلے کي چوکي بناؤں *

۲ خداوند تيرے زور کا عصا صيهون ميں سے بهيجيگا تو اپنے دشمنوں کے درميان حکمراني کر *

۳ تيرے لوگ تيري قدرت کے دن حُسنِ تقدس کے ساتهه آپ سے مستعد هونگے تيري جواني کي اوس

صبح کے رِحم والي کي نسبت سے زيادہ
ہوگي •

۴ خداوند نے قسم کھائي ہی
اور وہ نہ پچھتائيگا تو ملکِ صِدق کے
طَور پر ابد تک کاہن ہی •

۵ خداوند تيرے دهنے ہاتهہ پر
اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے
ماريگا •

۶ وہ قوموں مين عدالت کريگا
وہ اُنہيں لاشوں سے بهر ديگا وہ بہت
ممالکوں ميں لوگوں کے سروں کو
کُچليگا •

۷ وہ راہ ميں نالے کا پاني پيئيگا
اِسلئيے وہ سر کو بلند کريگا •

مزمُور ۱۱۱ •

ميں تمام دل سے خداوند
کي ستائش کرونگا صادقوں کي مجلس
ميں اور جماعت ميں •

۲ خداوند کے کام بزرگ ہيں اُن
سب کے تفتيش کيئے گئے جو اُنکا
شوق رکهتے ہيں •

۳ اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور
اُسکي صداقت ابد تک قائم ہی •

۴ اُسنے اپنے عجيب کاموں کے
لئيے يادگاري رکهي خداوند مہربان اور
رحيم ہی •

۵ اُسنے اُنکو جو اُس سے ڈرتے
ہيں کهانا ديا وہ اپنے عہد کو ابد تک
ياد فرمائيگا •

۶ اُسنے اپنے کاموں کا زور اپنے
لوگوں کو دکهلايا تاکہ اُنہيں قوموں کي
ميراث بخشے •

۷ اُسکے ہاتهہ کے کام حق اور
عدالت ہيں اُسکے سارے احکام يقيني
ہيں •

۸ وہ ہميشہ ابد تک قائم رہتے
وہ سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے
ہيں •

۹ اُسنے اپنے لوگوں کے لئيے
مخلصي بهيجي اپنے عہد کو ابد تک
مضبوط فرمايا ہی اُسکا نام قدّوس اور
مُہيب ہی •

۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا
شروع ہی اُن سب کي جو اُسپر عمل
کرتے ہيں اچهي سمجهہ ہی اُسکي
ستائش ابد تک قائم ہی •

مزمُور ۱۱۲ •

مبارک وہ آدمي ہی جو
خداوند سے خوف رکهتا ہی اور اُسکے
فرمانوں سے نہايت خوش ہی •

۲ اُسکي نسل زمين پر زورآور
ہوگي صادقوں کي اولاد مبارک ہوگي •

۳ اُسکے گهر ميں مال اور دولت
ہوگي اور اُسکي صداقت ابد تک قائم
ہی •

۴ تاريکي ميں راستکاروں کے ليئے نور چمکتا هے که وه مهربان اور دردمند اور صادق هے •

۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هے اور قرض ديتا وه اپني کارروائي راستي سے کرتا •

۶ يقيناً اسکو کبهي جنبش نه هوگي صادق کي يادگاري ابدي هوگي •

۷ وه بري خبريں سنکے هراسان نه هوگا اسکا دل دائم هے که اسکا توکل خداوند پر هے •

۸ اسکا دل برقرار هے وه نه ڈريگا يهاں تک که وه اپنے دشمنوں کي خرابي ديکهيگا •

۹ اسنے بکهرايا هے اسنے کنگالوں کو ديا هے اسکي صداقت ابد تک قائم هے اسکا سينگ جلال کے ساتهه سرفراز هوگا •

۱۰ شرير ديکهيگا اور کڑهيگا اور اپنے دانت پيسيگا اور پگهل جائيگا شريروں کي تمنا فنا هو جائيگي •

مزمور ۱۱۳ *

اي خداوند کے بندو اسکي ستائش کرو خداوند کے نام کي مدح کرو •

۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هو •

۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اسکے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو •

۴ خداوند ساري امتوں پر بلند و بالا هے اسکا جلال آسمانوں پر هے •

۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هے جو بلندي پر رهتا هے

۶ اور آپ کو پست کرتا تاکه آسمان زمين پر نگاه کرے •

۷ وه مسکين کو خاک سے اٹها ليتا هے اور محتاج کو مزبلے پر سے اونچا کرتا هے

۸ تاکه اسے اميروں کے ساتهه بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساتهه بٹهلائے •

۹ وه بانجهه عورت کو گهر ميں بساتا هے ايسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساتهه هو •

۲۳ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۱۱۴ *

جب اِسرائيل مصر سے نکلا اور يعقوب کا گهرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے

۲ تو يهوداه اسکي مقدس هوا اور اِسرائيل اسکي مملکت •

۳ سمندر نے يهه ديکها اور پلٹ گيا يردن نے بهي اور الٹي بهي

۴ پهاڑوں نے مينڈهوں کي مانند

چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں نے بھیڑ کے بچوں کي مانند ٭

۵ ای سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اُلٹي بہي ٭

۶ اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈھوں کي مانند چھلانگیں مارتے ہو اور ای ٹیلو جو تم بھیڑ کے بچوں کي مانند ٭

۷ ای زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور

۸ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا ہی چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمہ ٭

مزمور ۱۱۵ ٭

ہمکو ای خداوند نہیں ہمکو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگي دے اپني رحمت کے لئے اور اپني سچّائي کے سبب سے ٭

۲ قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا اب کہاں ہی ٭

۳ ہمارا خدا تو آسمان پر ہی اُسنے جو کچھہ چاہا سو کیا ٭

۴ اُنکے بُت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کي دستکاریاں ٭

۵ وہ مُنہہ رکھتے ہیں پر بُولتے نہیں وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں

۶ وہ کان رکھتے ہیں پر سُنتے نہیں اُنکي ناکیں بھي ہیں لیکن سونگھتے نہیں

۷ وہ ہاتھہ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں وہ پاؤں رکھتے ہیں پر چلتے نہیں وہ اپنے گلے سے بھي آواز نہیں نکالتے ٭

۸ وہ جو اُنہیں بناتے ہیں اور وہ سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں کي مانند ہیں ٭

۹ ای اِسرائیل تو خداوند پر توکّل کر وہي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی ٭

۱۰ ای ہارون کے گھرانے تو خداوند پر توکّل کر کہ وہي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی ٭

۱۱ ای خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکّل کرو وہي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی ٭

۱۲ خداوند نے ہمکو یاد کیا وہ ہمیں برکت دیگا وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا وہ ہارون کے گھرانے کو بھي برکت دیگا ٭

۱۳ وہ اُنکو جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھہ برکت دیگا ٭

۱۴ خداوند تمہاري بڑھتي کرے تمہاري اور تمہارے لڑکوں کي بھي ٭

۱۵ تم خداوند کي طرف سے
جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا
مبارک هو ٭
۱۶ آسمان هاں آسمان خداوند
کے هیں لیکن اُسنے زمین بني آدم کو
عنایت کي ٭
۱۷ مُردے خداوند کي ستائش
نهیں کرتے اور نه وہ سب جو عالمِ
خاموشي میں اُتر جاتے ٭
۱۸ لیکن هم اِسوقت سے لیکے
ابد تک خداوند کو مبارک کهینگے ـ
خداوند کي ستائش کرو ٭

۲۴ روز ـ فجر کي نماز ٭

مزمُور ۱۱۶ ٭

میں خداوند سے محبت
رکهتا هوں که اُسنے میري آواز اور میري
منتیں سُنیں ٭
۲ اُسنے میري طرف کان دهرے
سو میں جب تک که جیتا رهونگا
اُسکا نام لیئے جاؤنگا ٭
۳ موت کے دُکهوں نے مجهکو
گهیرا اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا
میں دُکهه اور غم میں گرفتار هوا ٭
۴ تب میں نے خداوند کا نام
لیا که ای خداوند مهرباني کرکے میري
جان بچا لے ٭
۵ خداوند مهربان اور صادق
هے اور همارا خدا رحم کرنیوالا هے ٭
۶ خداوند سادہ لوگوں کا نگهبان
هے میں عاجز هو گیا تها اُسنے مجهے
بچا لیا ٭
۷ ای میري جان اپني آرامگاہ
میں پهر که خداوند نے تجهپر احسان
کیا هے ٭
۸ تو نے مجهکو مرنے سے اور
میري آنکهوں کو آنسو بهانے سے اور میرے
پاؤں کو پهسلنے سے بچایا ٭
۹ میں خداوند کے آگے زندگي
کي زمین میں چلونگا ٭
۱۰ میں ایمان لایا اِسلیئے میں
بولا مجهه پر بڑي مصیبت تهي میں نے
اپني گهبراهٹ میں کها که سارے آدمي
جهوٹهے هیں ٭
۱۱ میں خداوند کو اُسکي ساري
نعمتوں کے عوض میں جو مجهے ملیں
کیا دوں ٭
۱۲ میں نجات کا پیاله اُٹهاؤنگا
اور خداوند کا نام پُکارونگا ٭
۱۳ میں ابهي اُسکے سارے لوگوں
کے سامهنے خداوند کے لیئے اپني نذریں
ادا کرونگا خداوند کي نگاہ میں اُسکے
مُقدّس لوگوں کا مرنا گراں قدر هے ٭
۱۴ ای خداوند میں مِنت
کرتا هوں کیونکه میں تیرا بندہ هوں
میں تیرا بندہ تیري لونڈي کا بیٹا
تو نے میرے بندهن کهولے ٭

۱۵ میں تیرے حضور شکرگذاري کے ذبحے چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکاروںگا ●

۱۶ میں ابھي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذریں خداوند کے لیئے ادا کرونگا خداوند کے گھر کي بارگاہوں میں اور تیرے درمیان اي یروشلیم-خداوند کي ستائش کرو ●

مزمور ۱۱۷ *

اي ساري قومو خداوند کي حمد کرو اي سب اُمتو تم اُسکي ستائش کرو ●

۲ کیونکہ اُسکي رحمت ہمپر غالب ہوئي اور خداوند کي سچّائي ابد تک ہی-خداوند کي ستائش کرو ●

مزمور ۱۱۸ *

خداوند کي شکرگذاري کرو کہ وہ نیک ہی اور اُسکي رحمت ابد تک ہی ●

۲ اي کاش کہ اِسرائیل یہہ کہے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ●

۳ ہارون کا گھرانا بھي اب یہہ کہے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ●

۴ اي کاش کہ وہ جو خداوند سے ڈرتے ہیں یہہ کہیں کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ●

۵ میں نے تنگي میں خداوند کو پکارا خداوند نے میري سُنکے کُشادگي بخشي ●

۶ خداوند میري طرف ہی میں نہیں ڈرنیکا اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی ●

۷ خداوند میرے مددگاروں میں ہی پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھہ لونگا ●

۸ توکّل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہی کہ اِنسان کا بھروسا رکھے ●

۹ خداوند پر توکّل کرنا اُس سے بہتر ہی کہ امیروں کا بھروسا رکھے ●

۱۰ ساري قوموں نے مجھکو گھیر لیا میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا ●

۱۱ اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے مجھے گھیرا ہی میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا ●

۱۲ اُنہوں نے مجھے شہد کي مکھیوں کي طرح گھیر لیا وہ کانٹوں کي آگ کي مانند بُجھہ گئے میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا ●

۱۳ تو نے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا تاکہ مجھے گِرا دے لیکن خداوند نے میري مدد کي ●

۱۴ خداوند میري قوّت اور میرا فخر ہی وہ تو میري نجات ہوا ●

۱۵ صادقوں کے خیموں میں

خوشي اور نجات کي آواز هی خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی *

۱۶ خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی *

۱۷ میں نه مرونگا بلکه جیونگا اور خداوند کے کام بیان کرونگا *

۱۸ خداوند نے مجهے خوب تنبیهه کي لیکن اُسنے مجهے موت کے حوالے نه کیا *

۱۹ صداقت کے دروازے میرے لیئے کهولو میں اُن سے اندر جاؤنگا میں خداوند کي ستائش کرونگا *

۲۰ خداوند کا دروازه یهه هی اُسمیں صادق داخل هوتے هیں *

۲۱ میں تیري حمد و ثنا کرونگا که تو نے میري سُن لي اور میري نجات هوا *

۲۲ وه پتهر جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا هو گیا هی *

۲۳ یهه خداوند سے هوا جو هماري نظروں میں عجیب هی *

۲۴ خداوند نے یهه دن مُقرر کیا هم تو اِس میں خوشي کرینگے اور شادمان هونگے *

۲۵ ای خداوند میں مِنت کرتا هوں نجات بخشیئے ای خداوند میں مِنت کرتا هوں کامیابي بخشیئے *

۲۶ مبارک هی وه جو خداوند کے نام سے آتا هی هم خداوند کے گهر میں سے تمکو مبارکبادي دیتے هیں *

۲۷ خداوند وه خدا هی جسنے همکو نور دکهلایا قرباني کو مذبح کے سینگوں تک رسّوں سے باندهو *

۲۸ میرا خدا تو هی اور میں تیري ستائش کرونگا تو میرا خدا هی میں تیري بزرگي کرونگا *

۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو که وه نیک هی اور اُسکي رحمت ابد تک هی *

۲۴ روز–شام کي نماز *

مزمُور ۱۱۹ *

* آلف ٠

مبارک وه جو راه میں کامل رفتار هیں اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے هیں *

۲ مبارک وه هیں جو اُسکي شهادتوں کو یاد رکهتے هیں اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هیں *

۳ وه بدي بهي نهیں کرتے وه اُسکي راهوں پر چلتے هیں *

۴ تو نے حکم دیا هی که هم جي جان سے تیرے قواعد کو حفظ کریں *

۵ کاش که میري راهیں دُرست کي جاتیں تاکه تیرے حکموں کو لحاظ کروں !

۶ جبکه میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نه هونگا •

۷ میں تیري صداقت کے اِنفصالوں کو سیکھکے اپنے دل کي راستي سے تیري ستائش کرونگا •

۸ میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نه چھوڑ •

بیت *

جوان اپني راہ کیسطرح صاف کر رکھے اُسپر خوب نگاہ کرنے سے تیرے کلام کے مطابق •

۱۰ میں نے اپنے سارے دل سے تیري تلاش کي هی تو مجھکو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت دے •

۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تاکه میں تیرا گناہ نه کروں •

۱۲ ای خداوند تو مبارک هی اپنے احکام مجھے سکھا •

۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے مُنھه کي ساري عدالتوں کو بیان کیا •

۱۴ میں تیري شہادتوں کي راہ میں ایسا شادمان هوں جیسے که تمام دولت سے •

۱۵ میں تیرے قواعد میں غور کرونگا اور تیري روشوں کو ملاحظه کرونگا •

۱۶ میں تیرے حکموں میں مگن رهونگا میں تیرا کلام نه بھولونگا •

گِمل *

اپنے بندے پر احسان کر تاکه میں جیتا رهوں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں •

۱۸ میري آنکھیں کھول تاکه میں تیري شریعت کے عجیب مضمونوں کو دیکھوں •

۱۹ میں زمین پر ایک مسافر هوں اپنے حکم مجھه سے نه چھپا •

۲۰ میرا جي هر دم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پڑا تڑپتا هی •

۲۱ تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے ڈانٹا هی •

۲۲ ملامت اور حقارت کو مجھه پر سے دفع کر کیونکه میں نے تیري شہادتوں کو حفظ کر رکھا هی •

۲۳ امیروں نے بھي مجلس کي اور میرے خلاف باتیں کہیں پر تیرا بندہ تیرے حُقوق پر دھیان لگائے هوئے هی •

۲۴ تیري شہادتیں بھي میري عشرت اور میري صلاح دینیوالیاں هیں •

دالت *

ميري جان خاک سے لگي جاتي هی تو اپنے قول کے مطابق مجهه کو جِلا *

۲۶ ميں نے اپني راهيں بيان کيں اور تو نے ميري سُني هی مجهے اپنے حُقوق سکها *

۲۷ اپنے قواعد کي راه کو مجهے بُجها دے ميں تيرے عجيب کاموں پر دهيان کرونگا *

۲۸ ميري جان غم کے مارے پگهل جاتي هی اپنے قول کے مطابق مجهه کو قائم کر *

۲۹ دروغگوئي کي راه مجهه سے دُور کر اور مهرباني کرکے اپني شريعت مجهے بخش *

۳۰ ميں نے سچّائي کي راه اختيار کي اور تيري عدالتيں اپنے روبرو رکهيں *

۳۱ ميں تيري شهادتوں سے چمٹ رها هوں ای خداوند مجهے شرمنده نه کر *

۳۲ ميں تيرے حکموں کي راه ميں دوڑونگا اسليئے که تو ميرا دل کُشاده کرتا هی *

۲۵ روز-فجر کي نماز *

هے *

ای خداوند مجهے اپنے حُقوق کي راه بتلا ميں اُسے آخر تک ياد رکهونگا *

۳۴ مجهه کو فهم عطا کر اور ميں تيري شريعت کو حفظ کرونگا هاں ميں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا *

۳۵ مجهے اپنے حکموں کے راستے ميں چلا که ميري خوشي اُس ميں هی *

۳۶ ميرے دل کو اپني شهادتوں کي طرف مائل کر نه که لالچ کي طرف *

۳۷ ميري آنکهوں کو پهير دے که بُطلان پر نظر نه کريں اور اپني راه ميں مجهے زندگي بخش *

۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے ليئے قائم رکهه اسليئے که وه تجهه سے خوف رکهتا هی *

۳۹ اُس ملامت کو جس سے ميں ڈرتا هوں مجهه سے دفع کر که تيري عدالتيں بهلي هيں *

۴۰ ديکهه که ميں تيرے قواعد کا مشتاق هوں اپني صداقت ميں مجهے زندگي بخش *

واؤ *

اَی خداوند اپني رحمتوں کو هاں اپني نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے *

۴۲ تب میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا هی جواب دوں کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا هی *

۴۳ اور حق بات کو میرے مُنہہ سے کسي طرح جدا نہ کر دے کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد هی *

۴۴ اور میں تیري شریعت کو هر وقت ابدالاباد تک حفظ کر رکھونگا *

۴۵ اور میں کُشادہ جگہہ میں چلتا پھرتا رهونگا کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا هوں *

۴۶ اور میں بادشاهوں کے آگے بھي تیري شهادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ هونگا *

۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاهتا هوں *

۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف جن سے میں محبت رکھتا هوں اپنے هاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے حُقوق کو سوچتا رهونگا *

زَین *

اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو جسکا تو نے مجھے اُمیدوار کیا یاد فرما *

۵۰ یہہ میرے دُکھہ میں میري تسلّي هی کہ تیرے سُخن نے مجھے زندگي بخشي هی *

۵۱ مغروروں نے مجھہ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں لیکن میں نے تیري شریعت سے کنارہ نہ کیا *

۵۲ ای خداوند میں نے تیري قدیمي عدالتوں کو یاد رکھا سو تسلّي پائي *

۵۳ اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیري شریعت کو چھوڑ دیا هی حیراني نے مجھے آ پکڑا *

۵۴ میرے مسافر خانے میں تیرے احکام میرے گیت هیں *

۵۵ ای خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا هی اور تیري شریعت کي محافظت کي هی *

۵۶ یہہ مجھہ کو اِسلئے هی کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا *

خیت *

اَی خداوند تو میرا بخرہ هی میں نے تو کہا هی کہ میں تیري باتوں کو حفظ کرونگا *

۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کي توجہہ ڈھونڈھتا هوں تو اپنے قول کے مطابق مجھہ پر رحم فرما *

٥٩ میں نے اپني راهوں پر غور کیا اور تیري شهادتوں کي طرف اپنے قدم پهیرے ●

٦٠ میں نے پهرتي کي اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نه کي ●

٦١ شریروں کے جالوں نے مجهے گهیرا پر میں نے تیري شریعت کو فراموش نه کیا ●

٦٢ میں آدهي رات کو اُٹهونگا که تیري صداقت کے انفصالوں کے سبب تیري شکرگذاریاں کروں ●

٦٣ میں اُن سب کا همنشین هوں جو تجهسے درتے هیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے هیں ●

٦٤ اي خداوند زمین تیري رحمت سے معمور هي مجهے اپنے حقوق سکها ●

طیت ●

اي خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش سلوکي کي هي ●

٦٦ مجهکو اچها امتیاز اور دانش سکها که میں تیرے حکموں پر ایمان لایا هوں ●

٦٧ مصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراه هوتا تها پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هي ●

٦٨ تو نیک هي اور نیکي کرتا هي مجهے اپنے حقوق سکها ●

٦٩ مغروروں نے مجهپر جهوٹهه باندها هي پر میں تیرے فرضوں کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا ●

٧٠ اُنکا دل چربي کي مانند چکنا هو رها هي پر میں تیري شریعت سے مگن هوں ●

٧١ بهلا هوا که میں نے دُکهه پایا که میں تیرے قواعد کو سیکهونگا ●

٧٢ تیرے مُنهه کي شریعت میرے لیئے هزاروں سونے روپے کے سِکوں سے بهتر هي ●

٢٥ روز—شام کي نماز ●

یُود ●

تیرے هاتهوں نے مجهے بنایا اور مجهے آراسته کیا مجهکو فهم عطا کر تاکه میں تیرے احکام سیکهوں ●

٧٤ وے جو تجهه سے درتے هیں مجهے دیکهکے خوش هونگے کیونکه میں نے تیرے سخنوں پر اعتماد رکها ●

٧٥ اي خداوند میں جانتا که تیري عدالتیں راست هیں اور که تو نے وفاداري سے مجهکو دُکهه دیا ●

٧٦ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعده کیا هي ویسے تیري شفقت میري تسلّي کا باعث هو ●

۷۷ تيري رحمتيں ميرے شامل حال هوں تاکه ميں جيتا رهوں که تيري شريعت ميري خوشي هي *

۷۸ مغرور شرمنده هوں که اُنهوں نے ناحق ميرے مُقدمے کو بگاڑا پر ميں تيرے فرائض پر دهيان رکهونگا *

۷۹ ايسا هو که وے جو تجهه سے ڈرتے هيں اور وے جو تيري شهادتوں کو جانتے هيں ميري طرف پهريں *

۸۰ ايسا کر که ميرا دل تيرے قواعد کي طرف کامل توجّهه کرے تاکه ميں شرمنده نه هوں *

کاف *

ميري جان تيري نجات کے شوق سے غش کهاتي هي ميں تيرے قول پر اِعتماد رکهتا هوں *

۸۲ ميري آنکهيں تيرے سُخن کے اِنتظار ميں يهه کهتے هوئے دهندلا هوئيں که تو مجهے کب تسلّي ديگا *

۸۳ ميں تو اُس مشک کي مانند هوا جو دهونيں ميں دهري هو پر تيرے قواعد کو ميں بهول نه جاتا *

۸۴ تيرے بندے کي عمر کے دن کتنے هيں تو کب ميرے ستانيوالوں سے عدالت کريگا *

۸۵ مغروروں نے جو تيري شريعت کے پيرو نهيں ميرے ليئے گڑهے کهودے هيں *

۸۶ تيرے سارے حکم برحق هيں وے ناحق مجهکو ستاتے هيں تو ميري کُمک کر *

۸۷ نزديک هي که وے مجهے زمين پر سے نابود کريں ليکن ميں نے تيرے فرائض کو ترک نهيں کيا *

۸۸ اپني رحمت کے مطابق مجهے زندگي بخش که ميں تيرے مُنهه کي شهادت کو حفظ کرونگا *

لامد *

اي خداوند تيرا کلام آسمان پر سدا ثابت هي *

۹۰ تيري سچّائي پشت در پشت هي تو نے زمين کو قيام بخشا اور وه ٹهہر رهي *

۹۱ وے تيري عدالتوں کے ليئے آج کے دن تک قائم هيں کيونکه سب تيرے خادم هيں *

۹۲ اگر تيري شريعت ميري خوشي نه هوتي تو ميں اپني مُصيبت ميں هلاک هو جاتا *

۹۳ ميں تيرے فرائض کو کبهي فراموش نه کرونگا که تو نے اُنکے وسيلے سے مجهے حيات بخشي هي *

۹۴ ميں تيرا هوں مجهے بچا لے که ميں تيرے فرائض کا طالب هوں *

۹۵ شریر میري گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں لیکن میں تیري شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں ٭

۹۶ میں نے ہر ایک کمال کو کہ اُسکي حدّ ہی دیکھا لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں ٭

میم ٭

آہ! میں تیري شریعت سے کیسي محبت رکھتا ہوں میرا سوچ سارے دن اُس ہي میں ہی ٭

۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھکو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں ٭

۹۹ میري دانش اُن سب کي دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہی کیونکہ میں تیري شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں ٭

۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرائض کو حفظ کیا ہی ٭

۱۰۱ میں نے ہر ایک بُري راہ سے اپنے پانؤ باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں ٭

۱۰۲ میں نے تیري عدالتوں سے کنارہ نہ کیا کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دي ہی ٭

۱۰۳ تیري باتیں میرے تالو کو کیا ہي میٹھي لگتي ہیں بلکہ شہد سے بھي زیادہ جو میرے مُنہہ میں ہو ٭

۱۰۴ تیرے فرائض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائي اِسلیئے ہر ایک جھوٹھي راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں ٭

۲۹ روز۔فجر کي نماز ٭

نُون ٭

تیرا کلام میرے پانؤ کے لیئے چراغ اور میري راہ کي روشني ہی ٭

۱۰۶ میں نے قسم کھائي ہی اور میں اُسے پُورا کرونگا کہ میں تیري صداقت کے اِنصافوں کو حفظ کر رکھونگا ٭

۱۰۷ مجھہ پر بري مُصیبت ہی اي خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا ٭

۱۰۸ اي خداوند مہرباني فرماکے میرے مُنہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپني عدالتیں مجھے سکھلا ٭

۱۰۹ میري جان ہمیشہ میري ہتھیلي پر ہی باوجود اُسکے میں نے تیري شریعت کو فراموش نہ کیا ٭

۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندا لگایا ہی پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ ہوا ٭

۱۱۱ ميں نے تيري شہادتوں کو ابدي ميراث جانکے اپنا کر ليا کيونکہ وہ ميرے دل کي خوشي کے باعث هيں •

۱۱۲ ميں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کيا کہ تيرے قواعد پر هميشہ آخر تک عمل کروں •

سامک *

بے ثبات خيالوں سے ميں بيزار هوں پر تيري شريعت سے محبت رکھتا هوں •

۱۱۴ تو ميرے چھپنے کا مکان اور ميري سپر هے ميں تيرے کلام سے اُميد رکھتا هوں •

۱۱۵ اي بدکارو ميرے پاس سے دُور هو جاؤ کہ ميں تو اپنے خدا کے حکموں کي محافظت کرونگا •

۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ ميں جي جاؤں اور اپني اُميد کي بابت مجھے شرمندہ نہ هونے دے •

۱۱۷ مجھکو تھامبھ کہ ميں سلامت رهوں اور ميں هميشہ تيرے حُقوق پر نگاہ رکھونگا •

۱۱۸ تو اُن سب کو روند ڈالتا هے جو تيرے حُقوق سے بھٹک جاتے کہ اُن کي فطرت جھوٹھہ هے •

۱۱۹ تو نے زمين کے سب شريروں کو ميل کي مانند دُور کيا سو ميں تيري شہادتوں سے محبت رکھتا هوں •

۱۲۰ ميرا بدن تيرے ڈر سے کانپتا هے اور ميں تيري عدالتوں سے ڈرتا هوں •

عَين *

ميں نے عدالت اور صداقت کي هے مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو مجھہ پر ظلم کرتے هيں •

۱۲۲ خير کے ليئے اپنے بندے کا ضامن هو تاکہ مغرور لوگ مجھہ پر ظلم نہ کريں •

۱۲۳ ميري آنکھيں تيري نجات کے اور تيري صداقت کے قول کے اِنتظار ميں فنا هو گئيں •

۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھکو اپنے حُقوق سکھا •

۱۲۵ ميں تيرا بندہ هوں مجھکو فہم دے تاکہ ميں تيري شہادتوں کو پہچانوں •

۱۲۶ خداوند کے ليئے کام کرنے کا وقت هے کہ اُنہوں نے تيري شريعت کو توڑا •

۱۲۷ ميں اِسليئے تيرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زيادہ عزيز رکھتا هوں •

۱۲۸ اسلیئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کے حق میں واسط جانتا ھوں اور سب جھوٹھي راھوں کو دشمن رکھتا ھوں ٭

فے ٭

تیري شہادتیں عجیب و غریب ھیں اسلیئے میري جان اُنہیں حفظ کرتي ھي ٭

۱۳۰ تیرے کلام کا مُکاشفہ روشني بخشتا ھي وہ سارے سادہ لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ھي ٭

۱۳۱ میں اپنا مُنہہ کھولکے بڑا ھانپتا ھوں کیونکہ میں تیرے حکموں کا مُشتاق ھوں ٭

۱۳۲ جسطرح تو اُن پر توجُّہہ کیا کرتا ھي جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھہ پر بھي کر اور مجھہ پر رحم فرما ٭

۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھہ اور کسي طرح کي بدي کو مجھہ پر غالب ھونے نہ دے ٭

۱۳۴ انسان کے ظلم سے مجھے مخلصي دے تب میں تیرے فرائض کو حفظ کرونگا ٭

۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چہرے کي جلوہگري دکھلا اور مجھے اپنے حُقوق سکھلا ٭

۱۳۶ پاني کي نہریں میري آنکھوں سے بہتي ھیں اسلیئے کہ لوگ تیري شریعت کو حفظ نہیں کرتے ٭

صادے ٭

اي خداوند تو صادق ھي اور تیرے انصاف راجب ھیں ٭

۱۳۸ تو نے اپني شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداري کے ساتھہ جَما دیا ھي ٭

۱۳۹ میري غیرت مجھے کھا گئي کیونکہ میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو فراموش کیا ھي ٭

۱۴۰ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ھي اسلیئے تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ھي ٭

۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل ھوں پر میں تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا ٭

۱۴۲ تیري صداقت ابدي صداقت ھي اور تیري شریعت حق ھي ٭

۱۴۳ مُصیبت اور آفت نے مجھے آ لیا ھي لیکن تیرے احکام میري خوشي ھیں ٭

۱۴۴ تیري شہادتوں کي صداقت ابدي ھي مجھے فہم عطا کر تاکہ میں جي جاؤں ٭

۲۹ روز-شام کي نماز *

قُوف *

میں اپنے سارے دل سے پُکارتا هوں اي خداوند میري سُن میں تیرے حُقوق کو حفظ کرونگا *

۱۴۶ میں تجهے پُکارتا هوں مجهے بچا لے تو میں تیري شهادتوں کو یاد رکهونگا *

۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے چلّاتا هوں که مجهے تیرے سُخن پر اعتماد هی *

۱۴۸ میري آنکهوں نے پهروں پر سبقت کي هی تاکه میں تیرے سُخن کا دهیان رکهوں *

۱۴۹ اي خداوند اپني شفقت کے مطابق میري آواز سُن اور اپني عدالتوں کے موافق مجهے زندگي بخش *

۱۵۰ وہ جو شرارت کے درپے هیں نزدیک آئے وہ تیري شریعت سے دُور هیں *

۱۵۱ اي خداوند تو نزدیک هی اور تیرے سارے احکام حق هیں *

۱۵۲ میں نے تیري شهادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا که تو نے اُنکي بُنیاد کو ابدي قیام بخشا *

رِیش *

میري مُصیبت پر نظر کر اور مجهے رهائي دے که میں نے تیري شریعت کو فراموش نهیں کیا *

۱۵۴ میري طرف سے جوابدهي کر اور مجهے مخلصي دے اپنے قول کے مطابق مجهے زندگي بخش *

۱۵۵ نجات شریروں سے دُور هی کیونکه وہ تیرے حُقوق کو نهیں دهونڈهتے *

۱۵۶ اي خُداوند تیري رحمتیں بهت هیں اپني عدالتوں کے مطابق مجهے زنده کر *

۱۵۷ وہ جو میرے پیچهے پڑے هیں اور وہ جو میرے دشمن هیں بهت هیں لیکن میں نے تیري شهادتوں سے کنارہ نه کیا *

۱۵۸ میں نے بے وفاؤں کو دیکها اور اُن سے نفرت کي کیونکه اُنهوں نے تیرے سُخن کو حفظ نه کیا *

۱۵۹ دیکهه که میں تیرے فرائض کو کیسا چاهتا هوں اي خداوند اپني شفقت کے مطابق مجهے جِلا *

۱۶۰ تیرا کلام ابتدا هي سے سچّا هی اور تیري صداقت کا هر ایک انفصال ابد تک *

شین *

سرداروں نے بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں پر میرا دل تیرے کلام ہي سے خوف کھاتا ھی *

۱۶۲ میں تیرے سُنخن سے اُس کي مانند جسے بڑي لوٹ مل جائے خوش ہوں *

۱۶۳ میں جھوٹھہ سے بیزار ھوں اور نفرت رکھتا ھوں پر تیري شریعت کو دوست رکھتا ھوں *

۱۶۴ میں تیري صداقت کے اِنفصالوں کي بابت ھر روز سات مرتبے تیري ستائش کرتا ھوں *

۱۶۵ اُنکو بڑا چین ھی جو تیري شریعت کو دوست رکھتے ھیں اُنکو کسي طرح سے ٹھوکر نہیں لگتي *

۱۶۶ ای خداوند میں تیري نجات کا اُمیدوار ھوں اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا *

۱۶۷ میري روح نے تیري شہادتوں کو حفظ کیا ھی اور میں اُنھیں بہ شِدّت عزیز رکھتا ھوں *

۱۶۸ میں نے تیرے فرائض اور تیري شہادتوں کو حفظ کیا ھی کہ میري ساري راھیں تیرے آگے ھیں *

تو *

ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھکو فہم عطا کر *

۱۷۰ میري مِنت کو اپنے حضور پُہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رھائي دے *

۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستائش نکلیگي جب کہ تو مجھے اپنے حُقوق سکھلائے *

۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رھیگي کہ تیرے سارے احکام صداقت ھیں *

۱۷۳ ای کاش کہ تیرا ھاتھہ میري کُمک کرتا کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ھی *

۱۷۴ ای خداوند میں تیري نجات کا مُشتاق ھوں اور تیري شریعت میري خُرّمي ھی *

۱۷۵ میري جان جیتي رھے تاکہ وہ تیري ستائش کرے اور تیري عدالتوں سے میري کُمک ھو *

۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند جو کھوئي جائے بھٹک گیا ھوں اپنے بندے کو ڈھونڈھہ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا *

۲۷ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۱۲۰ *

اپني پریشاني میں میں نے

خداوند کو پُکارا اُسنے میري سُني ●

۲ اي خداوند میري جان کو جھوٹھے ھونٹھوں اور دغاباز زبان سے رھائي دے ●

۳ اي جھوٹھي زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ھوگا

پہلوان کے تیز تیر رتمه کے جلتے ھوئے کوئیلوں کے ساتھه ●

۴ مجھه پر واویلا ھي که میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رھتا ھوں !

۵ میري جان اُنکے ساتھه جو صلح سے کینه رکھتے ھیں بد لحانا اپنے فائده کے زیاده عرصے سے رھي ●

۶ میں تو صلح کا آدمي ھوں لیکن جب میں بولتا ھوں تو وہ جنگ پر تیار ھوتے ھیں ●

مزمُور ۱۲۱ *

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف اُٹھاتا ھوں کہاں سے میري مدد آئیگي ●

۲ میري مدد خداوند سے ھي جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ●

۳ وہ تیرے پانو کو پھسلنے نه دیگا وہ جو تیرا حافظ ھي نه اُونگھیگا ●

۴ دیکھه وہ جو اسرائیل کا مُحافظ ھي ھرگز نه اُونگھیگا اور نه سوئیگا ●

۵ خداوند تیرا مُحافظ ھي خداوند تیرے دھنے ھاتھه پر تیرا سائہبان ھي ●

۶ آفتاب سے دن کو اور ماھتاب سے رات کو تجھے کچھه ضرر نه پہنچیگا ●

۷ خداوند ھر ایک بُرائي سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ تیري جان کو محفوظ رکھیگا ●

۸ خداوند تیرے جانے آنے میں اسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رھیگا ●

مزمُور ۱۲۲ *

میں خوش ھوا جسوقت وہ مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں ●

۲ اي یروشلیم ھمارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ھیں ●

۳ اي یروشلیم تو بني ھي اُس شہر کي مانند جو که باھم خوب پیوسته ھي

۴ جسمیں فرقے بلکه یاہ کے فرقے اسرائیل کي شہادت کو چڑھه جاتے ھیں که خداوند کے نام کي ستائش کریں ●

۵ کیونکه اُسمیں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ھوئے ھیں ●

٦ يروشلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو وہ جو تجھکو دوست رکھتے هيں سلامت رهيں ۔

٧ تيري چاردِيواري ميں سلامتي اور تيرے محلوں ميں امن و چين هوں ۔

٨ ميں اپنے بھائيوں اور دوستوں کے لیئے اب کہتا هوں تجھہ ميں سلامتي هو ۔

٩ خداوند همارے خدا کے گھر کے لیئے ميں تيري خيريت کا طالب رهونگا ۔

مزمور ١٢٣ *

ميں نے اپنے آنکھيں تيري طرف اٹھائيں اي آسمان پر بسنےوالے ۔

٢ ديکھو جسطرح سے کہ غلاموں کي آنکھيں اپنے آقاؤں کے هاتهہ کي طرف هيں اور لونڈيوں کي آنکھيں اپني بي‌بي کے هاتهہ کي طرف لگي رهتي هيں اِسيطرح هماري آنکهيں خداوند اپنے خدا کي طرف هيں جب تک کہ وہ هم پر رحم نہ فرمائے ۔

٣ اي خداوند هم پر رحم فرما هم پر رحم فرما کہ هم حقارت سے خوب سير هو گئے ۔

٤ آسودہ حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نہايت سير هوئي ۔

مزمور ١٢٤ *

اگر خداوند نہ هوتا جو کہ هماري طرف تها چاهئيے کہ اِسرائيل اب کہے اگر خداوند نہ هوتا جو کہ هماري طرف تها جسوقت کہ لوگ همارے مقابلے ميں آئے

٢ تو وہ اُسوقت همکو جيتا نگل جاتے جب کہ اُنکا غضب همپر بهڑکا تها

٣ اُسوقت هم پاني ميں غرق هو جاتے دهارا هماري جان پر گذر جاتي

٤ اُسوقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے ۔

٥ مبارک هو خداوند جس نے همکو اُنکے دانتوں کا شکار نہ هونے ديا ۔

٦ هماري جان چڑيا کي طرح صياد کے جال سے چهوٹي کہ جال ٹوٹا اور هم نکل بهاگے ۔

٧ هماري مدد خداوند کے نام سے هي جسنے آسمان اور زمين کو پيدا کيا ۔

مزمور ١٢٥ *

وہ جنکا توکّل خداوند پر هي کوہ صيہون کي مانند هيں جو ٹلتا نهيں بلکہ ابد تک ثابت هي ۔

٢ يروشلم جو هي سو پهاڑ اُسکے آس پاس هيں اُسي طرح خداوند

اسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کے
اُس پاس هی •

۳ کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں
کے حصے میں نہیں ٹھہرنے کا تا نہ هو
کہ صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتھہ
بڑھاویں •

۴ اي خداوند بھلوں سے اور اُن
سے جو سیدھے دل هیں بھلائي کر •

۵ پر وہ جو اپني ٹیڑھي راهوں
کي طرف بہٹک جاتے هیں خداوند
اُنکو بدکاروں کے ساتھہ روانہ کریگا لیکن
اِسرائیل پر سلامتي هوگي •

۲۷ روز۔شام کي نماز *

مزمُور ۱۲۶ *

خداوند جس وقت
صیہوني اسیروں کو پھیر لایا اُسوقت هم
اُنکي مانند تھے جو خواب دیکھتے هیں •

۲ تب همارے مُنہہ هنسي سے
بھر گئے اور هماري زبان گانے سے •

۳ تب غیرقوموں کے درمیان یہہ
چرچا تھا کہ خداوند نے اُن سے بڑے
سلوک کیئے •

۴ هاں خداوند نے هم سے بڑے
سلوک کیئے هم خوش هیں •

۵ اي خداوند همارے اسیروں کو
پھیر لا جنوب کي نہروں کي مانند •

۶ وہ جو آنسوؤں کے ساتھہ بوتے
هیں خوشي سے کاتے هوئے دِرو کرینگے •

۷ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھاکے روتا
هوا چلا جاتا هی پر بے شبہہ خوشي کے
ساتھہ اپني پولیاں اُٹھائے هوئے پھر
آئیگا •

مزمُور ۱۲۷ *

جب کہ خداوند هي گھر
نہ بنائے تو اُنکي محنت جو اُسکي
بِنا کرتے هیں بیفائدہ هی

۲ اگر خداوند هي شہر کا
نگہبان نہ هوتا تو پاسبان کي بیداري
عبث هی •

۳ تمہیں کچھہ فائدہ نہیں جو
سویرے اُٹھتے هو اور آرام لیما دیر تک
موقوف رکھتے اور مشقتوں کي روٹیاں
کھاتے هو یوں وہ اپنے پیارے کو نیند
دیتا هی •

۴ دیکھو فرزند خداوند کي
طرف سے میراث هیں اور پیٹ کے
پھل اُسي سے ایک اجر هیں •

۵ جیسے پہلوان کے هاتھہ میں
تیر ویسے هي جواني کے فرزند هیں •

۶ مبارک وہ مرد جسنے اپنے
ترکش کو اُن سے بھر دیا وہ پشیمان نہ
هونگے جس وقت دروازے پر دشمنوں
سے باتیں کرینگے •

مزمور ۱۲۸ *

مبارک هی هر ایک جو خداوند سے ڈرتا هی اور اُسکي راهوں پر چلتا هی *

۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهائیگا تو سعادتمند هي اور خیر تیرے ساته هی *

۳ تیري جورو اُس تاک کي مانند هوگي جو میوے سے لدي هوئي تیرے گهر کے اُس پاس هی

۴ تیرے بچّے تیري میز کے گِرد زیتون کے پودهوں کي مانند هونگے *

۵ دیکهو وه اِنسان جو خداوند سے ڈرتا هی ایسا مبارک هوگا *

۶ خداوند صیهون میں سے تجهے برکت دیگا اور تو اپني عمر بهر یروشلم کي کامیابي دیکهیگا

۷ بلکه تو اپنے بچّوں کے بچّے دیکهیگا سلامتي اِسرائیل پر هو *

مزمور ۱۲۹ *

میري جواني سے لیکے اُنهوں نے بارها مجهے ستایا هی اِسرائیل چاهیئے که اب کهے

۲ میري جواني سے لیکے بارها اُنهوں نے مجهے دُکه دیا پر وه مجهه پر غالِب نه هوئے *

۳ هلواهوں نے میري پیٹهه پر هل جوتا اُنهوں نے اپني ریگهاریاں لمبي کیں *

۴ خداوند صادق هی اُسنے شریروں کي رسّیوں کو کاٹ ڈالا *

۵ وه سب جو صیهون سے بغض رکهتے هیں شرمنده هوں اور اُلٹے پهرائے جائیں *

۶ وه چهتوں کي گهاس کي مانند هوں جو پیشتر اُس سے که کوئي اُسے اُکهاڑے خشک هو جاتي هی

۷ جس سے دِرَو کرنیوالا اپني مُٹهي نهیں بهرتا اور نه پولے باندهنیوالا اپنے دامن کو

۸ اور راه گُذر نهیں کهتے که خداوند کي برکت تم پر هو هم خداوند کا نام لیکے تمهارے لیئے دُعا کرتے هیں *

مزمور ۱۳۰ *

اي خداوند میں گهراؤں میں سے تجهے پُکارتا هوں اي خداوند میري آواز سُن *

۲ میري مِنت کي آواز پر تیرے کان مُتوجّه هوں *

۳ اي یاه اگر تو گناه کا حساب لے تو اي خِداوند کون کهڑا رهیگا *

۴ پر تیرے پاس تو مغفرت
هی تاکه لوگ تیرا ڈر رکھیں •

۵ میں خداوند کے اِنتظار میں
هوں میری جان اُسکے اِنتظار میں
هی اور مجھے اُسکے کلام کا بھروسا
هی •

۶ میری روح پاسبانوں کی
به نسبت جو صبح کے مُنتظر هوتے
هاں پاسبانوں کی به نسبت جو
صبح کے مُنتظر هوتے خداوند کا زیادہ
اِنتظار کرتی هی •

۷ ای اِسرائیل خداوند پر توکّل
کر که رحمت خداوند کے پاس هی
اُسکے پاس کثرت سے مخلصی هی •

۸ اور وهی اِسرائیل کو اُسکی
ساری بدکاریوں سے رهائی دیگا •

مزمور ۱۳۱ *

ای خداوند میرا دل مغرور
نهیں اور میں بلند نظر نهیں هوں
میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں
جو میرے لیئے نهایت عجوبه هیں
دخل نهیں کرتا •

۲ یقیناً میں نے اپنے جی کو
ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار کرایا جیسا که
دودھ سے چھڑائے هوئے لڑکے کا جو
اپنی ما پاس هی هاں میرا جی اپنے
میں اُس لڑکے کا سا هی جسکا دودھ
چھڑایا گیا هو •

۳ ای اِسرائیل اِس دم سے لیکے
ابد تک خداوند پر توکّل کر •

۲۸ روز-فجر کی نماز *

مزمور ۱۳۲ *

ای خداوند داؤد کے لیئے
اُسکی ساری مشقّتوں کو یاد کر

۲ که اُسنے خداوند کی قسم
کھائی اور یعقوب کے قادر کی مَنّت
مانی •

۳ یقیناً میں تو اپنے رهنے کے
ڈیرے میں نه جاؤنگا اور نه اپنے پلنگ
کے بچھونے پر چڑھونگا

۴ میں نه خواب کو اپنی آنکھوں
میں جانے دونگا اور نه اُونگھائی کو
اپنی پلکوں میں

۵ جب تک که خداوند کے
لیئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے
لیئے ایک مسکن نه پاؤں •

۶ دیکھو هم نے اُسکی خبر
اِفراتا میں سُنی هم نے اُسکو بیابان کے
میدانوں میں پایا •

۷ هم اُسکے مسکنوں میں جائینگے
اور هم اُسکے پاؤں کی چوکی کے سامھنے
سجده کرینگے •

۸ اُٹھه ای خداوند اپنی آرامگاه
میں داخل هو تو اور تیری قوّت کا
صندوق •

۹ تیرے کاهن صداقت سے مُلبّس هوں اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں •

۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چهرے کو مت پهرا •

۱۱ خداوند نے سچّائي سے داؤد کے لیئے قسم کهائي جس سے وہ نہ پهریگا •

۱۲ کہ میں تیرے بہت کے پهل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹهلاؤنگا •

۱۳ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو جو میں اُنہیں جتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بهي تیرے تخت پر ابد تک بیٹهتے چلے جائینگے •

۱۴ کہ خداوند نے صیہون کو چُن لیا اور چاها کہ وہ اپنے لیئے مسکن هو •

۱۵ یہہ میرے چین کا ابدي مکان هی میں اُسمیں بسونگا کیونکہ میں اُسپر راغب هوں •

۱۶ میں اُسکے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا میں اُسکے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا •

۱۷ میں اُسکے کاهنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشي سے للکارینگے •

۱۸ وهاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پهوٹیگا میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ تیار کر رکها هی •

۱۹ اور خجالت کو اُسکے دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن اُسکے اوپر اُسهي کا تاج چمکتا رهیگا •

مزمور ۱۳۳ *

دیکهو کیا خوب اور کیا سہاني بات هی کہ بهائي ایک ساتهہ بود و باش کریں!

۲ یہہ اُس مہنگ مولے عطر کي مانند هی جو سر پر ڈالا جائے اور بہکے ڈاڑهي پر بلکہ هارون کي داڑهي پر هوکے اُسکے پیراهن کے گریبان تک پہنچے

۳ اور حرمون کي اوس کي مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے

۴ کہ وهاں خداوند نے برکت اور حیاتِ ابدي کي بابت حکم فرمایا •

مزمور ۱۳۴ *

دیکهو اي خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گهر میں کهڑے رهتے هو خداوند کو مبارک کهو •

۲ مَقدِس کي طرف اپنے هاتهہ اُٹهاؤ اور خداوند کو مبارک کهو •

۳ • خداوند جو آسمان اور زمین

۲ خالق هی تجهے صیہون میں سے برکت بخشیے *

مزمور ۱۳۵ *

خداوند کي ستائش

کرو-خداوند کے نام کي ستائش کرو ای خداوند کے بندو اُسکي ستائش کرو *

۲ تم جو خداوند کے گهر میں همارے خدا کے گهر کي بارگاهوں میں کهڑے رهتے هو

۳ خداوند کي ستائش کرو کیونکه خداوند نیک هی اُسکے نام کي ستائش کے گیت گاؤ که یهه کام دل پسند هی *

۴ که خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے *

۵ کیونکه میں جانتا هوں که خداوند بزرگ هی اور که همارا رب سارے معبودوں سے بڑا هی *

۶ جو کچهه که خداوند نے چاها اُسنے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے گہراؤں میں کیا *

۷ بُخارات زمین کي اطراف سے وهی اُٹهاتا هی اور بجلي مینهه کے ساتهه بناتا هی اور هوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا هی *

۸ اُسي نے مصر کے پہلوٹهے مارے کیا اِنسان کے کیا حیوان کے *

۹ اُسي نے بهیجکے نشانیاں اور عجائب غرائب کام ای مصر تجهه میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں کو دکهلائے *

۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاهوں کو قتل کیا

۱۱ سیحون اموریوں کے بادشاه اور عوج بسن کے بادشاه کو اور کنعان کي ساري مملکتوں کو

۱۲ اور اُنکي زمین میراث میں هاں اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي *

۱۳ ای خداوند تیرا نام ابد تک هی ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقي رهیگا *

۱۴ کیونکه خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچهتائیگا *

۱۵ غیرقوموں کے بُت سونا اور روپا اور آدمیوں کي دستکاریاں هیں *

۱۶ وه مُنهه رکهتے هیں پر بولتے نهیں وه آنکهیں رکهتے هیں پر دیکهتے نهیں

۱۷ وه کان رکهتے هیں پر سُنتے نهیں وه تو مُنهه سے سانس بهي نهیں لیتے *

۱۸ وه جو اُنکے بنانیوالے هیں اُنهیں کي مانند هیں اور هر ایک جسے اُنکا بهروسا هی ایسا هي هی *

۱۹ اى إسرائيل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اى هارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو ٭

۲۰ اى لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اى تم جو خداوند سے ڈرتے هو خداوند کو مبارک کہو ٭

۲۱ خداوند صيهون ميں مبارک هى وہ يروشليم ميں بستا هى خداوند کي ستائش کرو ٭

۲۸ روز۔شام کي نماز ٭

مزمور ۱۳۶ ٭

خداوند کي شکرگذاري کرو که وہ بهلا هى اور أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۲ أسکا جو إلهوں کا خدا هى شکر کرو که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۳ أسي کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند هى که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۴ أسي کا جو اکيلا بڑے عجيب کام کرتا هى که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۵ أسي کا جس نے دانائي سے آسمان بنائے که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۶ أسي کا جسنے زمين کو پانيوں کے أوپر پهيلايا که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۷ أسي کا جسنے بڑے بڑے نور بنائے که أسکي رحمت ابد تک هى

۸ آفتاب که جسکا عمل دن کو هى که أسکي رحمت ابد تک هى

۹ اور ماهتاب اور ستارے جنکا عمل رات کو هى که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۱۰ أسي کا جسنے مصر کو أسکے پهلونٹهوں سميت مارا که أسکي رحمت ابد تک هى

۱۱ اور إسرائيلوں کو أنکے درميان سے نکال لايا که أسکي رحمت ابد تک هى

۱۲ قوي هاتهه سے اور بڑهائے هوئے بازو سے که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۱۳ أسي کا جسنے دريائے قلزم دو حصه کيئے که أسکي رحمت ابد تک هى

۱۴ اور إسرائيليوں کو أسکے درميان سے پار لے گيا که أسکي رحمت ابد تک هى

۱۵ اور فرعون کو أسکے لشکر سميت دريائے قلزم ميں جهاڑ ڈالا که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۱۶ أسي کا جو بيابان ميں اپنے لوگوں کا رهنما هوا که أسکي رحمت ابد تک هى ٭

۱۷ أسي کا جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کیا که أسکي رحمت ابد تک هی

۱۸ اور نامور سلطانوں کو جان سے مارا که أسکي رحمت ابد تک هی

۱۹ اموریوں کے بادشاه سیحون کو که أسکي رحمت ابد تک هی

۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو که أسکي رحمت ابد تک هی

۲۱ او أن کي سرزمین کو میراث کر دیا که أسکي رحمت ابد تک هی

۲۲ اپنے بندے إسرائیل کي میراث که أسکي رحمت ابد تک هی •

۲۳ أسي کا جس نے همکو هماري پستي کي حالت میں یاد فرمایا که أسکي رحمت ابد تک هی

۲۴ اور همکو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي که أسکي رحمت ابد تک هی•

۲۵ أسي کا جو هر جاندار کو روزي دیتا هی که أسکي رحمت ابد تک هی •

۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو که أسکي رحمت ابد تک هی •

۲۷ خداوندوں کے خدا کي شکرگذاري کرو که أسکي رحمت ابد تک هی •

مزمور ۱۳۷ •

بابل کي ندیوں پر وهاں هم بیٹھے اور صیحون کو یاد کرکے روئے •

۲ هم نے اپني بربطین بید کے درختوں میں جو أسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیں •

۳ کیونکه وهاں أنهوں نے جو همیں اسیر کرکے لے گئے تھے هم سے درخواست کي که هم کچھه گائیں اور وے جو همارے ستانیوالے تھے چاهتے تھے که هم خوشي منائیں یهه کہکے که صیحون کے گیتوں میں سے همارے لئے ایک گیت گاؤ •

۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین میں خداوند کے گیت گائیں •

۵ ای یروشلیم اگر میں تجھه کو بھول جاؤں تو میرا دهنا هاتهه اپنا هنر بھولے •

۶ اگر میں تجھه کو یاد نه رکھوں اور اگر میں یروشلیم کو اپني اول خوشي سے زیادهتر عزیز نه جانوں تو میري زبان تالو سے لگ جائے •

۷ ای خداوند بني ادوم کي مخالفت میں یروشلیم کے دن کو یاد کر که أنهوں نے کها أسے برباد کرو أسے بیخ و بن سے برباد کرو •

۸ ای بابل کي بیٹي جو غارتگر هی مبارک وه جو تجھه سے أس

سُلوک کا جو تو نے هم سے کیا انتقام لے ●

۹ مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑکے پتھروں پر پٹک دے ●

مزمور ۱۳۸ ●

میں اپنے سارے دل سے تیري ستائش کرونگا اِلہوں کے آگے میں تیري ثناخواني کرونگا ●

۲ میں تیري مُقدّس هیکل کي طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کي ستائش کرونگا تیري رحمت کے سبب اور تیري سچّائي کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا ●

۳ جس دن میں نے پکارا تو نے میري سُني اور میري روح کو ہمت دیکے قوي کیا ●

۴ اي خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے مُنہہ کے کلام سُنکے تیري ستائش کرینگے ●

۵ هاں وہ خداوند کي راهوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا هی ●

۶ کیونکہ خداوند بلند هی اور پستوں پر توجّہہ کرتا هی اور مغروروں کو دُور سے پہچانتا هی ●

۷ هرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا هوں پر تو مجھے زندہ کریگا تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا هاتھہ بڑھائیگا اور اپنے دهنے هاتھہ سے مجھے بچائیگا ●

۸ خداوند میرے لیئے کام کو انجام دیگا اي خداوند تیري رحمت ابد تک هی اپنے هاتھوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر ●

۲۹ روز-فجر کي نماز ●

مزمور ۱۳۹ ●

اي خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا هی تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا هی تو میرے اندیشے کو دُور سے دریافت کرتا هی ●

۲ تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا هی بلکہ تو میري ساري روشوں سے واقف هی ●

۳ کہ دیکھہ میري زبان پر کوئي ایسي بات نہیں کہ جس سے تو اي خداوند بالکل آگاہ نہیں ●

۴ تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا هی اور تو نے اپنا هاتھہ مجھہ پر رکھا هی ●

۵ ایسا عرفان میرے لیئے نہایت عجوبہ هی وہ بلند هی میں اُسکو نہیں پہنچ سکتا ●

۶ تیري روح سے میں کِدھر جاؤں اور تیري حضوري سے میں کہاں بھاگوں ●

۷ اگر میں آسمان کے اوپر

چڑھہ جاؤں تو تو وہاں هی اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھہ تو وہاں بھي هی ٭

۸ اگر صبح کے پنکھہ لیکے میں سمندر کي اِنتہا میں جا رہوں

۹ تو وہاں بھي تیرا ہاتھہ مجھے لے چلیگا اور تیرا دھنا ہاتھہ مجھے سنبھالیگا ٭

۱۰ اگر میں کہوں کہ تاریکي تو مجھے چھپا لیگي تب رات میرے گرد روشني هو جائیگي

۱۱ یقیناً تاریکي تیرے سامھنے تیرگي نہیں پیدا کرتي پر رات دن کي مانند روشن هی تاریکي اور روشني دونوں ایکساں هیں ٭

۱۲ کہ تو میرے گُردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا هی میري ما کے پیٹ میں تو نے مجھہ پر سایہ کیا ٭

۱۳ میں تیري ستائش هي کرتا رہونگا کیونکہ میں دهشتناک طور سے عجیب و غریب بنا هوں تیرے کام حیرت افزا هیں اِسکا میرے جي کو بڑا یقیں هی ٭

۱۴ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش هوتا تھا تو میرے جسم کي صورت تجھہ سے چھپي نہ تھي ٭

۱۵ تیري آنکھوں نے میرے بےترتیب مادّہ کو دیکھا اور تیرے دفتر میں یہہ سب چیزیں تحریر کي گئیں ٭

۱۶ اور اُن کے دنوں کا حال بھي کہ کب بننگي جب هنوز اُن میں سے کوئي نہ تھي ٭

۱۷ اي خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا هي قیمتي هیں اُن کي کُل جمع کیا هي بڑي هی !

۱۸ میں اُنھیں کیا گِنوں۔وہ تو شمار میں ریت سے زیادہ هیں جب میں جاگتا هوں تو پھر بھي تیرے ساتھہ هوں ٭

۱۹ اي خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا پس اي خونیو میرے پاس سے دُور هو جاؤ ٭

۲۰ کیونکہ وہ تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے هیں تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں ٭

۲۱ اي خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے هیں کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف هوکے اُٹھتے هیں بیزار نہیں ٭

۲۲ میں شِدّت سے اُنکا کینہ رکھتا هوں میں اُنھیں اپنے دشمنوں میں گِنتا هوں ٭

۲۳ اي خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان

۲۴ دیکھہ کیا مجھہ میں کوئي

دردانگیز عادت هی که نهیں اور مجهه کو ابدي راه میں چلا •

مزمور ۱۴۰ *

اى خداوند شریر انسان سے مجهکو رهائي دے ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکهه

۲ جو اپنے دلوں میں بُرے اندیشے کرتے هیں وه هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے •

۳ سانپوں کي مانند وه اپني زبانیں تیز کرتے اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هی •

۴ اى خداوند شریر کے هاتهه سے مجهے بچا ظالم انسان سے مجهے محفوظ رکهه کیونکه وه اِس فکر میں هیں که میرے قدموں کو گرا دیں •

۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسّیاں تیار کي هیں اُنهوں نے راه گذر میں جال بچهایا هی اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں •

۶ میں نے خداوند سے کها تو میرا خدا هی اى خداوند میري مُناجات کي آواز سُن •

۷ اى یهوواه خداوند اى میري نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا •

۸ اى خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پهنچنے نه دے تاکه وه سر نه اُٹهائیں •

۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هی ایسا کر که اُنکے هونٹهوں کي زیانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے •

۱۰ اُنپر انگارے ڈالے جائیں وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا اور گڑهوں میں گرا دیگا که وه پهر اُٹهه نه سکیں •

۱۱ بد زبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا ستمگر انسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا •

۱۲ مجهکو یقین هی که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا •

۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے •

مزمور ۱۴۱ *

اى خداوند میں تجهے پکارتا هوں میري طرف جلد آ جب میں تجهے پکاروں تب میري آواز پر کان دهر •

۲ که میري دُعا تیرے حضور بخور کي طرح پهنچائي جائے اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا شام کي قرباني کي مانند هو •

۳ اي خداوند ميرے مُنهہ پر نگہباني بٹهلا ميرے هونٹهوں کے دروازوں کي درباني کر ٭

۴ ميرے دل کو کسي بُري بات کي طرف مائل هونے نه دے کہ وہ بدکاروں ميں شامل هوکے بدکاري نه کرے اور مجهے اُنکے مزہدار کهانوں ميں سے کچهه کهانے نه دے ٭

۵ صادق مجهکو مارے وہ مهرباني هے وہ مجهے تنبيهہ دے يہہ ميرے سر کا روغن هے

۶ اگرچہ دو بارہ بهي کرے ميرا سر اُس سے اِنکار نه کريگا پر ميري دُعا اُنکي بدکاريوں کے برعکس کي جائيگي ٭

۷ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درميان چهٹتي پائي اور اُسوقت اُنهوں نے ميري باتيں سُنيں که وہ ميٹهي تهيں ٭

۸ هماري هڈّياں قبر کے مُنهہ ميں يوں بکهر گئيں جيسے کہ لکڑي هوتي جب کوئي اُسے زمين پر چيرے اور کاٹے ٭

۹ ليکن اي يهووہ خداوند ميري آنکهيں تيري طرف هيں ميرا توکّل تجهہ پر هے تو ميري جان کو مت اُنڈيل ٭

۱۰ مجهکو اُس دام سے بچا جو اُنهوں نے ميرے لئے بِچهايا اور بدکاروں کے جالوں سے ٭

۱۱ خبيث اپنے دام ميں ايک ساتهہ پهنس جائيں جسوقت که ميں اُسطرف نکل جاؤں ٭

۲۹ روز۔شام کي نماز ٭

مزمور ۱۴۲ ٭

ميں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا ميں اپني آواز هي سے خداوند سے مِنت کرتا هوں ٭

۲ ميں اپني فرياد اُسکے حضور ميں کهولکے کرتا اور اپنا دُکهہ درد اُسکے آگے بيان کرتا ٭

۳ جسوقت ميرا جي اُداس هے تب تو ميري روش جانتا جس راہ که ميں چلتا هوں اُنهوں نے چهپکے اُس ميں ميرے لئے پهندا لگايا هے ٭

۴ ميں نے اپنے دهنے هاتهہ نگاہ کي اور ديکها پر کوئي نه پايا جو مجهے پهچانتا هو

۵ مجهے کهيں پناہ نه رهي کوئي ميري جان کا حال پوچهتا نهيں ٭

۶ اي خداوند ميں تيرے آگے چلّايا اور ميں نے کها تو ميري پناہ هے اور زندوں کي سرزمين ميں ميرا بخرہ تو هے ٭

۷ میری فریاد سُن لے کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں ۸ مجھکو اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وہ مجھ سے زورآور ہیں ۔

۹ میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستائش ہو صادق لوگ میرے پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا ۔

مزمور ۱۴۳ ۔

اَی خداوند میری دُعا سُن میری مِنتوں پر کان رکھ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے ۔

۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا ۔

۳ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہی اُسنے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا اُسنے مجھکو اُنکی مانند جو مُدت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہی ۔

۴ اِسلیئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہی میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی ۔

۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں ۔

۶ میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں میری روح خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہی ۔

۷ ای خداوند جلد میری سُن میری روح تمام ہونے پر ہی مجھ سے مُنہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں ۔

۸ مجھکو صبح کے وقت اپنی شفقت کی آواز سُنا کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہی اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں ۔

۹ ای خداوند مجھکو میرے دشمنوں سے رہائی دے کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں ۔

۱۰ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہی تیری نیک روح مجھے راستی کے مُلک میں لے چلے ۔

۱۱ ای خداوند مجھکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی صداقت کے لئے میری جان مُصیبت سے چھڑا ۔

۱۲ اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر اور اُن سب کو جو میرے جی کو دُکھ دیتے ہیں نابود کر کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ۔

۳۰ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۱۴۴ *

خداوند میري چٹان مبارک هو جو میرے هاتهوں کو جنگ کرنا اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکهلاتا

۲ میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑهه میرا اُونچا بُرج اور میرا چهڑانیوالا میري سپر اور وه جس پر میرا توکّل هی جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا هی *

۳ ای خداوند اِنسان کیا هی که تو اُسے یاد فرمائے اور آدمزاد کون هی جو تو اُسے شمار کرے *

۴ اِنسان تو بُطلان کي مانند هی اور اُسکي زندگي ایک گذرتے هوئے سایه کي مانند *

۵ ای خداوند اپنے آسمانوں کو جُهکا اور اُتر آ پهاڑوں کو چُهو تو اُن سے دُهواں اُٹهیگا *

۶ بجلي گرا اور اُنهیں تتر بتر کر اپنے تیر چلا اور اُنهیں گهبرا دے *

۷ اُوپر سے اپنے هاتهه پهیلا اور مجهے رهائي دے مجهے بهت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے هاتهه سے چهڑا لے

۸ جنکے مُنهه سے واهي باتیں نکلتي هیں اور اُنکا دهنا هاتهه جهوٹهه کا دهنا هاتهه هی *

۹ ای خدا میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا میں دس تار کي بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا *

۱۰ تو هي هی جو شاهوں کو نجات بخشتا هی اور اپنے بندے داؤد کو بُري تیغ سے بچاتا هی *

۱۱ مجهه کو اجنبي اولاد کے هاتهوں سے چُهڑا لے اور رهائي بخش جن کے مُنهه سے واهي کلام نکلتا هی اور جن کا دهنا هاتهه جهوٹهه کا دهنا هاتهه هی

۱۲ تاکه همارے بیٹے اپني جواني میں پودهوں کي مانند اور هماري بیٹیاں زاویه کي گهوڑیوں کي مانند هوں جو محل کے اندازه سے خوشتراش هوں

۱۳ تاکه همارے مخزن مالامال هوں جنمیں سے هر قسم کي چیز مُیسّر هو اور هماري بهیڑیں هزاروں لاکهوں هماري گلیوں میں جنیں

۱۴ اور همارے بیل موٹے تازے هوں اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هو اور نه نکل جانے کي اور که همارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نه هو *

۱۵ مبارک هی وه گروه جسکا یهه حال هو مبارک هی وه گروه جسکا خدا خداوند هی *

مزمور ۱۴۵ *

ای خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا •

۲ میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور میں ابدالاباد تیرے نام کی ستائش کرونگا •

۳ خداوند بزرگ ہی اور وہ نہایت ستائش کے لائق ہی اور اُسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہی •

۴ ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش کریگی اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی •

۵ میں تیری جناب کی جلیل عزت پر اور تیرے عجیب کاموں پر دھیان کرونگا •

۶ اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے میں تیری بزرگی کا بیان کرونگا •

۷ وہ تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائینگے •

۸ خداوند مہربان اور رحیم ہی غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہی •

۹ خداوند سب کے لئے بھلا ہی اور اُسکی رحمتیں اُسکی ساری صنعتوں پر ہیں •

۱۰ ای خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثناخوانی کرتی ہیں اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہینگے •

۱۱ وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرینگے اور تیری قدرت کا چرچا کرینگے

۱۲ تاکہ آدمزادوں پر اُسکی قدرتیں اور اُسکی سلطنت کی جلیل شوکت ظاہر کریں •

۱۳ تیری سلطنت ابدی سلطنت ہی اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہیگی •

۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرنے ہیں سنبھالتا ہی اور اُن سب کو جو جھکے ہوئے ہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہی •

۱۵ سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں تو اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہی •

۱۶ تو اپنی مٹھی کھولتا ہی اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہی •

۱۷ خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہی اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہی •

۱۸ خداوند اُن سب سے جو اُسکو پکارتے ہیں نزدیک ہی اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں •

۱۹ وہ لوگوں کی مراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا وہی

اُس کي فرياد سُنيگا اور اُنهيں بچائيگا ٭
۲۰ خداوند اُن سب کي جو اُس سے محبت رکهتے هيں حفاظت کرتا هي ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا ٭
۲۱ ميرا مُنهه خداوند کي ستائش کا مضمون کهيگا هاں هر ايک بشر ابدالاباد اُسکے مُقدّس نام کو مبارک کها کرے ٭

مزمور ۱۴۶ ٭

اَي ميري جان خداوند کي ستائش کر ميں جب تک جيتا رهونگا خداوند کي ستائش کرونگا ميں جب تک موجود هوں خداوند کي ثناخواني کرونگا ٭
۲ اميروں پر آدميزادے پر توکّل نه کرو که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں ٭
۳ اُسکا دم نکل جاتا هي وه اپني مٿّي ميں پهر جاتا هي اُسي دن اُسکے منصوبے فنا هو جاتے هيں ٭
۴ مبارک هي وه جس کي کُمک يعقوب کا خدا هي اور جسکا توکّل خداوند اُسکے خدا پر هي
۵ جسنے آسمان بنايا اور زمين اور دريا اور سب جو کچهه که اُن ميں هي جو هميشه اپني سچّائي کو برقرار رکهتا هي
۶ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هي اور بهوکهوں کو روٿي ديتا هي ٭
۷ خداوند اسيروں کو چهڑاتا هي خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هي ٭
۸ خداوند اُنهيں جو نِهوڑ گئے هيں سيدها کهڑا کرتا هي خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هي
۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هي وه يتيموں اور بيوؤں کو سنبهالتا هي ليکن شريروں کي راه کو اُونچا نيچا کرتا هي ٭
۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا هاں تيرا خدا اَي صيهون پشت در پشت ٭

۳۰ روز—شام کي نماز ٭

مزمور ۱۴۷ ٭

خداوند کي ستائش کرو که همارے خدا کي ثناخواني کرنا بهلا هي اِسليئے که وه دل عزيز هي ستائش کرنا شائسته هي ٭
۲ خداوند يروشليم کو تعمير کرتا هي وه اِسرائيلي بچهڑے هوؤں کو جمع کرتا هي ٭
۳ وه شکسته دلوں کا علاج کرتا هي وه اُنکے زخموں کو باندهتا هي ٭
۴ وه ستاروں کا شمار کرتا هي

اور اُسکا جُدا جُدا نام رکھتا هی •

۵ همارا خداوند بزرگ هی اور بڑا قادر هی اُسکا فهم بیان سے باهر هی •

۶ خداوند حلیموں کو سمبهالتا هی پر شریروں کو زمین پر پٹک دیتا هی •

۷ جواب میں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گیت گاؤ بربط بجاکے همارے خدا کي ستائش کرو

۸ جو آسمان پر بدلوں کا پردہ ڈالتا هی جو زمین کے لئے مینهه تیار کرتا هی جو پهاڑوں پر گهاس اُگاتا هی

۹ جو بهیموں کو روزي دیتا هی اور کووں کے بچوں کو بهي جو چلاتے هیں •

۱۰ اُسکو گهوڑے کے زور سے خوشي نهیں اور مرد کي پنڈلیوں سے رضا نهیں •

۱۱ خداوند کو اُنسے جو اُس سے ڈرتے هیں اور اُن سے جو اُسکي رحمت کے اُمیدوار هیں رضا هی •

۱۲ ای یروشلیم خداوند کي ستائش کر ای صیهون اپنے خدا کي ستائش کر •

۱۳ کیونکه اُسنے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو مضبوطي بخشي اور تجهه میں تیرے بچوں کو برکت دي •

۱۴ وہ تیري اطراف میں امن بخشتا اور تجهے ستهرے سے ستهرے گیهوں سے آسودہ کرتا •

۱۵ وہ اپنا حکم زمین پر بهیجتا هی اُسکا کلام نهایت تیزرو هی •

۱۶ وہ برف اُون کي مانند دیتا هی وہ پالا راکهه کي مانند بکهیرتا هی •

۱۷ وہ اپنے یخ کو لقموں کي مانند پهینک دیتا هی اُسکي ٹهنڈ کي برداشت کون کر سکتا هی •

۱۸ وہ اپنا حکم بهیجتا هی اور اُنهیں گلا دیتا هی وہ اپني هوا چلاتا هی اور پاني بهه جاتے هیں •

۱۹ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حقوق اور اپني عدالتیں اسرائیل پر ظاهر کرتا هی •

۲۰ اُسنے کسي قوم سے ایسا سلوک نهیں کیا اور نه وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هوگئیں •

مزمور ۱۴۸ *

آسمانوں پر سے خداوند کي ستائش کرو بلندیوں پر سے اُسکي ستائش کرو •

۲ ای اُسکے سب فرشتو اُسکي ستائش کرو ای اُسکے سب لشکرو اُسکي ستائش کرو •

۳ اي سورج اور اي چاند اُسکي ستائش کرو اي روشن ستارو تم سب اُسکي ستائش کرو •

۴ اي آسمانوں کے آسمانو اور اي پانیو جو آسمانوں کے اوپر هو اُسکي ستائش کرو •

۵ وہ خداوند کے نام کي ستائش کریں کہ اُسنے حکم دیا اور وہ موجود هو گئے •

۶ اُس نے اُن کو ابدي پائیداري بخشي اُس نے اُنکي تقدیر مُقرّر کي جو ٹل نہیں سکتي •

۷ اي تنّینو اور اي گہراہو زمین پر سے خداوند کي ستائش کرو •

۸ آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کي آندھي جو اُسکے حکم کو بجا لاتے هیں

۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے دیودار

۱۰ جنگلي جانور اور سارے مواشي اور کیڑے مکوڑے اور پرندے

۱۱ شاهانِ زمین اور ساري اُمّتیں اُمرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے

۱۲ جوان و کنواریاں بھي اور بوڑھے بچّوں سمیت وہ خداوند کے نام کي ستائش کریں کہ اُسکا نام اکیلا عالیشان هي اُسي کا جلال زمین اور آسمان کے پرے هي •

۱۳ وهي اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا هي یهي اُسکے پاک لوگوں کي بني اسرائیل کي اُس قوم کي جو اُس سے نزدیک هي شوکت هي •

مزمور ۱۴۹ *

خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اُسکي مدح پاک لوگوں کي جماعت میں •

۲ اسرائیل اپنے بنانیوالے سے شادمان هو بني صیہون اپنے بادشاہ کے سبب خوشي کریں •

۳ وہ اُسکے نام کي ستائش کرتے هوئے ناچیں وہ طبلہ اور بربط بجاتے هوئے اُسکي ثناخواني کریں •

۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش هوتا هي وہ حلیموں کو نجات کي زینت بخشتا هي •

۵ پاک لوگ اپني بزرگواري پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے هوئے بلند آواز سے گایا کریں •

۶ خدا کي ستائشیں اُن کي زبان پر هوں اور ایک دو دھاري تلوار اُنکے هاتھوں میں هو

۷ تاکہ غیر اُمّتوں سے اِنتقام لیں اور لوگوں کو سزا دیں

۸ کہ اُن کے بادشاهوں کو زنجیروں سے اور اُن کے امیروں کو لوهے کي بیڑیوں سے جکڑیں

۹ تاکه اُن پر وه فتوی جو لکها هوا هی جاري کريں که اُسکے پاک لوگوں کي يهي شوکت هی *

مزمور ۱۵۰ *

اُسکے مقدس میں خدا کي ستائش کرو اُسکي قدرت کي فضا پر اُسکي ستائش کرو *

۲ اُسکي قدرتوں کے سبب اُس کي ستائش کرو اُسکي بزرگي کي کثرت کے مطابق اُسکي ستائش کرو *

۳ قرنائي پهونکتے هوئے اُسکي ستائش کرو بین اور بربط چهیڑتے هوئے اُسکي ستائش کرو *

۴ طبله بجاتے هوئے اور ناچتے هوئے اُسکي ستائش کرو تاروالے سازوں کو اور بانسلیوں کو بجاتے هوئے اُسکي ستائش کرو *

۵ بلند آواز جهانجهه بجاکے اُسکي ستائش کرو خوش آواز جهانجهه بجا بجاکے اُسکي ستائش کرو *

۶ هر ایک چیز جو سانس لیتي هی خداوند کي ستائش کرے *

اُسقفوں قسیسوں اور شمّاسوں

کے

تقرّر و تقدیس کي ترتیب

اِنگلستان کي کلیسیا

کے طریقے کے موافق *

دیباجہ *

جتنے شخص کتابِ مُقدّس اور زمانۂ سلف کے مُصنفوں کے رسالے کوشش سے پڑھتے ھیں اُن پر ظاھر ھی کہ رسولوں کے ایّام سے کلیسیا میں خادمانِ دین کے یہہ درجے یا رتبے ھوتے چلے آئے ھیں یعنے اُسقُف اور قسیس اور شمّاس۔اور یہہ عہدے ھمیشہ ایسي عزّت اور حُرمت کے لائق سمجھے جاتے تھے کہ کوئي شخص اُن میں سے کسي کے فرائض ادا کرنے کي جُراُت نہ کر سکا غیر ازانکہ اُسکي دعوت اور آزمائش اور اِمتحان ھوا اور اُس میں ایسي صفتیں اور خصلتیں پائي گئیں جو اُس عہدے کے لئے ضرور ھیں اور نیز اُن شخصوں سے جو شرع کے موافق اِختیار رکھتے تھے جماعت کے سامھنے دُعائے عامّہ پڑھنے اور ھاتھہ رکھنے کے وسیلے سے اُس عہدے پر مُقرّر نہ ھوا۔پس اِس مراد سے کہ یہہ رتبے اِنگلستان کي کلیسیا میں جاري رھیں اور عمل میں آئیں اور اُنکي قدر و منزلت برقرار رھے کلیسیا کا قانون ھی کہ کوئي آدمي حسبِ لوازمِ شرعِ کلیسیائے مذکور میں اُسقُف یا قسیس یا شمّاس نہ گِنا جائے اور اُن میں سے کسي عہدے کے فرائض کو ادا نہ کرنے پائے غیر ازانکہ اُسکي

دعوت و آزمائش اور اِمتحان هوا هو اور ذيل کي رسم کے موافق اُس مين داخلِ کيا گيا هو يا کسي اگلے وقت کسي اُسقف کے هاتهه سے اُسنے تقدس يا تقرر پايا هو •

اور کسي کو شماس کے عهدے پر مُقرر کرنا جائز نهين جسکي عمر تيئيس برس سے کم هو بشرطيکه اُسکے پاس کوئي سند اُسقف کي طرف سے نه هو۔ اور قسيس هونے کے لئيے پورے چوبيس برس کي عمر کا هونا لازم هے۔اور اُسقف هونے کے ليئے پورے تيس برس کي عمر شرطِ ضروري هے •

پهر جبکه اُسقف نے به تحقيقِ خود يا اَوروں کي مُعتبر گواهي سے کسي اُميدوار کي نسبت معلوم کيا هو که وه نيک چال اور بے جُرم هے اور اِمتحان و آزمائش کرکے دريافت کيا هو که وه عبراني يا يوناني يا لاتيني زبان مين مهارت رکهتا هے اور کلام اللّه کے علم مين اتني ترقي کي هے که مُعلّم هونے کي قابليت رکهتا هے تو تقرر کے اوقاتِ مُعيّنه پر يا بحسب ضرورت اَور کسي اِتوار يا ميعادي دن کليسيا کے رو برو اُسکو ترتيب ذيل کے موافق عهدهٔ شماس پر مُقرر کر سکتا هے •

شماسوں کي تقرري کي ترتيب •

اَي مُحترم باپ در خدا مين اِن شخصوں کو آپکے رو برو اِسلئيے حاضر کرتا هون که شماسوں کے عهدے مين داخل کيئے جائين •

اِحتياط کرو کہ يہہ شخص جنکو تم مدرے رو برو حاضر کرتے ہو اپنے علم اور خداترسي اور نيک چال سے اس لائق اور قابل ہوں کہ خدا کي عزت اور اُسکي کليسيا کي سوديت و ترقي کے لئيے اپني خدمت بجا لائيں ●

میں نے اُنکي چال تحقيق کي اور اُنکا اِمتحان بہي ليا ہی مدري دانست ميں ايسے ہي ہيں ●

ای بہائيو اگر تم ميں سے کوئي ہو جو اِن شخصوں ميں سے کسي کي نسبت کہ شماس کے عہدے کے اُميدوار ہيں کچھہ وجہہٴ مزاحمت يا بہاري جُرم جانتا ہو جسکے سبب مناسب نہو کہ وہ اِس عہدے پر مُقرر کيا جائے سو اب بنام خدا سامہنے آئے اور اُس جُرم يا وجہہٴ مزاحمت کو ظاہر کرے ●

اِلتانيہ اور دوسري دُعائيں ●

ای خدا آسماني باپ ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای خدا آسماني باپ ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای خدا اِس جہان کے رہائي دينيوالے ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای خدا اِس جہان کے رہائي دينيوالے ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای خدا روح‌القدس جو اب و اِبن سے مُستخرج ہی ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای خدا روح‌القدس جو اب و اِبن سے مُستخرج ہی ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای قدوس مبارک اور مجيد تثليث تين اقانيم ايک خدا ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ●

ای قدوس مبارک اور مجيد

تثليث تين اقانيم ايک خدا هم خوار ناچار گنهگاروں پر رحم کر ٭

اى خداوند همارى خطاؤں کو ياد نه کر اور نه همارے باپ‌دادوں کي خطاؤں کو اور همارے گناهوں کا بدلا نه لے اى خداوند هم پر حلم فرما اپني اُمّت پر جسے تو نے اپنا بيش قيمت لهو ديکر خريد ليا هى حلم فرما اور ابد تک هم سے رنجيده نه ره ٭

اى خداوند هم پر حلم فرما ٭

هر ايک بُرائي اور آفت سے گناه سے شيطان کے حيلوں اور حملوں سے اپنے غضب سے اور ابدي عذاب سے

اى خداوند همين بچا ٭

دل کے اندهاپے سے غرور و فخر اور ريا سے حسد دشمني اور کينه اور هر نوع کي بد خواهي سے

اى خداوند همين بچا ٭

حرامکاري اور باقي سب مُهلک گناهوں سے اور تمام دنياوي جسماني اور شيطاني فريبوں سے

اى خداوند همين بچا ٭

بجلي اور طوفان سے وبا اور قحط سے لڑائي اور خون سے اور ناگهاني موت سے

اى خداوند همين بچا ٭

هر فتنه فساد و سازش سے غدر و بغاوت سے تمام باطل تعليم و بدعت اور بهوٹ سے سنگدلي اور اپنے کلام اور حکم کے حقير جاننے سے

اى خداوند همين بچا ٭

اپنے مقدس سرِّ تجسم کے واسطے اپنے مقدس تولد اور ختنه کے واسطے اپنے بپتسما فاقه اور آزمائش کے واسطے

اى خداوند همين بچا ٭

اپني باطني کُشتي اور لهو کے پسينے کے واسطے اپني صليب اور اذيّت کے واسطے اپني بيش قدر موت اور دفن کے واسطے اپني پر جلال قيامت اور صعود کے واسطے اور روح‌القدس کے وارد هونے کے واسطے

اى خداوند همين بچا ٭

همارے هر دُکهه کے وقت همارے هر سُکهه کے وقت مرتے دم اور عدالت کے دن

اى خداوند همين بچا ٭

اى خداوند خدا هم گنهگار تيري منت کرتے هيں تو هماري سُن اور اپنے لطف سے اپني مُقدس کاتهلک کليسيا کي راهِ راست پر هدايت اور حمايت کر

اى کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اپني خادمه هماري سلطانِ قيامس **وکٹوريا** قيصرِ هند کي حفاظت کر اور اُسے قُوّت بخش که وه تيري سچّي عبادت کيا کرے اور راستي و پاکيزگي ميں اپني زندگي بسر کرے ٭

اى کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اُسکے دل کو اپنے بهروسے اور خوف اور محبت کي طرف مائل رکهه اور يهه که وہ هر وقت تجهه پر توکّل کرے اور هر امر ميں تيري عزّت و جلال کي طالب رهے

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اُسکا حامي اور حافظ هو اور اُسکے سب دشمنوں پر اُسے فتح بخش

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے البرت ايدورڈ ويلز کے شاهزادے اور ويلز کي شاهزادي اور تمام بادشاهي خاندان کو برکت بخش اور سلامت رکهه

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے سب اُسقفوں قسيسوں اور شمّاسوں کو اپنے کلام کي حق معرفت اور صحيح سمجهه سے منوّر کر اور يهه که وہ اپني تعليم سے اُسکو برملا پيش کريں اور اپنے چال چلن سے اُسکي فضيلت ظاهر کريں

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اپنے اِن بندوں کو برکت دے جوکه عهدۂ شمّاس (يا عهدۂ قسيس) پر مقرّر هونے کو آئے هيں اور اُنپر اپنا فضل اُنڈيل دے تاکه وہ اپنے عهدے کي خدمت تيري کليسيا کي تقويت و ترقي اور تيرے مقدّس نام کے جلال کے لئيے لائق طور سے بجا لائيں

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے مشير وزيروں اور سب اُمرائے مُلک کو فضل و حکمت اور خردمندي سے معمور کر

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے نائبُ‌السلطان اور حُکّامِ صوبجات اور حُکّامِ عدالتِ اعلی اور سپه سالاروں کي حفاظت کر اور اپني فيض بخش مصلحت سے اُنکي راهنمائي فرما

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے سب ضلعوں کے حاکموں کو برکت دے اور محفوظ رکهه اور اُن پر فضل کر که وہ اِنصاف کريں اور حق کو قائم رکهيں

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اپني تمام اُمّت کو برکت دے اور محفوظ رکهه

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے سب قوموں ميں اِتّحاد صلح اور موافقت بخش

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے هميں ايسا دل دے جو تيري محبت اور هيبت رکهے اور کوشش سے تيرے حکم بجا لانے ميں لگا رهے

اي کريم خداوند هماري سُن ٭

اپنے لطف سے اپني تمام اُمّت کو زيادہ توفيق بخش کہ وہ تيرا کلام عاجزي سے سُنے اور خالص نيت سے قبول کرے اور روح القدس کے پہل لائے

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے سب گمراہوں اور فريب خوردوں کو راہ حق پر لا

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے جو قائم ہيں اُنکو قوت بخش ضعيف دلوں کو تسلي دے اور سہارا گرے ہوؤں کو کھڑا کر اور آخر کار شيطان کو ہمارے پاؤں تلے کچل دال

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے جو خطرے ميں ہيں اُنکو بچا حاجتمندوں کي مدد کر اور مُصيبت زدوں کو دلاسا دے

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے خشکي و تري کے سب مسافروں اور سب حاملہ عورتوں اور سب بيماروں اور ننھے بچّوں کي حفاظت کر اور سارے قيدي اور اسيروں پر اپني رحمت فرما

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے يتيموں بيواؤں اور سب بيکسوں اور مظلوموں کي حمايت کر اور خبر لے

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے کُل بني آدم پر رحم کر

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے ہمارے دشمنوں اور ستانيوالوں اور تہمت لگانيوالوں کو معاف کر اور اُنکے دلوں کو پھير

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے زمين کے حاصلات پيدا کر اور ہمارے فائدے کے ليئے اُنکي حفاظت فرما تاکہ ہم ہر ايک کو اُسکے موسم پر کام ميں لائيں

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے سچّي توبہ کي توفيق ہميں دے ہمارے سارے گناہ غفلت و نادانياں معاف کر اور اپنے روح القدس کا فضل ہم پر برسا کہ اپنا چلن تيرے پاک کلام کے موافق درست کريں

اي کريم خداوند ہماري سُن •

اي ابنُ اللہ ہماري سُن •

اي ابنُ اللہ ہماري سُن •

اي خدا کے برّے تو جو جہان کا گناہ اُٹھا ليجاتا ہے

اپني راحت ہميں بخش •

اي خدا کے برّے تو جو جہان کا گناہ اُٹھا ليجاتا ہے

• ہم پر رحم کر •

اى مسيح هماري سُن *

اى مسيح هماري سُن *

اى خداوند رحم كر *

اى خداوند رحم كر *

اى مسيح رحم كر *

اى مسيح رحم كر *

اى خداوند رحم كر *

اى خداوند رحم كر *

اى همارے باپ تو جو آسمانوں پر هى تيرے نام كي تقديس هو- تيري سلطنت آئے- تيري مرضي جيسي آسمان پر پوري هوتي هى زمين پر بهي هو- هماري روز كي روٹي آج همين دے- اور همارے قصوروں كو معاف كر كه هم بهي اپنے هر قصوروار كو معاف كرتے هيں- اور همين آزمائش ميں نه لا بلكه اُس شرير سے بچا- آمين *

—اى خداوند همارے گناهوں كے مطابق هم سے سلوك نه كر *

—اور هماري بديوں كے مطابق هميں بدلا نه دے *

هم دُعا مانگيں *

اى خدا رحيم باپ تو شكسته دلوں كي آه اور غمزدوں كي آرزو كو حقير نهيں جانتا جسوقت هم دُكهه سے مجبور هوكر تجهه سے دُعا مانگيں شفقت سے هم پر نظر كر اور اپنے كرم سے يهه بخش كه جو تدبيريں شيطان يا اِنسان اپنے دهوكهے اور عداوت سے همارے خلاف نكالتے هيں نيست هو جائيں اور تيرے حُسن اِنتظام سے پراگنده هوں كه هم تيرے بندے كسي طرح كي ايذا سے نقصان نه اُٹهاكر تيري كليسيا ميں هميشه تيرا شكر كرتے رهيں همارے خداوند يسوع مسيح كے وسيلے سے *

اى خداوند اُٹهه هماري مدد كر اور اپنے نام كے واسطے هميں بچا *

اى خدا هم نے اپنے كانوں سے سُنا هى اور همارے باپ‌دادوں نے هم سے بيان كيا هى كه اُن كے دنوں اور اُن كے پيشتر اگلے دنوں ميں تو نے كيا هي عجيب كام كيئے تهے *

اى خداوند اُٹهه هماري مدد كر اور اپني عزّت كے واسطے هميں بچا *

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس كي هو

...جیسي ابتدا میں تھي اِس وقت هی : اور ابدالاباد رهیگي—آمین *

اى مسيح هماري دشمنوں سے همیں بچا دے *

هماري مُصيبتوں پر مهر کي نظر کر *

همدردي سے همارے دلوں کے غموں پر نگاه کر *

شفقت سے اپني اُمت کے گناه معاف فرما *

شفقت سے هماري دُعائيں سُن *

اى اِبنِ داؤد هم پر رحم کر *

اى مسيح اب اور هميشه کو هماري سُن *

اى مسيح هماري سُن اى خداوند مسيح هماري سُن *

...—اى خداوند تيري رحمت هم پر نازل هو

...—که هماري اُميد تجهه هي پر هی *

هم دُعا مانگيں *

اى باپ هم خاکساري سے تيري منت کرتے هیں که تو هماري ناتواني پر مهر سے نظر کر اور اپنے نام کے جلال کے واسطے اُن سب آفتوں کو جنکے هم بهت هي سزاوار هوئے هیں هم سے ٹال دے اور يه عنايت کر که هم اپنے سب دُکهوں میں اپنا سارا آسرا بهروسا تيري رحمت هي پر رکهیں اور هميشه پاکيزگي اور قُدسيّت میں تيري بندگي کریں تاکه تيري عزّت و جلال ظاهر هو همارے يگانه درمياني اور شفيع همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے—آمين *

کالکت

اى قادرِ مطلق خدا تو نے اپني الهي پيش‌بيني سے اپني کليسيا میں خادمانِ دين کے مختلف رتبے مقرّر کئے هیں اور اِلهام سے اپنے رسولوں کو هدايت کي که عهدهٔ شماس کے لئے شهيدِ اول مُقدّس ستفن کو کئي اَور شخصوں سمیت چُنیں اپنے اِن بندوں پر جو اُسي عهدے اور خدمت کے لئے بُلائے گئے هیں رحم سے نگاه کر اور اپنے دين کے حقيقي علم سے اُنهیں ايسا مالامال کر اور چال چلن کي بے عيبي سے اُنهیں ايسي زينت بخش که وه تيرا کلام سُنانے سے اور عمده نمونه دکهلانے سے بهي اِس عهدے میں تيرے وفادار نوکر بنے رهیں تاکه تيرے

نام کا جلال اور تيري کليسيا کي تقويت
اور ترقي هو همارے مُنجي يسوع مسيح
کے ثواب کے واسطے جو تيرے اور
روح القدس کے ساتهه اب اور هميشه زنده
اور سلطنت کرتا هي-آمين •

خط-۱ تمطاؤس ۳-۸ سے *

اِسي طرح مددگار بهي
معتبر هوں نه که دو زبان يا شرابي يا
نا روا نفع لينيوالے اور ايمان کے بهيد
کو پاک دل ميں ياد کر رکهيں-
علاوه اِسکے وے پهلے آزمائے جائيں اُسکے
بعد اگر بے عيب ٹهہريں تو خدمت
کريں-اِسطرح زوجات بهي مُعتبر هوں
نه که تهمتدار بلکه پرهيزگار اور ساري
باتوں ميں ديانتدار-مددگار ايک
ايک زوجه کے شوهر هوں اور اپنے
بچّوں اور گهروں کي بخوبي پيشوائي
کريں-کيونکه جنهوں نے اچهي طرح
خدمت کي هي سو اپنے ليئے اچها
درجه اور اُس ايمان ميں جو مسيح
يسوع پر هي بهت سي دليري پيدا
کرتے هيں •

اعمال ۶-۲ سے *

تب بارهوں نے شاگردوں کي
جماعت کو باهم بُلاکے کہا مناسب نهيں
که هم خدا کے کلام کو چهوڑکے ميزوں کي
خدمت کريں-پس اے بهائيو اپنے
درميان سے سات معتبر مرد جو
روح القدس اور حکمت سے بهرے هوں چُنو
جنهيں هم اِس کام پر مُقرّر کريں-اور
هم آپ دُعا اور کلام کي خدمت ميں
مشغول رهينگے-سو يهه بات ساري
جماعت کو پسند آئي اور اُنهوں نے
ستفن نام ايک مرد کو جو ايمان اور
روح القدس سے بهرا تها اور فِلِپّس اور
پرکُرس اور نِکانُر اور طِمّون اور پرمناس
اور نِکولس انطاکي کو جو يهودي هو گيا
تها چُن ليا-اور اُنهيں رسولوں کے آگے کهڑا
کيا اور اُنهوں نے دُعا مانگے اُنپر
هاتهه رکهے-اور خدا کا کلام پهيلا اور
شاگردوں کا شمار يروشليم ميں بهت هي
بڑهه گيا اور کاهنوں کا بڑا گروه ايمان
کا تابع هوا •

کيا تمهيں توي اُميد هي که
روح القدس نے تمهارے دل ميں يهه
تحريک کي هي که تم اِس عهدے
اور خدمت کو اختيار کرو تاکه خدا

کي تعظيم اور اُسکي اُمّت کي تقويت کے لئيے اُسکي خدمت بجا لاؤ •

—مجھے ايسي اُميد هي •

کيا تم سمجھتے هو که همارے خداوند يسوع مسيح کي مرضي اور حاکمانِ مُلک کے قوانين کے موافق تم سچ مچ بُلائے گئے هو که کليسيا کي خدمت کرو •

—ميں ايسا سمجھتا هوں •

کيا تم عهدنامهٔ عتيق و جديد کے تمام قانوني صحيفوں پر (يعني جنهيں کليسيا نے تسليم کيا هي) بے ريا ايمان رکھتے هو •

—ميں اُنپر ايمان رکھتا هوں •

کيا تم جس گرجه ميں خدمت کرنے کے لئيے مُقرّر هوگے اُسميں جماعت کے سامهنے اُنکو کوشش سے پڑھا کروگے •

—هاں ميں پڑھا کرونگا •

شمّاس کے عهدے کا فرض يهه هي که جس گرجه ميں خدمت کرنے کے لئيے مُقرّر هو اُسميں عبادت کے وقت قسيس کي مدد کرے اور خصوصاً جب قسيس، عشائے ربّاني کي رسم ادا کرتا هي تو اُسکے تقسيم ميں اُسکي مدد کرے—اور يهه که گرجه ميں کتابِ مُقدّس اور هُميليا پڑھے اور لڑکے لڑکيوں کو سؤال و جواب کے رسالے کي تعليم دے اور قسيس کي غير حاضري ميں بچّوں کو بپتسما دے اور اگر اُسقف اِجازت دے تو وعظ بهي سُنائے—اِسکے سوا يهه بهي اُسپر فرض هي که جهاں موضع کے بيماروں اور غريبوں اور ناتوانوں کي مدد کا بندوبست هو تو اُنکو ڈهونڈهکر اُنکے حال اور نام اور مکان سے جماعت کے خادم دين کو اِطلاع دے تاکه اُسکي نصيحت کے وسيلے اهلِ جماعت يا اَوروں کي خيرات سے اُنکي حاجتيں رفع هو جائيں—کيا تم يهه کام خوشي اور رضامندي سے کروگے •

—خدا کي مدد سے ميں ايسا هي کرونگا •

کيا تم کمال کوشش سے اپنا اور اپنے اپنے گهرانے کا چال چلن اور طور طريقه مسيح کي تعليم کے موافق درست کروگے اور حتي المقدور اُنکو

اور اُنکو مسيح کے گلّے کے ليئے مفيد نمونے بنائوگے ٭

جواب — خداوند ميري مدد کرے تو ميں ايسا هي کرونگا ٭

کيا تم اپنے اُسقف اور اَور بزرگ خادموں کي جنکے اختيار اور حکم ميں تم هوگے ادب سے فرمانبرداري کروگے اور دل کي خوشي اور رضامندي سے اُنکي خدائي نصيحتوں کے موافق چلوگے ٭

جواب — خدا کي مدد سے ميں ايسي کوشش کرونگا ٭

تو يهه اختيار لے که خدا کي کليسيا ميں شماس کے اُس عهدے کي خدمت بجا لائے جو تجھے سپرد هوتا هي اب اور ابن اور روح‌القدس کے نام سے—آمين ٭

تو يهه اختيار لے که خدا کي کليسيا ميں انجيل کو پڑھے اور بشرطيکه اُسقف سے تجھے اجازت ملے تو اُس ميں سے وعظ بهي سنائے ٭

لوقا ۱۲—۳۵ سے ٭

تمهاري کمريں بندهي اور تمهارے چراغ جلتے رهيں اور اُن آدميوں کي مانند هو جو اپنے خاوند کي راه ديکهتے هيں که کب وه شادي سے پھر آئيگا تاکه جب آئے اور کهٹکهٹائے جلد اُسکے واسطے کهول ديں—مبارک وه نوکر جنکو خاوند آکے جاگتا پائيگا—ميں تمهيں سچ کهتا هوں که وه کمر باندهيگا اور انهيں کهانے بٹهائيگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کريگا—اور اگر وه دوسرے پهر يا تيسرے پهر آئے اور ايسا پائے تو مبارک هيں وه نوکر ٭

اي قادرِ مطلق خدا سب نعمتوں کے بخشنےوالے تو نے اپنے بڑے لطف سے اپنے اِن بندوں کو قبول کرکے اپني کليسيا ميں شماس کي عہدہداري کے ليئے علاحدہ کر ليا هي پس اي خداوند هم عرض کرتے هيں بہہ بخشش که وه حليم اور غريب مزاج هوں اور اپني خدمتگزاري ميں ثابت قدم رهيں اور تمام امورِ روحاني ميں ضبط و ربط کي خوشي سے داعي رهيں اور اپنے دلوں کو هر وقت الزام سے مُبرّا رکهکر تيرے اِبن مسيح ميں مُدام پائدار اور اُستوار رهيں اور اِس ادنیٰ رتبے کي خدمت کو ايسے مُستحسن طور پر بجا لائيں که تيري کليسيا کے اعلیٰ رتبوں پر سرفراز هونے کے لائق ٹهہريں اُسي تيرے اِبن همارے مُنجي يسوع مسيح کے وسيلے سے جسکو جلال اور عزت ابدالاباد هووے آمين ٭

اي خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے همارے سب کاموں ميں هماري پيشوائي کر اور اپني دائمي مدد سے همیں آگے بڑها تاکه هم اپنے سب کاموں کا شروع اور قيام اور انجام تجهه هي ميں کرکے تيرے مُقدس نام کا جلال ظاهر کريں اور تيرے رحم سے آخر کار حيات ابدي پائيں همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے - آمين ٭

اطمينان الله جو تمام فهم سے بالا هي تمهارے دلوں اور خيالوں کو خدا کي اور اُسکے اِبن همارے خداوند يسوع مسيح کي معرفت اور محبت ميں محفوظ رکهے اور خدا قادرِ مطلق اب اور اِبن اور روح القدس کي برکت تم پر هو اور هميشه تمهارے ساتهه رهے - آمين ٭

قسیسوں کے تقرر کی ترتیب

ای مُحترم باپ در خدا میں اِن شخصوں کو آپکے رُو برو اِسلیئے حاضر کرتا ہوں کہ قسیسوں کے عہدے میں داخل کیئے جائیں ●

احتیاط کرو کہ یہہ شخص جنکو تم میرے رُو برو حاضر کرتے ہو اپنے علم اور خداترسی اور نیک چال سے اِس لائق اور قابل ہیں کہ خدا کی عزت اور اُسکی کلیسیا کی تقویت و ترقی کے لیئے اپنی خدمت بجا لائیں ●

ارچدیکن جواب دے ●

میں نے اُنکی چال تحقیق کی اور اُنکا اِمتحان بھی لیا ہے میری دانست میں ایسے ہی ہیں ●

ای خدا کے بندو یہی وہ شخص ہیں جنہیں ہم انشاالله قسیس کے مُقدّس عہدے میں آج داخل کرنیکا قصد کرتے ہیں۔ہم نے اُنکی خوب آزمائش کی اور کوئی مزاحمت کا سبب نہ پایا بلکہ یہہ دریافت ہوا کہ وہ اِس عہدے اور خدمت کے لیئے حسب لوازم شرع بُلائے جاتے اور اِسکے لائق اور قابل بھی ہیں۔تسپر بھی اگر تم میں سے کوئی ہو جو اِن شخصوں میں سے کسی کی نسبت جو قسیس کے عہدے کے اُمیدوار ہیں کچھہ وجھہ مزاحمت یا بھاری جُرم جانتا ہو جسکے سبب مناسب نہ ہو کہ وہ اُس

عہدے پر مقرّر کیا جائے تو اب بنام خدا سامھنے آئے اور اُس حُرم اور وجہہ مزاحمت کو ظاہر کرے ٭

کالِکت ٭

اَی قادر مطلق خدا ساری خوبیوں کے بخشنوالے تو نے اپنے روح القدس کے وسیلے سے کلیسا میں خادمانِ دین کے مختلف رتبے مقرّر کیئے ھیں اپنے اِن بندوں پر جو اب قسیس کے عہدے کے لئیے بُلائے گئے ھیں رحم سے نظر کر اور اپنے دین کے حق کے علم سے اُنھیں ایسا مالامال کر اور چال چلن کی بےعیبی سے اُنھیں ایسی زینت بخش کہ وہ تیرا کلام سُنانے سے اور عمدہ نمونہ دکھلانے سے بھی اِس عہدے میں تیرے وفادار نوکر بنے رھیں تاکہ تیرے نام کا جلال اور تیری کلیسیا کی تقویت اور ترقّی ھو ھمارے مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کے واسطے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ اب اور ھمیشہ زندہ اور سلطنت کرتا ھی۔ آمین٭

خط۔ افسیوں ۴۔۷ سے ٭

ھم میں سے ھر ایک کو مسیح کی بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت ھوا ھی۔ اِسواسطے وہ کہتا ھی کہ اُسنے اُونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے۔ پھر اُسکا اُوپر چڑھنا اَوْر کیا ھی مگر یہہ کہ وہ پہلے زمین کے نیچے بھی اُترا۔ وہ جو اُترا سو وھی ھی بھی جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان اور بعضوں کو اُستاد مقرّر کر دیا تاکہ مُقدّس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ھوتے جائیں اور مسیح کا بدن بنتا جائے جب تک کہ ھم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچیں ٭

متي ۹-۳۶ سے *

جب يسوع نے جماعتوں کو ديکها اُسکو اُن پر رحم آيا کيونکه وه عاجز اور پريشان تهيں جيسے بهيڑيں جنکا چرواها نهيں-تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کها که فصل تو بهت هي پر مزدور تهوڑے-ہيں- فصل کے مالک کي مِنت کرو که مزدور اپني فصل ميں بهيجدے*

يوحنّا ۱۰-۱ سے *

ميں تمهيں سچ سچ کهتا هوں جو کوئي دروازے سے بهيڑ خانے ميں داخل نهيں هوتا بلکه اَوْر کسي طرف سے چڑهه جاتا هي وه چور اور ڈاکو هي- ليکن وه جو دروازے سے داخل هوتا هي بهيڑوں کا گڑريا هي-اُسکے لئے درباں کهولتا هي اور بهيڑيں اُسکي آواز سُنتي هيں اور وه اپني بهيڑوں کو نام لے لےکے بُلاتا هي اور اُنهيں باهر ليجاتا هي- اور جب اپني بهيڑوں کو باهر نکالتا هي تو اُنکے آگے آگے چلتا هي اور بهيڑيں اُسکے پيچهے پيچهے هو ليتي هيں کيونکه وه اُسکي آواز پهچانتي هيں-پر بيگانے کے پيچهے نهيں هو ليتيں بلکه اُس سے بهاگ جاتي هيں کيونکه بيگانوں کي آواز نهيں پهچانتيں-يسوع نے يهه تمثيل اُنهيں کهي پر وه نه سمجهے که يهه کيا باتيں تهيں جو اُسنے اُن سے کهيں- سو يسوع نے اُنهيں پهر کها ميں تمهيں سچ سچ کهتا هوں که بهيڑوں کا دروازه ميں هوں-جتنے مجهه سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو هيں پر بهيڑوں نے اُنکي نهيں سُني-دروازه ميں هوں اگر کوئي مجهه سے داخل هو تو نجات پائيگا اور اندر باهر آيا جايا کريگا اور چراگاه پائيگا- چور نهيں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور هلاک کرنيکو-ميں آيا هوں که وه زندگي پائيں اور زياده حاصل کريں-اچها گڑريا ميں هوں اچها گڑريا بهيڑوں کے لئے اپني جان ديتا هي-پر مزدور جو گڑريا اور بهيڑوں کا مالک نهيں بهيڑيا آتے ديکهکر بهيڑوں کو چهوڑ ديتا اور بهاگ جاتا هي اور بهيڑيا اُنهيں پکڑتا اور بهيڑوں کو پراگنده کرتا هي-مزدور بهاگتا هي کيونکه وه مزدور هي اور بهيڑوں کے لئے فکر نهيں کرتا-اچها گڑريا ميں هوں اور اپنوں کو پهچانتا هوں اور ميري مجهے جانتي هيں جسطرح که باپ مجهے جانتا هي اور ميں باپ کو جانتا هوں اور ميں بهيڑوں کے لئے اپني جان ديتا هوں-اور ميري اَوْر بهي بهيڑيں هيں جو اِس بهيڑ خانے کي نهيں ضرور

هی که اُنهیں بهي لاؤں اور وہ میري آواز سُنینگي اور ایک هي گلّه اور ایک هي گڑریا هوگا ●

بهائیو تم نے اپنے خلوتي اِمتحان کے وقت اور اُس نصیحت میں جو اِسوقت تمکو کي گئي هی اور اُن پاک ورِدوں میں جو اِنجیل اور رسولوں کے صحیفوں سے نکلے هیں سُنا هی که یهه عهدہ جسکے لیئے تم بُلائے جاتے هو کیا هي عالي قدر اور وزني هی—اور اب هم پهر تمهیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے نصیحت کرتے هیں که تم یاد رکهو که کیسي عالي منزلت اور کیسے بهاري عهدے اور امانت کے لیئے تم بُلائے گئے هو یعنے یهه که تم خداوند کي طرف سے ایلچي اور پهروئے اور مختارِ کار هونے کو بُلائے گئے هو که خداوند کے گهرانے کو سکهلاؤ اور جتاؤ اور اُنکي رعایت اور پرورِش کرو مسیح کي پراگندہ بهیڑوں کو اور اسکے فرزندوں کو جو اِس خراب دنیا میں هیں ڈهونڈهو تاکه وہ مسیح کے وسیلے سے ابدي نجات پائیں ●

اپنے دلوں پر یهه بات نقش کر رکهو که کیسا بڑا خزانه تمهیں سپرد هوا هی یعنے مسیح کي بهیڑیں جنهیں اُسنے اپني موت سے خریدا اور جنکے واسطے اُسنے اپنا خون بهایا۔ پس کلیسیا یعنے مجمعۂ مؤمنین کي خدمت تمهیں کرني هوگي وہ خداوند کي دُلهن اور اُسکا بدن هی—اگر ایسا هو که تمهاري غفلت سے اِس کلیسیا یا اُسکے کسي عضو کو کچهه نقصان پهُنچے یا ٹهوکر لگے تو تمکو معلوم هی که یهه کیسا بهاري قصور هوگا اور اُسکا نتیجه کیسي هولناک سزا هوگي—تم اپنے دلوں میں سوچو که جو خدمت تمهیں خدا کے فرزندوں کے لیئے هاں مسیح کي دُلهن اور بدن کے لیئے سپرد هوئي هی کِس غرض سے سپرد هوئي هی اور خبردار هو که تم هرگز اپني محنت اور تردُّد اور مداومت سے دستبردار نه هونا جب تک تمهارے عهدے کي خدمت تا مقدور اُس تکمیل کو نه پهُنچے که جو جماعتیں تمهاري امانت میں هیں یا هونگي ایمان میں اور خدا کي پهچان میں ایسي یکدل هو جائیں اور مسیح میں ایسي پختگي اور بلوغت کو پهُنچیں که تمهارے درمیان نه دین کي بابت کسي غلطي کي نه روِش کي نسبت کسي شرارت کي جگهه باقي رهے ●

پس جبکه تمهارا عهدہ ایسا مُمتاز اور ایسا دُشوار بهي هی تو تامّل کي بات هی که تمکو کِس فکر اور محنت

اور مشقت سے اِن شغلوں میں دل بستہ اور مُقیّد ہونا چاھیئے تاکہ واضح ہو کہ تم اُس خداوند کے جسنے تمھیں اِس عالي منزلت پر ٹھہرایا ھی دل سے تابعدار اور شکرگُذار رھو اور خبردار بھي رھو کہ نہ خود ٹھوکر کھاؤ اور نہ دوسروں کے ٹھوکر کے باعث ھو۔تاھم تم بذاتِ خود اِن باتوں کي طرف مائل اور راغب نہیں ھو سکتے (چنانچہ یہہ میلان اور قابلیت محض خدا سے ھی) اِسلیئے تم اُسکے مُحتاج ھو اور تم پر فرض ھی کہ اُسکے روح القدس کے لیئے سرگرمي سے دُعا مانگو۔اور اِس پر بھي غور کرو کہ یہہ بھاري کام جسکا مقصد اِنسان کي نجات ھی صرف اِسي شرط پر انجام پا سکتا ھی کہ تم کتبِ مُقدّسہ میں سے بہت سي تعلیم اور نصیحت ڈھونڈھہ ڈھونڈھکر پیش کرو اور اپنے چال چلن کو بھي اُسکے مطابق رکھو لہذا تمکو چاھیئے کہ کلامُ اللّٰہ کي تلاوت اور اُسکے مطالعہ میں بڑي جد و جہد کرتے رھو اور اُسي کے سانچے میں اپنے اطوار و اخلاق اور اپنے اپنے خاص متعلقین کے اخلاق بھي ڈھالا کرو۔اور اِسي سبب سے تمکو چاھیئے کہ سب دنیاوي تردُّدات اور اشغال سے حتی المقدور در کنار ھو •

اور ھمیں اُمید قوي ھی کہ مُدّت سے تمنے اِن باتوں کو اپنے دلوں میں خوب جانچا ھوگا اور فضلِ اِلٰہي سے عزم بالجزم کیا ھوگا کہ تم خدا کے فضل سے اِس عہدے کي خدمت میں جسکے لیئے خدا نے تمھیں پسند کیا ھی اپنے کو بالکل تصدّق کروگے یہاں تک کہ تامقدور اِسي ایک امر کے درپے رھوگے اور ایسا کروگے کہ تمھارے سب تردُّدات اور اشغال اُسي میں مصروف رھیں۔اور یہہ بھي اُمید ھی کہ تم ھمارے یگانہ مُنجي یسوع مسیح کي شفاعت کے وسیلے سے خدا باپ سے روح القدس کي آسماني مدد کے لیئے مُدام دُعا مانگوگے تاکہ روز مرّہ پاک صحیفوں کے پڑھنے اور جانچنے سے تم اپني خدمت میں پختہ اور زورآور ھو جاؤ اور اِس کوشش میں رھو کہ وقت بوقت اپنے اور اپنے قرابتوں کے چال چلن کي ایسي تدبیر کرو اور اُنھیں مسیح کے قواعد اور حقائق کي ایسي شکل و صورت میں لاؤ کہ اپني جماعتوں کے لیئے صحّت بخش نمونے اور مثالیں بن جاؤ •

اور اب اِسلیئے کہ مسیح کي یہہ جماعت جو یہاں حاضر ھی اِن باتوں میں تمھارے خیال اور اِرادے معلوم کرے اور اِسلیئے بھي کہ اپنے اِس وعدے کے سبب تم اپنے فرائض ادا کرنے کي طرف زیادہ راغب ھو جاؤ اِن سُوالوں

کہ جو ہم خدا اور اُسکي کلیسیا کے نام
سے اِن باتوں کي نسبت تم سے کرینگے
تم صاف صاف جواب دو •

کیا تم اپنے دل میں یہہ
سمجھتے ہو کہ ہمارے خداوند یسوع
مسیح کي مرضي اور اِنگلستان کي کلیسیا
کے طریقے کے موافق قسیس کے رتبہ اور
خدمت کے لیئے تم سچ مچ بُلائے گئے
ہو •

— ہاں میں ایسا ہي
سمجھتا ہوں •

کیا تمہیں یقین ہی کہ جن
دیني حقائق کا ماننا اُس ابدي
نجات کے لیئے شرط ہی جو یسوع
مسیح پر ایمان لانے سے ہوتي ہی وہ
سب کُتب مُقدّسہ میں کافي طور پر
مندرج ہیں-اور کیا تمہارا قصدِ مصمم
یہي ہی کہ جو جماعت تمہارے سپرد
ہو اُسکو اُنہیں کُتبِ مُقدّسہ میں سے
تعلیم دوگے اور جن باتوں کي نسبت
تمکو یقین ہو کہ کُتب مُقدّسہ سے
ثابت ہو سکتي ہیں اُنکے سوا اَور کوئي
بات اِسطرح نہ سکھاؤگے کہ گویا وہ
ابدي نجات کے لیئے شرط ہی •

— ہاں ایسا ہي میرا یقین
ہی اور خدا کے فضل سے یہي میرا
قصد ہی •

کیا تم وفاداري سے مُدام
کوشش کروگے کہ حقائقِ دینِ مُقدّس
اسرار اور مسیحي ضبط و ربط کے طریقے
کي خدمت میں تم اُن قواعد کو مانو
جنہیں ہمنے خداوند سے پایا اور اِس
کلیسیا اور مُلک نے منظور کیا ہی
اور جو جماعتیں تمہارے سپرد ہوں
اُنکو وہي باتیں ماننے اور عمل میں
لانے کي تاکید کروگے •

— ہاں خدا کي مدد سے
میں ایسا ہي کرونگا •

کیا تم وفاداري سے ہر دم
مستعد رہوگے کہ ہر غلط اور اجنبي
تعلیم کو جو کلامِ خدا کے برخلاف ہو
ہٹاؤ اور دُور کرو اور اپنے اپنے اِحاطۂ
خدمت میں تندرستوں اور بیماروں کو
بھي حسبِ موقع اور ضرورت خلوتي
اور جلوتي تنبیہ اور نصیحت کیا
کروگے •

— خدا میري مدد کرے تو
میں ایسا ہي کرونگا •

کیا تم دُعا مانگنے اور کُتب مقدسہ کے مطالعہ مں محنت‌کش ہوگے اور دنیاوي اور نفساني مشغلوں سے کنارہ رهکر اُن مشغلوں کے درپے ہوگے کہ جن سے علم اِلہي مں ترقي ہوتي هی •

— مں خداوند کي مدد سے یہہ کوشش کرونگا •

کیا تم سعي کروگے کہ اپني اپني سیرت اور اپنے گهرانوں کي سیرت مسیح کي تعلیم کے مشابہہ اور مطابق کرو تاکہ تم خود اور وہ بهي تامقدور مسیح کے گلے کے لیئے عادت بخش تمثیل اور نمونہ ٹهہریں •

— خداوند میري مدد کرے میں ایسي سعي کرونگا •

کیا تم حتي‌الامکان سب مسیحي لوگوں مں اور خصوصاً اُنمیں جو تمهارے سپرد هیں یا هونگے میل ملاپ اور اتفاق اور محبت کو رکهوگے اور بڑهاؤگے •

— خداوند میري مدد کرے میں ایسا هي کرونگا •

کیا تم اپنے اُسقف کي اور دوسرے صدر خادموں دین کي جنکے اختیار اور حکومت مں تم حوالہ ہوگے ادب سے فرمانبرداري کروگے اور دل کي خوشي اور رضامندي سے اُنکي صحت آمیز نصیحتوں کي پیروي کروگے اور اُنکے صحت آمیز فیصلوں کے تابع رہوگے •

— خداوند کي مدد پاکے مں ایسا کرونگا •

قادر مطلق خدا جسنے یہہ سب باتیں کرنے کا اِرادہ تمهیں بخشا هی وہ قوت اور طاقت بهي بخشے جس سے تم اُنهیں عمل میں لاؤ تاکہ جو کام اُسنے تم مں شروع کیا هی اُسے انجام کو پہنچائے همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین •

گیت *

اب سے اور ابن سے اے پاک روح
ذات تیرا ہی موجود
حُب سے اور راحت سے ممدوح
ہمیں تیرا ہی وجود *

دلوں میں آکے مہمان
وصل اپنا نازل کر
سچی دینداری او ایمان
کی طرف مائل کر •

تو دوست تسلی بخش ہی جب
دُکھ غم سے ہیں حیران
پھر خاص انعام اللہ کا کب
ہم کو دیتے دان •

منبع ان حسنہ برکت کا
نور آتش اب سے [illegible]
تم ست تیری بخشیں سا
تصویر ہی اور تسکیں •

فضائل پورے کو دکھیں •
ہیں مجلسوں کا پشت
شرع تو لکھا اندروں
چوں خدا کا انگشت •

پُر وفا تو فہیموں کو
دیتا فصیح زبان

تا ہوں کُل عالم میں خوشگو
خدا کے ثناخوان •

ہمارے اندر دل افروز
نور اپنا روشن کر
جوش حق محبت کا ہر روز
ہر رات انگیختہ کر •

اُمت ضعیف اور ناتوان
مضبوط کر اور مہربان
وہ ہمیں دے دے دے شادمانی
ہوں ہم پر مستجاب •

اِس گشت کے دشمن کو پرا دور
ہادی اور رہنما
تا ہم گمراہیوں سے ہو دُور
ہر لغزش اور خطا •

وسیلہ تیرے قوت بخش میں ہم
مُدام پائیں پناہ
تا ہمیں ہو نہ خوف و غم
خطرناک عوالم کا •

بدعت اور فرق اور جھگڑوں کا
بند اور معصوم ہو روز
شیطان محبت کا ہر جا
عہد اور ملاپ کا جوڑ •

بخشش دے باپ قادر کا اقرار
اور پوری ہو پہچان
اور ابن محبت کا بھی دیدار
• اور عزت کو سعید •

پاک روح پر بھي (یہ دل نہاد)
ایمان ہو مُستدام
اب اِن روح قدس کے تین حضرات
جو وحدت میں مُقیم •

ہم مُنتظر ہیں اور دامخوان
اِس خواہش میں دہي مشغول
اَی ربِ پاک اُمت پر ہر آن
روح پاک کا ہو نزول •

ہم دُعا مانگیں *

ای قادرِ مطلق خدا آسماني باپ تو نے اپني بیحد محبت اور شفقت سے جو ہم پر ظاہر کي اپنا کمال عزیز اِبنِ وحید یسوع مسیح ہمکو بخشا ہی کہ وہ ہمارا مُخلّص اور ہماري حیاتِ ابدي کا وکیل و مُدبّر ہو اُسنے اپني موت سے ہماري مخلصي کا کام پورا کرکے اور آسمان پر چڑھکر اپنے رسول اور نبي مُبشّر اور مُعلّم اور گلہ بان دنیا میں بھیج دیئے اور اُنکي محنتوں اور خدمتوں سے اُسنے جہان کي سب اطراف میں ایک بڑا گلہ جمع کر لیا جس سے تیرے مُقدّس نام کي تا ابد تحمید اور تکبیر ہو۔ تیرے ازلي لطف کي اِن بڑي نعمتوں کے لیئے خصوصاً اِس نعمت کے لیئے کہ تو نے اپنے اِن بندوں کو اُسي عہدہ اور خدمت پر جو بني آدم کي نجات کے لیئے مُقرّر ہوني ٹہرایا ہی۔ ہم دل و جان سے تیرا شکر و حمد کرتے ہیں اور سجدہ بجا لاتے ہیں اور ہم تیرے اُس اِبنِ مبارک کے واسطہ سے تیري مِنت کرتے کہ جِتنے یہاں یا اَور کہیں تیرا مُقدّس نام لیتے ہیں اُن سب کو یہہ بخش کہ اِن نعمتوں اور تیري اَور سب نعمتوں کے لیئے اپني شکرگُزاری مُدام ثابت کریں اور روح القدس کي ہدایت سے تیرے اور تیرے اِبن کے عرفان و ایمان میں روز بروز بڑھتے اور پیش قدمي کرتے جائیں علاوہ بریں یہہ کہ تیرے اِن خادموں کے توسُّط سے اور اُن کے توسُّط سے بھي جنکي خدمت پر یہہ معمور ہونگے تیرا مُقدّس نام ہمیشہ جلال پائے اور تیري مبارک سلطنت بڑھ جائے اُسي تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اُسي روح القدس کے اِتحاد میں تیرے ساتھ ابدالآباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین *

روح القدس کو لے

خدا کي کلیسیا میں قسیس کا عہدہ اور خدمت بجا لانے کے لیئے که وہ اب ہمارے ہاتھوں کے رکھنے سے تجھے سپرد کیا جاتا ہی-جس جس شخص کے گناہ تو معاف کرے معاف ہوگئے ہیں-اور جس جس شخص کے گناہ تو قید کرے مُقیّد ہو گئے ہیں اور خبردار که تو خدا کے کلام اور اُسکے مُقدّس سکرامنتوں کو وفاداري سے تقسیم کیا کر اب اور ابن اور روح القدس کے نام سے-آمین •

تو یہہ اختیار لے که کلامُ الله کا وعظ سُنائے اور مُقدّس سکرامنتوں کي خدمت بجا لائے اُس جماعت میں جسکا تو شرع کے موافق خادم مُقرّر ہوگا •

جب عشائے ربّاني تمام ہو اُسکے پچھلي خاص دُعا کے بعد اور کلمۂ برکت سے پہلے

یہہ دُعائیں [illegible]

اَی کمال رحیم باپ ہم تیري منت کرتے ہیں اپنے ان بندوں پر اپني برکت بھیج که وہ راستبازي کے جامه سے مُلبّس ہوں اور تیرا کلام جو اُنکي زبان سے کہا جائے ایسا مؤثّر اور کامیاب ہو که کبھي بیفائدہ نه رہے اور ہم سبھوں کو یہہ توفیق بخش که تیرے کمال مُقدّس کلام میں سے یا اُسکے مطابق جو کچھہ وہ پیش کریں ہم اُسکو اپني نجات کا وسیله سمجھکر سُنیں اور تسلیم کریں تاکه ہم اپنے سارے اقوال و افعال میں تیرے جلال اور نیکي سلطنت کي ترقّي کے طالب رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین •

اَی خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماري پیشوائي کر اور اپني دائمي مدد سے ہمیں آگے بڑھا تاکه ہم اپنے سب کاموں کا شروع اور قیام اور انجام تجھہ ہي میں کرکے تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر کریں اور تیرے رحم سے آخرکار حیات ابدي پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین •

اطمینان الله جو تمام

فہم سے بالا هی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کي اور اُسکے اِبن همارے خداوند یسوع مسیح کي معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق اب اور اِبن اور روح القدس کي برکت تم پر هو اور همیشه تمہارے ساتهه رهے۔آمین ●

صدر اُسقف یا اُسقف

کے

تقرّر یا تقدّس کي ترتیب

یهه رسم صرف اِتوار یا کسي آوٗر میعادي دن کو

عمل میں آئے *

کلکٹ *

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبن یسوع مسیح کے وسیلے سے اپنے مُقدّس رسولوں کو بہت سے عمدہ انعام بخشے اور اُنکو اِرشاد کیا که میرا گله چراؤ هم تیري مِنت کرتے هیں که سب اُسقفوں کو جو تیرے کلیسیا کے گلهبان هیں اپنا فضل عنایت کر که وه محنت مشقت سے تیرے کلام کا وعظ کریں اور وفادار خادموں کي طرح اُسکا وه ضبط و ربط جو خدا سے هے پورا کریں اور جماعتوں کو یهه بخش که وه اُن دونوں کے تابع اور پیرو هوں تاکه سب کے سب ابدي جلال کا تاج پائیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

۱ تمطاؤس ۳-۱ سے *

یهه بات برحق هے که اگر کوئي نگہباني کا مُشتاق هے تو اچھا کام چاهتا هے۔پس چاهئے که نگہبان بےعیب هو ایک هي زوجه کا شوهر پرهیزگار هوشیار و شائسته مسافر دوست تعلیم پر قادر نه که شرابي یا مارپیٹ کرنے یا ناروا نفع لینیوالا بلکه میانهرو هو نه تکراري اور لالچي هو اور وه اپنے گھر کي بخوبي پیشوائي کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو

حکم میں رکھے۔پر اگر کوئي اپنے هي گھر کي پیشوائي نه کر جانے تو خدا کي کلیسیا کي خبرداري کیونکر کریگا۔ اور نومُرید نه هو مبادا غرور کرکے ابلیس کے عذاب میں پڑے *

خطا کے عوض۔اعمال

۲۰۔۱۷ سے *

اور اُس نے مِلِطُس سے افسُس میں کہلا بھیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا اور جب وہ اُس پاس آئے اُنھیں کہا تم جانتے هو که پہلے هي دن سے جب میں آسیا میں آیا هر وقت کِس طرح تمھارے ساتھه رها که کمال فروتني اور بہت آنسو اور آزمائشوں کے ساتھه جو مجھ پر یہودیوں کے گھات لگانے سے پڑا خداوند کي خدمت کرتا رها۔اور کیونکر میں نے کوئي بات جو تمھارے فائدے کي تھي نه چھپائي بلکه تمھیں خبر دي اور ظاهراً اور گھر گھر سکھایا اور یہودیوں اور یونانیوں کو خدا کي طرف رجوع کرنے اور همارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کي گواهي دي۔ اور اب دیکھو میں روح کا مُقیّد یروشلیم کو جاتا هوں اور نہیں جانتا که وهاں مجھپر کیا گذریگا مگر یہه که روح القدس هر شہر میں یوں کہکے گواهي دیتا هے که قید و مُصیبت تیرے لیئے تیار هیں۔پر میں اُسے کچھه نہیں سمجھتا نه اپني جان کو عزیز رکھتا هوں تاکه اپنا دور خوشي سے پورا کروں اور وہ خدمت بھي جو میں نے خداوند یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي خوشخبري پر گواهي دوں۔اور اب دیکھو میں جانتا هوں که تم سب جنکے درمیان میں خدا کي سلطنت کي منادي کرتا پھرا میرا مُنہه پھر نه دیکھوگے۔پس آج کے دن تمھیں گواہ رکھتا هوں که میں سب کے خون سے پاک هوں۔کیونکه میں خدا کي ساري مرضي تمھر ظاهر کرنے سے باز نه آیا۔پس اپني اور سارے گلّے کي خبرداري کرو جس میں روح القدس نے تمھیں نگہبان ٹھہرایا که خدا کي کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے هي لہو سے مول لیا چَراؤ کیونکه میں یہه جانتا هوں که میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑئے تم میں آئینگے جنھیں گلّے پر کچھه ترس نه آئیگا اور خود تم میں سے مرد اُٹھینگے جو اُلٹي باتیں کہینگے که شاگردوں کو اپني طرف کھینچ لیں۔اسلیئے جاگتے رهو اور یاد رکھو که میں تین برس رات دن رو روکے هر ایک کو جتانے سے باز نه آیا۔اے بھائیو اب میں تمھیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں جو قادر

هی که تمهیں کامل کرے اور سارے مُقدّسوں میں میراث دے ـ میں نے کسي کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نهیں کیا ـ تم آپ جانتے هو که اِنهیں هاتهوں نے میري اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں ـ میں نے سب باتیں بتائیں که یونهیں محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا اور خداوند یسوع کي باتیں یاد رکهنا ضرور هی که اُسنے کہا دینا لینے سے مبارک هی ٭

یوحنّا ۲۱ ـ ۱۵ سے ٭

یسوع نے شمعون پطرس کو ـ کہا ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجهے اِن سے زیادہ پیار کرتا هی ـ اُسنے اُس سے کہا هاں ای خداوند تو جانتا هی که میں تجهے پیار کرتا هوں اُسنے اُس سے کہا میرے برّے چرا ـ اُسنے دوبارہ اُس سے پهر کہا که ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجهے پیار کرتا هی ـ وہ بولا هاں ای خداوند تو تو جانتا هی که میں تجهے پیار کرتا هوں اُسنے اُس سے کہا میري بهیڑیں چرا ـ اُسنے اُس سے تیسري مرتبه کہا ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجهے پیار کرتا هی ـ تب پطرس اِسلئے که اُسنے تیسري بار اُس سے کہا کیا تو مجهے پیار کرتا هی دلگیر هوا اور اُسکو کہا ای خداوند تو تو سب کچھ جانتا هی تجهکو معلوم هی که میں تجهے پیار کرتا هوں ـ یسوع نے اُسکو کہا تو میري بهیڑیں چرا ٭

یوحنّا ۲۰ ـ ۱۹ سے ٭

پهر هفتے کے اُسي پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہه کے دروازے جہاں شاگرد جمع هوئے تهے یہودیوں کے ڈر سے بند تهے یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوا اور اُنهیں کہا تم پر سلام ـ اور یوں کہکے اپنے هاتهوں اور پسلي کو اُنهیں دکهایا سو شاگرد خداوند کو دیکهکے خوش هوئے ـ تب یسوع نے پهر اُنهیں کہا تم پر سلام جسطرح باپ نے مجهے بهیجا هی میں بهي تم کو بهیجتا هوں ـ اور یہه کہکے اُن پر پهونکا اور اُنهیں کہا روح القدس لو ـ جنکے گناہ تم معاف کرو اُنکو وہ معاف کئے جاتے هیں جنکے تم قائم رکهو اُنکے قائم رهے هیں ٭

متي ۲۸ ـ ۱۸ سے ٭

یسوع نے پاس آکر اُنهیں کہا که سارا اختیار آسمان اور زمین پر

مجھے دیا گیا۔ پس تم جا کر سب قوموں
کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے
اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو۔
اور اُنہیں سکھاؤ کہ سب باتوں کو جو
میں نے تم کو حکم دیا ہے حفظ کریں
اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک ہر
روز تمہارے ساتھ ہوں ۔

اے قادرِ مطلق مہربان
خدا ہم اس خدا ترس اور عالم فاضل
شخص کو آپ کے حضور پیش کرتے ہیں
کہ وہ اُسقف کے عہدہ پر تقرر و تقدیس
پائے ۔

قسم صدر اُسقف کی واجب فرمانبرداری کی ۔

بنام خدا آمین۔ میں ن۔
منتخب اُسقف ن کلیسیا اور قوم
مسند اُسقفی کا اِقرار اور قبول کرتا
ہوں کہ میں وہاں مُلک کی کلیسیا
کے صدر اُسقف کی اور اُنکے جانشینوں
کی واجبی حُرمت اور فرمانبرداری
کروں گا۔ پس خدا میری مدد کرے
یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔

بھائیو مُقدّس لوقا کی
انجیل میں لکھا ہے کہ ہمارے
مُنجی مسیح نے اپنے بارہ رسولوں
کو چُننے اور اِرسال کرنے سے پہلے
تمام رات دُعا میں گُزاری۔ اور رسولوں
کے اعمال میں لکھا ہے کہ انطاکیہ
میں جو شاگرد تھے اُنہوں نے پولُس
و برنباسؔ پر ہاتھ رکھنے اور اُنہیں
اِرسال کرنے سے پہلے روزہ رکھا اور
دُعا مانگی تھی۔ پس ہم اپنے مُنجی
مسیح اور اُسکے رسولوں کے نمونے کے
موافق دُعا مانگیں قبل ازاں کہ اِس
شخص کو جو ہمارے سامنے حاضر

کیا گیا هی اُس کام میں داخل اور ارسال کریں جس پر همیں اُمید هی که روح‌القدس نے اُسکو بُلایا هی ۰

اپنے لطف سے همارے اِس برگزیده بهائي کو برکت دے اور اُسپر اپنا فضل نازل کر تاکه اِس عهدے کے لوازم جسکے لئے اُسکي دعوت هوئي تیري کلیسیا کي تقویت و ترقّي اور تیرے نام کي حمد و عزّت و جلال کے لئے اچهي طرح ادا کرے ۰

— ای کریم خداوند هماري سُن ۰

ای قادرِ مطلق خدا ساري نعمتوں کے بخشنےوالے تو نے اپنے روح‌القدس کے وسیلے اپني کلیسیا میں خادمانِ دین کے مختلف درجے مقرّر کئے هیں رحم سے اپنے اِس بندے پر نظر کر جو اب اُسقُف کے کام اور خدمت کے لیئے بُلایا گیا هی اور اپنے دین کي سچّي تعلیم سے اِسطرح اُسکو بهر دے اور چال چلن کي بےعیبي سے اُسے ایسا

آراسته کر که وه قول اور فعل سے اِس عهدے میں تیري بندگي وفاداري سے کرے تاکه تیرے نام کا جلال اور تیري کلیسیا کي تقویت اور حُسنِ اِنتظام هو همارے مُنجي یسوع مسیح کے ثواب کي بدولت جو تیرے اور روح‌القدس کے ساتهه ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا هی— آمین ۰

ای بهائي کتابِ مقدّس اور کلیسیائے سلف کے قوانین سے هم نے یهه سیکها هی که جب مسیح کي کلیسیا کي یهه قدر و منزلت هی که اُسنے اُسے اپنے خون کے بهاري داموں سے خریدا هی تو چاهیئے که هم کسي پر جلد هاتهه نه رکهیں اور نه کسي کو جلد اُسکي حکومت کي خدمت میں داخل کریں پس قبل اِسکے که میں تمهیں اِس خدمت میں داخل کروں کئي ایک امور کي نسبت میں تم سے سُوال کرتا هوں تاکه حاضرینِ جماعت بعد آزمائش کے گواهي دے سکیں که خدا کي کلیسیا میں کِس وضع سے گزران کرنے کا تمهارا اِراده هی ۰

کیا تم اپنے دل میں یهه سمجهتے هو که همارے خداوند یسوع مسیح کي

مرضی اور اِنگلستان کی کلیسیا کے طریقہ کے موافق اِس خدمت کے لیئے تم سچ مچ بُلائے گئے ہو •

—ہاں میں ایسا ہی سمجھتا ہوں •

کیا تمھیں یقین ہی کہ جن دینی حقائق کا ماننا اس ابدی نجات کے لیئے شرط ہی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہوتی ہی وہ سب کُتب مُقدسہ میں کافی طور پر مندرج ہیں۔ اور کیا تمھارا قصدِ مُصمم یہی ہی کہ جو جماعت تمھارے سپرد ہو اُسکو اُنھیں کتب مُقدسہ میں سے تعلیم دوگے اور جن باتوں کی نسبت تم یقین ہو کہ کتب مُقدسہ سے ثابت ہو سکتی ہیں اُنکے سوا اَور کوئی بات اِسطرح نہ سکھاؤگے کہ گویا وہ ابدی نجات کے لیئے شرط ہی •

—ہاں ایسا ہی میرا یقین ہی اور خدا کے فضل سے یہی میرا قصد ہی •

کیا تم کُتب مُقدسہ میں وفاداری سے مشق و محنت کروگے اور اُسکے صحیح فہم اور اِدراک کے حصول کے لیئے خدا سے دُعا مانگا کروگے تاکہ اُسکی مدد سے تم حقائقِ دینی کی صحت بخش تعلیم اور نصیحت دینے کے قابل ہو اور مخالفوں کا مقابلہ کرکے اُنھیں قائل کر سکو •

—ہاں خدا کی مدد سے میں ایسا ہی کرونگا •

کیا تم اِس بات پر مستعد ہو کہ کمال وفاداری اور کوشش سے ہر غلط اور اجنبی تعلیم کو جو خدا کے کلام کے برخلاف ہو ہٹاؤ اور دور کرو اور خلوت و جلوت میں اَوروں کو بھی ویسا ہی کرنے کی تحریک اور ترغیب دو •

—ہاں خداوند کی مدد سے میں مستعد ہوں •

کیا تم تمام بیدینی اور دنیاوی رغبتوں سے اِنکار کروگے اور اِس جہان گُذران میں پرھیزگاری اور راستبازی اور خداترسی سے زندگی گُذاروگے تاکہ تم اَوروں کے لیئے سب باتوں میں نیک اعمال کا نمونہ دکھاؤ اور مخالف

جب تمهاري کسي طرح کي بد نامي
نه کر سکے تو خود شرمنده هو جائے •

—خداوند کي مدد سے
میں ایسا هي کرونگا •

کیا تم حتي المقدور سب
لوگوں میں امن چین اور محبت و
اتفاق کو سمبهالوگے اور بڑهاؤگے اور
تمهارے علاقه میں جتنے جهگڑالو اور
سرکش اور مجرم هوں أنکو أس اختیار
سے جو خدا کے کلام سے تمکو حاصل
هی اور آئین ملک سے تمکو سپرد هوگا
تنبیه اور سیاست کروگے •

—هاں خدا کي مدد سے
میں ایسا هي کرونگا •

کیا تم اؤر شخصوں کے تقرر
اور إرسال اور أن پر هاتهه رکهنے میں
وفادار هوگے •

—هاں میں خدا کي مدد
سے ایسا هي کرونگا •

کیا تم أنکو حلیم مزاج دکهاؤگے
اور مسیح کي خاطر محتاجوں اور

مفلسوں کي طرف اور سب ناچار
غریب الوطنوں کي طرف پر رحم رهوگے •

—هاں خدا کي مدد سے
میں آپکو ایسا هي دکهاؤنگا •

قادر مطلق خدا همارا
آسماني باپ جسنے ان سب باتوں کے
کرنے کا نیک إراده تمکو بخشا هی أنهیں
عمل میں لانے کي بهي قوت اور توانائي
عطا کرے تاکه جو کام أسنے تم میں شروع
کیا هی أسے ایسے إتمام کو پهنچائے که
عاقبت میں تم کامل اور بے إلزام ٹهہرو
همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے۔آمین •

گیت *

اب سے اور إبن سے اي پاک روح
نت تیرا هي ورود
حُبّ سے اور راحت سے ممدوحؔ
میں تیرا هي وجود •

دلوں میں آکے مہماں
فضل اپنا نازل کر
سچّی دینداری اور ایمان
کی طرف مائل کر •

تو دوست تسلّی بخش ہی جب
دُکھہ غم سے ہیں حیران
یہہ خاص انعام اللہ کا کب
ہم کرینگے بیان •

منبع اور چشمہ فرحت کا
تیز آتش آب شیریں
تقویّت تیری روغن سا
تنویر ہی اور تسکین •

فضائل تیرے گوناگوں
ہیں مجلسوں کا پشت
شرع تو لکھا اندروں
چوں خدا کا انگشت •

ہر وفا تو فیضیابوں کو
دینا فصیح زبان
تا ہوں کُل عالم میں خوشگو
خدا کے ثناخوان •

ہمارے اندر دل افروز
نور اپنا ریختہ کر
جوش حق محبت کا ہر روز
ہر رات انگیختہ کر •

اُمّت ضعیف اور ناتوان
مضبوط کر اور سیراب
نہ نفس نہ دنیا نہ شیطان
ہوں ہم پر فتحیاب •

اِس گشت کے بیچ ہو میرا نور
ہادی اور رہنما
تا ہم گمراہوں سے ہو دُور
ہر لغزش اور خطا •

فیض تیرے قوّت بخشش میں ہم
مُحکم پائیں پناہ
تا ہمیں ہو بیخوف و غم
ہولناک عدالتگاہ •

بدعت اور فرق اور جھگڑوں کا
بند اور منصوبہ توڑ
رشتہ محبت کا ہر جا
عقد اور ملاپ کا جوڑ •

بخشش دے باپ قادر کا اقرار
اور پوری ہو فہمید
اور اِس محبوب کا بھی دیدار
اور غُربت کو سعید •

پاک روح پر بھی (بہ کُل ثبات)
ایمان ہو مُستقیم
اب اِس روح قدس کے تینں حضرات
جو وحدت میں مُقیم •

ہم مُقرّ ہیں اور ثناخوان
اِس خواست میں بھی مشغول
ای ربّ پاک اُمّت پر ہر آن
روح پاک کا ہو نزول •

خداوند هماري دُعا سُن •
اور هماري فرياد کو اپنے
پاس پهنچنے دے •

هم دُعا مانگيں *

اَے قادرِ مطلق خدا اور کمال رحم باپ تو نے اپني بيحد شفقت سے اپنا کمال عزيز اِبن يعني يسوع مسيح ديا هى که وه همارا مُخلِّص اور هماري ابدي زندگي کا فاعل اور مُدبّر هو اور اُسنے اپني موت سے هماري مخلصي پوري کرکے اور آسمان پر چڑهکر آدميوں پر اپنے اِنعام کثرت سے برسائے اور بعض کو رسول اور بعض کو نبي اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو گلّهبان اور مُعلِّم بنايا تاکه اُسکي کليسيا کي تقويّت اور تکميل هو هم تيري مِنت کرتے هيں اپنے اِس بندے کو ايسا فضل بخش که تيري اِنجيل کو يعني تجهه سے ملاپ کي خوشخبري کو پهيلانے پر هميشه مستعدّ رهے اور اپنے اختيار کو اِس طرح عمل ميں لائے که اُس سے نه هلاکت هو بلکه نجات نه نقصان بلکه مدد تاکه وه خردمند اور وفادار نوکر کي طرح تيرے گهرانے ميں ايک ايک کا حصه بروقت ديا کرے اور آخرِ کار ابدي خوشيوں ميں قبول کيا جائے •

همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے جو تيرے اور روح‌القدس کے ساتهه واحد خدا ابدالآباد جيتا اور سلطنت کرتا هى - آمين •

روحُ القدس کو لے

خدا کي کليسيا ميں اُسقف کا عهده اور خدمت بجا لانے کے لئے که وه اب همارے هاتهوں کے رکهنے سے تجهے سپرد کيا جاتا هى اب اور اِبن اور روح‌القدس کے نام سے اور ياد رکهه که تو الله کے اُس فضل کے ابهارنے کو جو همارے هاتهه رکهنے سے تجهے ديا جاتا هى سُلگايا کرے کيونکه خدا نے همين دهشت کي روح نهيں بلکه قدرت اور محبت اور خود ضبطي کي روح دي هى •

تلاوت اور وعظ و تعليم ميں تو سرگرمي سے مشغول ره—جو باتيں اِس کتاب ميں مُندرج هيں اُنپر غور کيا کر اُنميں سعيٌ بليغ کر تاکه جو

ترقی اُس سے حاصل ہوتی سب آدمیوں
پر ظاہر ہو اور اپنی تعلیم کی چوکسی
کر اور اُنکی تعلیم میں لگا رہ کہ اِس
طرح تو آپکو اور اپنے سُننے والوں کو بھی
بچائیگا مسیح کے گلّے کا گلّہ بان ہو
نہ گرگ اُنہیں چیرا پھاڑ نہ کہا ضعیفوں
کو سنبھال بیماروں کا علاج کر شکستہ
حالوں کے زخم باندھ خارج شدوں
کو پھیر لا گمراہوں کو ڈھونڈھ حلیم ہو
نہ غافل ستمگر ہو مگر رحم کو نہ بھول تاکہ
جب گلّہ بانِ اعظم ظاہر ہو تو جلال کا
لازوال تاج پائے ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای کمال رحیم باپ ہم تیری
مِنت کرتے ہیں اپنے اِس بندے پر اپنی
آسمانی برکت نازل کر اور اِس طرح
اپنے روح القدس سے اُسے آراستہ کر کہ
وہ تیرے سچّے کلام کے مُبشّروں میں
ہوکر نہ صرف کمال صبر سے تعلیم دے
اور تنبیہہ اور مِنت و سرزنش کرنے میں
سرگرم ہو بلکہ مؤمنین کے لیئے کلام
چال محبت ایمان اور عِفّت و پاکیزگی
میں بھی صِحّت بخش نمونہ بنے
یہاں تک کہ وفاداری سے اپنا دور پورا
کرکے عاقبت میں راستبازی کا وہ تاج
پائے جو اُس عادل حاکم خداوند نے
اپنے پاس رکھا ہی جو اب اور
روح القدس کے ساتھہ واحد خدا ابدالاباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین •

ای خداوند اپنے کمال کرم و
فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماری
ہمسرائی کر اور اپنی دائمی مدد سے
ہمیں آگے بڑھا تاکہ ہم اپنے سب کاموں
کا شروع اور قیام اور انجام تجھہ ہی میں
کرکے تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر
کریں اور تیرے رحم سے آخرِ کار حیاتِ
ابدی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے۔آمین •

اِطمینان اللہ جو تمام
فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں
کو خدا کی اور اُسکے اِبن ہمارے خداوند
یسوع مسیح کی معرفت اور محبت
میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق
اب اور اِبن اور روح القدس کی برکت
تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھہ رہے۔
آمین •

ترتیب دُعا اور شکرانے

کی

قادرِ مطلق خدا کے حضور

جو اِس سلطنت کی تمام کلیسیا اور عبادت خانوں میں ہر سال جون کی بیسویں تاریخ کو عمل میں آئے کہ اُس روز جناب ملکۂ معظمہ نے اپنی سلطنت ماملت نعمت کا آغاز فرمایا تہا ۰

سب سے پہلے اِلتماس کرتا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور سِفارشیں اور شکرگُذاریاں سب آدمیوں کے لیئے کی جائیں بادشاہوں اور مرتبہوالوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چلیں اور آرام کے ساتھہ زندگانی گُذاریں کیونکہ ہمارے نجات دینیوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہی۔۱ تمطاوس ۲-۱ و ۲ و ۳ ۰

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچّائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی۔۱ یوحنّا ۱-۸ و ۹ ۰

اَی خداوند ہمارے ربّ کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر۔ مزمُور ۱-۱ ۰

ای خداوند اِنسان کیا ہی کہ تو اُسے یاد فرمائے اور آدمزاد کون ہی جو تو اُسے شمار کرے۔زمُور ۱۴۴-۳ ۰

اُسنے اپنے عجیب کاموں کے لیئے

يادگاري رکھي خداوند مہربان اور رحيم هي-مزمور ۱۱۱-۴ •

چاهئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں!-مزمور ۱۰۷-۲۱ •

اي خدا اي هماري سپر نظر کر اور اپنے مسيح کے مُنہہ پر نگاہ رکھہ-مزمور ۸۴-۹ •

اپني راهوں ميں اُسکے قدم مضبوطي سے جما کہ اُسکے پانو پھسلنے نہ پائيں-مزمور ۱۷-۵ •

ملکہ کي عمر دراز فرما اور اپنے چہرے کي خوشي سے اُسے خوشي بخش-مزمور ۶۱-۶ اور مزمور ۲۱-۶ •

وہ تيرے حضور ابد تک بني رهے اور تيري رحمت و صداقت اُسکي حفاظت کرے-مزمور ۶۱-۷ •

اُسکے وقت ميں راستباز پھوليں پھليں اور هماري تمام نواحي ميں امن رهے-مزمور ۷۲-۷ اور ۱۴۷-۱۴ •

شرمندگي کا جامہ اُسکے دشمنوں کو پہنا اور اُسکے سر پر اُسکا تاج زيبا رهے-مزمور ۱۳۲-۱۹ •

خداوند خدا اسرائيل کا خدا جو اکيلا هي عجيب کام کرتا هي مبارک هو-مزمور ۷۲-۱۸ •

اُسکا جليل نام ابد تک مبارک هي سارا جہاں اُسکے جلال سے معمور هو-آيت ۱۹ •

حمد اب اور ابن: اور روح القدس کي هو

جيسي ابتدا ميں تهي اِس وقت هي: اور ابدالاباد رهيگي-آمين •

خاص مزامير يہہ هيں مزمور ۲۰ و ۲۱ اور ۱۰۱ •

پهلا خاص ورد يشوع ۱-۹ تک •

تب حمد اللہ پڑها يا گايا جائے •

دوسرا خاص ورد پولس رسول کا خط روميوں ۱۳ •

تب مزمور ۱۰۰ پڑها جائے •

—اي خداوند اپني رحمت هم پر نازل کر •

—اور اپني نجات هميں بخش •

—اي خداوند ملکہ کي حفاظت کر •

—جو اپنا توکّل تجهہ پر رکهتي هي •

—اپنے مقام مُقدّس سے اُسکي مدد بهيج •

—اور بڑي قدرت سے هميشہ اُسکي حمايت کر •

—اُسکے دشمن اُس پر قابو نہ پائيں •

—شوہر اُسکا نقصان کرنے کو
اُسکے پاس نہ پہنچے •
—اپنے خادموں کو راستبازی
کے جامہ سے مُلبّس کر •
—اور اپنے برگزیدہ لوگوں کو
خوشی عنایت فرما •
—ای خداوند اپنی اُمّت
کو محفوظ رکھ •
اور اپنی میراث کو برکت
بخش •
ای خداوند ہمارے زمانے
میں صلح بخش •
—ای خدا [illegible] ہمارے
لئے کوئی لڑنیوالا [illegible] •
ای خدا [illegible] ہمارے لئے
[illegible] •
— [illegible] دشمنوں کے [illegible] •
—ای خدا [illegible] •
—[illegible] اوپر [illegible] اپنے پاس
پہنچا دے •

آج کے دن تو نے ہم پر مہربانی کرکے
اپنی بندی ہماری خاتون رئیسہ ملکہ
وکٹوریا مصر ہند کو اس سب
سلطنت پر [illegible] بخشا [illegible] حکمت سے
اُسکی نگہبانی کرے اور [illegible] اُسے
[illegible] اور عدل و صداقت و
پاکیزگی اور صلح و محبت اور وہ سب
[illegible] دین کو رونق
[illegible] اُسکے دن میں [illegible] پائیں
اُسکی تمام [illegible] صلح [illegible]
[illegible] اور اُسکی رعیت
کی [illegible] اور ہم پر فضل کر
کہ ہم [illegible] دل و جان سے
خوشی [illegible] اُسکے تابع رہیں تاکہ
[illegible] اور [illegible]
اُسکے تمام [illegible] حال
اندر [illegible] اُسکی رعیت کے دل ہمیشہ
[illegible] طرف [illegible] رہیں تاکہ وہ
[illegible] لائے [illegible] اُسکی حکومت
[illegible] اور [illegible] نہ
[illegible] اُسکی [illegible] اور اقبال کے
ساتھ [illegible] جہاں [illegible] بادشاہی
تاج سے اُسکو سرفرازی بخش ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
آمین •

ای [illegible] خدا و خداوند
کی ساری سلطنتوں کا سلطان ہی اور
جسطرح چاہتا ہی اُنکے ساتھ کرتا ہی
ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تونے

[illegible]

اي خداوند همارے خدا سب
چيزيں جو آسمان اور زمين پر هيں تو
سنبهالتا اور اپنے حکم ميں رکهتا هي
هماري عاجزي کي دعائيں همارے دلي
شکرانے کے ساتهه قبول کر جو آج کے دن
تو نے اپنے فضل و پروردگاري کي راه سے
هماري خداوند رئيسه **وکٹوريا**
قيصر هند کو هم پر ملکه مقرر کيا ـ اُسکے
ساتهه البرٹ ايڈورڈ ويلز کے شاهزادے
اور ويلز کي شاهزادي اور تمام بادشاهي
خاندان کو ايسي برکت بخش
که وه سب تيري مهرباني پر تکيه
کرکے تيرے قدرت سے محفوظ رهکر
اور تيرے هميشه کے فضل و کرم کا
تاج اپنے سر پر رکهے هوئے تندرستي
سلامتي خوشي اور عزت کے ساتهه سدا
تيرے حضور ميں رهيں اور اُنکي عمر
سعادتمندي کے ساتهه دراز هو اور
مرنے کے بعد آسمان کي سلطنت ميں
هميشه کي زندگي اور جلال حاصل
کريں همارے بچانےوالے يسوع مسيح
کے ثواب اور سفارش کے سبب جو
باپ اور روح القدس کے ساتهه واحد
خدا ابدالاباد جيتا اور سلطنت کرتا
هي ـ آمين *

اي کمال کريم خدا تو نے اپني
بندي هماري ملکه **وکٹوريا** کو
اُسکے باپ دادوں کے تخت پر بٹهلايا هي
هم نهايت فروتني سے تيري منت کرتے
هيں که اُس تخت پر اُسے سارے
خطروں سے جنميں وه گرفتار هو جائے
بچائے رکهه سرکشوں کے حملوں اور
شريروں کے فساد سے اُسکو اپني پناه
ميں رکهه اُسکے سب دشمنوں کے هاتهه
شست کر دے اور اُنکے منصوبوں کو
باطل اور اُنکي تدبيروں کو ابتر کر که
نه پوشيده سازشيں نه علانيه فساد اُسکي
سلطنت ميں تهلکه ڈاليں بلکه وه
تيرے سائے تلے سلامت رهکر اور تيري
قدرت سے سنبهلکر تمام مخالفوں پر
غالب آئے تاکه جهان اقرار کرے که
اُسکي تمام مشکلات اور خطروں ميں
تو هي اُسکا حامي اور مخلصي
بخشنےوالا هي همارے خداوند يسوع
مسيح کے وسيلے سے ـ آمين *

مبارک خداوند تو نے اپنے
دين کي حمايت کے لئے مسندِ
سلطان معزز کيئے هيں اور اُن پر يه
فرض کر ديا هے که وه اپني رعيت
کي دونوں جهان کي بهلائي کے مددگار
هوں هم عاجز اور شکرگذار دل سے
تيري اِس بڑي مهرباني کا اِقرار کرتے
هيں که تو نے اپني بندي هماري کريم
الطبع ملکه کو اِس دلمسند اور ملک پر
مقرر کيا هم تيري منت کرتے هيں که
تو اُسے وه تمام آسماني نعمتيں بخش
جو اُسکي عظيم المرتبه مختاري کے لائق
ضرور هيں تيرا کام اُسکے هاتهوں بخوبي
بر آئے جو تدبيريں وه تيرے دينِ حق
کي که همارے درميان مقرر هے مددگاري
کے لیئے کرے سو اُنکا انجام بخير اُسکي
آنکهيں ديکهيں اور جهاں کهيں که تيرا
کلام حق روکا اور دبايا جائے اُسکي
حمايت کرنے اور رواج دينے ميں اُسے
ايک مبارک وسيله بنکه رهکاري اور
بيديني اور وسوسے اور بُت پرستي اُسکے
سامهنے سے اُڑ جائيں بدعتيں اور
جهوٿهي تعليميں کليسيا کے رفاه ميں
خلل نه ڈالنے پائيں پهوٹ اور اِختلافات
اُسے ضعيف نه کريں بلکه ايسا کر که هم
ايک دل اور ايک سمجه هوکر تيري
جو همارا خدا هے بندگي کريں اور
تيري مرضي کے موافق اپني ملکه کے
تابع رهيں اور اُسکے خاندان ميں سے
هميشه کوئي موجود رهے که اُسکا
جانشين هوکر اِس متحده سلطنت
کي حکومت کرے تاکه يه خوبياں
پشت در پشت بني رهيں اور هماري
اولاد اُسکي اولاد کو اور اِسرائيل کي
سلامتي کو ديکهيں اور هم تيرے لوگ
اور تيرے گله کي بهيڑيں سدا تيرا
شکر بجا لائيں اور نسلاً بعد نسلاً هميشه
تيري ستائش کيا کريں - آمين *

خط - ۱ پطرس ۲ - ۱۱ سے *

اَے پيارو ميں تم سے يوں
جيسے پرديسيوں اور مسافروں سے منت
کرتا هوں که جسماني خواهشوں *
جو جان کا مقابله کرتي هيں پرهيز کرو -
اور اپنا چلن غيرقوموں کے درميان نيکي
کے ساته رکهو تاکه وه جو تمهيں بدکار
جانکے تمهاري بدگوئي کرتے هيں تمهارے
نيک کاموں پر نظر کرکے نگاه کے دن
ميں خدا کا جلال ظاهر کريں - پس
خداوند کے سبب اِنسان کے هر اِنتظام
کے تابع رهو خواه بادشاه کے جو سب
سے بزرگ هے خواه حاکموں کے جو
اُسکے بهيجے هوئے هيں تاکه بدکاروں کو
سزا ديں اور نيکوکاروں کي تعريف کريں -

کیونکه خدا کي مرضي يهي هي که تم نيک کام کرنے سے نادان آدميوں کي نادانی کا منه بند کرو اور اپنے آزاد جانو پر اپني آزادي کو بدي کا پرده نه کرو بلکه اپنے خدا کے بندے جانو سب کي عزت کرو بهائيوں سے الفت رکهو خدا سے ڈرو بادشاه کي عزّت کرو ●

انجيل-متي ۲۲-۱۶ سے *

اور اُنهوں نے اپنے شاگردوں کو هيروديوں کے ساتهه يه کهنے کو اُس پاس بهيجا که اي اُستاد هم جانتے هيں که تو سچّا هي اور خدا کي راه سچّائي سے بتاتا اور کسي کي پرواه نهيں رکهتا هي کيونکه تو آدميوں کي صورت پر نظر نهيں کرتا هي-پس هميں کهه که تيرا کيا خيال هي قيصر کو جزيه دينا روا هي که نهيں-ر يسوع نے اُنکي شرارت جانکے کها اي رياکارو مجهے کيوں آزماتے هو-جزيه کا سکّه مجهے دکهاؤ اور وه ايک دينار اُسکے پاس لائے-اور اُسنے اُنهيں کها يهه صورت اور تحرير کس کي هي-اُنهوں نے اُس سے کها قيصر کي-تب اُس نے اُنهيں کها جو قيصر کا هي قيصر کو اور جو خدا کا هي خدا کو دو-اور اُنهوں نے يهه سُنکر تعجب کيا اور اُسے چهوڑکر چلے گئے ●

اِسي طرح تمهاري روشني آدميوں کے سامهنے ايسي چمکے تاکه وه تمهارے نيک کاموں کو ديکهيں اور تمهارے باپ کي جو آسمان پر هي ستائش کريں-متي ۵-۱۶ ●

اِتفاق کے لئے دُعا ●

اي خدا همارے خداوند يسوع مسيح کے باپ جو همارا ايک هي نجات دهنده اور صلح کا بادشاه هي هم پر فضل کر که اُن بڑے خطروں پر جنميں هم اپنے خراب تفرقوں کے سبب گرفتار هيں دل سے غور کريں ساري دشمني اور پيچ اور سب باتيں جنکے سبب هم ميں دينی ميل ملاپ هونے نهيں پاتا دور کر که جسطرح ايک بدن اور ايک روح اور هماري دعوت کي ايک اُميد اور ايک خداوند اور ايک ايمان اور ايک بپتسما اور هم سب کا ايک خدا اور باپ هي اُسي

طرح آئندہ ہم سب یکدل و جان ہوکر سچائي اور علم اور ایمان اور محبت کے ایک ہی رشتہ میں متفق ہو جائیں اور ایک دل اور ایک زبان سے تیرا جلال ظاہر کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

اي خداوند ہم عرض کرتے ہیں دیہ بخش کہ تیري تدبیر و ترتیب سے دنیا کے احوال اِسطرح صلح و امن امان میں رہیں کہ تیري کلیسیا خداترسوں کي کمال اِطمینان اور فرحت میں تیري عبادت ادا کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

اي قادرِ مطلق خدا ہم تیري منت کرتے ہیں دیہ بخش کہ جو کلام ہمنے آج اپنے ظاہري کانوں سے سُنا ہی تیرے فضل سے وہ ہمارے باطن میں ایسا پیوند ہو جائے کہ ہم میں نیکوکاري کا پہل پیدا کرے تاکہ تیرے نام کي حمد و تعظیم ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

اي قادرِ مطلق خدا تمام حکمت کے سرچشمے تو سؤال سے پہلے ہماري احتیاج اور سؤال کے وقت ہماري نادانی جانتا ہی ہم تیري منت کرتے ہیں کہ ہمارے ضعف اور نادانی پر ترس کہا اور جو جو ہم اپني نالائقي کے سبب مانگنے کي جُرأت نہیں رکہتے اور اپنے اندہا پن کے باعث مانگ نہیں سکتے تو اپنے الطاف سے اپنے ابن ہمارے خداوند یسوع مسیح کي لیاقت کے واسطے ہمیں بخش دے۔ آمین ۔

اِطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کي اور اُسکے ابن ہمارے خداوند یسوع مسیح کي معرفت اور محبت میں محفوظ رکہے اور خدا قادرِ مطلق اب اور ابن اور روح القدس کي برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ آمین ۔

مسائلِ دینی

اور کلیسیائے اِنگلستان کے بعض آئینِ قانونی دفعۂ اختلاف

اور اِتفاق کے اِثبات کے لیئے

جن پر اِنگلستان کے دونوں صوبوں کے اُسقفوں اور صدر اُسقفوں اور تمام خادمانِ
دین نے اُس مجلس میں اِتفاق کیا جو سنہ ۱۵۶۲ ع میں لندن
میں منعقد ہوئی تہی اور عقائدِ مذکورہ بادشاہ کے
حکم سے دوبارہ چھاپے گئے اور مُروج ہوئے •

۱—تثلیث قدوس پر ایمان کے
بیان میں •

اللّٰہ واحد ذُوالحیات و برحق
ہی وہ ازلی و ابدی ہی وہ غیر مُتجسد
غیر منقسم اور اِنفعال سے مُنزہ ہی
اُسکی قدرت اور حکمت اور خوبی بیحد
ہی وہ سب مرئی اور غیر مرئی
چیزوں کا خالق اور حافظ ہی—اور اِس
وحدتِ اِلٰہی میں تین اقانیم یعنے اب اور
اِبن اور روح القدس ہیں جنکا جوہرِ
ذات و قدرت و ازلیت ایک ہی ہی •

۲—کلمہ یعنے اِبنُ اللّٰہ کے بیان میں
جو حقیقی اِنسان بنا •

اِبن جو اب تعالی کا کلمہ اور
ازل سے اب تعالی کا مولود ہی خدائے
برحق اور ازلی و ابدی ہی اور اُسکا
اور ابِ تعالی کا ایک ہی جوہرِ ذات
ہی—اُسنے ذاتِ اِنسانی مریم کنواری
کے رِحم میں اُسکے جوہر سے قبول کی
چنانچہ دو پوری اور کامل ذاتیں یعنے
اُلوہیت اور اِنسانیت ایک ہی شخص
میں ایسی وابستہ اور متوصل ہو گئیں
کہ پہر کبہی دونوں کی جدائی نہیں
ہو سکتی اور اُن سے ایک مسیح ہوا
جو حقیقی خدا اور حقیقی اِنسان
ہی اور اُسنے فی الواقع دُکہہ سہا اور
وہ مصلوب ہوا اور مر گیا اور مدفون
ہوا تاکہ اپنے باپ کو ہم سے ملائے اور
نہ صرف آدمیوں کے موروثی گناہ کے
عیب کے لیئے بلکہ اُنکے سب فعلی
گناہوں کے لیئے بہی قربان ہو •

۳—عالمِ برزخ میں مسیح کے اُتر جانے کے بیان میں •

جسطرح مسیح ہمارے لیئے مرا اور دفن کیا گیا اِسیطرح اُصولِ اِیمان میں سے یہہ بھي ہی کہ وہ عالمِ برزخ میں اُتر گیا •

۴—مسیح کي قیامت کے بیان میں •

مسیح مُردوں میں سے فيِ الواقع جي اُٹھا اور اُسنے اپنا بدن مع گوشت اور ہڈیوں اور کامل ذاتِ اِنساني کے سب متعلقات کے پھر لے لیا اور اُن سمیت وہ آسمان پر چڑھہ گیا اور وہاں بیٹھا ہوا ہی اور بیٹھا رہیگا جب تک کہ عاقبت میں وہ سب آدمیوں کي عدالت کرنے کو پھر آئے •

۵—روح القدس کے بیان میں •

روح القدس اب اور اِبن سے مُستخرج ہی اور اُسکا اور اب و اِبن کا جوہرِ ذات اور عظمت و جلال ایک ہي ہی وہ برحق اور ازلي اور ابدي خدا ہی •

۶—اِس بیان میں کہ کتبِ مُقدّسہ نجات کے لیئے کافي و وافي ہیں •

جتني باتیں نجات کے لیئے شرط ہیں وہ سب کتابِ مُقدّس میں مُندرج ہیں پس کسي سے یہہ طلب نہ کرنا چاہیئے کہ کسي بات کو جو اُسمیں پائي نہیں جاتي اور نہ اُس سے ثابت ہو سکتي عقائد الایمان میں شمار کرے یا نجات کے لیئے شرطِ ضروري جانے—

کتابِ مُقدّس سے ہماري مراد عہدنامۂ عتیق اور عہدنامۂ جدید کي وہ قانوني کتابیں ہیں جنکے مُستند ہونے میں کلیسیا کو کبھي شک نہیں ہوا •

قانوني کتابوں کي فہرست •

پیدائش
خروج
احبار
گنتي •
اِستثنا
یشوع
قاضیوں کي کتاب
روت
سموئیل کي پہلي کتاب
سموئیل کي دوسري کتاب
سلاطین کي پہلي کتاب
سلاطین کي دوسري کتاب
تواریخ کي پہلي کتاب
تواریخ کي دوسري کتاب
عزرا کي پہلي کتاب
عزرا کي دوسري کتاب
آستر کي کتاب
ایوب کي کتاب •

زبور
امثال
واعظ
سلیمان کی غزل الغزلات
چار انبیائے اکبر
بارہ انبیائے اصغر ۔

اور دوسری کتابوں کو (جیسے کہ هیرونم کہتا هی) چال چلن کے نیک نمونہ اور اخلاق کی شائستگی کے لئے کلیسیا پڑھواتی هی مگر عقائد کے ثبوت کے لئے اُن سے سند نہیں لیتی ۔

وہ کتابیں یہ هیں ۔

عزرا کی تیسری کتاب
عزرا کی چوتھی کتاب
طوبیاہ کی کتاب
یہودیت کی کتاب
آستر کی کتاب کا باقی حصہ
حکمت کی کتاب
یسوع بن سیراخ
باروخ نبی
تینوں شہید جوانوں کا گیت
سوسنا کا قصہ
بعل اور اژدھے کا قصہ
منسی کی دعا
مکابیوں کی پہلی کتاب
مکابیوں کی دوسری کتاب ۔

عہدنامۂ جدید کی سب کتابوں کو جیسے عموماً تسلیم کی جاتی هیں هم بھی قانونی جانکر تسلیم کرتے هیں ۔

۷ — عہدنامۂ عتیق کے بیان میں ۔

عہدنامۂ عتیق عہدنامۂ جدید کے برخلاف نہیں کیونکہ نہ صرف عہدنامۂ جدید میں بلکہ عہدنامۂ عتیق میں بھی بنی آدم کو مسیح کے وسیلے سے ابدی زندگی کی دعوت کی جاتی هی کہ وہ خدا اور انسان دونوں هوکر خدا اور انسان کے درمیان تنہا متوسط هی۔ پس وہ لوگ اعتبار کے لائق نہیں جو یہ کہتے اور باندھتے هیں کہ زمانۂ سلف کے اولیا صرف ایسی جہانی برکتوں کی تحصیل کے اُمیدوار تھے ۔

اگرچہ مسیحی لوگ اُس شرع کے جو خدا نے موسی کے وسیلے سے دی ریت رسموں کے پابند نہیں اور نہ کچھ ضرورت هی کہ اُسکے ملکی آئینوں کو کوئی حاکم زمان مروج کرے تاهم جو احکام اخلاقی کہلاتے هیں اُنکی اطاعت سے کوئی مسیحی آزاد نہیں ۔

۸ — تینوں عقائد ناموں کے بیان میں ۔

تینوں عقائد نامے یعنے

نکایا کا عقائد نامہ اور اتھاناسیس کا عقائدنامہ اور وہ جو عموماً رسولوں کا عقائدنامہ کہلاتا ہے کُلیتاً ایمان اور تسلیم کے لائق ہیں کیونکہ وہ کتابِ مُقدّس کی قطعی دلیلوں سے ثابت ہو سکتے ہیں ۔

۹—موروثی گناہ کے بیان میں ۔

موروثی گناہ سے آدم کی پیروی مُراد نہیں (جیسے کہ اہلِ پیلجیس کا بے اصل و باطل قول ہے) بلکہ وہ ہر ایک آدمی کی ذات کا جو فطری طور پر آدم کی نسل سے پیدا ہوتا ہے نقص و فساد ہے جسکے سبب انسان اصلی راستبازی سے بہت ہی دُور جا پڑا ہے اور بالدوام بدی کی طرف مائل ہے چنانچہ نفس کی خواہش روح کی خواہش کی ہر وقت ضد ہے اور اسکے باعث ہر شخص میں جو پیدا ہوتا ہے یہہ موروثی گناہ خدا کے غضب اور عذاب کا مستوجب ہوتا ہے—اور ذاتِ انسانی کی یہہ نقص اُنمیں بھی باقی رہتی ہے جنہوں نے ولادتِ ثانی پائی ہے چنانچہ وہ نفسانی مزاج جو یونانی میں فرونیما سارکس کہلاتا ہے (جس سے بعض نفسانی حکمت بعض نفسانی ہوس بعض نفس کا میلان بعض نفس کی رغبت مُراد لیتے ہیں) خدا کی شرع کا مُطیع نہیں ہوتا—اور اگرچہ جو از سرِ نو پیدا ہوئے اور ایمان لائے ہیں اُنکے لئے کچھہ سزا کا حکم نہیں مگر تو بھی رسول اقرار کرتا ہے کہ نفسانی رغبت گناہ میں داخل ہے ۔

۱۰—مسئلہ اختیار (یا فعلِ مختاری) کے بیان میں ۔

آدم کے تباہ ہونے کے بعد انسان کا ایسا حال ہوا ہے کہ وہ اپنی ذاتی طاقت اور نیک اعمال سے اِس قابل نہیں کہ ایمان لانے اور خدا سے دُعا مانگنے کی طرف رجوع کرے اور اسلئے مستعد ہو پس بغیر اسکے کہ خدا کا فضل مسیح کے وسیلے سے ہماری پیشوائی کرے تاکہ ہم میں نیک ارادہ پیدا ہو اور نیک ارادہ پیدا ہونے پر وہ ہماری فعلیت میں شامل حال ہوے رہے ہم میں ایسے نیک اعمال کی طاقت نہیں جو خدا کی نظر میں پسندیدہ اور مقبول ہوں ۔

۱۱—انسان کے راستباز ٹھہرنے کے بیان میں ۔

ہم خدا کے حضور اپنے اعمال یا ثوابوں کے باعث راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ صرف اپنے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کے سبب ایمان

کے وسیلے سے راستباز ٹھہرتے ھیں پس یہہ عقیدہ کہ ھم ایمان ھی سے راستباز ٹھہرتے ھیں نہایت صحت آمیز اور بہت تسلی بخش ھی جیسے کہ امر ھملیا میں جو کہ راستباز ٹھہرنے کے باب میں ھی مفصل بیان کیا گیا ھی ٭

۱۲—نیک اعمال کے بیان میں ٭

اگرچہ نیک اعمال سے جو ایمان کے پھل ھوتے ھیں اور آدمیوں کے راستباز ٹھہرنے کے بعد اُن سے صادر ھوتے ھیں نہ ھمارے گناھوں کا تدارک ھو سکتا ھی نہ وہ خدا کے منصفانہ عدالت کو پورا کر سکتے ھیں لیکن پھر بھی وہ مسیح میں خدا کے حضور پسند اور مقبول ھوتے ھیں اور زندہ ایمان کے حاصلات ضروری ھیں یہاں تک کہ اُن سے زندہ ایمان ایسا صاف پہچانا جاتا ھی جیسا درخت اپنے پھل سے ٭

۱۳—اُن اعمال کے بیان میں جو راستباز ٹھہرنے سے پہلے کیئے جاتے ھیں ٭

چونکہ وہ اعمال جو مسیح کے فضل اور اُسکی روح کے اِلہام سے پہلے کیئے جاتے ھیں یسوع مسیح پر ایمان لانے سے صادر نہیں ھوتے اِسلیئے نہ وہ خدا کو پسند آتے ھیں اور نہ اُسقدر کے ھیں کہ (بعض علما یا حکما کے کہنے کے بموجب) واجبیت کی راہ سے اِنسان میں خدا کے فضل کی کچھہ لیاقت پیدا کر سکتے ھیں بلکہ ھمکو کچھہ شک نہیں کہ چونکہ وہ خدا کی مرضی اور حکم کے مطابق نہیں کیئے جاتے اِسلیئے اصلاً گناہ آمیز ھیں ٭

۱۴—نفلی یعنی غیر لازم اعمال کے بیان میں ٭

اُن حکما کی تعلیم تکبر اور بددینی سے خالی نہیں جو کہتے ھیں کہ خدا کے حکموں کے علاوہ بعض اَور بھی اختیاری کام ھیں جنکو نفلی کہتے ھیں کیونکہ اِن شخصوں کا یہہ دعویٰ ھی کہ ھم خدا کو نہ صرف اُسکا حق ادا کرتے ھیں بلکہ جو ھمپر فرض و لازم ھی اُس سے زیادہ بھی اُسکی خاطر کرتے ھیں حالانکہ مسیح صاف صاف فرماتا ھی کہ جب سب کچھہ کر چکو جسکا حکم تمکو ملا ھی تو کہو کہ ھماری نوکری تبرے لیئے لاحاصل نکلی ھی ٭

۱۵—اِس بیان میں کہ صِرف مسیح گناہ سے بَری ھی ٭

مسیح ھماری حقیقت ذات میں گناہ کے سوا ھر امر میں ھمارے عین مشابہہ بنا لیکن گناہ سے وہ جسم اور روح دونوں میں بالکل مُبرّا

تھا سو وہ اسلیئے آیا کہ وہ بےعیب برّہ ہو
جو اپنے آپکو ایک ہی بار ذبیحہ بنانے
سے جہان کے گناہ اُٹھا لے جائے چنانچہ
مُقدّس یوحنّا فرماتا ہی کہ گناہ
اُسمیں تھا ہی نہیں۔لیکن باقی ہم
سب اگرچہ بپتِسما پاکر مسیح میں
ازسرِ نو پیدا ہوئے ہیں تو بھی بہت
باتوں میں خطا کرتے ہیں اور اگر
کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے آپکو
بُھلا دیتے ہیں اور ہم میں سچّائی
نہیں ۔

۱۶۔اُس گناہ کے بیان میں جو بپتِسما
کے بعد کیا جاتا ہی ۔

یہہ تعلیم حق نہیں کہ ہر
مُہلک گناہ جسکا اِنسان بپتِسما کے
بعد عمداً مُرتکب ہوتا ہی روح القدس
کے خلاف وہ خاص گناہ ہی جسکی
مغفرت مُحال ہی۔اِسلیئے جو بپتسما
پانے کے بعد گناہ میں پھنستے ہیں اُنپر
توبہ کا دروازہ بند نہ کرنا چاہیئے۔یہہ
ممکن تو ہی کہ ہم روح القدس کے
حصول کے بعد اُس فضل سے جو بخشا
گیا تھا کنارہ ہوکر گناہ کریں لیکن یہہ
بھی ممکن ہی کہ ہم خدا کے فضل
سے پھر اُٹھہ کھڑے ہوں اور اپنا چال
سدھاریں۔پس اُنکی رائے لائق تردید
ہی جو کہتے ہیں کہ ہم آئندہ عمر بھر
گناہ کرنے کے قابل نہیں یا یہہ کہتے
ہیں کہ تائبین کے لیئے جائے مغفرت
باقی نہیں ۔

۱۷۔قضا و قدر اور برگزیدہ کرنے
کے بیان میں ۔

قضا و قدر جو حیات کے
لیئے ہی اُس سے خدا کا وہ ازلی
مقصد مُراد ہی جس سے اُسنے قبل
از بِنائے عالم اپنے مشورۂ خفیہ کے
موافق عزم بالجزم کیا ہی کہ جنکو
اُسنے مسیح میں بنی آدم میں سے
چُن لیا ہی اُنکو لعنت اور عذاب سے
بچائے اور اُنہیں زینت دار ظروف بناکر
مسیح کے وسیلے سے ابدی نجات کو
پہنچائے۔پس جو خدا کی طرف سے
ایسی افضل نعمت سے مُستفیض ہوئے
ہیں وہ خدا کی روح سے جو وقت پر
اُس میں تاثیر کرتی ہی اُسکے مقصد
کے موافق بُلائے جاتے ہیں وہ فضل
کے وسیلے سے اِس دعوت کو قبول
کرتے ہیں وہ مفت راستباز ٹھہرائے
جاتے ہیں وہ خدا کے لیپالک
فرزند بنتے ہیں وہ اُسکے اِبنِ وحید
یسوع مسیح کے ہمصورت ہو جاتے ہیں
وہ نیکوکاری سے مُقدّسوں کی راہ پر
چلتے ہیں اور آخر کار خدا کی رحمت
سے ابدی سعادتمندی کو پہنچتے ہیں ۔

سچ تو ہی کہ جو دیندار ہیں اور
یہہ اپنے تجربے سے پاتے ہیں کہ مسیح کی

روح اُنمیں تاثیر کرتی ہی اور نفس کے
فعلوں کو اور اُنکے خاکی عنصروں کو مُردہ
کرتی رہتی ہی اور اُنکے دلوں کو
آسمان کے اعلیٰ مطالب کی طرف
جذب کرتی ہی اُنکے لئیے قضا و قدر
اور ہمارے مسیح میں برگزیدہ ہونے کا
فکر و تامل شیرین اور خوشگوار اور
بے بیان تسلّی سے بھرا ہوا ہوتا ہی
کیونکہ اِسکے سبب اُنکے دلوں میں اِس
ابدی نجات کا یقین جو مسیح کے
وسیلے سے حاصل ہونیوالی ہی نہایت
ثابت و مُستحکم ہو جاتا ہی اور خدا
کی محبت بھی اُنکے دلوں میں بہت
ہی شعلہ زن ہوتی ہی لیکن تو بھی
جو شخص نکتہ چین اور نفس پرست
اور مسیح کی روح سے بے بہرہ ہیں اُنکے
لیئے یہہ ایک نہایت ہولناک آفت
کا باعث ہی کہ وہ خدا کی قضا و
قدر کا فتویٰ ہر وقت اپنے پیش نظر
رکھیں اِس سے قابو پاکر شیطان اُنہیں
یا تو مایوسی کی دلدل میں ڈالتا
ہی یا بے پرواہ بنا کر خُبث اور نجاست
کی اِس حالت کو پہنچاتا ہی جو
مایوسی سے ہرگز کم خطرناک نہیں ●

اِسکے علاوہ چاہئیے کہ ہم خدا کے
وعدوں کو اِس طرح قبول کریں جسطرح
کتابِ مُقدّس میں عموماً پیش کیئے
گئے ہیں اور ہمکو اپنے افعال میں
خدا کی اُسی مرضی پر چلنا چاہئیے
جو اُسکے کلام میں ہمپر صاف صاف
ظاہر کی گئی ہی ●

۱۸— اِس بیان میں کہ ابدی نجات
صرف مسیح کے نام سے حاصل
ہوتی ہی ●

کلیسیا کے نزدیک وہ
لوگ فتویٰ لعنت کے قابل ہیں جو
اِس بات کے کہنے کی جُرأت رکھتے
ہیں کہ جو شخص جس مذہب یا
فرقہ سے تعلّق رکھتا ہو اُسی سے وہ
نجات پائیگا بشرطیکہ وہ کوشش کرکے
اپنا چال چلن اُس شرع اور عقلی
تمیز کے مطابق درست کرے۔کیونکہ
کتابِ مُقدّس صرف یسوع مسیح کا
نام ہمیں بتاتی ہی کہ اُسی سے بنی
آدم نجات پا سکتے ہیں ●

۱۹— کلیسیا کے بیان میں ●

مسیح کی ظاہری کلیسیا
سے مؤمنین کی ایسی جماعت مُراد
ہی جسمیں خدا کا خالص کلام سُنایا
جاتا ہی اور سکرامنت سب لوازم اور
مقتضیاتِ شرع میں مسیح کے ضابطہ
کے بموجب درستی سے عمل میں آتے
ہیں ●

نہ صرف یروشلیم کی اور
سکندریہ اور انطاکیہ کی کلیسیائیں

غلطی میں پڑی ھیں بلکہ رومی کلیسیا بھی نہ فقط چال چلن اور ریت رسم کے باب میں بلکہ ایمان کے متعلقات میں بھی غلطی میں پڑی ھی •

۲۰—کلیسیا کے اختیار کے بیان میں •

کلیسیا ریت رسموں کو معین کرنے کا اقتدار اور ایمان کے متنازعات کو فیصل کرنے کا اختیار رکھتی ھی مگر پھر بھی خدا کے تحریری کلام کے برخلاف کوئی بات معین کرنا اسکو روا نہیں اور نہ کتابِ مقدس کے کسی مقام کا اسطرح بیان کرنا اسکو جائز ھی کہ وہ دوسرے مقام کی ضد ہووے پس اگرچہ کلیسیا مقدس نوشتوں کی گواہ و محافظ ھی پھر بھی جسطرح اسپر فرض ھی کہ اُنکے برخلاف کوئی قضیہ جاری نہ کرے اِسیطرح یہہ بھی اسپر فرض ھی کہ اُنکے علاوہ کسی دوسرے امر کا اعتقاد نجات کی شرطوں میں درج کرکے کسی کو اسپر مجبور نہ کرے •

۲۱—کلیسیا کی مجلسِ عامہ کے اختیار کے بیان میں •

مجلس عامہ کو شاہان وقت کی اجازت اور رضا بغیر جمع کرنا جائز نہیں۔ اور چونکہ وہ ایسے آدمیوں کے مجمع ہوتے ھیں جنمیں بعض

خدا کی روح اور کلام کے مطیع نہیں ہوتے اِسلیئے جب وہ جمع ھوں تو یہہ ھو سکتا ھی کہ الہیات میں بھی وہ غلطی میں پڑیں اور بعض اوقات پڑے بھی ھیں۔ پس جو باتیں اُنھوں نے نجات کے لیئے ضرور ٹھہرائیں ضرور ازانست کہ صاف دلیلوں سے یہہ ظاہر ھو سکے کہ وہ کتابِ مقدس کے مضامین میں سے نکلی ھیں نہ اُنکی کچھہ قدر ھی اور نہ وہ سند ٹھہر سکتی ھیں •

۲۲—پُرگٹوریم یعنی عالمِ تطہیر کے بیان میں •

رومی کلیسیا جو تعلیم مطہر یعنی عالمِ تطہیر اور مغفرت ناموں کے باب میں اور مورتوں اور تبرکوں کی تعظیم اور پرستش اور مقدسوں سے اِلتجا کرنے کے باب میں دیتی ھی باطل اور بے اصل ایجاد ھی اور کتابِ مقدس کی کسی سند پر مبنی نہیں بلکہ کلامِ الٰہی کے متناقض ھی •

۲۳—کلیسیا کی جماعتوں میں خدمت بجا لانے کے بیان میں •

کسی کو جائز نہیں کہ جب تک وہ علانیہ وعظ کہنے اور کلیسیا میں سکرامنٹوں کے بجا لانے کے لیئے حسبِ شرع معین ھوکر اِن خدمتوں کے لیئے

ارسال نہ کیا جائے یہہ کام از خود
اختیار کرے۔اور ہمیں ایسا جاننا
چاہئیے کہ صرف وہی لوگ حسب
شرع معیّن اور ارسال کیئے گئے ہیں
جو اہلِ اختیار کے وسیلے سے اس کام
کے لئیے منتخب اور مقرّر ہوئے ہیں
یعنی اُن شخصوں کے وسیلے سے جو
کلیسیا میں اسکے مختار ہو گئے کہ
خادمانِ دین کو خداوند کے انگوروستان
میں بُلاکر ارسال کریں ۔

۲۴ — اس بیان میں کہ جماعت میں
ایسی ہی بولی کا استعمال ہو جسے
لوگ سمجھتے ہوں ۔

یہہ بات خدا کے کلام اور اول
زمانے کی کلیسیا کے رواج کے صریح
برخلاف ہی کہ گرجہ میں دعائے عامّہ
یا سکرامنتوں کی تعمیل ایسی زبان
میں کی جائے جسے لوگ نہ سمجھہ
سکیں ۔

۲۵ — سکرامنتوں یعنی مقدّس اسرار
کے بیان میں ۔

مسیح کے مقرّر کیئے ہوئے
سکرامنت نہ صرف مسیحیوں کے دینی
اقرار کی علامتیں ہیں بلکہ خصوصاً وہ
خدا کے فضل اور اُس ارادۂ خیر کے جو
وہ ہماری نسبت رکھتا ہی چند یقینی
گواہ اور موثّر نشان ہیں جنکے وسیلے سے
خدا ہم میں مخفیہ طور پر اثر کرتا ہی
اور ہم میں اپنی طرف صرف ایمان
پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ اُسکو مضبوط
اور مستحکم بھی کرتا ہی ۔

انجیل میں ہمارے خداوند مسیح
نے دو سکرامنت مقرّر کئیے ہیں یعنی
بپتسما اور عشائے ربّانی ۔

جو پانچ رسوم عموماً سکرامنت
کہلاتے ہیں یعنی استحکام اعتراف و
توبہ تقرّر نکاح اور آخری مالش اُنکو
انجیل کے سکرامنت نہ سمجھنا چاہئیے
ازبسکہ بعض اُنمیں سے غلط طور پر
رسولوں کی پیروی کرنے سے پیدا ہوئے ہیں
اور بعض زندگی کی ایسی حالتیں ہیں
جو کتبِ مقدّسہ کے موافق مستحسن
تو ہیں لیکن پھر بھی بپتسما اور عشائے
ربّانی کی طرح وہ سکرامنتوں کا خاصّہ
نہیں رکھتیں اسواسطے کہ خدا کی
طرف سے اُنکے لیئے کوئی ظاہری نشان
یا رسم مقرّر نہیں ہوئے ۔

مسیح نے سکرامنت اسلیئے مقرّر
نہیں کیئے کہ لوگ اُنہیں تماشے جانکر
دیکھا کریں یا لیئے پھریں بلکہ اسواسطے
کہ ہم واجب طور پر اُنکا استعمال
کریں اور اُنکی سلامت بخش تاثیر
صرف اُنہیں میں ہوتی ہی جو اُنہیں
لائق طور پر لیتے ہیں مگر جو اُنہیں
نالائق طور پر لیتے ہیں وہ مقدّس پولُس

کے قول کے بموجب اپنے لیئے اِلزام کماتے ہیں •

۲۶—اِس بیان میں کہ خادمانِ دین کی نالائقی کے سبب سکرامنتوں کے اثر میں خلل نہیں آتا •

اگرچہ ظاہری کلیسیا میں بھلے بُرے ہمیشہ ملے رہتے ہیں اور کبھی کبھی بُرے آدمی کلام اور سکرامنتوں کی خدمت پر مختار ہو جاتے ہیں مگر چونکہ وہ نہ اپنے بلکہ مسیح کے نام سے اپنا کام کرتے ہیں اور اُسی کے عہدہ‌دار اور مختارکار ہوکر اپنی خدمت بجا لاتے ہیں اِسلئے یہہ جائز ہی کہ ہم خدا کا کلام سُننے اور سکرامنت لینے میں اُنکی خدمت قبول کریں۔ اُنکی بُرائی کے سبب نہ مسیح کی مُعیّن کی ہوئی رسموں کا اثر جاتا رہتا ہی اور نہ اُس فضل میں جو خدا کی بخششوں سے مِلتا ہی اُنکے لیئے کچھہ خلل آتا ہی جو ایمان سے اور شرعی طور پر اُنکے ہاتھہ سے سکرامنت لیتے ہیں اِس طور کہ اُنکے لینےوالے باوجودیکہ بُرے آدمیوں کے ہاتھہ سے لیتے تو بھی مسیح کے تعیّن اور وعدے کے سبب برکت سے بے بہرہ نہیں رہتے •

تاہم کلیسیا کے ضبط ربط کرنیوالوں پر یہہ فرض ہی کہ بد چلن خادمانِ دین کے حال کی تحقیقات کی جائے اور جو لوگ اُنکے جُرموں سے واقف ہوں اُنپر نالش کریں اور آخر کار جب وہ حق فتوے سے مُجرم ٹھہریں تو اپنے عہدہ سے معزول کیئے جائیں •

۲۷—بپتسما کے بیان میں •

بپتسما نہ صِرف دینی اِقرار کا ایک نشان اور تفرّق کی ایک ایسی علامت ہی جس سے مسیحیوں کا غیر مسیحیوں سے تمیز ہوتا ہی بلکہ وہ ولادتِ ثانی یعنے نئی پیدائش کا بھی نشان اور گویا ایک آلہ ہی جس سے جو لوگ درستی سے بپتسما پاتے ہیں کلیسیا میں پیوند ہو جاتے ہیں اور جو وعدے خدا نے اِس باب میں کیئے ہیں کہ ہم گناہوں کی مغفرت پائیں اور روح القدس کے وسیلے سے اُسکے لیپالک فرزند بنیں اُنپر ظاہراً دستخط اور مُہر ہو جاتی ہی ایمان بھی مضبوط ہو جاتا ہی اور خدا سے دُعا مانگنے کی بدولت فضل کی ترقی ہوتی ہی •

بچّوں کا بپتسما کلیسیا میں ہرگز نہ چھوڑا جائے کیونکہ یہہ قاعدہ مسیح کے ضابطہ سے عمدہ موافقت رکھتا ہی •

۲۸—عشائے ربّانی کے بیان میں •

عشائے ربّانی نہ صِرف

اُس محبت کا نشان هی جو مسیحیوں
کو آپس میں رکھنی چاهئے بلکه
خصوصاً وه اُس مخلصی کا ایک
سکرامنت هی جو مسیح کی موت
سے هم کو حاصل هوتی هی یہاں تک که
جو لوگ شرعی اور لائق طور پر ایمان
کے ساتھ اُسے لیتے هیں وه روٹی جسے
هم توڑتے هیں مسیح کے بدن کی
شراکت هی اور اِسی طرح برکت کا
پیاله مسیح کے لهو کی شراکت هی •

تغیر جوهر یعنے عشائے ربانی
میں روٹی اور مے کے جوهر کا بدل
مقدس نوشتوں سے ثابت نهیں هو
سکتا بلکه یه بائبل مقدس کے
صاف صاف کلمات کی عین ضد هی اور
سکرامنت کی خصوصیت کو اُلٹ
دیتی هی اور بہت سے باطل توهمات
کا مبدا هوئی هی •

مسیح کا بدن عشائے مقدس میں
صرف آسمانی اور روحانی طور پر دیا
اور لیا اور کهایا جاتا هی۔ اور اِس عشا
میں مسیح کے بدن کے لینے اور کهانے کا
وسیله ایمان هی •

عشائے ربانی کی سکرامنت کو
رکھ چھوڑنا یا لیئے پھرنا یا بلند کرنا
یا سجده کرنا مسیح کے ضابطے کے
موافق نهیں •

۲۹—اِس بیان میں که جب بد
آدمی عشائے ربانی لیتے هیں تو وه
مسیح کا بدن نهیں کهاتے •

بد آدمی اور جو لوگ زنده
ایمان سے بے بهره هیں حالانکه (مُقدّس
آگسٹین کے قول کے بموجب) جسمانی
اور ظاهری طور پر مسیح کے بدن اور
لهو کے سکرامنت کو دانتوں سے چابتے
هیں تو بهی وه کسی صورت سے مسیح
میں شریک نهیں هوتے بلکه اِس کے
برعکس ایسی عمده چیز کے نشان یا
سکرامنت کا کهانا پینا اُنکے اِلزام هی
کا باعث هوتا هی •

۳۰—دونوں جنسوں میں شریک
هونے کے بیان میں •

اهل جماعت کو خداوند
کا پیاله لینے سے ممانعت نه کرنی
چاهیئے کیونکه مسیح کا یهه آئین اور
حکم هی که سب مسیحی لوگ
عشائے ربانی کے دونوں جزوں میں
شریک هوں •

۳۱—مسیح کی اُس ایک هی
قربانی کے بیان میں جو صلیب
پر پوری هوئی •

مسیح کی قربانی جو
ایک هی بار هوئی تمام جہاں کے سارے

گناہوں کا خواہ وہ موروثی ہوں خواہ
فعلی کامل فدیہ اور کفّارہ اور معاوضہ
ہی اور اِس ایک ہی کفّارے کے سوا
گناہ کے لیئے کوئی دوسرا معاوضہ نہیں۔
اِسلیئے جو بات رومی کلیسیا میں
مشہور ہو گئی ہی کہ مسیحوں کی
قربانیاں چڑھاتے وقت قسّیس خود
مسیح کو زندوں اور مُردوں کے لیئے نذر
گذرانتا ہی تاکہ وہ اُنکی سزا اور گناہ
سے رہائی پائیں محض کفر کی کہانی
اور خطرناک فریب کی بات ہی ۔

۳۲—پادریوں کے نکاح کے بیان میں ۔

اُسقفوں اور قسّیسوں اور
شمّاسوں کو خدا کی شرع میں یہہ
حکم نہیں کہ وہ مجرد رہنے کا قول و
عہد کریں یا نکاح سے باز رہیں اِسلیئے
اَور سب مسیحیوں کی طرح اُنکو بھی
جائز ہی کہ اپنی تمیز کے مطابق
نکاح کریں درحالیکہ اپنے دل میں یہہ
فیصلہ کریں کہ نکاح دینداری کے لیئے
مفید ہوگا ۔

۳۳—اِس بیان میں کہ جو لوگ
کلیسیا سے خارج کیئے جائیں اُن سے
کنارہ رہنا چاہیئے ۔

جو شخص کلیسیا کے علانیہ
فتوے سے حسبِ شرع کلیسیا کے اِجماع
سے مُنقطع اور اُسکی شراکت سے خارج
کیا گیا ہو ملّتِ مؤمنین کو لازم ہی
کہ اُسے اہلِ جاہلیّت اور خراجگیروں
میں شمار کریں جب تک وہ توبہ نہ
کرے اور محکمۂ ذی اختیار کے فیصلے
کے بموجب علانیہ طور پر کلیسیا سے
اُسکا ملاپ نہ ہو ۔

۳۴—کلیسیا کی متواتر رسوم کے
بیان میں ۔

ضرور نہیں کہ قوانینِ متواتر
اور رسوم سب جگہہ ایک ہی اور ہر
صورت میں یکساں ہوں کیونکہ وہ ہر
زمانے میں مختلف رہے ہیں اور
مختلف مُلکوں اور وقتوں اور لوگوں
کے رواج کے موافق اُنکو تبدیل کرنا
جائز ہی بشرطیکہ خدا کے کلام کے
برخلاف کوئی بات مُعیّن نہ کی جائے۔
کلیسیا کے جو قوانینِ متواتر اور رسوم
کلامِ الٰہی کے برخلاف نہ ہوں اور
اصحابِ اختیار کے حکم و مرضی سے
مُقرّر ہوئے ہوں اُنکو اگر کوئی اپنی
عقل اور خاص رائے پر چلکے دیدہ و
دانستہ علانیہ توڑے تو اَوْر لوگوں کی
عبرت کے لیئے اُسے علانیہ تنبیہہ کرنی
چاہیئے ازبسکہ وہ کلیسیا کے عام اِنتظام
میں خلل ڈالتا ہی اور حاکم کی
حکومت کو نقصان پہنچاتا ہی اور
کمزور بھائیوں کو ٹھوکر کھلاتا ہی ۔

کلیسیائی عامہ کا ہر مُلک میں جو جزو ہی اُسکو اِختیار ہی کہ کلیسیا کی وہ ریت رسم مُقرّر یا مُبدّل یا منسوخ کرے جو محض اِنسان کے اِختیار سے متعیّن ہوں بشرطیکہ جو کچھہ وہ کرے مُؤمنیں کے روحانی فائدے کے لیئے کرے •

۳۵—ھُمیلیوں کے بیان میں •

دوسری کتاب اُن ھُمیلیوں کی جنکے جدا جدا مضامین کی فہرست ذیل میں مندرج ہی ایسی تعلیم دیتی ہی جو خداترسی اور صدقِ روحانی بڑھاتی ہی اور اِس زمانے کے لیئے ضروری ہی۔ھُمیلیوں کی اُس پہلی کتاب کی بھی یہی کیفیت ہی جو چھٹے ایڈورڈ بادشاہ کے وقت میں شائع ہوئی اِسلیئے ہمنے یہہ تجویز کی ہی کہ گرجونمیں خادمان دین اُنہیں کو کوشش کرکے صریح آواز سے پڑھا کریں تاکہ اہلِ جماعت اُنہیں سمجھہ سکیں •

ھُمیلیوں کی فہرست •

۱—گرجہ کے معاملات میں ادب و شائستگی کی ضرورت •

۲—بُت پرستی کے خطرہ کے بیان میں •

۳—گرجوں کی مرمّت کرنے اور اُنکے صاف رکھنے کے بیان میں •

۴—اعمالِ حسنہ کے بیان میں جن میں سے اول روزہ کا بیان ہی •

۵—شکم پروری اور نشہ بازی کی بُرائی کے بیان میں •

۶—پوشاک میں آرائش و زیبائش کی افراط کے خلاف میں •

۷—دُعا کے بیان میں •

۸—نماز کے مقام اور وقت کے بیان میں •

۹—اِس بیان میں کہ دُعائے عامہ اور سکرامنٹ کی تعمیل اُس زبان میں ہونی چاہیئے جسکو سب سمجھتے ہوں •

۱۰—خدا کے کلام کی حُرمت کرنے کے بیان میں •

۱۱—خیرات کے بیان میں •

۱۲—مسیح کے تولّد کے بیان میں •

۱۳—مسیح کے موت تک دُکھہ اٹھانے کے بیان میں •

۱۴—مسیح کی قیامت کے بیان میں •

۱۵—مسیح کے بدن اور لہو کا سکرامنٹ لائق طور پر لینے کے بیان میں •

۱۶—روح القدس کي نعمتوں کے بیان میں •

۱۷—فصل کے لیئے نُزول ہرنے کے ایّام کے بیان میں •

۱۸—حالتِ نکاح کے بیان میں •

۱۹—توبہ کے بیان میں •

۲۰—کہالت کے بیان میں •

۲۱—بغاوت کے خلاف میں •

۲۲—أسقفوں اور خادمانِ دین کے تقدّس کے بیان میں •

صدر أسقفوں اور أسقفوں کے تقدّس اور قسیسوں اور شمّاسوں کے تقرّر کي وہ کتاب جو چھٹے ایڈورڈ بادشاہ کے عہد میں شائع ہوئي اور أسي زمانے میں پارلیمنت کي سند سے مستحکم ہوئي أسمیں تقدّس اور تقرّرِ مذکور کے سب لوازم مُندرج ہیں اور أسمیں کوئي ایسي بات نہیں جس سے توہمات یا بیدیني کي بُو أتي ہو—پس ہمارا یہہ فتویٰ ہی کہ جتنے أدمي ایڈورڈ بادشاہ ممدوح کے جلوس کے دوسرے سال سے اِسوقت تک اِس کتاب کي رسوم کے مطابق مُقدّس یا مُقرّر کیئے گئے ہیں یا أئندہ أنہیں رسموں کے مطابق مُقدّس یا مُقرّر کیئے جائیں أنکا تقدّس یا تقرّر صحیح و باقاعدہ و حسبِ شرع سمجھا جائے •

۳۷—مُلکي حاکموں کے بیان میں •

ملکۂ معظمہ کو مُلکِ إنگلستان اور اپنے دیگر ممالک میں اعلیٰ اختیار حاصل ہی اور اِس سلطنت کے سب درجوں کے لوگ خواہ وہ کلیسیا سے متعلق ہوں خواہ نہ ہوں تمام مُقدمات میں أسکے زیرِ حکم ہیں اور نہ وہ کسي دوسرے مُلک کے حاکم کے ماتحت ہیں اور نہ أنکا ماتحت ہونا مناسب ہی •

چونکہ سُننے میں أیا ہی کہ بعض بد گمان لوگ ہمارے اِس کہنے سے ناراض ہوتے ہیں کہ ملکۂ معظمہ کو اعلیٰ اختیار حوالہ کیا گیا ہی اِس سب پر واضح ہو کہ ہم اپنے بادشاہوں کو نہ خدا کا کلام سُنانے نہ سکرامنت ادا کرنے کي خدمت حوالہ کرتے ہیں چنانچہ یہہ بات ہماري ملکۂ معظمہ الیسبات کے فرمان سے صاف ثابت ہی بلکہ صرف وہي اختیار دیتے ہیں جو خدائے تعالیٰ نے أپ سب دیندار بادشاہوں کو ہمیشہ دیا ہی جیسا کہ کتابِ مُقدّس سے ظاہر ہی یعنے یہہ کہ جو عہدے اور اعلیٰ مراتب خدا نے أنکے سپرد کیئے ہوں خواہ وہ دیني ہوں خواہ مُلکي أنمیں سے ہر ایک کو اپنے مرتبہ کے احاطے میں رکھیں اور ضدّي اور بدکار لوگوں کو از راہِ عدالت تلوار سے روکا کریں •

رومی اُسقف اِس مملکتِ انگلستان میں کچھہ اختیار نہیں رکھتا *

جائز ہی کہ مُلک کے قوانین کے بموجب بڑے اور سخت جرائم کے عوض میں مسیحیوں کو موت کی سزا دی جائے *

مسیحیوں کو جائز ہی کہ حاکمِ مُلک کے حکم سے ہتھیار باندھکر جنگ میں سپاہگری کریں *

۳۸—اِس بیان میں کہ مسیحیوں کا مال و اسباب مُشترک نہیں *

مسیحیوں کا مال و اسباب حق اور قبضہ کے رو سے مُشترک نہیں جیسے کہ بعض انا بپتسنا لوگ باطل بکتے ہیں—مگر پھر بھی ہر شخص پر فرض ہی کہ اپنے مال میں سے مقدور بھر سخاوت سے مُحتاجوں کو خیرات دے *

۳۹—مسیحیوں کے قسم کھانیکے بیان میں *

یہہ تو ہم مانتے ہیں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح اور اُسکے رسول یعقوب نے بے سبب اور بے سوچے قسم کھانی مسیحیوں کو منع کی ہی پھر بھی ہماری یہہ رائے ہی کہ کسی دین یا محبت کے معاملہ میں حاکم کے حکم سے قسم کھانی مسیحی دین میں منع نہیں بشرطیکہ نبی کی تعلیم کے موافق عدل و اِنصاف و راستی سے قسم کھائی جائے *

اُوپر کے عقائد کی منظوری *

اوپر کے عقائد ہماری سلطان خاتون **الیسبات** بفضلِ الٰہی ملکۂ اِنگلستان و فرانس و آئرلنڈ حامیٔ دین وغیرہ کی رضامندی سے دو بارہ منظور ہوئے—اور اِس مُلک میں اُنکے قبول اور جاری کیئے جانے کی اجازت ملی اور عقائدِ مذکور کلیسیا کی صدر مجلس میں پڑھے گئے اور اُسکے اعلیٰ درجہ کے اجلاس کے صدر اُسقفوں اور اَوْر اُسقفوں اور ادنیٰ درجے کے اجلاس کے تمام خادمانِ دین کے دستخط سے سنہ ۱۵۷۱ عیسوی میں دو بارہ مُستحکم ہوئے *

مسائلِ دینی کی فہرست